BROWN BOOK

UnEven Page Numbers within the book only

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226515

UNIVERSAL
LIBRARY

جئنٰك بالحق واحسن تفسيرا

از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام سلام

جلد اول تفسیر

زاد الآخرۃ

اردو منظوم

بشرکت امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصحح درجہ اول کانپور

مطبع منشی نولکشور میں چھپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرنامہ بنام یزدان ہی — اے فیض جسکا قرآن ہی
جو سہل کو ہو عقدہ انگیز — معنی کی اوسکی کس سے ہو تفسیر
ذات اوسکی قدیم بر حق ہے — وحدہ لاشریک مطلق ہے
اسی نخط اعلی کیا ہے قسم — یک قلم والہ عاشقون کی الم
حسن جسکو کیا ہی ازل نے — سورۂ یوسف ہی اوسکی پیشانی
پشت خم اوسکو ماہ نو ہی نہین — ہر سر شام خور ہی سر بزمین
جو نہین ہی رکوع اوسکا کام — کیون ہے پشت دوتا چرخ ام
تر زبان اوسکی ذکر مین ہی مگر — اپنی اپنی ورق سی جملہ شجر
سرو جو سرو قد قیام مین ہے — اوسکی تعظیم کی مقام مین ہے
اوسکی پڑہ پڑہ ترانہ تسبیح — غنچۂ گل ہی دانۂ تسبیح
جانی کیا گوش گل مین پہونکا ہے — کہ وہ پہولا نہین سماتا ہے

جسکا قرآن ہو آیۂ قدرت — اوسکا حمد اوسکی آیۂ قدرت
جب نبی ہو معجز لا اوسے — گلشن سری ہی مہر بنا اوسکے
مثل سبع المثانی زمین و فلک — اوسی پیدا طبق طبق ہر یک
اوسکی عاشق کی زلف کا سیپارہ — ہی الف لام میم کا سارا
بہر اوسکی بندہ سبی یہ جہان — ہو دو عالم و جن ہین اور انسان
جو نہین ہی یہ بدر ناصیہ سا — لوح اوسکی جبین کیون ہی بھلا
حی قیوم اور توانا ہے — عالم الغیب اور دانا ہے
پڑہتی ہی حال کی زبان گیاہ — نغمۂ لا الٰہ الا اللہ
گل نی اوسکی ہوا سی تہی مین آ — اپنا گلشن مین پیرہن پہاڑا
ہی تحیری چشم وا نرگس — دیکھکر شان کبریا نرگس
نہ فقط نسیم یاسمن کو دیا — لطف گل بہی بہشت زر سے کہا

کچھ عجب دیکھی رنگ و بو گل کو
کر دیا محو اوسکا بلبل کو

حملہ افلاک کی یہ سات طبق
خبر و قدرت سی اوسکی سات ورق

چرخ مین چرخ کیون نہو ہر دم
ہر ورق پر ہی بینات رقم

عکس اول ہین انبیا اوسکی
پر تو خاص اصفیا اوسکی

حملہ اسما کی اونہین تعلیم
تا ملائک کرین بجان تعظیم

جود سی جمع فیض و احسان سی
نوح کو دی نجات طوفان سی

پشۂ ناتوان سی خوار و تباہ
اوسنی نمرود کو کیا ناگاہ

بطن ماہی مین حفظ یونس کا
عین فضل کمال ہی اوسکا تہا

عنکبوت ضعیف دام بدوش
کی نگار مکس سی ہم آغوش

کار فرما اوسکا تہا وہ غضب
کی جو برباد قوم عاد کی سب

گاہ موسی کو محو نور کیا
جبل طور چور چور کیا

جیسی اوسکا ہی عالم لطف کرم
ایسی ہی قہر او غضب ہے اعم

لکھہ مناجات ایسی اسلام اس جا
پڑہ مناجات ایسی با اخلاص

عشق کا اوسکی جو پیا نہ بھین
سینۂ لالہ داغ داغ ہی کیون

ہین مطبقے زمین کی تین چار
اوسکی صنعت ہے ایک خط غبار

آپ پر اپنا ڈال سجّادہ
ہی مین بندگی کی آمادہ

آب و گل سی بنایا آدم کو
علم برتری سکہایا آدم کو

کر کی شیطان اوسکی امر سی ملعون
حشر تک لعن کا ہوا مورد

تہی اوسکی کرم کی باد نسیم
کہ ہوئی آگ باغ ابراہیم

کف داؤد مین کیا اوسنی
نرم آہن کو موم سا اوسنی

اوسنی بخشا ہی ملک و سامان
کہ سلیمان نبی ہوئی مہمان

جیسی کیتون کو با وقار کیا
یون مین کتنو نکو اوسنی خوار کیا

کیسی اصحاب فیل خوار کیی
ابابیل سنگسار کیی

گاہ فرعون کو ڈبا مارا
آتش قہر سی ہیک پارہ

ہی بہشت اوسکی لطف کا آثار
ہی نمونہ غضب کا دوزخ و نار

تیر نسبت ہے خوف اور رجا
کہ تجھی ہو نجات اور خلاص

تضرع و زاری مناجات حضرت باری جل جلالہ و عم نوالہ

یا الٰہی گناہگار ہون مین
مغفرت کا امیدوار ہون مین

یا الٰہی کرم کی مجھپہ نگاہ
سر بسر مین ہون مبتلا گناہ

یا الٰہی مین دل شکستہ ہون
یا الٰہی مین سینہ خستہ ہون

پا فتادہ ہون بی سر و سامان
میرا سامان فتادگی ہی مغیلان

فسق مین مبتلا ہوا ہون مین
حرص اور آز مین پڑا ہون مین

نہوا کوئی مجھسی نیک عمل
بہولا راہ دین کی ہین سنبہل

کیون نہین پاتش میری پا
سنگ خارا و خار مین ہر جا

یا الٰہی بجز خطا مجھسے
کام کوئی نہین ہوا مجھسے

یا الٰہی مین سخت ہون دلریش
کر مراحم سی اپنی مرہم ریش

یا الٰہی مین دل فگار ہوا
بیقرار ایسی بیقرار ہوا

کر تو اپنی کرم سی مجھپہ نظر
ید قدرت سی دستگیر مکر

ہون ہوا دار مین ہوا کا مدام
بندۂ حرص اور ریا کا مدام

راہ کو چھوڑ مین چلا بی راہ
کسی منزل کو نہ پہنچون الٰہی آہ

میرا شیطان بد نی کام کیا
نفس سرکش نی مجکو دام کیا

مضطرب اور دل فگار ہوں میں — سر بسر فکر و انتشار ہوں میں
الہی مستغرق آثام — مبتلائے فی بلاد الآلام
انت سبحان ربی الاعلی — انت نعم النصیر والمولی
انت شافی لکل اسقامی — لیس لی ما عداک یا حامی
فاغفر الذنب ضعف اشتالی تعالی — لا تواخذ بسوء اعمالی
سر بسر اضطراب کر یہ دور — دل کو تسکین سے کر مری معمور
بیقرار ایسی تنگ ہوں ایجان — بخش تسکین مجھے اور اطمینان
دے سخن کو مری تو وہ تاثیر — ہو پسندیدۂ صغیر و کبیر
صرف نسیان جو دکر مجبر — تا کہ ہو بیت بیت نظم گہر
قافیہ کی نہ مجھ پہ راہ ہو تنگ — نہ مضامین کی جستجو میں درنگ
قافیہ چست اور ردی ہو درست — ہو نہ مضمون روا و کسی سست

الہی عاجز و محزون — ببلاء الہوا مغبون
الہی بالمرام محروم — فی فنائی فی الظلام مظلوم
انت ربی وانت ملجائی — لیس لی ما سواک یا والی
ہب لنا من لدنک نعمتک — نجنا من نکال نقمتک
کر ہدایت رہ قویم سے مجھے — اور شریعت پہ مستقیم مجھے
دفع فرمایہ انتشار تمام — رفع فرمایہ حزن اور آلام
کر مجھی قدرت سخن تو عطا — وہ سخن جس میں ہو نہ خلل خطا
نظم تفسیر کی جو میں نے شروع — ہووے سب خاص و عام کو مطبوع
انتظام اوسکا ہو بخوبی تمام — سہو و لغزش کا ہو نہ اسمیں کلام
بستہ تنگی نہ ہی مضمون — ہوں لطیف و رنگ تر موزوں
کچھ نہ تقطیع میں ہو اسکی قصور — وزن بھی عروض نقص سے دور
بحر اور قافیہ خیال ہی خام — لکھ تو اب نعت مصطفیٰ کی تمام
ناخدا جسکی ہو وہی پیغمبر — موج سے بحر کی اوسے کیا ڈر

نعت سید الانبیاء سند الاصفیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و بارک و سلم

ہیں محمد نبی انس و جان — نعت ہے اونکی ہر بسر قرآن
قصر جاہ اونکا آسمان سے بلند — ہے مکان اونکا لامکان سے بلند
ہیں معارج میں سب سے اعلیٰ — اور مدارج میں سب سے بالاتر
اول الاولین ہے نور اونکا — خاتم المرسلین ظہور اونکا
سند الانبیاء و فخر رسل — ہادی جزو و کل دلیل سبل
کی جو بیک عمر اونکی سقائی — راہ ظلمات خضر نے پائی
در دولت کا اونکی اک دربان — سے تمنائی ایسے ہی رضوان
پایۂ عرش زیر بام اونکا — کیوں نہ ہو ابر سائبان اونکا

ہے رسالہ کی اونکی عنوان کا — لوح محفوظ اک ورق پہلا
آسمان اونکی آستانکی زمین — اونکی طہٰ ہی نعت اور یٰسین
درۃ التاج انبیا ہیں وے — زیب اکلیل اصفیا ہیں وے
پیشوا اونکی پیشوا ہیں وہ — رہنما اونکی رہنما ہیں وہ
سید و لد حضرت آدم — خاتم الانبیا شفیع امم
اونکی روح الامین بھی حلقہ بگوش — اور سرافیل غاشیہ بر دوش
گیسو حوریں ہیں گرد بی — آستانہ کی اونکی جاروبی
پاک سایہ سے اونکا پاک اندام — تن طاہر کو تھا نہ سایہ سی کام

ذات اونکی تہی ایک عالم نور / سایۂ نور ہی کہین دستور
جسم پاک اونکا بسکہ تہا اقدس / تہا نہ زنہار اوسپہ دخل مگس

اونسی ہر زہ ہوا نہ خمیازہ / تہا نہ دخل تاب و دغازہ
متصف باہمہ فضائل تہے / برگزین ہمہ قبائل تہے

ہو ازل سی جو تا ابد پیدا / اونپہ سب روشن و مبرہن تہا
اونکا قرآن مین بالقب ہی خطاب / ہری کا ہی نام بی القاب

اونکو پیدا نہین ہنوز کیا / حق نی میثاق انبیاسی لیا
تاکہ اونکی متابعت مین مدام / جان و دل سی کرین وہ سب اقدام

کیا کرون اونکی معجزات بیان / مثل خورشید ماہ کی ہی عیان
ماہ کو شق کیا اشارہ سے / بات کہلائی سنگپارہ سے

باعبا اونکی بانکی تہی خلیل ع / اونپہ قربان تہی جناسی اسمٰعیل ع
جیسے ہی اونکی ذات کو ترجیح / یون ہین ہی معجزات کو ترجیح

کشتی نوح تہی تاب روان / اسمین حیرت کا کچہ نہین امکان
ہی عجب یہ کہ آپنی تہر / حکم رب سے بہایا پانی پر

آب ہو سی حجر سی جاری تہا / اونکی انگشت سی جاری تہا
سنگ سی ہی نہ شترہ صالح کا / انکی ہاتہ سی ایک درخت اوگا

تہی سلیمان نبی کی حکم مین باد / تہا براق انکا بادسی بہی زیاد
راہ پاما یہ ایکدن مین ہوا / اونکو لیجا تہی عجب ہی کیا

تہے شب مین گیا براق پہ طی / لامکان تک فلک سی درپی
وہ جو عیسی گیا زمین اثر / آگی تہا نظر مین زائد تر

لحم برغالی کیا یہہ کلام / مین ہون مسموم ای نبی انام
زن ابرص کی چوب جو تہا / بلک بیک بہی اوسکا دور ہوا

معجزات اونکی ہین بیانسی سوا / سیر خامہ سی اور زبانسی سوا
اعظم المعجزات ہی معراج / اوسکا اسلام و ترحم ہی رواج

بمعراج آن درة التاج رسالت و سریر آرای سفارت پرداختن بسر آسمان عرش افراختن و پایۂ سعادت بلند ساختن

کرتو معراج ابتدا ای قلم / بہیج اونپر درود اور سلام
ایسی آل اور صحابہ / ہووی نازل درود تا بحشر
جب کہ صباغ رو نگ شفق / لیکی رنگنی لگا فلک کا ورق

نصف خورشید کیا شفق گون / رنگ کہیا نصف مثل لوح زر
نصف خورشید شفق پہ ہوا / لوح زر رنگی ورق پہ تہا

وہ جو آدہا گیا شفق پہ سی / خوشنما ایک دوات تہی زر سے
دود کہ شام کی وہ طرفہ سواد / اوس طلائی دوات کی تہی مداد

تب یہ نازل ہوا خدا کا حکم / قادر قدر او قضا کا حکم
اپنی صفحہ پر آسمان کا دبیر / سورۂ لیل کی لکہی تفسیر

جیسے لوح تہا مہر کا سیر / خامہ پر ہو مہ سے لوح زر
آیت نہ رہین جا بجا انجم / عقل مطلق ہو جسکو دیکھکی گم

ہووی اوسکو اگر قلم کی تلاش / تیز کہکشان سی لی وہ تراش
وصف اوس شب کا کیا کرون بیان / اوسپہ صبح عید ہین قربان

تہی وہ شب روز سی منور تر / بل تجلی طور سے انور
روشنی اوسکی صبح کی بات / اگی ہی قدر اوسکی قدر کی رات

کہیں اوس شب شہ زمان و زمین
امہانی کی گہر تہی صدر نشین
در پہ جبریل ناگہان آئے
ساتہ اپنی براق وہ لائے
تیز رفتار جسطرح او نام
سارا عالم تہا اوسکی آگی ہی کام
یا نبی اللہ السلام علیک
انا الفوز والفلاح لدیک
ان رب العلی فقد یدعو
انہ من لقائک یرجو
نجم بخت آپکا ملند ہی آج
آجکی شب تمہاری ہی معراج
لیکی ہاتہون مین مشعل انوار
ہین ملائک کہڑی نہ ہزار
وی کرامات تمکو ہین موعود
جنکا ہرگز کبہو ہوا نہ شہود
آب کوثر کا ایک بہیک آیا
اوسسی فی الفور غسل فرمایا
کر دوگانہ ادا شکر و سپاس
آئی جون برق و بن اتکی پاس
بولی روح الامین براقسی یون
ہی یہ بیباکی اور شوخی کیون
شرم سی وہ عرق مین غرق ہوا
سر بسر پاسی تا بفرق ہوا
حس و حرکت کا پہر نہ تہا امکان
تن سی گویا نکل گئی تہی جان
اوسکو بخشا سوار ہونگی سرور
کرکی وعدہ کیا غم اوسکا دور
گرم رو ایک پل مین مثل نگاہ
بیت اقصی تلک گیا ناگاہ
تہی ملائک وہان کئی ہزار
شمع نوری بکف یمین و یسار
ناگہان ہیک جو ہوئی مسرور
کہ اوسکا اب تو ایک پردۂ نور
اوسکی آگی شمع کا تہا ظہور
خور کی آگی ہو جیون چراغ کا نور
منتظر اونکی بر در اقصی
ایک انبوہ تہا ملائک کا
وہ ملائک ادب سی پیش آئی
شرط تعظیم سب بجا لائی
یکبیک ہوگئی نبی وارے
رونق افزای مسجد اقصی

خواب راحت مین تہے یہ ستر ناز
چشم و سر بند دیدۂ دل باز
بادپا تہا اور برق سی تہی تیز
سات افلاک اوسکی تہی یک جست
آگی حضرت کی بر سر بالین
یون لگی عرض کرنی روح امین
وعلیک السلام والاکرام
یقرا اللہ ربی المنعام
تم ہو بیدار بخت خواب سے کیا
خواب کا اب بہلا حساب ہی کیا
ہی تمہاری لقا کا حق مشتاق
یہ سواری کی ہی اعلی ہی براق
داعیہ ہی خدا کو دعوت کا
منتظر ہی تمہاری صلت کا
سنتی ہی یہ نوید روح افزا
اوٹھ کی حضرت نے عزم غسل کیا
رکہہ عمامہ بہشت کا سر پر
حلۂ نور کو کیا در بر
آپنی جب کیا خیال رکوب
آگی شوخی مین وہ ہوا پاکوب
بی ادب سرکشی سے باز آیا
ہو سوار ایسی آپکے ممتاز
شرم سی اوسنے پہر نہ مارا دم
رہگیا کاپ کاپ کر وہ تہم
ہو سوار اپنی جسم اطہر سے
جان بخشی اوسے نئی سر سے
اوسنے پایا جو شہسوار اسوار
آ خوشی مین ہوا وہ خوش رفتار
وہ نہ تہا بلکہ صف بصف تہے
تہی ملک ہر رکاب چار طرف
ایسا روشن تہا وہ صف بطحا
کہ نہ سو مہر و ماہ کی ہو ضیا
وہ تجلی ہوئی اوٹہا جو حجاب
کہ نہ مہر اوسکو نہ ہی او مہتاب
اس تجمل اور شان و شوکت سے
بیت اقصی تک آئی ہاتہون ہاتہ
آسمان سے وہ آئی فی الحال
تاکرین آپکا وہ استقبال
رشتہ مین باگندھ وہ سی براق
بیت اقصی کی ہیچ باندہ کی حلق
انبیا کی ہوئی ان امام ہوئی
پڑھ دوگانہ کو شاد کام ہوئے

انبیا سب تپاسی آئی پیش
مرحبا جیداسی آئی پیش

تم ہو ممتاز فضل یزداں سے
سبز اوسکی جو دو احساں سے

پہر وہ آئی مقام صخرہ کو
چرخ پر آئی نردبان پہ ہو

ایک یاقوت کا وہ بازو تہا
دوسرا سبز تہا زمرد کا

تہی مکلل وہ پا تلک سر سے
لعل و یاقوت اور گوہر سے

مثل آئینہ تہی صفای فلک
اور نقرہ ہی تہی بنای فلک

پانصد سالہ رہ عمق اوسکا
دور تہا حد حصر سے بالا

کر کی تعظیم احمد ہوا
زمین بوس سربلند ہوا

کر کی دریای قاصیہ کو نظر
پونہچی پہر پاؤں کی خزانہ پر

پاوی ستر ہزار تہین زنجیر
اور ملائک اسیقدر تہے مشیر

گذری اوس بحر سی بیک نگاہ
ہوگئی پہلی آسمان کے ماہ

چرخ پہلی پہ جب قیام کیا
کام اس ماہ کا تمام کیا

کہولا در کو مرحبا اوسنے
اور نعم المجی کہا اوسنے

تہی وہاں صف بصف گروہ ملک
کہتی تسبیح تہی گہڑی ہر یک

آپکو وہ قیام خوش آیا
بہر امت کیا وہ استدعا

حلقہ نور اونکی در پر تہا
تہا وہ تخت اونکا ایک گوہر کا

راست و چپ پر اونکی نگہ تہی دور
جانب جنت اور سوی سقر

پہر وہاں دیکھی کتنی ایک بشر
تہی زراعت کے شغل میں اکثر

جب کہ پوچھا یہ کیا زراعت ہے
بولی جبریل اجر طاعت ہے

یکجماعت پہر آئی اونکو نظر
کوئی جاتی تہی اونکی سنگ سے سر

ہین یہ پنجگانہ جو نماز مدام
پڑہتے سستی سے تہے وہی ہنگام

بولی حضرت کہ ای شفیع وری
آپ کا مرتبہ ہے ہم سی سوی

تمکو امت کی اپنی ای سرور
طلب مغفرت ہی لائق تر

نردبا کی ہین کیا کرون تعریف
اوسکی ترکیب تہی شگرف و لطیف

اوسکا نقرہ سی ایک تہا پایہ
اور طلائی تہا دوسرا پایہ

فلک اول

نردبانسی سوارہ پیغمبر
پونہچی اس آسمانکی در پر

تہا وہ جون آب منجمد یکسر
عکس دریا سی سب ہوا اخضر

تہا فرشتہ جو اوسکی در پہ [illegible]
حامل ہفت آسمان و زمین

دیکھی اوسجا مشاہدات عجیب
کہ نہ ہرگز ہوئی کسیکو نصیب

پا بزنجیر تہی وہاں پہ ہوا
اوسکی زنجیر کا شمار نہ تہا

پہر کیا بحر آسمانسی عبور
تیرتی تہی جہاں پہ انجم نور

چرخ اپنی سی چرخ آیا باز
اونکی پابوس سی ہوا ممتاز

در حفظہ پہ جب گذر ہوا
اسمعیل ملک دوچار ہوا

دیکھی اوسجا عجائب قدرت
نادرات او غرائب قدرت

سب وہی قائم تہی بالخشوع تمام
کہتی تسبیح تہے بحال قیام

دیکھا ایک تخت پہر وہاں ناگاہ
زیب بخش اوسکی تہی صفی اللہ

پیش آئی بمرحبا آدم
دیکہکر آپکو ہوئے خرم

اہل جنت سی شاد ہوتی تہے
اہل دوزخ کی غمسے روتی تہے

اونکو حاصل تہے بعید و دانہ
ایکدانہ سی مقصد دل نہ

جسنے راہ خدا مین بخشا مال
واسطی اوسکی ہی فضل کمال

جب کہ حال اونکا آپنی پوچھا
تب جبریل نی جواب دیا

تہا تکاسل سی سب قیام و قعود
نی طمانیت تہا رکوع و سجود

عریان گروہ پھر دیکھا
صدقہ دیا کبھو نہ زکوٰت
وہاں دیکھی گئی ایک انسان
اوس گوشت کو وہ کھاتی تھے
تھی زن کا نہ حق ادا کرتی
ایسی ایک طائفہ دیکھا
پوچھا اونکا جو جبرئیل سے حال
دیکھا ایسی ایک اور گروہ
تھا حقوق عباد سے تھمیں
ایسی دیکھی گئی ایک تجلی
آتشی قمیص پہنی اونکی دہان
اونکا دنیا مین کام تھا غیبت
تھا ہر یک شخص کے بھی عیان
مسخ کر کی بصورت خنزیر
پھر بلند ایسی دیکھی
ایسی دیکھا [illegible]
[illegible] ساعت [illegible] پھر دیکھی
چشم ازرق اور رخ سیہ اونکا
ضرب سے گرز کی سو ریز کرتا
گوشت نوچتی تھی اونکی جو ایک گلو
دیکھی ایسی [illegible] تھی ایک [illegible]

تیلیں اور گرسنہ وہ تھا
جمع اموال جانتی تھی حیات
اونکی آگی تھی نعمتوں کے خوان
نعمتوں پر نہ دل چلاتی تھے
زنِ بیگانہ سے زنا کرتے
کہ گھر ادا آتشین پر تھا
پایا اسطرح سے جواب سوال
پشت پیٹ اونکی بار تھا جون کوہ
بار لیونکی پشت دگر پر
تھا خوشامد اور جھوٹہ اونکا خوام
کاٹی جاتی تھی ہونٹہ اور زبان
ہر سخن اور کلام تھا غیبت
شل [illegible] کی خون پیپ وان
اونکو دیتی تھی بس عذاب کثیر
سند [illegible] او غل بگردن تھے
گرز آتش سے تھا ہر ایک حلق
[illegible] جو کی جسکی عادت تھے
حال تعذیب [illegible] اون کا
خوک و سگ کیسی کرتی مین آواز
آتش لیونسے تھی [illegible] زن
تھی معذب اسطرح [illegible]

پوچھا اونکا جو جبرئیل سے حال
نہ فقیرون پہ رحم کرتی تھے
گوشت تھا خوان پہ یکطرف مردار
اونکا احوال یون ہوا معلوم
گرچہ رکھتی تھی سب مال حلال
وار ہر یک تھی خوار و آثام
کہ وہ ہی ایک جماعت غماز
اسقدر رکھتی تھی وہ بار پہ بار
تھی دیانت نکچہ امانت مین
بادشاہونکی وہ خوشامد سے
ایسی ایک قوم کو دیکھا
دیکھی ایسی ہی شاربان شراب
شاہد زور ایسی ہی دیکھے
کھینچتے تھے قفا سے اونکی زبان
تھی شکنجے مین دے [illegible] اونکی تنگ
تن سے [illegible] تھا اونکی جون [illegible]
دار دنیا مین اپنی تھے [illegible]
پھری [illegible] آتشین [illegible]
ایسی فرقہ منافق کا
وہ ملک آتشین عمود بدست
دیکھا ایسی طرح سے ان کا حال

بولی ہین یہ بخیل صاحب مال
ایک دانہ دلی سے مرتی تھے
تھا اوس گوشت کا تھا اونکا
کہ وہ زانی تھی او خائن شوم
پر وہ کھاتی چرا چرا کر مال
اوس سے اونکا تھا خائنم
تھی جو دنیا مین غماز اور ہماز
کہ نہ ہل سکتی تھی ذرا زنہار
عمر برباد کی خیانت مین
بولتی جھوٹہ تھی سو امدا ایسے
کہ وہ کھاتی تھی گوشت مردم کا
چشم ازرق اور رو سیاہ خر آ
سو عذاب اونسی وہ سب تھے
مبتلا تھی بدرد آہ و فغان
پیٹ سوجا او اونکا زر دتھا
مرگی جیتی تھی وی بحکم اللہ
پیش آتے تھیں نشتر او نسا [illegible]
آتشین گرز سے معذب تھین
درمیان ہو اسعلق رہتا
کرتی ہر ایک کو تھو [illegible]
الغرض سیج [illegible] عذاب نکال

پہر موکل سحاب کو دکھا — نام مشہور رعد ہے جسکا
بحر حیوان کی سیر فرما کر — پہر گیا دوسرے فلک پہ گذر

تیر کے آسمان پہ آے شتاب — تیر جیسی کمان سے جاے شتاب
پونہچا آماج سما پہ جو تیر — اونپہ قربان ہو الصمد تو قدیر

کیا لکھوں اوس فلک کا نور و صفا — اوسکی ترکیب تھے بزر و طلا
در پہ اوس آسمان کی اسرافیل — تھی مسلط بعدہ تو کمیل

ساتھ اونکی جو تھے ملک دو لک — سب تھے اونکو کہتے بشیر ملک
پہر وہان کتنی ایک ملک دیکھے — صف بصف سب رکوع مین تھے

اون فرشتون کی بندگی تھی رکوع — کرتی تہی یکہا جو با خشوع و خضوع
اپنی امت کے واسطے چاہا — حق نے فرض نماز فرمایا

پہر ملاقی ہوئی وہ عیسی سے — بعد اونکی نبی یحیی سے
دونو اکرام سے نبی آئے پیش — وا تعظیم دونو لائے پیش

جب کہ فرمایا اوسجگہ سے گذر — آیا قاسم ملک پہر اونکو نظر
وہ ملک ہے موکل ارزاق — اوسکی ستر ہزار ہیں سر چاق

سر مین ستر ہزار رو ہیں عیان — رو میں ستر ہزار اوسکی دہان
ہر دہن مین اسیطرح سی زبان — اوسکی ستر ہزار ہیں بہ بیان

لفظ تو ہر زبان کہتا ہے — حق کی تسبیح مین وہ رہتا ہے
پہر گیا تیسری فلک پہ گذر — دیکھا یا عون جو ہے موکل در

ہین لکھے اوسکی ہین ملک ہمراہ — سبکو بخشا شرف سبک ناگاہ
چھوڑ کر ستر اک اپنا پہرہ نشست — پیش آئے بہ بندگی ادب

بعد ازان دیکھی کتنی ایک ملک — تہی سبھ سجدہ وہی ہر یک
اونکا سجدہ پسند جو آیا — رکن فرض نماز فرمایا

پہر جو فرمایا اوس سے آگے گذر — ناگہان یوسف آئے اونکو نظر
پہر ملاقی ہوئی وہ با داؤد — اور سلیمان تھی وہان موجود

آئے تینون نبی ادب سے پیش — پہر امت ہو صلاح اندیش
پہر وہان سعقائیل آئے نظر — جنکی ستر ہزار سر تھی اور پر

جو ملائک تھی ساتھ مین اونکے — گرز آتش تھی ہاتھ مین اونکے
اونکی تھی آتشین جو گرز بدست — اہل نخوت تھی اونکی ضرب سے پست

بحر منعم کو پہر نگاہ کیا — جسکا طوفان اک شعبہ تھا
بعد ازان چوتھی آسمان پہ آئے — مہر کو نور اور ضیا بخشا

کیا صفا کی قرون مین بیان اوسکی — اوسکی ترکیب تھی گہر عیان
تھی نگہبان در کی عزرائیل — یا کہ خازن تھی اوسکی تو جلیل

ساتھ اونکی تھے چار لک وہ ملک — گرد تھی چار لک ہر یک
تلبیہ کہہ کی دی بصد تکریم — سب بجالاے آپکی تعظیم

پہر ملاقی ہوئی وہ موسی سے — پیش آئے وہ اونسی بشری سے
یا کہ ادریس نے وہان آکر — اونکی تعظیم سب بجالاکر

حق مین امت کے یون کیا ارشاد — اپنی امت کا حال کہہ یاد
پہر وہان یک بیک نگاہ کیا — کوشک آسیہ اور مریم کا

تھی بنا اوسکی لعل و گوہر سے — اور زمرد سی سیم سی زر سے
پہر وہان عزرائیل آئے نظر — بیٹھی تمکین سے تھے وہ کرسی پر

آنکھ وہ دیکھکر ہوے مسرور — غم ہوا اونکا سب سرور و دور
پہر امت کیا ہو کہ ایسا — اوس سے حضرت نے وہ قبول کیا

بیان فلک دوم

بیان فلک سوم

بیان فلک چہارم

دیکھا ایسے ہی محل ثلج جان　　برف جیسا ہی ایک لفت جان
جو زر اسا گری تر وی ہین　　ایک عالم ملاک ہو وہ ہین

پھر جو فرمایا اوس سے آگے گذر　　بیت معمور آیا اونکو نظر
انبیا کا تھا ازدحام وہان　　شل المقصی ہوی امام وہان

چاہیے آیت کی و اصلی جو مراد　　اوسکی ایجاب سے ہوئی الشاد
بیت معمور کا لکھون کیا وصف　　اوسکی ترکیب کا لکھون کیا وصف

سرخ یاقوت سے ہی اوسکی بنا　　سبز و زرد اوسکا ہی زمرد کا
اوسمین قندیل لٹکی ہین زر کے　　لعل و یاقوت اور گوہر کے

وہ قنادیل اوسکی سرتاسر　　ماہ اور مہر سے ہین روشن تر
سیم خالص کے ہین منار چند　　پانصد سالہ راہ سے بھی بلند

طوف اوسکا فرشتہ کرتی ہین　　دائما عرش سے اوترتی ہین
بعض کہتے ہین یون کہ سدرہ پاس　　ساتوین چرخ پر ہی اوسکا اساس

پھر گیا پانچوین فلک پہ خرام　　پھر سند اوسجگہ سوا بہرام
سرخ یاقوت سے تھے اوسکی بنا　　تھا نہایت فروغ و نور و صفا

تھے مسلط جو در پہ سقطائیل　　پانچ لکھہ تھی ملائک اونکی کفیل
کتنی ایک انبیا وہان دیکھے　　اور ملائک بیان سے زائد تھے

شرط تعظیم دی بجا لائے　　جملہ آداب ساتھہ پیش آئے
پھر چھٹے آسمان پہ آئے شتاب　　روعائیل اوس فلک کی تھی بواب

اونکی ہمراہ تھی ملک ششلک　　پیش آئے وہ سب بشیری لک
اوس فلک کی بنا ہی گوہر سے　　پس منور ہی مہر انور سے

نقد دل سے ہو وہان جا کے　　مشتری سے مشتری کی سو گئے
پھر جوان الامان نظر آیا　　یکبیک اوسکا قفل کھلوایا

دیکھا دوزخ کی در پہ مالک کو　　تھا وہ امت کی حق میں مژدہ گو
آئی اوس سے کیا گذر ہر گاہ　　دیکھا اور عرش کو بیکا ناگاہ

کھلی بشری و مرحبا ادریس　　پیش آئی بصد ثنا ادریس
پھر ثنا خوان ہوئی تو جبرئیل　　عجز کی ساتھہ اونکی میکائیل

بحر اخضر کا پھر تماشا کر　　آئی ناگاہ چرخ ہفتم پر
وہ بنا ہی سفید گوہر سے　　یا مرکب ہی نور انور سے

اوسکا بواب تھا جو وعائیل　　ساتھہ لکھہ تھی ملائک اوسکی وزیر
ستر ملائک کی ساتھہ وہ نواب　　لایا تعظیم سی بجا آداب

دیکھا جب لطف سے برج زحل　　کی زحل کی تمام مشکل حل
کتنی ایک پھر ملک وہان دیکھے　　الطوال القد عظیم جثہ تھے

پیش آئی ادب سے اسرافیل　　مرحبا گو ہوئی وہان خلیل
پھر ہزاروں حجاب کو طی کر　　یکبیک آئی آپ کرسی پر

کر قرابت پہ با بنات درود　　اوسکا کرسی نشین کیا مقصود
نشر کا کام نظم فرما کر　　لائی تشریف چرخ اطلس پر

چرخ اطلس سے سدرہ کی الی اللہ　　یونہی سدرہ کو پھر بیکا ناگاہ
سدرۃ المنتہی ہی نام شجر　　جسکے پھل سبو ہین بلدو

ہی نہایت وسا نزار و بلند　　برگ ہین گوش فیل کی مانند
اصل سے اوسکا فرع تک اندازا　　راہ پنجہ ہزار سالہ دراز

بعض شاخین ہین اوسکی گوہر کے　　بعض یاقوت بعض ہین زر کے
اوسکی شاخونسی ایک شاخ طراز　　ہی مقام شگرف جبرائیل

مرتفع اور بلند ہی حد سی
ہی نہ اوسکی ملک نعرہ سے

نور حق سی تو رقم سی رق
عالم نور ہی رہا تا فرق

اک ملک ہر وسق پہ رہتا ہے
حمد و تسبیح حق وہ کہتا ہے

تہی جو طوبی کی ہر ورق تلک
سب لگی کہنی اونکو طوبے لک

اگی سدرہ سی وہ جلنی لگی
بال و پر عقل کل کی جلنی لگی

بولی حضرت سی یوں روح امین
اگی چلنی کی مجکو تاب نہیں

یکقدم اس سی اگی ہیں جو چلون
وو ہیں با آتش جلال جلون

اگی سدرہ سی ہے سدرہ جلال
یکقدم گر چلوں جلیں پر و بال

رہگئی اپنی حد پہ جبرائیل
آئی لبیک کہتی اسرافیل

نزنا پہر براق سی کچہ کام
اونکو رفرف ہوا و نان انعام

ایک حرکت سی تا بعرش عظیم
لی گیا رفرف اونکو با تکریم

پہر نہ رفرف تہا اور نہ اسرافیل
یہ مکان تہا نہ تہی جہت دلیل

پونہچی تہا وہ لامکاں پر سے
حد لامکاں سی نکانسی پرے

پونہچی منزل کی با خصوص خلوص
دعوت خاص سی ہوئی مخصوص

پونہچی اوس جا اور رتبہ کو
کہ نہ پونہچی کوئی نہ پہنچا ہو

جا کی مختص ہوئی وہاں تنہا
اختصاص حبیب کی ساتہہ

قرب کی حد سی پونہچی بالا تر
قاب قوسین جس سی ادنی تر

خوان احسان سی پائی جو نعمت
اپنی امت کو بہی کیا قسمت

پہر وہانسی کیا رجوع شتاب
دم میں فرمایا یہ ذہاب و ایاب

ایک پل میں گئی بطرز نگاہ
پل نہ گذرا کہ آئی پہر ناگاہ

نعمتیں لائی اسقدر ہمکو
کہ نگہٹی اونسی حشر تک کم ہو

السلام اب سکوت ہی بہتر
اس سی اگی تو گفتگو مت کر

بہیج اونپر درود اور سلام
کر فزون انپہ عرض حال التمام

ای شفیع امم نبی ورے
تمسی کہتا ہے یوں امیدوار

دن کرو میری اپنی دید سعید
میری معراج ہی تمہارا دید

حشر کی غم سی سخت ہوں مغموم
یا شفیع الوری نہوں محروم

ای رسول اپنی آل کی صدقی
اپنی خویش و عیال کی صدقی

جملہ اصحاب صادقین کی طفیل
اور سب اپنی عاشقین کی طفیل

اس غلام ضعیف مسکین کو
ناتوان نحیف غمگین کو

اپنی جود و کرم سی مخصوص
باہمہ اختصاص اور خلوص

مدح دستگیر افتادگان بادیہ ضلالت سلطان مشائخ جہان ہدایت رونق خلد برین صدر اعلی علیین سید مرشدی سندی حضرت آل احمد ابو الفضل شمس الدین المشتہر اچھی میان قدس سرہ العزیز و انتقال

ال احمد سا رہنما جو نہ ہو
کیسی پونہچوں میں اپنے پیر کو

مظہر رشد اور ہدایت عام
مصدر جود اور عنایت عام

مثل معروف سر عرفان
شبلی وقت اور جنید زمان

قدوۂ واصلان شمس الدین
اسوۂ کاملان شمس الدین

فخر و سند اونکا تہا منصب
کیون نہ لیہی بہان ہو اونکا لقب

خاتم الانبیا تہی جیسی رسول
خاتم الاولیا تہی وی مقبول

بمنقبت مسند آرای ارشاد صیقل فرمای دلہای اہل اعتقاد جانشین مرشد برحق حضرت سید آل برکات عرف ستھرے میان دام برکاتہ

دل او بود درس خانۂ علم
دانشش زہر طالبان یقین

وہم کی ہم سی یہ بالا ہے
منقبت اونکی اور ہیں امر نہ

بہیج اونپر درود اور سلام
ایک مدا کہ یہ خاندان آباد

آل احمد کی ہین قدم بقدم
ہی جو خیر الامور اوسطہا

ایک ہی نور سے منور ہین
دونو ہین ایک فلک کے مہر و ماہ

دیدہ دو بینش یک بین بود
چونکہ در تعلیم در یکتا سفت

وین دگر رہنمای راہ خدا
آن یکی آفتاب محفل صدر

وین لیستہ تشریع پیرایہ
چشم کہ ہین سی ہین جو گیا نگاہ

اصلا نہی ہے بتر ایہ کلام
کہول کر دیکھہ چشم وحدت ہے

لمعۂ آفتاب سرمد ہین
جتنے ہی انکی آل اور اولاد

دربیان استعاذہ کہ ماخذ آن قولہ تعالی است فَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

ہی تعوذ مین اختلاف کثیر
ہر بچارا کی عالمون نے لیند

جو نہ اس بحر مین سماتا ہے
من و عن آگی اسکی آتا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

یعنی حفظ میں چاہتا ہوں پناہ
دور ہے جو ہوا جو گر سے تباہ

وزن فیعال لفظ شیطان ہے
نون اصلی ہو اوسکا ارکان

اصل انکی زمین علیین
فرع انکی ہی آسمان یقین

شجرۂ بوستان مصطفوی
ثمرۂ گلستان مرتضوی

قرة العین حضرت حسنین
زینت خاندان اطہرین

زرع اور شرع کے دل و جان تھے
دین و ایمان کے دین ایمان تھے

سینۂ ایش سربسر خزانۂ علم
ہمچو قرآن مصحف در رہ دین

پایۂ جاہ انکا اعلا ہے
مدح خورشید او سہا کا نوشہ

ختم کر انکی منقبت کو سلام
سیما زیب مسند ارشاد

مدح کو انکی کیا کرین رقم
ہین جو ہی لول اوسکی سرتاپا

دونو ایک ہی صدف کے گوہر ہین
دونو ایک راہ کی دلیل گواہ

آن سنایی کہ رہ رو دین بود
گویا و رسا نشان گفت

آن یکی آفتاب نور افزا
وین دگر بدر لیل رشت قدر

آن گرفتہ بورع سرمایہ
پایا دونو کو مینی ایک ہی راہ

اس ہی نے بار آتو سلام
ایک ہی مہر کا فروغ ہیں سب

آل برکات آل احمد ہین
حشر تک مسکو رکھے خدا آباد

جسکو ہی پڑھنی تو لگی قرآن
متسمی ہے پہلے چاہان

خصلت یہ ہے سے پہلے چاہ پناہ
تاکہ شیطان سی رہی نگاہ

بلکہ آغاز اوس سے کر سر کام
تاکہ خوبی سی پاوی وہ انجام

زاہدین کیا یون تسطیر
قول عاصم کیا ہے ای العبد

مجھ سے اب سن تو معنی شیطان ۔ رحمت حق سے دور ہے جو عیان
آئی ہی وہ معنی مرے ۔ او سکوڈ الافلاک سے مارے
ایسی سے شر نفس سے بچ پناہ ۔ حضرت ایزدی سے ہر دم چاہ
کر تو معنی رحیم کی معلوم ۔ الرجیم ہے جس طرح مرقوم
کہتی ہیں مجہسے شیطان ہے ۔ چاہیے ہی پناہ یزداں ہے

سورۃ الفاتحۃ مدنیۃ ویقال مکیۃ وھی سبع ایات وکلماتہا خمسۃ وعشرون وحروفہا مائۃ وثلث وعشرون

سورۂ فاتحہ کو مدنی جان ۔ یا کہ مکیہ تو اوسی پہچان
آیتیں سات ہیں کلم پچیس ۔ حرف سب ایکسو ہیں اوپر تئیس
اور ہیں کتنے ایک اسکی نام ۔ گر شمار اونکی ہی بلند مقام
اور ام الکتاب ہے اک نام ۔ کہ ہیں قرآن کی علم اوسمیں تمام
ایک سبع المثانی اوسی ہے ۔ اور ام الاصل ثانی اوسی ہے
اسلیے سید الوری نے کہا ۔ سورۂ فاتحہ کو جسنے پڑہا
گویا قرآن پڑہا تمام اوسنے ۔ پالیا خلد میں مقام اوسنے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائے سخن بنام خدا ۔ کہ وہی مہربان ہر دوسرا
جب مقدر کیا گیا ارقام ۔ ہوا حرف نے شروع کلام
اسلیے لفظ اسم ہے مذکور ۔ اوس سے تا شبہہ قسم ہو دور
وله یولہ سے بہی ہے لکہا ۔ اور لاہ یلوہ سی ہے کہا
ہیں وہ رحمت سے دو لفظ مشتق نام ۔ خاص پہلا ہی دوسرا ہی عام
جان مفہوم اب تو رحمان کا ۔ کہ ہی رحمت کنندۂ دنیا
سن تو معنی رحیم کی ہیں یون ۔ کہ ہی رحمت کنندۂ بیچون
علم تفسیر سے جو ہیں آگاہ ۔ کہتے ہیں اسطرح کہ بسم اللہ
لیک ہے مذہب امام ہمام ۔ ہی وہ یک آیت ای بلند مقام
یا میں لیتا ہوں پہلی اوسکا نام ۔ جسکے مشمول رحم خاص و عام
بعد اوسکی جو اسم فرمایا ۔ بر طریق صلہ بیان آیا
ہی وہ اللہ بعض نحاۃ ۔ اله یا لاہ سے اسم الذات ۵
اہل تفسیر نے کیا ہے قسیم ۔ اسم رحمان اور اسم رحیم
نہیں رحمان بن خدا کریم ۔ اور کہا جا ہی کسیکو رحیم
وہ جو دیتا ہے اس جہان میں مدام ۔ سب خلائق کو رزق سے عام
مومنون پر وہ خاص ہے رحمت ۔ عاقبت اختصاص ہے رحمت
آیت فاصل سور ہے وہ ۔ ازلی فضل یکدگر سے وہ
کہ نہیں فاتحہ سی اوسکا شمار ۔ ورنہ جملہ سور سے ہے ای یار

۵ اله الرجل اذا فزع الی بالله اذا تحیر بسمی الرب لانه الیا بذلک لان العقول تتحیر فی ادراکہ کنہ قدرتہ وقیل مشتق من لاہ یلوہ اذا احتجب ۱۲ ت

فی شان نزولہا

سورۂ فاتحہ کا شان نزول ۔ ابن عباس سے ہی نقل قبول
ساتھ یاروں کی احمد مختار ۔ دشمن ام القری تہے بسیار
مال و زر تہا اونکی ساتھ خطیر ۔ رکہتے تہے وہی متاع بار کثیر
کہ ہے بیت مومنونکو ملتا کاش ۔ تا وہی دنیا میں اپنی کرلی معاش
دیکھے صحرا میں سات سوداگر ۔ شام سی جاتی تہی وہی اونکے گہر
دیکھا حضرت نے جبکہ وہ زر و مال ۔ دلمیں اسطرح آیا اونکی خیال
بیست سورہ خدا نے بہجوائے ۔ منت اسطرح یاد فرمائے

کیا ہوا سات کافرونکا مال
ہمنے بخشا اگر تجھی فی الحال

آیتین اوسکی کیسے ہین سات
علم قرآنکی خمیس ہین نکات

ہمنے بھیجی ہے کیسے ام کتاب
تمکو او جو تمہارے ہین اصحاب

بعد اسکے سجائی آیت ہی
کافی ہی تمکو ہی کفایت ہی

قوله تعالی

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ

تم نہ دیکھو کسیکا زر و مال
غم اصحاب پر کرو نہ خیال

جتنے اصحاب ہین تمہارے رفیق
سب کا ہین کارساز سون تحقیق

الحمد لله رب العالمين ۝

جملہ خوبی خدا کو ہین شایان
کہ ہی پروردگار عالمیان

اسمین کیا ہے یون ارقام
غیر دو طور سی نہین کلام

یا بمعنے امر یزدان ہے
کہ وہ بندونکو امر و فرمان ہے

لفظ قولوا ہی اسجگہ مضمر
ای کہو حمد ایزد برتر

ہی اگرچہ نبی کو یہ ارشاد
لیک امت ہی سب انکی مراد

یا بمعنے ابتدا ہے یہان
تاکہ تعلیم پائی اوس سے جہان

ہمکو تعلیم کا کیا اعلام
اسطرح اسلیے کیا یہ کلام

پس ہوا احمد آپ ہے معبود
اور وہ آپ ہے ہوا محمود

معنے رب العالمین قوم
خالق الخلق ہی تو کر معلوم

مالک و آفریدگار جہان
مصلح جملہ کاروبار جہان

ہی مع پروردگار عالم کا
رب ہے ہژده ہزار عالم کا

زاید ہین کیا ہی یون تشدید
اصل رب رابب ہے بالتشدید

جب بکثرت ہوا وہ مستعمل
نرہا پھر الف کا کچھ مدخل

معنے اوسکے ہین سید و اولی
اور پروردگار مصلح کا

رب مطلق کہین ہین یزدانکو
ہو الف لام ساتھ یا کہ نہ ہو

اور مقید وہ لفظ ہو وی اگر
اور الف لام ہو نہین اوپر

سب اپر توہے اوسکا استعمال
رب دار اوسکی جسطرح ہے مثال

مجھسے سن عالمین کے اب تفسیر
زاید ہین ہے جسطرح التشطیر

کہ بقول مقاتل حیان
عالم اسی ہزار ہین ای جان

پری اونسے ہین جملہ چہل ہزار
اور چالیس ہزار ہین بحار

شرق سے غرب تک بر و بحر ہین
ہی یک عالم اون عالموں سے یقین

کہتے ہین بو سعید خدری یون
ہی ولیکن اونکی نہ مضمون

کہ وہی عالم ہین چہل ہزار
تری اور بحری ہین بیس ہزار

ایک دنیا ہی اون سبونسے عیان
شرق سے غرب تک ہی ای جان

اور ابی ابن کعب سی مروی
اسطرح ہی حدیث مصطفوی

کہتے ہین ہژده ہزار عالم سب
اونکی تفسیر مجملا سن اب

ایک عالم ہی سب ملائک کا
جسقدر ہین وہ بارض و سما

ایک عالم ہی عالم انسان
ایک عالم ہی عالم پریان

ایسے ہے دیو ونکا ہی عالم یک
جب نے زبان کیا یہانتک

آگی اسکے کیا روایت یون
اوسکا ہی خلاصہ مضمون

کہ لگی کہنے اسطرح حضرت
آگی اس سے نہین مجھے رخصت

گر مجہی رخصت بیان ہوتی
اور وہ حالت تمہین عیان ہوتی

ع

[illegible]

زینہار اوسکو سن نہ سکتے تم / زیرہ ہیبا او عقل ہوتی گم
اسطرح قول ابن مقسم ہے / عالمین جمع لفظ عالم ہے

اشتقاق اوسکا ہی علم عیان / وہ جو ہوتا ہے لشکروں کا نشان
اوس سے معلوم ہوتا ہے یہ کہ ہیں / اپنا اپنا مقام ای خوش خو

ایسے ہی آئے زید کان بن تہا
اوسکی وحدت کی ہین علم او نشان

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

کہ بہت رحم و مہر والا ہے / جسکی رحمت بیان سے بالا ہے
لفظ رحمان کا مفاد یہ ہان / اہل تحقیق نے کیا یہ بیان

کہ دیا شرط بندگی سے فرما / جیسے بندوں کو رزق کا وعدا
بہر جو بندگی لائین حکم بجا / نہ کری وہ خلاف وعدہ ذرا

اور ہی اوس رحیم سے یہ مراد / کہ نعم جا جنون سی دیکھے زیاد
کار فرما ہوا ہے کام و نیر / کہ وہی طاقت سی اونکی ہوں کمتر

کہ وہی پادشاہ روز جزا
شاہی ہر سند کی ہی اوسکو

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۵

نظم رحمان اور رحیم بیان / تب مالک کے یوں کیا ہی بیان
دونوں رحمت سے ہیں مشتق نام / کہ وہی جب چاہی تمام

نام مالک اسیطرح بر حق / ہی صفت او ملک سی وہ مشتق
موجب خوف و بیم ہی وہ نام / یعنے کرتا ہی خوف واجب عام

حق تعالی کی جتنی ہیں اسما / جسکے ہی بازگشت خوف و رجا
یعنے ہیں اوس خدا کی جتنی اسم / ہیں معانی کی رو سی وہ دو قسم

بعض کے بازگشت ہی امید / مرجع بعض خوف و ڈر ہے بدید
جیسے ہے واجب امید غفور / جیسے باسط او لطیف و شکور

واجب النجوی فکی مثال ای یار / جیسے جبار اور ہی قہار
بندگان خیال بر دانکو / ہیں یہ دوام اور فرمان دو

خوف ولیسید ہے انکو کام / اونکا ہی ترس اور امید انتقام
خوف و امید اونکو شایان ہے / کہ اسی سے بقائے ایمان ہے

تہے جو مقصود تر امید و بیم / مالک اسواسطے ہی بعد رحیم
السلام الحکیم کیون تنہا / واجب الخوف ایک اسم ہوا

اور یکو کیوں ہوے دو تام / وی جو ہین موجب امید تمام
یاد فرمای حق نے اسم دو / تا کہ معلوم ہوئے یہ تجکو

کہ حق بندگان میں تاثیر / رحمت حق کی ہی غضب سی کثیر
جملہ قرآن میں ہی غضب سے سوا / جا بجا ذکر وصف رحمت کا

لکہتے ہی ابدفع بو العجب / سبقت رحمتی علی غضبی
ہی روایت کہ لفظ مالک کا / بالف اور بی الف ہے پڑھا

لیک پڑہتا الف سے ہی کہتا / اتفاق صحابہ ہی اسیر
کہتے یوں تہی محمد بلخی / میری عادت الف سے پڑھنا تہی

جب سنا بعض سے یہ میں نے کلام / کہ الف بن ہے وہ بلیغ تمام
اپنی عادت کو میں نے چھوڑ دیا / جای مالک ملک شروع کیا

مجکو یوں خواب میں رسول السلام / کیا کیا تو نے ای محمد کام
نیکیاں تو نے چھوڑ دیں دس دس / اپنی حسنات کیوں گھٹائی ایں

۵ ملک الدین مالک ملک
ہر دو صورت درست
گذشتہ ابتدا با الف
بہتر درست ہے

تو نہیں جاتا مگر یہہ بات / ہین بہر حرف اوسکی دس حسنات
یہہ سخن جب ہوئی مجھے مسموع / اپنی معمول پر کیا مین رجوع

زاید ہین ہی اسطرح سے لکھا / گرچہ مالک ہے دونوں کا خدا
لیک تخصیص روز محشر کے / اسلیے اسجگہ خدا نے کہے

کہ نہوی کسیکو حشر کے دن / دعوہ مالکی خدا کے بن
سن تو اب لفظ دین کے تفسیر / اوسکے معنے مین ہے خلاف کثیر

ابن مسعود نے کیا یہہ بیان / معنے دین ہے حساب بیان
اور مجاہد نے یون کیا ارشاد / یوم دین ہے دن جزا کا مراد

بعض نے اسطرح کیا تسوید / دین کے معنے ہین اسجگہ توحید
بعض سے اسطرح ہوا مسموع / معنے دین ہین خشوع و خضوع

جو کہا وہی اسمین عقل و خیال / سب معانی کا ایک ہے مآل

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥

تجھکو ہی کرتی ہین عبادت ہم / اور تجھسے ہے استعانت ہم
نعبد کی تو حذہی تفسیر / ابن عباس سے ہوی تسطیر

کی خدا کی جہان عبادت یاد / اوس سے توحید ہے وہی مراد
ذکر تسبیح کا جہان آیا / اوس سے قصد نماز فرمایا

جسجگہ ہی قنوت کا مذکور / اوس سے طاعت خدا کی ہے منظور
پہلی تین آیتونسی تو پہچان / ان دو آیت کے نظم کو پہچان

یعنی تینون معنے توحید / رد کفر اونسے سربسر ہے پدید
بس دو نون ہین تثبیت سنت / رد کنندہ ہین سربسر بدعت

زاید ہین یہہ کیا ہی بیان / اسطرح سے لکہا اسمین عیان
جو مخالف ہین اہل سنت سے / گرچہ انواع ہین ہین کثرت سے

پر وہ انواع جتنی ہین مجموع / اونکا دو قسم پر فقط ہی رجوع
منکران عبودیت یک قسم / منکران ربوبیت یک قسم

منکران عبودیت ہین عیان / جبریان ہم جہان اباحتیان
ہین مقالات اونکی یعنی مشہور / کہتے ہین ہم قضا سے ہین مجبور

ہمکو نہ تھا اختیار نہین / مطلقا اقتدار کار نہین
ہی شجر کی طرح ہمارا مثال / جب ملے باد وہ ہلی فی الحال

کہنے مجبور آپکو ہین سب / کس نباحت کا اونکا ہی مذہب
قول سے اونکی سب ثواب عقاب / لغو ہوتا ہے ای ستودہ مآب

یہہ جو نسبت وہ کرتی ہین ایجاد / اسمین سارا ہے کفر و فساد
کرتی ہین جو ن مجاہد کردار / امر و نہی خدا کو وہی بیکار

رد ایاک نعبد سی یہان / منکران عبودیت ہین عیان
منکران ربوبیت ہین جو ملے / قدری اور خارجی و معتزلے

سب گمراہ ہین اہل ضلال / اس روش سے ہے اونکا مقال
نسبت خیر اور نسبت شر / کرتی اپنی طرف ہین یکسر

کہتے ہین جب کہ ہم ہوی مامور / ہمکو بخشا خدا نے قوت و زور
پھر نہ حاجت ہمین ہے از خدا / ہم ہوئی بے نیاز و بے پروا

اور جانے ہین خالق افعال / اپنی ہی آپکو وہ اہل ضلال
اور جانے ہین وی شریک تقدیر / آفرینش مین ہین خدا کے نظیر

مذہب اونکا ہی شنیع نکاس / شرک مین اونکی شک نہیں ذرا
وہ جو ایاک نستعین آیا / اونپہ حق نے یہہ ردہی فرمایا

٥ بعض ایاک نعبد را سوای اہل حجاز نعبد را بکسر علامت مضارع میخوانند پس این طریق موافق ایشان است ۱۲

سب عبادت ہے سراسر جان
رکھتی ہیں لیکن یا فصل عمل
کہ ہدایت ہمین ہو سیدہ راہ
یا مراد اوس سے ہی ملت ہی ل
اک روایت ہے اسجگہ مروی
بعض تفسیرین کیا بیان
ایک اوس سے ہے فصل و سیف خدا
اندحق نے یہہ جو فرمایا
الشفا کی منکرو نے الحاک
کیا عجب ہے جو ہو رسول اللہ
راہ اونکی ہمین ہدایت کر
نعمت بی زوال یزدانی
بعض تفسیر سے ہو اسلام
جیسے ابلیس اور قارون تھا
اسی سوا اونکی جو تھی مغضوب
اور نہ گمراہونکی وہ ہو ورا
لا جو ہی بعد عطف کے مذکور
جو ہو نہ تا یہان پہ ذکر لا
یعنے منفی ہے عطف منفی پر
کہ مغضوب میں مراد یہود
لفظ آمین کی شرح سن ای یار

مدت عبادت و حاجات جان
تاکہ پاوین موافق اوسکی میل
کہ مقرر عبودیت میں قسم
جاہتی ہیں حمد سے اہم تحقیق

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝

جون ابو العالیہ سے ہی منقول
از جناب علی مرتضی سے
نظم او سکا ہے سبق عیان
دیکھی فعل و سیف بند کیا
اونہین لفظ اہدنی آیا
تمنے کہتا سلام یہہ سوال
یا ہی غوث رجا کے راہ مراد
اہدنا سے مراد ثبتنا
کہ یہہ سورہ ہی مشتمل بہ قسم
تیسری قسم میں کیا انشا
تاکہ یہہ حکم ہے شامل سب
عبث کیسا کو بڑی حاجت کا

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ

تو نے انعام کر لیا جن پر
ہین وہ امین زوال آئے نہ
کتنے منعم علیہ تھے محروم
جیسے قابیل اور برصیصا
جن پہ انعام حق ہوا شایان
اونپہ نعمت ہے خدا کی تام
دی کے نعمت اونہین کیا مسلوب
جسطرح تہا وہ بلعم باعور

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝

ایسے راہو نسی ہمکو کبہی نجات
اوس سے یک فائدہ ہی یون منتظر
تھا اشکال عطف مین پیدا
بس مراد اگر حذف ہے بہتر
غیر اسجا بمعنے لا ہے
دونکی جو پہلی ہین مکتوب
اسلیے لفظ لا کیا ارشاد
یون حدیث صحیح میں آیا

اٰمِيۡن ۝

کہ وہ قرآن سے نہیں زنہار
اتفاق مفسرین سبہی یون

اور مقرر ربوبیت میں قسم
جملہ اعمال نیک کی توفیق
کہ مراد اوس سے ہی کتاب اللہ
زاہدین ہی جسطرح ارشاد
ہی بتقدیر قولوا ے دانا
اسکی معنی ہاین متصل یہ قسم
مسر حاجت و نیاز عباد
اپنی اور مومنونکی حاجت کو
حق کی رتبہ دیا شفاعت کا
مجرمونکی تئین شفاعت خواہ
انبیا اور اولیا ہین مراد
سلب جو ہانسے تہا نہ اونکو کام
حال اول کو کر دیا مقلوب
حال ہر یک کا انکے ہے مشہور
تھی جو محروم سب ہی اور مسلوب
جسطرح زاہدین لکہا ہے
الذین ہی اور المغضوب
کہ کنایہ وہی ہی مراد
سید الانبیا نے فرمایا
اور نصاری بضالین مقصود
بعد سورہ وہ پڑہنا ہے مسنون

یعنی ذکر لا لہ مضمون بمنزلہ است ۱۲

یک روایت سی اسطرح منقول
سب کوئی جانتا ہی اسکی یقین
پر مخفف ہی مذہب فقہا
پڑہتی ہین جو مخفف و ممدود
ابن عباس ہی ہوا مروی
فاتحہ کے طفیل ای اللہ
مدرسے سورۂ بقر پہچان
کلمات اوسکی ہی ستوہ سیر
مین نی آوسکے بہی جو حرف شمار
اور اوسکی رکوع ہین بتہل
فاتحہ کا ہی نظم اس سی یون
ہی اسطرح ابتدائے بقر
پہر ان ادکر کا ونکا بیان

ہین تمامی ... اثنا
بعض جا ایک یا د فرمایا
اس روش ہین اصطلاح
ایسے ہین وجوہ قرآن
اور اعراب اور ہین احکام
اور منسوخ ناسخ اور مجاز
امر و نہی وعید و عید آیا

پڑہو کی یک رقا فاتحہ کو رسول
جبرئیل انہی آپ کہتے نہین
پڑہنا تشدید سی اسکو خطا
ہی بدا اونکی تئین ندا مقصود
معنے علیکن لذالک ہے
کر ہدایت مجھے تو سیدہی راہ

نہ لکی کہنی لفظ آمین کا
لفظ آمین لغت مین ہی خلاف
بعض مقصور پڑہتی ہین اسکو
کہتے ہین بعض کہ ہی وہ نام خدا
یعنے ایسے ہی ہو سترا پا
کر مجہی تو وہ نعمتین مقسوم

سورة البقرة مدنية وآياتها مائتان وسبع وثمانون وكلماتها ستة الاف وماية واحدى وعشرون وحروفها خمسة وعشرون الاف وخمسمائة وركوعها اربعون

تین قسمت پہ مشتمل ہی یہ
پہلے ہی ذکر مومنین لاریب

❊فائدہ جلیلہ❊

الٓمّٓ اور چار ذی سورہ کے ابتدا میں
بہ باقی کہین تو ہین ... یا
جسطرح قاف و صاد فرمایا
کہتی ہین الٓمّٓصٓ الٓمّٓرٰ
اور ہین محکمات ایمان
ہین غرائب اور مشکلات تمام
اور مقلوب حذف اور ایجاز
ہی الحاق اور خطر اور تکرار

اور نسی انیس ہین تئین مجموع
ہی ثلاثی ہی بعض کا آنا
پس حروف مقطعات ایمان
جیسے متشابہات ہین ایمان
اور تاویل اور سے تفسیر
ہین اشارات اور رسو نظیر
صلہ اور اعتصام اور ابدال
خاص و عام اور مقید و مطلق

آنسی جبریل کے سی اسکو پڑہا
بعض ممدود اسکو پڑہتی ہین صاف
ایک ہی میم اوسکا جو مخفف ہو
یعنے ای رب قبول کر تو دعا
جسطرح سے کہ فاتحہ مین پڑہا
کہ نہ اون سے ہو نہین مجہے محروم
آیتین دو سو اور ستاسی جان
شش ہزار ایکسیس ہین کلمے
پانسدے اور بست پنجہزار
پانسے حکم بیدرہ ہین شکل
جسطرح اوسمین تین ہین مضمون
کہ وہ ایمان لائے ہین بالغیب
بعد ازان ہی منافقونکا بیان
ہین حروف مقطعہ سے شروع
اور تنزیل سی ہوا آغاز
جملہ متشابہات سے پہچان
ہین نزول اور نجات علیا ہین
اور معانی ہین اور لغات کثیر
اور تقدیم اور ہی تاخیر
ہی مفصل اور مجمل و تمثیل
ہی قسم اور جواب سے بر حق

تفصیل ہو دان اکثر شامل حال　　اونکی تفصیل ہے محکم و اجمال
یعنی انہی تمام پر ایمان　　تفصیلات سے اونکا شرح بیان

علم متشابہات اور محکم　　سب سے مقصود ہے تر اور اہم
متشابہ کو پہلے کر معلوم　　اسلیے ہی اس کا اسم ہے موسوم

کا احتمال معانی موفور　　اوسکو کرتا ہی شبہ نفس ور
اور محکم وہی کہ جسمیں ہو　　احتمال معانی ای خوشخو

ایک معنی اوسکی ہیں عیان ای یار　　دخل تاویل کہ نہ ہووے تہار
حکمت حکم سے وہی مشتق　　معنی حکم منع ہیں برحق

مختلف ہیں مفسران کرام　　متشابہ جو آیتیں ہیں تمام
اونکی تاویل کو سوای خدا　　جانتا نہ کوئی شخص اصلا

یا دی اشخاص جانتے ہیں اسکو　　جنکو تعلیم حضرت حق ہو　　ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم الم

اہل تفسیر نے کیا ارقام　　کہ حروف مقطعات تمام
سر قرآن ہیں سر مکتوم　　کسیکے تئیں نہیں معلوم

ابن مسعود نے کہا ہے یت　　اور ضحاک نے کہا ہے یون
ابن عباس سے ہے یون مروی　　اور کہتے سدی ہیں اور شعبی

کہ انا اللہ اعلم ہے مراد　　ہے الف لام میم جو ارشاد
جبکہ تاویل یہ ہوئے ارقام　　ہو گیا اسجگہ کلام تمام

اسی تاویل پر رہے ہے وقف　　اسی تقدیر پر ہے بجا وقف
لیس سندیدہ تر ہے تاویل　　اور کلام عرب ہے اسکی دلیل

اونکو مقصود جب کہ ہو ایجاز　　اس روش پر وہ ہوں سخن پرداز
اونکی عادت ہے یہ طرز شگرف　　جا ہے کلمہ کی لائی ہیں اک حرف

شعر اونکی ہیں اس سے مالامال　　جو تو چاہے تو دیکھ لے فی الحال
نادوھم ان الجموا الا تا　　قالوا جمیعا کلھم الا فا

اکتفا کرتے سے تا پس　　فا کہنے سے کفایت ہے غایر
تمکو تاویل ہے ہوئی معلوم　　اور ایجاز سے ہوا مفہوم

السلام اسجگہ تو کر تفصیل　　فرق تفسیر کیا با تاویل
سن کہ تفسیر لفظ کا ہے بیان　　اور تاویل کشف معنی جان

یا کہتے ہیں اسکے تئیں تفسیر　　ہووے قطعا جو حکم حق تقریر
اور کہتے ہیں جو احتمال کلام　　ہے یہ تاویل ای بلند مقام

یا کہ اللہ سے الف سے مراد　　اور جبرئیل لام سے ارشاد
اور محمد ہیں میم سے مدلول　　کہ ہوا اونپہ یہ کلام نزول

یعنے بھیجا ہیں نے یہ قرآن　　اور بر بندہ ہے جبرئیل عیان
اور محمد پہ وہ ہوا نزول　　کہ وہ برحق رسول ہیں مقبول

جب یا قول یہ اسطرح سے ہوا　　وقف سر کرنیں یہاں ہے روا
چاہیے اب جواب قسم　　یہی نہیں ہیں جواب دو قسم

اپنے اللہ نے قسم کہا کر　　رد کیا منکران قرآن پر
اور سوگند جبرئیل امین　　اور کہا کر قسم بحق الله دین

بعض کہتے ہیں سورتوں کی نام　　ہیں حروف مقطعات تمام
جون عرب کہتے ہیں بالحرف　　تمام اشیا کو کہتی ہیں بحروف

جیسے کہتے ہیں صفر کو دی صاد　　سین کہتے ہیں بحار کو یا دی
جیسے سونے کو کہتی ہیں وہ عین　　جیسے کہتے ہیں وہ سحاب کو غین

جیسے کہتی ہیں جیسا کہ قرآن **ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ** کہ کون کہتی ہین جان

یہ کتاب اسمین شک نہیں
یہ اشارہ ہے کہ یہ کلام دو
یا یہ ہے وہ کتاب جو مکتوب
یعنے اسمین نہیں ہے شک زیبا
جب اس آیت کے یون ہوئے معنی
ہی لا ریب فیہ اوسکا جواب
ان حیثیت سے ساتھ ہے کہے
اصطلاحین ہو مین جو پہلے رقم
معنے اسم ہین وہ مصدر ہے
گر یہ ہادی خاص و عام ہے
یا کہ ہین مومنین اوس سے مراد
متقین اوسکے جمع ہے ایمان
طاعت اور بندگی مین ہین مصروف
ایک ہے اصل دوسرے ہی فرع
فرع ہی وہ کہ ڈرکی عصیان سے

رہبر دین ہے اتقیا کی یہین
اونکا ابدال بلکہ کرسے ہو
لوح محفوظ مین ہے اجی جب
یہ تناقض کا اوسمین ہے کہ کار
ذو انکار کے ہوئی یہ دلیل
کہ وہ ہی یعنے شک وصف کتاب
اور ان مشددہ سی بھی
تو قسم جان اور جواب قسم
یعنے وہ رہنما و رہبر ہے
قید کا متقے کے ہی یہ سبب
جنکو ایمان گیا گیا ارشاد
اوسکا مدلول ڈرنی والا جان
ہین عذاب خدا سے وہ مخوف
اصل مین پہلے ایسی اور ورع
جو بجا لاوی امر و فرمانے

یون امام المفسرین نے کہا
اصطلاحات جو ہوئین مرقوم
حسن تو لا ریب فیہ کی تفسیر
ریب بطلان سے وہ ہی بری ہے
وہ جو تاویل کر چکا مین رقم
جا بطور آئی ہین جواب قسم
اور آتا ہی لا ہی نافیہ سلسلہ
اب تو لفظ ہدی کی سن تفسیر
ہی امالہ لغت مین اوس سے اگر
کہ جو ہین اہل ورع اور تقوی
متقی کے تو مجھ سے سن تفسیر
ڈرتی ہین جو عذاب ایزد سے
بعض تفسیر مین کیا رقم
یعنے جو کوئی شرک سی ڈر کر
ابن عباس نے کیا ارشاد

ذلک سے معنے ہذا
اونسے ابدال کو بھی کر معلوم
ابن عباس سے جو ہی تسطیر
صدق او راستی سراپا ہے
کہ مراد اون حروف سے ہے قسم
اوسکی تفصیل کر گئے یہ رقم
ایسے ہے آئی یا ہی نافیہ سلسلہ
زاید مین کیا ہے یون تحریر
یعنے میل ہدایت و ارشاد
اونکو حاصل ہے انتفاع ہدی
اہل تفسیر سے ہے یون تسطیر
کرتی ہین اجتناب عصیان سے
قسم متقی کے دو ہین ای ہمدم
لائی ہیں انکو ای ستودہ سیر
اہل تقوی ہے متقے سے مراد

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

جو یقین کرتی ہین بن دیکھا
اور جنے دیا جو کچھ انکو
معنے غیب اب تو کر مفہوم
بعض کہتے ہین اس جگہ ای یار

اور کرتی ہین وہی نماز ادا
خرچ کرتی ہین ای سبا کے خو
ہین دلائل کے جو ہو معلوم
غیب سے ہے مراد جنت و نار

غیر دیکھی کو کرتی ہین تقریر
جسے روز کیا جوا انکی تحریر
انبیا کی نبوت اوسکی مثال
یا مراد اوس سے خاص نزد ایکم

اور سوا اسکے ہین وہ نماز سی کو
صرف کرتی ہین اوسکو انکی تمیز
اور دلائل ہین معجزات کمال
یا مراد اوس سے وحی قرآن ہے

یا کہ اوس سے ہی قصد حکم قضا
یا ملائکہ مراد ہین سمجھا

یعنے رکھتے نماز ہین برپا
تا کی ایمان کرتی ہین والا

ابن عباس نے کیا ہی بیان
رزق سے ہے غرض زکوۃ بیان

ہی عبادت بدنکی جیسے صلوۃ
مال کی ہے ایسے جیسے زکوۃ

نعمتین اوسکے ہین بیان سی سوا
عسطرح ہوں بلا و ہے اب احصا

ایک صحت ہے دوسری غنا
شکر دونونکا ولیسی لاتو بجا

تجکو بر بحور اگر خدا کرتا
کیا طبیبوں سے التجا کرتا

جو خدا تجکو بینوا کرتا
در بدر ماگتا پھرا کرتا

یا کہ انفاق اقربا و جوار
اور جنسے ہین مستحق ای یار

اسلیے ہے کہ انکو تعمیر
کرتی ہین جمع ملوک و امیر

کہ ہمارا یہ صحف ہی لاریب
ہم ہین اقرار کرتی ہین بالغیب

اگلی آیت خدا نے کی نازل
اور یہی جو رکھتی ہین آو باور

اور یقین جو ہوا ارشاد
سے لوائی نماز اوس سے مراد

پنجگانہ نماز کہتے ہین و آب
یا حدود و شروطہا و آداب

اسلیے وہ نماز کی ہے قرین
تا کہ معلوم ہووے تیری تین

الاسلام دینی ستون کہان
کہ برابر نعمتوں کا بیان

ہین جو نعمای دنیوی کسی
دو ہین سب نعمتوں سے فائق تر

جان اور دلسے کرو ادائی
تندرستی کا شکر نیاز

اور بیت کر زکوۃ مین اہمال
شکر کر تجکو اوسنے بخشا مال

ابن مسعود سے ہے یون ارشاد
ہے یہان نفقہ عیال مراد

وحدہ لاشریک نبی اسجا
جو رزقنا بجمیع فرمایا

لائی روح الامین آیت حبیب
مدعی یون ہوئی ہی دعرب

ہم ادا کرتے ہین نماز مدام
اور انفاق سے ہمارا کام

اونکا دعوہ وہ سب ہوا باطل
وہ جو نازل کیا گیا تجہپر

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

اور وہ جو تجسے پہلے اوترا تہا
اوس نبی پر جو پہلے گذرا تہا

ہے مجاہد سے اسطرح تسطیر
پہلے آیت کی یہہ ہوئی تفسیر

اور یہ آیت جواب ہوے تمام
ہے کتابی کے حق مین ہمدم

وی جو پہلے کتب پر مومن تہی
گرچہ وہ لحقیقت ہی یہہ عمل

جسے آخرت کے سن معنے
ہے مراد اوس سے روز حشر و جزا

لفظ ایقان کے تو سن تفسیر
زائد ہین ہے جسطرح تسطیر

اور وہی لوگ آخرۃ کی ہین
بکیا جانتے ہین دلسے یقین

پر اوس آیت کا اونکو ہوا ورود
جو نبی اور لائے ہین ایمان

وی کتابی جو لائی ایمانکو
جانا انہون نے فرقانکو

لیکن ایمان اونہ ہے جب
پہلے قرآن جسطرح لاریب

کہ وہی سب ونہون نے حرکا
معبد اوسکے نہین الیل و نہار

کر یاسنا اور استدلال
علم جسپر کہ آئی ہی مشتمل

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

ہین یہی سو جو اور ہدایت پہ
اپنی پروردگار سے یکسر

اور وہی ہین مراد کو پہنچے
اپنے مقصود و مراد کو پہنچے

ابن عباس سے ہوا منقول — کہ یہی مفلحون کا مدلول
ڈھونڈھتے تھے جو کچھ ملا انکو — چھٹ گئے ڈر نہیں رہا اونکو

پہلے آیت میں صنف تہا ارشاد — اونکا وعدہ کیا ہے اسمیں یاد
ہے اشارہ اولئک سے یہان — وصف جنکا ہوا ہے پہلے بیان

اسجگہ میں علی ہدی سے مراد — ہی بیان عبودیت ارشاد
ہی جو من ربہم کا لفظ یہان — رب سے ہے ربوبیت کا بیان

پس یہ آیت ہوئی دلیل جلی — ازپی رد قول معتزلے
کہ بغیر از ہدایت یزدان — ہی ہدایت نصیب عبد کہان

بعض تفسیر میں کیا ہے رقام — ہی یہ آیت بشان ابن سلام
اور مومن جو انکی تھی اصحاب — بعض کہتے تھے بعض اہل کتاب

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بیگمان ہیں جو منکران عنید — اونکو یکسان ہے ای نبی وحید
کیا ڈرائے تو اونکو یا کہ نہین — نہ وہ ایمان لائین او یقین

تعلم اسکا ہی سبق سے یون — ذم کفار اسکا ہی مضمون
جسطرح ہے بیان صف و ثنا — پہلی آیت میں مومنونکا تہا

معنے کفر ستر مین ایمان — ہی کتب مین لغت کے اوسکا بیان
نذر گر تخم تو چھپاتا ہے — کافر اسواسطے کہاتا ہے

جب کہ ہوتی ہی رات تیرہ و تار — لیل کافر کہاتی ہی ای یار
یہان کافر سے ہی وہ مراد — تہی جو وہ سربسر ضلال و عناد

ظلمت شرک سی ہوا مستور — اونکی ایمانکا فروغ و نور
زاہدی میں ہے اسطرح سی لکہا — مختلف قصہ ہے نزول اسکا

ابن عباس سے ہوا منقول — کعب کے شان میں ہے اسکا نزول
ابن اشرف ہے کعب سے مقصود — جسکے تابع تھے کتنی ایک یہود

اور قتادہ نے یون کیا ہی بیان — شان میں ہے قریش کے یہ عیان
عتبہ و شیبہ و مغیرہ نام — سورہ و اوسکی مین بلند مقام

اور کہتی ہین اسطرح سے ربیع — وے جو تھے کافران جمیع
ہی جو کافر وہان ہوا مقتول — ہے یہ آیت کا انکی حقمین نزول

اور ابو الذوق سے روایت ہے — شان بو جہل میں یہ آیت ہے
گرچہ آیت عام ہی یہ بیان — پر مراد اوس سے خاص ہے اعیان

کیونکہ جب حق نے اسمین کے تعمیم — ای اثبات بیم و نفی ہیم
اور حالانکہ تھے بسا کفار — لائے ایمان وہ بیس انداز

ہیں البتہ جاہے مخصوص — تا نہو وہی خلاف از منصوص
کوئی مجہسے اگر کرے سوال — جانتا تھا جو ایزد متعال

کہ نہ ایمان لائین ملعون — پھر نبی اونکی حقمین بہیجا کیون
یہ جواب اوسکا ہے مجہے معلوم — زاہدی میں ہے جسطرح مرقوم

یہ سبب اونکی بہیجنے کا تہا — تا کہ الزام ہو وے حجت کا
نہ رہی جائے گفت بار دگر — قطع ہو جائے عذر تا بسر

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

مہر اونکی دلونپہ حق نے رکہی — تا نہ سمجھین بیان حق کبہی
اور رکہی مہر اونکی کانون پہ — تا کہ حق کو نہین سنے یکسر

اور پردہ ہے انکے آنکھوں پر
تا روح حق نہ آئی انکو نظر
اور اونکو زرو ہی استحقاق
سے بڑی مار اور عقوبت شاق

یعنی قتل اور اسیر نا بیز
زجر ہے اور قہر عقبے بیز
مُہر پر دل کے ہے مراد یہان
خلقت کفر کافران ایمان

ظلمت کفر کافرونکی تئین
اختیاری ہے اسمین جسمین نہین
کفر پر ہی جبر اوس سے مراد
جبر ایمانہی سے انکے ہے ارشاد

اثر شب مراد گر ہوتا
کافرونکو نہ بیم و ڈر ہوتا
نہ ملامت کا اونکو ہوتا ڈر
اور نہوتا عتاب کے ہے خطر

ہی تفاسیر معتبر مین شتم
اسکو تحقیق جانتے ہین ہم
کہ وہ ایمان سے مخاطب ہین
ترک ایمان سے معاتب ہین

کما قال اللہ تعالیٰ فمالہم لا یؤمنون ۞

بعض تفسیر مین ہے یون ارقام
سورد آیت اسجگہ ہی عام
اسکے سب تحت حکم مین کفار
پر جو مؤمن ہوا چھٹا اس بار

اور اگر ہو یہان کنایہ شوم
وہی جو پہلے مراد تھی مرقوم
پس نزول اسکا خاص حکم ہو عام
جتنے کافر ہین انکی حق مین تمام

گرچہ اصحاب و خلوت سے جمع
پر یہان اسلیے ہی مفرد سمع
کہ وہ مصدر ہے اور مصدر کا
سو وہی اطلاق جمع پر ہے بجا

ع

اور ہین بعض لوگ وہی انسان
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۞
کہتے ہین حق پہ لاکہ ہم ایمان

اور لائے ہین وہ نبی پہلے پر
اور نہ وہی کہنے والے ہین باور

ظاہر اونکا خلاف باطن ہے
کرتے ہین وہی فریب دیکے
اور نہین جانتے وہی آخر کار
کہ وہی ہین اپنے آپ اوس سے خوار

نظم آیت اگرچہ ہے اظہر
پر بیان اوسکا ہے مناسب تر
پہلے آیات مین ہوا جو عیان
مومنونکا اور کافرونکا بیان

ذکر اسمین منافقون کا کیا
عہد حضرت مین ایک گروہ تھا
جسکا سردار تھا وہ عبد اللہ
کہ جو ابن اُبی تھا گمراہ

مومنون کا جو ذکر پہلے کیا
ہی سبب اوسکا وہ شرف اونکا
پھر کیا ذکر کافرونکا سب
ہی شر اونکا اسکا وجہ و سبب

ہی اس آیت مین ذکر اہل نفاق
اسلیے انکی یگانہ آفاق
وصف دونونکی اونمین ہین موجود
اور انکا ایمان کفر سے ہے نمود

ظاہر الحال اہل ایمان ہین
پس ہین کفر با دل و جان ہین
اونکی ایمانکا کچہ نہین ہے اثر
چند احکام ظاہرہ مین مگر

ہی ازانجملہ انکے کا جواز
اور جنازہ کی بھی ہے روا نماز
مومنونکی مزار مین انکو
دفن کرنا روا ہی جو اشیخو

اور کو اپنی ہے اونکی ہی مقبول
بعض تفسیر سے جو یہین منقول
اونکا دوزخ کی ہے آخر کار
درک اسفل مین ہوئی جا ہی قرار

ہی بظاہر اگرچہ مفرد من
لیک معنی مین اسکو جمع تو گن
حق نے قول اونکا ہی جو آمنا
دفع تا ہم مومنین سے کیا

پس ہماری تئین ہو تحقیق
مثل اقرار جاسی تصدیق
صرف اقرار ہی نہین منظور
دل سے تصدیق ہے ہمین ضرور

ف
احکام منافق
إن المنافقين في الدرك الأسفل من النار ۱۲

جسکو تصدیق یعنی ہی اقرار حکم اسلام کا ہو نہار لیک مومن ہے وہ بنزد خدا جیسے مذہب ہے ماتریدی کا

اگرچہ روایت امام کی بھی ہے مین نے بعضے کتب مین دیکھی ہے

دیتے ہین وہی فریب کو عیان اور اونکو جو لای ہین ایمان ۝

يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۝

اور دیتی ہین وہی فریب مگر اپنی جانونکو دیتی ہین مکر اور سمجھتے نہین ہین وہی گمراہ کہ وہی اپنی فریب سے ہون تباہ

بعض تفسیر مین ہے یون منقول ہی خدا سے ایمان مراد رسول یعنے دیتی ہین نبی کو دغا وہ سمجھتے کہ تم مین کفر کو اخفا

تیغ اسلام سے وہی ہین ترسان کرتی ظاہر ہین اسلیے ایمان کفر دل مین ہے اور منافق ہین ساتھ کفار کی موافق ہین

گرچہ لفظ یخادعون سے یہان ہی وہ مشتق مخادعہ سے عیان پر نہ شرکت کو دخل ہے زنہار جیسے عاقبت اللصّا ہی بی ل

وہ جو ما یخدعون ہے اسجا بو عمر نی یخادعون پڑہا یون ہین ابن کثیر پڑہتے دو لو اسکو الف سے کہتے تہے

اور قاری ہین جتنے اوسکے سوا ابن العلا کی سبہون نے اوسکو پڑہا

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝

سچ اونکی دلونکی ہیگا روگ سہر بڑہایا خدا نی اونکا روگ

اور اونکو ہی دکھ کی مار اوپر کہ وہ کہتی ہے جہوٹ سر تا سر ابن عباس نے لکھا ہے یون ابن مسعود نی کہا ہے یون

متفق ہین قتادہ اور ربیع کہتے ہین معنے مرض جمیع کہ نفاق اور شک ہے اوس ام یا کہ ہی ظلمت قلوب ارشاد

یا مراد اونکا حزن ہے او غم وہی منافق جو کہتی ہے باہم سید الانبیا کی نصرت سے اور اپنی زوال ثروت سے

ہے مرض اسلیے نفاق کا نام کہ وہ کہتا ہی اوس سے نسبت تام جیسے حال مریض اثر ہے موت کو اور زندگانی کو

ایسے ہی حالت منافق ہے کفر و اسلام سے موافق ہے ایک حالت پہ نہ اوسکو ثبات کفر و اسلام، و موت و حیات

ہی زیادہ سی وہ یہان مقصود کہ مرض پر مرض ہے اونکو مزید اسجگہ پر معنی سلّط دیے لکھتے موضع مین ہین ہیں جلے

ایک تہا یہ مرض کہ دین رسول دل نکرتا تہا اونکا جسکو قبول چارنا چار اختیار کیا طبع کی برخلاف کار کیا

تہی یہ آزار دوسرا زیادہ ہی منافق کی دلین حکم جہاد جنکے دلسے تہے خیر خواہ کمال اونسے لڑنا پڑا اونہین الحال

کہتے اوس کو ہین عذاب الیم جس الم مین مبالغہ ہو عظیم جسکا ہو وے زوال و قطع محال ہے وہ شدت سے جو عذاب نکال

سُن بما کانوا یکذبون کا بیان کلمہ یا وکان ہوسے جہان فعل مستقبل اوس سے گر ہو قرین اوسکو معنے مین دخل ہو نہین

ہوتا ہے واسطی ہمایہ کے یاد معنے ہوتی نہین ہین آو ترار فعل مستقبل اسجگہ ہی بیان معنے مصدر کے ہین ہوئے عیان

[illegible]

پس خلاصہ کلام کا کہہ یاد
یکذبون سے کذب ہے مراد
قرۃ یکذبون میں ہے خلاف
بعض تخفیف سے پڑھی ہیں صاف

بعض پڑھتے ہیں اوسکو بالتشدید
زاہدیں ہے جسطرح تسوید
سے معنے کذب جھوٹھ کہتا ہے
اور تکذیب جھوٹھلانا کہتا ہے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

اور کہا جاتا جب کہ انکو یقین
کہ نہ ڈالو فساد تم بر زمین

کہتے ہیں ہم سنوارتے ہیں مدام
نہیں اصلاح بن ہمارا کام
سن رکھو تم کہ ہیں وے اہل فساد
پر سمجھتے نہیں کہ ظلم بناد

اسطرح ہی قتادہ سے منقول
ہے نشان ہے یہ داسکا نزول
خلق کو تہا کفر سکہانا کام
اور تغییر نعت کرتی مدام

لیک ہے معتبر روایت یہ
حق میں اون لوگوں کی آیت یہ
وی جو کرتی تہی تعنت و دغا
عیب گوئی اور قصد حضرت کا

کرتی رہتی تہی وے صحابہ کی ذم
کہا ہے تیتے جو منافق قوم
اور اونکا تہا باز رکھنا کام
دین سنت سے ای ستودہ مقام

انما میں ہے مای عماد
اسلئے اسجگہ ہوا ارشاد
یہان متصل نہیں ہوجا
نون نحن سے نون ان کا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور جب کہیے لاؤ ایمان تم
جیسے ایمان لائے ہیں مردم
کہتے ہیں لائیں کیا ہم ایمان یون
لائے ایمان ہیں بے شعور جون

جان لے تو کہ ہیں وہی احمق
پر نہیں جانتے ہیں وے مطلق
ابن عباس سے ہوا منقول
دو طریقہ پہ اسکا شان نزول

ایک ازانجملہ ہے روایت یہ
ہے منافق کے حق میں آیت یہ
تہا جو ابن ابی عبداللہ
اور جو کوئی اسکے تھے ہمراہ

وے صحابہ کو کہتے تھے سفہا
پر سفیہ ہر کوئی انہیں سے تہا
ابن مسعود اور زید و ربیع
اس روایت میں متفق ہیں جمیع

ہے یہی حکم تا تمام رکوع
کہتے ہیں اسطرح سے یہ مجموع
دوسری اسطرح روایت ہے
کہ کتابی یہود آیت سے

اور حق میں ہے اون سبھوں کی عیان
دی کتاب ہے جو لائے تھے ایمان
مثل ابن سلام عبداللہ
اور سلمان جو اوسکی تھے ہمراہ

شاہ نجاشی اور اوسکی یار
اسکا مورد ہیں الستودہ شعار
اسکے وجہ نزول کر معلوم
زانکہ ہیں جسطرح کہ قوم

ابن مسعود و جعفر طیار
جاتی حبشکو تہی پہر یکبار
دو نو جاتے تھے وے نجاشی تا
احبار جبیل خیر الناس

جب کیا امین اونہوں نے قیام
کہیں پیش آئی کاروان تمام
اور کہی ابن السلام عبد کے نشہ
اور اہل کتاب تھی ہمراہ

ابن سعد ابن ابی حبیب | انکی آنکی بڑی وعبد کی سبا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

سن کے آیت کا یک اوسکا حال
آئے عرض اسطرح سی کیا
اونکا ہو وے جو دعوتِ اسلام
الغرض آئے تھے بلائی وے
پوچھا حضرت نے اونکا ہی مرقوم
اسطرح دیا مبہوت انی جو سب
دلی حضرت سمجھے تھا او تم
الیسے ... گئے
دشمنان خدا ہو ای مرقوم
پس لگا کہنے فرد فرد سفیہ
سن تو لفظِ سفیہ کی تفسیر
اول تو ہین الفاظ یہ جان
نہ منافق زبان سے کہتے ہیں
یا کیا وہ کلام رد اونکا
منہ سے جو بعد اسکے ارشاد
یون ہے ترکیب لفظ لاکن

دین اسلام کا ہوا اہل
کہ ہین سردار قوم عزت تھا
ہی ہے اجابت اوسکے تمام
اور سب اہل طلب آئی وے
جانتے ہین سلام کو ہو تم
کہ وہ نازل ہے سے کتاب
جب نہ اسلام لای لاو تم
او نہین او آپ ہین ہوی تکرار
کیا محمد کو جانتے ہو تم
ہی تو ابن سلام مرد سفیہ
اوسکی معنی خفیف العقل حقیر
طلب فہم کی لیی ہی عیان
بلکہ پوشیدہ دلین کہتے یہ
انہی الیسمین جو زبان نہ تھا
اوس سے تاکید انہم سے ہو
کہ عرب کی وہ ہے ہے بلا ان
معنے اوسکے ہین اسنید و صفات

الغرض وہ گیا ہا زینہ کو
تھی نبی عزت ہیری تابعدار
میری اسلام جو پائین خبر
بیٹھے آگے گھر مین جب کی ابن اسلام
کسطرحکا آدمی ہے سلام
سید القوم ہی او ابن رئیس
بولی ہی یون کہ نہین ہی کان
پہر نکل آی گہری ابن اسلام
اونکی نعت و ثنا و وصف کمال
پس یہ آیت خدا نے بہیجی تب
ہو بام ضعیف جسکا کام
ہی مراد اوس سے نفی و انکار
وہ جو پوشیدہ اونکی دلمین تہا
لفظ تنبیہ ہے الا جو یہان
یا کہ اوس سے عمادے منظور
درمیان ہین خطاب ... کا
نفی ما قبل و بعد کا اثبات

شرف دین سے مشرف ہو
کرتی تعظیم تھی مراد وقار
دی سلمان معن سنی ... تسلیم
کہ وہی نبی کی پاس آئے تمام
تم مین کہتا ہے مرتبہ وہ کیا
ہم ہین اوسکے مطیع اور سائیس
کہ وہ اسلام کا اور ایمان
اور لگی کرنے قوم سے یہ کلام
جملہ توریت مین ہے لا مال
کہ وہی ہین یہود سفہا سب
اوسکا لفظ سفیہ سے لین نام
یعنی کہتی ہو ہم کرین وہ کام
آشکار اخدائی اوسکو کیا
سمع اور فہم اوسکے معنے جان
جسطرح زاید ہین ہے مسطور
تین لفظوں سے ہے مرکب ما

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ

اور ملتی ہین جب وی انکی تئین
جو کہ ایمان لائی اور یقین
کہتے ہین وے کہ ہین مسلمان ہم
لائے ہین جان و دلسی ایمان ہم

اور جب جاتی ہین اکیلی ہو
افسرون پاس اپنے وی بدخو
کہتے ہین ہم تمہارے ساتھ ہین سب
ہم تو کرتی تھی اونسے ٹھٹھا سب

ایک ابو سہل سے روایت ہے
یہ بشان یہود آیت ہے
تھے شیاطین اونکے سب وہ رئیس
کرتی تکذیب جو تھی تلبیس

چند شخص اونسے نامور تھی تمام
تھا از انجملہ کعب اشرف نام
تھی مدینہ مین جسکے بود و باش
پر سر شر و فتنہ و پرخاش

اور ابو بردہ اسلمی جسکا
قوم اسلم مین مسکن و گھر تھا
اور عبداللہ ابن سودا نام
فتنۂ روزگار ساکن شام

اور جہینہ مین تھا وہ عبد الدار
عوف کا تھا بنی رہین قرار
ابن عباس سے یہ ہے منقول
کہ منافق ہین اسکا شان نزول

اور وہ ابن ابی انکا رئیس
آفت عہد اور کمال خسیس
اپنی یارونکی ساتھ بر سر راہ
لاف زن تھا کہین بحجت سیاہ

کہ یکایک بحکم راہ گذر
گذری خلفای راشدین اوپر
پس وہ ابن ابی رہانسی اوٹھا
آگی صدیق سی دوچار ہوا

مرحبا اور خیر مقدم ساتھ
ہاتھ مین لیکی اپنی انکا ہاتھ
پیش آگی جہل سے بولا یون
منہ کو اپنی ہنسی سے کہولا یون

کہ رئیس بنی تیم ہو تم
رتبہ و قدر مین عظیم ہو تم
تمکو حق نے پڑھا بعز و وقار
ثانی اثنین اذ ہما فی الغار

ایسے ہی کرکی کتنی اک اوصاف
پیش آیا عمرؓ سے با ہمہ لاف
اور اسیطرح ساتھ عثمانسی
اور اسیطور شیر یزدانسی

تب پکڑ کر علیؓ کی ہاتھ اسکا
یون اٹھا کہ دلکو دکھ پہونچا
اور بولی وی حیدر کرار
کہ زرا حق سے ڈر تو ای غدار

چھوڑ دی اس نفاق و کینہ کو
مت خدا و نبی کا دشمن ہو
بس لگا کہنے وہ سر کین
تم منافق کہو نہ میرے تئین

مین تو لایا یقین جیسے تم
اور مین کہتا ہون مین تم جیسے
جبکہ تشریف لی گئی اصحاب
کہنے با ہمدگر لگا کذاب

اس خرافت کو میری دیکہا تو
کیا ڈرایا مین ان سفیہونکو
تب اس آیت کو حق نے بھیجا
اور انکا اظہار حال فرمایا

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ

خود خدا اونسی ہنسے کرتا
ای وہ دیوی جزای استہزا
اور بڑھاتا ہی وہ خدا انکو
اونکی طغیانمین قہر فرما ہو

تابہکتے رہین وی بدکردار
اپنی طغیانین ای بلند وقار
اہل تفسیر نے یہان ہی لکھا
مختلف ہے جزای استہزا

ہنسی یہ سبب ہے بعض کے مسطور
ہونوین مومن بہشت مین مامور
کہ ہنسے وہ منافقون سے
اونسے ٹھٹھا کرین وہ مومن جب

ای خدای عزوجل ۱۲

كما قال الله تعالىٰ فاليوم الذين آمنوا من الكفار يضحكون

اور بعضوں نے اسطرحسی کہا
مشتعل راہ اونکا ایمان ہے
جو کرو ہم پہ مرحمت اور کرم
آتی ہیں ہم جہانسے تم آئے
ہوں اور رحمت ہو وراے حجاب
تم گئے بہول وی اُن پر مُم
اور بہی کہتی اک روایت ہیں
لفظ طغیانسے مراد یہان
یعنی اسجگہ جو فرمایا

دن حشر کی ہوا نکو اوسکی جزا
نور سے اوسکی جائیں جنت کو
روشنے ہیں چلیں تمہارے ہم
نور دنیا ہیں ہم لائے
اسطرف ہوں منافق اور عذاب
نہی دنیا میں تھے جو ہم اور تم
پر یہ دوہی یہان لغایت ہیں
ہی شرارت اور سرکشی ایجاں
مصدر اوسکا بلفظ عمہ آیا
ہو تحیر مراد اوس کے کہو

جب گئے عرصات سے چلیں مومن
تب پکارین منافق اونکو
مومن اونسے کہیں کہ ای مردم
پہر نظر آئی اور یک دیوار
پہر منافق کہیں بصد فریاد
تب دی مومن کہیں کہ ہی بیجا
ہی پید جو اسجگہ ارشاد
یا ہی اوس سے مراد لاف و گزاف
ہو تردد مراد اوس سے گاہ
ہی لکہا زاہدین دیکہ ای تعو

سوی جنت بحکم رب اوسدن
کہ ہمیں ساتھ اپنی لیلو اب
اپنی پیچہی کو لوٹ جاؤ تم
ہو حجاب اونکے بیچ میں وہ جدار
روز دنیا نہیں تمہیں ہے یاد
لیک کرتی تہی ہم پہ تم ٹہٹہا
مدت زندگی ہی اوس سے مراد
یا ہی جہل او تکبر اور اسراف
یا کہ وہ شخص جو کہ بہنکے راہ

أولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين ۝

یہ وہی ہیں جنہوں نے مول لیا
سو نہیں فائدہ دیا اونکو

ای ضلالت کو اختیار کیا
اونکی سوداگری نی یکسر ہو

گمرہی راہ راست سے بدلے
اور نہیں زنہار پائی راہ

نیک چہوڑ کر وہ بدلے
گمرہی سی ہوئی وہ اپنی تباہ

مثلهم كمثل الذي استوقد نارا فلما أضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وتركهم في ظلمات لا يبصرون صم بكم عمي فهم لا يرجعون

ہی مثل اونکی جیسی اوسکی مثال
پہر گیا جب اوس آگ نے روشن
کچہ نہیں ہی پہر نظر اونکو

وہ جو بہڑکا دین بحال و عیال
گرد اوس شخص کا کہ ہو امین
ایسے دیکہیں کہان بصر اونکو

ہو شب ابر سخت تیرہ و تار
لے گیا اونکے روشنی کو خدا
بہری گونگی ہیں کور چشم ہیں

خوف و ڈر سی جلائی آتش و نار
اور اندہیرے میں اونکو چہوڑ دیا
پس پہر سکتی ہیں وہ جانب

یعنے بڑا منافق ملعون
اونکا ایمان جو بظاہر تھا
اسکے برقعہ سے ڈہلے
نور سے خلق کو دکہائی راہ
جس سے کہ چشم دید ہو کور
اور جو بہرا ہی ہوا اور گونگا ہو
تہی مرشد سے باز گشت اونکی
زاہدین ہی جسطرح مکتوب

خوف حضرت سے حال کہتا اپنا
غیر ظاہر کے کچہ عمل نکیا
فائدہ ایک کہتی ہین یہ جلے
تہے جو بینا اونہین سے پائی راہ
اوسکے کس کام آوے مشعل نور
کیسے پاوے وہ راہ درستے کو
جسکے ارشاد سے ہدایت ہو
ابن مسعود نے پڑہا منصوب
اور بتقدیر رفع لفظ ہم

غایت قتل اور سبے کا ڈر
جیسے لوس آگ کو کیا روشن
حق تعالے نے بہیج پیغمبر
دی جو اوسوقت ہین نشانیاں نور
وہ جو رکہتا نہین صرف نگاہ
تہین منافق کے چشم دید کہان
گوش رکہتی تہی کہ ہو مسموع
ہما اور بکما اور عمیا کو
اسجگہ سے مقدر ای مرحم

اونکی ایمان کا سبب تہا مگر
روشنی تک ہا وہ شخص ایمن
دین اسلام کو کیا انور
کو باطن تہے مرتد سے
بوجہ لیوے جیسے اپنی راہ
تاکہ پاتی وہ راہ حق کی عیان
پس نہین اونسے توقع رجوع
ترکیب اسجگہ مقدر ہو

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِينَ

یا کہ جیسے مینہ فلک سے ہے
کرتی ہین اپنی انگلیان
اور ہی اللہ گہیرنے والا
وہ جو پہلی مثل ہوئے ارشاد
بعض کہتے ہین لفظ او ایمان
ایک قول اسطرح نقل آیا
رعد سے ہے مراد بانگ رعد
ابر مائل ہو جب بسمت شمال
بمحاریق آتشین وہ ملک
جسکے سننے سے آدمی اکثر

جسمین تاریکیان ہین پی در پی
اپنی کانون مین ستیو وہ سیر
کافرونکو کہ ہون نہ بلا
اونکا ڈرنا سوال سے ہے مراد
معنے او عطف ہین یہان
ابن عباس نے یہ فرمایا
کہ فرشتہ ہے ابر کا ہی سعد
حق کی تسبیح وہ کہے فی الحال
سوق کرتا ہی ابر کو فلک
یکبیک ہلاک ہو جاوی

اور ہین گرج ہوائی خوف
سن کے کڑک کو وہی موت کے ڈر سے
اونکی اقوال ہین جو افعال
اور ہی اس مثال مین بیان وہ
ابن مسعود سے یہ منقول
کہ جو صیب ہے ایمان ارشاد
ابر پردہ ملک ہو کل ہے
زاہدین ہی اسطرح سے لکہا
صاعقہ لیکہی عذاب الیم
حذر الموت جو ہوا ارشاد

اور بجلی کی چمچماہٹ ہو
کہ گرے اونپہ آسمان پر سے
اور سپہ روشن ہین بوجہ کمال
کہ جو ڈرتی تہی سنکے وہ قرآن
لفظ صیب کا مینہ ہے مدلول
اوس سے ہی ابر او سحاب مراد
لیس ہے وہ اور مہمل ہے
برق ہے نام ایک فرشتہ کا
یا وہ آتش ہے یا ہی بانگ عظیم
نزع خانقص بیان سے ہے مراد

اوسی اسلام اسکو جو بلا ہی / زندگی میں ہی بارانسے
حق نی تمثیل دی ہی قرآنسے / خلق کی زیست ہیسے قرآنسے
ہی قریب اسکی بجلی اکثر شیخو / کر اچک لیوی اونکی آنکھونکو
وجہ کر اسکی مجھسے اب تو بیان / کیا ہی بارانسے نسبت قرآن
زندگی قلوب سی قرآن / زندگی نفوس سے باران

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جب چمکتی ہی برق اونکی بیچ / چلتے ہیں اوسکے روشنی میں لعین
اور اگر چاہی حق تو لیجاوے / اونکی کان اور آنکہیں جسم میں سے
چاہی کر دیوی اونکو کور و کر / اونکی گوش اور چشم سر لیکر
اسکے گنہ یون مفسر دلہے / نکتے موضع میں فائدہ ہیں جتے
جیسے ساعت آئی آخر یا ان / ہی کر ایک برق پہلے عیان
اور کبھی برق جیون چمک جاوے / اور اندھیرا کبھو نظر آوے
جب کہ گرام اونکو ای نظر / ہوتی ہیں وہی غلام عیالبر
اور جسوقت ظلمت اونپہ ہی / جملہ سو رہتے ہیں وے سمیع کمرکے
بیشک رب حق ہر ایک شی / ہر طرح قادر اور توانا ہے
دیدی اور کان جیسے دل کی لیے / دین اور حق سی کور و کر دی گئی
پہلی اسلام میں دکھ اور رنج / پھر ہی آخر کو حیلہ نعمت و گنج
پہلی سمجھی کو اوسکی کر کی نظر / جانتے ہیں وے نفاق والی در
یون ہیں کرتے ہیں وے کبھو اقرار / اور کرتی ہیں وے کبھو انکار
حب کہ دیکھیں ہیں نحو اور ضرر / دل جانتے وہ ہوتی ہیں دشمن

ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

یعنی ای ہر قسم کے مردم / اپنی رب کی کرو عبادت تم
دل و جانسی کرو عبادت کو / تا کہ قہر و غضب سے اوسکے بچو
یعنی ایمان لاؤ ای کفار / اوسکے توحید سے کرو اقرار
اور ای مومنان نیک سیر / تم اطاعت پہ اوسکے باندھو کمر
یا ہی حرف ندا اور اسکا مقام / اسم معرف ہی الف و لام
یعنی نکرہ پر لیا ہے این / جو علم ہو تو صرف یا لاہین
ہی صغیر و کبیر کو شامل / خواہ مجنون خواہ ہو عاقل
نہ کہ اطفال جنسے ہے خطاب / اور مجانین کہ نہیں حساب
جسنے پیدا کیا ہی تم سبکو / اور پہلونکو تمسے ای لوگو
سو سورہ سی پہلے آیت سے / تین فرقونکا حال ہے بیشک
اور تم ای منافقان لعین / دلسے اخلاص لاؤ اور یقین
جب تغیر ہے سے مرقوم / نظم آیت نہیں ہی مکتوم
اسم پر ہو الف اور لام اگر / ایہا بعد یا ہے لازم تر
لفظ ناس اسم عام ہے ایجان / اوسکا اطلاق ہے بر انسان
لیک اسجا جو وہ ہوا ارشاد / اوس سے عقلا اور بالغین ہیں مراد
یا کہ مشتق ہی ناس نسیان سے / کہ نسیان صفات انسان سے

كما قال الله تعالى وعهدنا الى آدم من قبل فنسى

ہاں کہ انہاس سے وہی مستحق
الذی خلقکم سے حجت ہے
چھوڑ دو تم عبادت اصنام
یعنے جیسے کہ مرگئے وہی ہیں
نہ شک کی لیے لعل یہاں
یعنے تو جسکے فارسی سے تا

معنے ابصار جسکے ہیں جیت
خالقیت کے تھی مقر و منکر تھے
کہ وہی مخلوق ہیں تمہارے تمام
اس شئ پر مرد سمجھے تم لہے
رکھنا شک ہی خدا سے کفر عیاں
او موضع ہی لفظ شاہد کا

یعنے انسان کے لیے سب کو عیان
یعنے خالق کی تم مقر ہو اگر
قبلکم سے ہی سمجھے یہ مراد
قبل مرنے کی تھے جس شان
بلکہ وہ جو یہاں ہوا انشاء
بعد موت کے بنی کہا لعل یہاں

اوسکی ہی خلاف خلقہ ہیں ان
ہوسکی تم ہمسری کرو کیسے
نہی جو آبا تمہاری اور امداد
صرف طاعت ہو تم بدل ایمان
یعنے کی بیان ہے اوس طرح
تو ہی حق کو واسطے ایمان

الذی جعل لكم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من السماء ماء فاخرج به
من الثمرات رزقا لكم فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون ۝

جیسے کردی تمہین زمین فراش
پھر نکالی اوس آب سے میوے
اور تم جانتے ہو یہ کہ نہیں
بلکہ یہ جانتے ہو تم برحق
بعض کفار کی جو ہیں معبود
یعنے یہ آسمان اور زمین
بعض نے اسطرح کیا تسوید

تا کرو اوسپہ کی کسب معاش
تا تمہین رزق اوس سے وہ دیوی
کوئی خالق سوا اوسکی نہیں
کہ خدا لاشریک ہی مطلق
اونکار وی زمین سے پر وجود
اور جو اوسکی بیچ میں ہے تغیر
کہ یہ آیت ہی سبیل وعید
معنے رزق ہی عطا و غذا

اور فلک کو چھت بنایا اسکو
سو نہ ٹھہراؤ تم برابر خدا
انکا خالق ہی الہ منعام
جعل سے خلق گاہ سوی مراد
او معبود بعض ہیں فلک
خالق و مالک اوسکا ہی ذات
یعنے پیدا کیا میں ارض سما
او بدلول ہی طعام اوسکا

اور اوتار فلک سے پانی کو
کوئی مثل اور برابر دہستا
نہ کہ اوثان تمہارے اور اصنام
او کبھی وہ ہا و صف اغنیا
جس تعجب ہے ازلی شریک
غیر خالق کی بندگی ہی قبیل
چاہو ان کل میں نہیں ہو تکلیف

لقوله تعالیٰ ذو الكفا جعل
تجعلون الظلمات الی النور
ندرای یحسون
ای علی ۱۲ ۱۲

وان كنتم في ريب مما نزلنا على عبدنا فاتوا بسورة من مثله وادعوا
شهداءكم من دون الله ان كنتم صادقين ۝

اور اگر تم ہو شک میں ای لوگو
اوس ہماری کلام سے جسکو
ہمنے نازل کیا ہی سرتاسر
بندہ برگزیدہ اپنی پہ

تو لیاؤ تم ایک سورۃ کو
کرو ملت اسلام کے ہو
اور بلاؤ تم اپنے وے حضار
کہیں بن حق کی جو صد شعار
اسکا مثل اے محل لغیان کے
رکہتی انکار تہی جو قرآن سے
نظم آیت ہے اسطرح مرقوم
پہلی آیت سے جب ہوا معلوم
منکرون اونمانے تہا جو عہد
اور انکو شش ہوئی سب اونکی بید
تب ہوا منکرونکو وہ در زبان
کہ کلام خدا نہین قرآن
خود محمد نبی وہ بنایا ہے
نہ خدا کی طرف سے آیا ہے
پس اس آیت کو لائی وہ اینج
رد کیا قول منکرونکی تئین
زاہدین کیا ہی یون اہتمام
خص تعالی کی ہی صفت یہ کلام
جو نہ موصوف ہی صفت نزول
پس ہوا کسطرح محل انزال
ہی جواب اسکا اسطرح ارشاد
کہ ہی انزال جبرئیل مراد
آی قرآن مین جسجگہ انزال
یا کہ تنزیل ای ستودہ مآل
بہیجنا وحی کا ہی اوس سے مراد
ساتھ روح الامین کے کہ تیار

کقولہ تعالیٰ وانہ لتنزیل رب العالمین نزل بہ الروح الامین

ہی مثال اوسکے مجھکو یون معلوم
زاہدین سے جسطرح مرقوم
لای عاشق کا اگر کوئی پیغام
سوی معشوق ای بلند مقام
لانی والا ہی اوسکا محض شفیع
صرف عاشق ہی کی وہ ہی تقریر
گرچہ قرآن کا مثل ہی معدوم
پر یہ اونکا بیان کیا مزعوم
اشعری نے کیا ہی استدلال
اسی آیت سے ای ستودہ خصال
کہ تکالیف شاق جائز ہین
رنج مالایطاق جائز ہین
سن جواب اوسکا یون بطرز خیر
ہی تکلیف بلکہ ہی تعجیز
عجز مین ڈالنا ہی اونکی تئین
اوس سے تکلیف کہ مراد نہین
لفظ ادعوا وہ جو ہوا ارشاد
استعینوا یہان ہی اوس سے مراد
لفظ شہدا بمعنی اعوان
ابن عباس نے کیا ہی بیان
یا کہ اوس سے مراد ہین اصنام
جانتے ہین شفیع جنکو وے خام

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ ٥

پہر تحدی کیا جو ای مردم
اور نہ زنہار وہ کروگے تم
تو بچو ایسی آگ سے یکسر
جسکے ایندہن ہین مرد و حجر
منکرونکی لیے ہی یہ ملیان
جنکا دنیا مین کفر تہا کیسا
نفی ماضی ہی لم سے مقصد یہان
یعنی لائی جو تم نہین ایمان
اور نہ سورت کا مثل لائے تم
دہر زمان گذشتہ ای مردم
لن جو آئی ہی بہر استقبال
ہو مراد اوس سے نفی استقبال
یعنی لاؤگی تم نہین ایمان
اور نہ مانند سورۂ قرآن
فاتقوا شرط کا بیان ہی جزا
یعنی پہر تم بچو ز رنج و عذاب

قمع کی ساتھ ہی جو لفظ وقود
کہ حجارہ کی معنی اب معلوم
پانچ چیزیں جو اوسمیں ہیں ہے ملے
گندہ تر رکھتی ہے وہ آتش ہو
بعض نے اصلح سے لیا ارقام
کافروں کی لیے وہ ہی ہلیا
جیسے حق نے بہشت ہے تیار
گرچہ تقوی سے ہو نہ کار انکا
نہ فقط کافروں کو ای دلدار

اوس سے ایندھن ہے اوجسطرح مقصود
کہ معنی گندھک ہی مرقوم
نہیں اوس کے سوا کہیں نہا
او حرارت میں گرم تر وہ ہو
کہ حجارہ سے ہی مراد اصنام
ہو نوین کفار خالدا فی النار
متقیوں کے واسطے ای یار
ورع سے ہو نہ کچھ شعار انکا
واسطے غیر کی بھی ہے تیار
وہ جو للکافرین یہاں آیا

جب کہ ہیں وہ سکوستہ ضم کیے یاد
ابن عباس نے لکھا ہی یہ
زود تر سے ہی شہود اسکا
جیسے بعضوں سے وہ بدلکی نہیں
ہی اعدت کی لفظ سے مقصود
اوسمیں ہو بعض مومنوں کو مگر
بعض اطفال اوسمیں آئینگے
اس سے ہی اہل اعتزال پہ رد
جو کبیرہ کا مرتکب ہو تمام
اونکی مذہب کے رد ہی فرمایا

اوس سے ہو تا ہے التہاب مراد
ابن مسعود نی کہا ہی یہ
اور ہی دیر تر خمود اوسکا
اوسکے مانند کوئی چیز نہیں
نار کفار کو سعد مخلود
الکمدت قیام اور گذر
اور مجانین اوسمیں جائینگے
کہ وہ کہتی تہی ہی نار معد
ہو بقول انکی نار میں ہی مدام

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَٰذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ط

اور خوشی تو سنا اب انکے تئیں
اور کہی ہیں انہوں نے اچھی کام
جب وے جائیں ان بہشتوں کا
اور وہاں لائی جائیں بار ثمر
اور انکو بہشت میں ہے وفور
وہ جو ہی لفظ صالحات نشان
یا جماعت سے ادای صلوۃ
نیک اعمال کے ہیں دو تقسیم

بجماعت پڑھی نماز مدام
واسطی رزق کی انکو کی میوا
ایک سی ہے مگر بہ رنگ و صور
زن پاکیزہ جنس انس و حور
ہی ادای فرائض اس سے مراد
پانچوں وقتوں کی ای ستودہ صفات
بعض تفسیر میں ہے جوں ترقیم

بیشک انکو دی مانع ہیں تمام
وی کہیں گے دیکھا ہی ہمدم
مختلف گرچہ ہوں مزا انکا
اور وی اہل بہشت جملہ وہاں
اور محارم سے اجتناب ایماں
یا صلوۃ و زکوۃ و حج ایماں
لیک بین العباد ہی مقصود

جو کہ ایمان لای اور یقین
جنکے نیچی سے ہیں رواں انہار
آگی اس سے دی گئی جو ہم
رنگ و صورت ہو ایک سا انکا
رہنے والی ہمیشہ ہوں اسی جا
واں میں کہا ہی جیسے بیان
غسل فرض عذر در رمضان
جیوں صلہ رحم العہد و فا

اور امانات کا ہی جیسی ادا
ایک اونسے ہی ظاہر اور عیان
جسطرح سی کہ شکر ہی اور رضا
جسمین ہین نخل اور گل اعناب
ہی عیان اوسکا سایہ اشجار
دجہ مضمون ہی یہی مسطور
اور اسیواسطے کہین ہین جنین
لفظ سن تحتہا جو ہی ارشاد
لفظ انہار کی یہی تفسیر
نہر وی ملتی ہین بیکدگر کی آتشیز
شہد کی نہر اور شیر کی نہر
جو تمنا ئی شیر ہو یا مے
اہل جنت کہین کہ یہ میوا
سن کہ جنت کی جملہ میوونکا
جتنے میوی کہ ہین وی دنیا مین
ایسی ہے کر قیاس عقبی مین
ہو نوین ہر ایکوقت مین وہ
مجھسے سن اب مطہرہ کا بیان
ونس اخلاق سے بری ہی تمام
بالطہارۃ جو ہی یہان ارشاد
اوسمین مقصد کہ حور بہشت

اور قضائے حقوق ہر یک کا
جون شرائع کا ہی ادا ایجان
اوسیہ تو کر قیاس ای دانا
پانی پانی تازہ و سیراب
سوجب ستر الیستودہ شعار
قوۃ عقل اوسکے ہی مستور
کہ وہ مستور بطن مین ہو یقین
تحت اشجار کا ہی اوس سے مراد
زائد مین کیا ہی جون تسطیر
جسطرح آبشور اور شیرین
شیر کی نہر اور آب کی نہر
شیر یا می وہ آب ہو یا سے
ہمکو دنیا مین سے کیا تہا عطا
ایک طرز اور جدا جدا ہے مزا
سب بہشتے بہشت پاین مین
جو عقوبت کہ ہو وی دنیا مین
خوش مزا خوشگوار تازہ و تر
کہ نجاست سے پاک ہونوین عیان
ہو نہ بخل و حسد اونکو کا
اصل خلقت ہی اونکی اوس سے مراد
مشک اور زعفران سی اونکی سرشت

دوسری قسم ہی جمعین الشد
دوسرے نوع اہل ملتی باطن ہے
لفظ جنات جمع جنت جان
جنت سواسطے کہا ئی ہے
اسلیے جانکو کہین ہین جان
قلب کو اسلیے کہین ہین جنان
خبر اسواسطے کہا ہی سیر
لفظ سن تحتہم ہو ذکر جہان
کہ وہ یک نہر خلد مین سے روان
بعض کہتے ہین یون کہ مین وہ جان
یا ہی پانی کی ایک نہر روان
وہ جو فرمایا کلما رزقوا
اور لاوین بہشت مین وہ ثمر
جو کوئی ایک سیب کو کہاوے
وی ہین دنیا مین اسلیے یہ نعیم
متشابہ جو ہی یہان ارشاد
نہین جنت مین سے خزف شتلا
نہ مغالط اونکی ہو دی او ملغم
ونس اسقام سی ہے پاک ہون سب
یعنے دنیا مین جتنے ہین تیسرا ان
اسقدر ہین یہ سب معقاتر

وہ بہی دو قسم ہی توہرکا
مثل صبر و توکل ای خوش بے
سنے اوسکی ہین باغ اور بستان
کہ یمعنے ستر آئی ہے
چشم مردم سے ہوتی ہین وہ نہان
کہ وہ تن مین چہپا ہے اور نہان
کر سپاہ کو بہی چہپا ہی سپر
اوس سے فرمان مراد ہی ایجان
شہد و آب و شیر سے ایجان
چار سی جدا جدا انہار
مختلف حسب آرزو اسیحان
یعنے میوہ جو دین بہشتی کو
ہون متشابہ جو دی بیکدگر
جملہ میوونکا وہ مزا پاوے
تا قیاس اوس سے کرکی نجا نعیم
اوس سے ہین میوہ جیادمرا د
اور یہ ضیف و ربیع سے اوسجا
بول و غائط نہ ہونی اور دم
مثل حیض و دق و زکام و تب
نجاست اونکے منے اور علوق اپکا جا
منفرد تسی آئی اونکی نظر

اونکی حق مین نبی نے فرمایا — اسطرح سی حدیث مین آیا
شب تا یک مین جو کوئی حور — اپنی انگشت کا دکھای جو نور

ہووی سارا جہان روشن تر — مہر رخشان کی نور سی انور
جو دہن کا پڑی ذرا سا لعاب — شور دریا کا ہووی شیرین آب

باہمہ حسن اور جمال و صفا — زن دنیا سی نور وہی انا
حسن خلقی ہے صرف حسن حور — حسن زن کیون نہین ہو اوس سے فزون

ایک اونکی ہین جسے حسن عطا — دوسرا اونکو ہووی حسن جدا
مومنان بہشت کا ملکہ — قد آدم ہوا بیستو وہ سیر

ہووی عیسے کا اونکا سن و سال — اور یوسف کا اونکا حسن و جمال
اونکا داؤد کا سا ہو الحان — اور خلق نبی شفیع جہان

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا
فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
مَثَلًا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ

بیگمان حق نہین ہے شرماتا — نہین یہ بات ترک فرماتا
کہ بیان کوئی سی مثال کرے — ہووی مچھر سی یا کہ اوس سے پرے

بس وے کوئی جو لائی ہین ایمان — سو وی سب جانتی ہین دل و جان
کہ وہ ہی ہیکل بات بےتاسر — اونکی رب سے طرفسی اللہ در ر

اور وہ جو کہ کہتی ہین انکار — پس وے کرتی ہین اسطرح گفتار
کیا غرض تھی خدا کو اوس سے بھلا — کہ جو وہ اس مثال کو لایا

اوسے بہتونکو راہ سے لیجای — اور بہتونکو راہ پر وہ لای
اور نہ گمراہ کرے اوس سے خدا — پر جو طاعت سے باہر اوسکے ہوا

سن آیت کی مجبسی شان نزول — کہ علی الاختلاف ہے منقول
بعض نے نقل کی ہے راویت یہ — مشرکونکی ہی حقمین آیت یہ

یا کہ ہے بشان اہل کتاب — یا بشان منافقان خراب
نظم ہی یون کہ ایزد متعال — لیا واصف ہوا بوجہ کمال

کی ثنا جب کمال قدرت کے — اور اپنی جلال و عظمت کے
اور بتونکا بیان کیا مثال — عجز او ضعف بر سبیل کمال

عجز او ضعف مین بطرز جدید
عنکبوت اور مگس سے دی تشبیہ

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللّٰهِ وَأَيْضًا
قَالَ تَعٰ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللّٰهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ
الْعَنكَبُوتِ وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ

تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا

الغرض عجز اور ضعف بتان | مشرکون پر تھا آشکار عیان
جیون مگس مکڑی کی کری ملتین | کہ مثل ہم یہ ساتھے ہیں نہیں
مکھی مکڑی کا لیتی ہیں نہیں نام | پھر بھلا کیسے حق کا ہو یہ کلام
تب یہ آیت خدا نے بھجوائے | اونکی وہ بات دفع فرمائے
کہ شیاطین اونکی ہیں سردار | عجز میں تھے مگس اور مکڑی وار
ابن عباس سے ہے یون تسطیر | خوف اور خشیۃ اوسکی ہی تفسیر
یعنی وہ جانور کہ مچھر ہے | گرچہ صورت میں بس حقیر سا ہے
ملکہ ہے فیل سی زیادہ تر | اوسکی دو بلو جناح ای دلبر
اور اگر ہو صغیر تر مقصود | اوس سے بھی ہے صغیر تر موجود
کہ جسے معنی صغیر آتا ہے | گاہ اوسکا مفاد القا سے

کقوله تعالی اذ انتم فی الارض ١٢

عنکبوت و مگس کے سنکے مثال | ہو گی مکڑی کی طرح بی پر وبال
جو ہماری ملک ہیں اور اسیر | ایسی چیزونکو جانتی ہیں حقیر
کہ وہ سب سے اجل و برتر ہے | ذکر اونکا نہ اوسکی درخور ہے
اور منافق کی حق میں جو نزول | اوسکا ایسے لکھا ہی شان نزول
زاہدی میں لکھا کہ استحیا | معنے ترک میں یہان آیا
ہی جو ما فوقہا یہان ارشاد | عنکبوت و مگس ہے اوس سے مراد
لیک ہے وہ بڑا البزوری ولیل | خلقت اوسکی ہی جیسے خلقت فیل
ہو جو ما فوق سے کبیر مراد | عنکبوت و مگس کو رکھہ تو یاد
نزد کے سن تو مجھ سے اب التفسیر | اوسکی معنی ہیں جو وہ کبیر
گر حقیقت میں ہو نہ مذکور اسے | اوس سے ہو معنی زدن منظور

کقوله تعالی فضربنا علی آذانهم ای القینا النوم علی آذانهم ١٢

کقوله تعالی فاضربوا فوق الاعناق

اتی ہی معنی بیا ثمنین کبھو | جون ان کہیت میں ہے اثمر کبھو
کہ منصوب ہے جو لفظ مثل | ہی وہ لفظ بعوضہ اوس سے بدل
یا مثلہ کی لیئے ہی آیا | جیسے ما قلیل فرمایا
سوی فرعونکے جبکہ ہو مضاف | یا سوی سامری ہے نسبت صاف

شاید ہی نصب ساتھ یہان | اوسکی تفسیر تو بعوضہ جان
لفظ ما ہی سو بعوضہ پر | بہر تعمیم ای خجستہ سیر
جبکہ منسوب ہو بجانب ضلال | معنے اہلاک ہو تو ہین اور ابطال
اوس سے دعوت ہے یا الضلال مراد | جسطرح زاہدی میں ہے ارشاد

کما قال عز و جل واضل فرعون قومه وما هدى

وقال تعالى واضلهم السامري یعنی بالدعوة

جسکو منسوب ہو سوے شیطان ۔ اوسسے ہو وسوسہ مراد ایجان
جب وہ اصنام کی طرف ہو مضاف ۔ ہی پرستش مراد اوسسے صاف

الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ط أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

یعنے وہی ہستان ہر کردار ۔ توڑتے ہیں جو اسکا قول و قرار
بعد میثاق او عہد ملام ۔ اونکا پیمان توڑنا ہی کام

اور وہ سرگرم توڑنے کو ہیں ۔ جسکے باہم جوڑنے کے ہیں
کرتے ہیں زمین میں فساد عیان ۔ ہی برابر اونہیں کو نقصان

ہی اسی آیت کا یہی شان نزول ۔ پہلی آیت کا جو ہوا منقول
لفظ میثاق جو ہوا ارشاد ۔ اوس تعشق اسجگہ ہی مراد

مجھسے سن لفظ عہد کی تفسیر ۔ جا اقوال ہیں ہیں مستطیر
ابن عباس نے کہا ای جان ۔ یوم میثاق ہی مراد یہان

كقوله تعالى وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِن بَنِي آدَمَ مِن ظُهُورِهِمْ الآية

بعض نے اسطرح کیا ارشاد ۔ عہد سے ہی مشرکین کے مراد
وہ کیا تھا اونہوں نے عہد و قسم ۔ کہ نبی پر یقین لائینگے ہم

جب خدا کے عطا سے ائے رسول ۔ عہد توڑا قسم کئی ہوئی ول

كقوله تعالى وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ الآية

بعض کہتے ہیں عہد سے مقصود ۔ عہد اہل کتاب ہی معہود
حق تعالی نے اونسے عہد لیا ۔ جو کتابوں میں پہلے یاد کیا

کہ محمد پہ لاؤ تم ایمان ۔ اونکا تمکو ملے جو دور زمان
اونکی نصرت کرو تم اور وقار ۔ اونکی تابع رہو ہر یک کار

انبیا لائے سب حکم بجا ۔ قوم کو یہ وصیت اپنے کیا
کافران لعین نے آخر کار ۔ توڑ ڈالا وہ عہد و قول قرار

كما في قوله تعالى وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ

یا غرض لفظ عہد سے ہی یہان
عقل و سمع و بصری اوسکے نشان
نیقضون کی ہی اسکا یہ تفسیر
ابن احمد سی و بن عیسی کا
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
یا کہ نقصان کیل و میزان سے
ہی ضمیر بہ مین مرجع ما
اس شب حسن سے ہے ارشاد
ہیگا خسر انسے مراد یہان
یا کہ خسر انسہم کا ہی مراد
وصف کفار کا وہ ہووی اگر

عہد معہود حضرت یزدان
یا در کہہ اسکو ای خجستہ مآل
یقطعون ہی ای خرد تحمیر
اور سب انبیا کا دیوین ملا
قطع ارحام ہی اوس سے مراد
ہوئی قاطع وہ امر یزدان سے
زاہدی مین لکہا بجانب ما
کہ معاصی ہین سب مفاد فساد
جنت اور نعمتونکا اوسکی یا زن
جسطرح بعض سے ہوا ارشاد
اوس سے مقصود کفر کا ہی ضرر

ای و دیعت جو حق نی ہی اونکو
جب موافق کیا نہ اوسکی کا م
یعنے تہا امر حق یہ اونکی تمیز
ہو وہ کام اور کہوتی اور توڑا
یا کیا قطع امر یزدان کو
یا لوالدہ سی قطع امر کیا
یفسدون سے مراد یہان
مثل نقصان کیل اور میزان
یعنے لونکی ہمین بجای نعیم
ابن عباس نی کیا یہ بیان
گروہ موصوف اہل ایمان کا

جس سے ممتاز حق و باطل ہو
گویا توڑا اونہون نے عہد تمام
کہ ملا دیوین دین حق وہ ہین
نکیا اوسکو وصل اور جوڑا
کہ کی اخراج اہل ایمان کو
امر معروف با ملاہی بجا
یعلمون بکفر اور عصیان
جیسے لواطت زنا اور غیبت جان
ہووی تعذیب اور بلای جحیم
ای قرآن مین جسجگہ خسران
قصد ہو وی بیان عصیان کا

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

کسطرح تم خدا سے ہو منکر
پھر تمہین مارتا ہی وہ بیقین
کیف کلمہ ہے بہر استفہام
گاہ تنبیہ اوس سے ہوئی مراد
یعنے تجھے خدانی پہلے باپ
پھر جلاوی تمہین میان قبور

پھر جلاویگا وہ تمہکے تئین
کتنے ایک معنی اوسکے ہین ارقام
گاہ تہدید کی لیے ہو یاد
بطن مادر مین زندگی ای یار
تا دم صور تا کہ ہو وی نشور
وہ جو ہین منکر عذاب قبور

پھر طرف اوسکے پھر جاؤ تم
محمد کی واسطے آئی پھر
سن فاحیاکم کی مجھسے اب تفسیر
پھر جو لیبر ہووی تمام اجل
پھر تم اوس ہی سے جا ؤ جیسے
اور لوس کہ ہیں اونکا ہی منظور

تم تھے مردے جلایا تمکو پھر
یعنی عرصات مین جب آؤ تم
پھر تاکید لائین گا اوسکو
زاہدی مین ہے جسطرح تحریر
تمکو مارے خدای عز و جل
تا جزا اپنی اپنی پاؤ سب

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

وہ وہی ہے کہ بن شریک لیا
پھر کیا آسمانکو پیدا
بعض سی اسطرح روایت ہے
اوسنے پیدا کیا تمہارے لیے

جسنے پیدا کیا تمہارے لیے
پھر کیے سات آسمان برپا
شان کنعا مین یہ آیت ہے
کسطرح کہا یہ آسمان و زمین
کرہوئین جتنی نعمتین مخلوق

جو زمین مین ہے سب بعض تمام
اور وہ دانا ہر ایک شی کا ہے
بعضی ای کافرین بدکردار
بعض سے اسطرح ہو منقول
مومنونکی ہین وے مومن حق

تاکہ ہر طرح اوس سے لو تم کام
اور سیہ ہر شکل حال پیدا ہے
کیون خدا سے کہو ہو تم انکار
اسکا ہو مومنونکی حقیقت و ل

قال اللہ تعالی قل من حرم زینۃ اللہ التی اخرج لعبادہ والطیبات من الرزق قل ہی للذین امنوا فی الحیوۃ

دار دنیا مین ہین سب کفار
روز محشر کے کافرونکی طین
دی اس آیت کو کرکے استدلال
منکر شرع ہین یہ نافرجام

مومنونکی طفیل روزی خوار
ثبت آیت سے ملیگا نہین
مال مومن کا جانتے ہین حلال
عقل سے اونکو کچھ نہین ہے کام

دن قیامت کے مومنونکو تمام
ہی جو وہ فرقۂ اباحتیان
کرتے ہین جو کہ دلمین آتا ہے
کچھ بھی طمع ہے کیا اونکا شعار

خالصا ہونگی نعمتین انعام
اونکو آیت یہی دلیل ہے یا
جانتے ہین کہ حق کا القا ہے
نص قاطع سی کہتی ہین انکار

کقولہ تعالی لا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل الایۃ
وقال اللہ تعالی قل تعالوا اتل ما حرم ربکم الایۃ

مجھسے لفظ لکم کی سن تفسیر
تاکہ اوس سے ہو منفعت تمکو
تاکہ توحید حق پہ حجت ہو
ہی تفسیر موضح القرآن
لانا ایمان اوسپہ واجب ہے

زاہدین کیا ہی جیون تحریر
جو وہ شی ملک ہین تمہارے ہو
ملک مین ہو تو منفعت تم لو
استوی یعنی چڑھ گیا سبحان
اوسکی تفسیر غیر لازب ہے

یعنے جو کچھ ہے بروی زمین
اور بعضونکا اسطرح ہے مقال
یون مترجم نے سنکے ہی لکھا
زاہدین ہی اسطرح مرقوم
کیا چاہیے سوال اوس سے

سبب بنایا ہی منفعت کی تئین
کہ بنایا ہی پھر استدلال
معنے استوی ہین قصد کیا
شرح ثم استوی کی ہی مکتوم
منع ہی قیل او قال اوس سے

ترجمہ ہندوستانی ... مولوی رفیع الدین قدس سرہ

یا کہ ثم استوی جو ہی ارشاد — اور ہے ثم استوی الی الدخان مراد
یا کیا حق نے استوا اوسکو — اوسکی خلقت نہ اپنی آپ ہی ہو

ہی اس آیت میں دلیل درست — خلقت ارض ہی فلک سی نخست
اسطرح قول ہی مجاہد کا — اور قتادہ نے اسطرح سے کہا

آسمان کی زمین سے ہی تقدیم
زاہدی میں کیا ہی جون [illegible]

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

یاد کر یاد اے محمد [illegible]
جب خدا نے کہا فرشتون کو

ہی بنانا مجھی تمھین تقسیم — اب بنانے کا درمیان زمین
بولی کیا تو کریگا اوسمین — جو فساد اور خون انگا

اور ہم مین تری ثنا خوان — یاد کی سی تسبیح کرتے ہین
کیسے حق مین لگا کہ تشنیع — ہم نہ سمجھے جانتے تو نہین

صد آیت سی اسجگہ مقصد — فقط اذکر کی التفاتہ میر
لفظ آیت ہی گشت کا — پہلی آیات میں بیان وعدہ

سنت خلقت مین بیان — اور بیان کا کیا جو بیان
اس آیت [illegible] — خلقت آدم اسی [illegible]

ہی ملائک جو اسجگہ آیا — اوس سے تفہیم حضرت نے کیا
عموما بیان [illegible] — سب انسان میں اور ملک

ہی خلیفہ جو اسجگہ ارشاد — اوس سے [illegible]
جون گذشتہ انکی سابقہ — ایسی آئندہ کی بھی ہی خلقت

جسجگہ ہو خلف نفع — اوس سے [illegible] قصہ [illegible]
اور اگر لام اسکا ہو — [illegible] اسکو

اور خلیفہ کی معنی لغوی — اسطرح بعض ہوئی مرد
حکم ہی جو کسیکے ہو مامور — اوسکا تنفیذ ہو دستور

جیسے آدم ابو البشر کا کام — خلق کو تھا رسالت احکام
اور امام المفسرین نے کہا — کہ خلیفہ ہی نام آدم کا

نہ فقط ملک یا ہمراہ اولاد — جو کیا [illegible]
السلام اسجگہ ملائک کا — ہی مقولہ جو یفسد فیہا

غیب ہی [illegible] — [illegible]
ہی نحن نسبح ارشاد — اوس سے تنزیہ ہی خدا مراد

اور طہارت ہی قدس سے مقصود — یعنے پاکی ہی کرتے [illegible]
بالتسبیح بحمدک سی مراد — ہی تفضل یا مر رکھو یاد

زاہدی میں لکھا کہ ہی تسبیح — نفی وصف زبون اور قبیح
اور نقدس سے مراد بیان — ہی صفات ثبات و نیک بیان

یہ معانی جواب ہی تسبیح — ہی مراد اسکے کلمہ توحید
وہ وجہ ہی انی اعلم کا بیان — بجواب التسبیح ہی عیان

یعنی کہتی ہو اے فرشتو — ہم ہیں تسبیح خوان حضرت رب
جانتا ہون میں جو نہ جانو تم — تسبیہ ہی فضل طاعت مردم

ع

[illegible]

تمکو کچھ رنج ہی نہ اور نہ تکلیف
اور یہ ہیں مبتلائے رنج ضعیف

تم نہ ہو مبتلائے شہوت و حرص
ہیں وہ سرتا بپائے شہوت و حرص

تمکو شیطان سے نہ ہو کچھ کام
اور مسلط وہ اونپہ ہو مدام

ہی نہ تمکو ہوا و نفس سے کام
اور یہی نفس و ہوا سے ہیں ناکام

دیکھتے ہو بہشت تم لاریب
اور یہی ایمان لائے ہیں بالغیب

جسقدر تم پہ حال روشن تھا
اون پہ [illegible]

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور آدم کو سب سکھائی نام
پھر دکھا کے فرشتوں کو وہی تمام

پھر کہا یہ کہ اب بتاؤ مجھے
نام انکی اگر ہو تم سچے

سمجھئے آیت کی اسکے تقدیر
بعض تفسیر میں ہے یون مسطور

یعنی آدم کو اوس نے کر پیدا
روح کو اونکی جسم میں ڈالا

پھر سکھائے اونہیں وہ سب اسما
علم ہر ایک کا انہیں بخشا

اسم آدم کو یون کیا ہی بیان
کہ وہ ہی غیر منصرف ایجان

ہی وہ لفظ ادیم سی مشتق
کہ وہ روی زمین ہی حق

اسلیے ہی یہ ذریت یکسر
ابیض و اسود و احمر و اسمر

بعض ہیں اسلیے خبیث اور زشت
بعض طیب ہیں اسلیے بسرشت

لفظ اسما کا جو ہوا ارشاد
اوس سے مجاہد ہیں بیان یہ مراد

مثل انسان اور دواب و طیور
اور بہائم سباع و مار و مور

یا کہ اسماء خلق ہیں مقصود
یا منافع تمام ہیں معدود

یا کہ اسماء جنس مخلوقات
ہیں مراد اوس سے اسکے بالذات

یا فرشتوں کی نام ہیں منظور
یا کہ جو ذریت ہو اوس سے ظہور

یا کہ ایک ایک اسم ہر شے کا
لغت مختلف سے سکھلایا

عربی فارسی اور سریانی
ترکی اور رومی اور عبرانی

جب کہ تعلیم کر دیے اسما
پھر کیا عرضہ ہر شے کا

عرضہم حق نے جو کیا ارشاد
اور [illegible] یا عرضہا کیا یاد

اوس نے تغلیب سے خرد پہ کیا
ذی خرد کو ہم اسلیے ہی کہا

بعض قراۃ میں عرضہا سے کہا
انصراف اسکا ہی سوی اسما

کہا منصرف ہی اسما کو
عرضہم اوسکی ہر شے کو

ہی قتادہ سے زاہدین کہا
صورت ابو البشر جو کی پیدا

دیکھتے ہے فرشتگان کرام
کرنے بانگ کرلگے یہ کلام

جسکو چاہی خدا کری پیدا
پر نہ مخلوق ہو کوئی ہمسا

سب خلائق پہ فضل ہے ہمکو
ہمسا کوئی نہیں ہوا اور نہ ہو

اونکو ایسا جو مدعی پایا
انبئونی خطاب فرمایا

تا کہ آدم کا فضل معلوم
اونپہ اپنا نہ عجز ہو مکتوم

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

اون فرشتوں نے یوں جواب دیا
جملہ نقصان سے پاک ہی تو خدا

نہیں معلوم کچھ ہمیں اصلا
ہر جو کچھ تو نے ہمکو سکھلایا

تو ہی بیشک علیم و دانا ہے
محکم اور پختہ کار والا ہے

ہی فرشتوں کا جو شروع جواب
لفظ سبحان سے اسلیے ہی خطاب

تاکہ ہووے وہ اونکا تحقیق
یعنی نحن نسبح تصدیق

لفظ علمتنا سی ہے وہ مراد
دی تھی جس علم کی خبر بعناد

اب تو سن لیجئے ہین علیم اسکو
غایت علم کو جو پہنچا ہو

جسکو حکمت مین ہووے رسائی تام
اوسکا حکیم سی لین نام

یہ روایت جوینی کی لیکن
ابن عباس سے ہوئی تفسیر

اور ابن سے علی محمد نام
جسکا ترمذی ہو وطن اور مقام

معنی علم یون کیا ہین بیان
ظاہر الشئی کی معرفت کو جان

باطن الشئی کی معرفت کے تئین
جان حکمت تو ای فقیہ زمن

قال یآدم انبئهم باسمآئهم فلمآ انبأهم باسمآئهم قال الم اقل لکم انی اعلم غیب السمٰوٰت والارض واعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون ٥

یون خدا نے کہا کہ ای آدم
یہ فرشتے ہین جملہ لا یعلم

تو بتا دی انہین اب انکے نام
شرح کر اونکو تو بہ بسط تمام

پہر جو اوسنے بتا دیی اونکو
جملہ اسما جتا دیی اونکو

حق نے اونکے تئین یہ فرمایا
کیا تمہارے تئین نہی کہا

مجکو معلوم ہی پوری یقین
جو چھپا ہے با آسمان و زمین

اور مین جانتا ہون تم جسکو
کرتے ہو ظاہر اور چھپاتے ہو

اسطرح سی حدیث مین آیا
منبر نور حق نی بہجوایا

اور سبہ آدم نے انکی ایک ایک کا نام
اونکو بتلا دیا بشرح تمام

منفعت سب کے اور ضرر سبکا
شرح و تفصیل سے دیا بتلا

جب بتایا اونہین بطرز وجیہ
تب فرشتوں کو حق نے کی تنبیہ

ہی جو لفظ الم اقل ارشاد
اوس سے تنبیہ ہے ملک کو مراد

ہی جو بعد اعلم کی ما تبدون
اوسکی تفسیر بعض کرتے ہین یون

ہی مراد اوس سے جو ملک نے کہا
پہلے آیت مین تجعل فیہا

یعنی خونریزی اونکی اور فساد
صدر آیت مین جو ہوا ارشاد

اور یکتمون سی ہے قصد بیان
وہ جو کہتے تھے اپنی دل مین نہان

وہ جو کرتی تھی یکدگر سے کلام
ہم ہی ہین بہترین خلق تمام

کوئی خلق ہمسے نہین بہتر
فضل ہی ہمکو جملہ عالم پر

یا کہ تبدون سے جو ہی ارشاد
یعنی تظہرون یہان ہی مراد

یعنی کرتے ہو تم جو ظاہر اب
ساتھ آدم کی اپنی طاعت سب

اور اس تکتمون کا مدلول
اسجگہ تضمرون سے منقول

یعنی تم جو چھپاتے ہو ہمسے
دی خطائین ہو تو نہین آدم سے

ہی روایت کہ جب کیا پیدا
حق تعالی نے قالب آدم کا

کہین شیطان کا وہان گذر ہوا
دیکھہ صورت وہ بیقرار ہوا

جب کہ دیکھی وہ صورت عالی
پائی اندر سی اوسنے جو خالی

اپنے جیمین اس سے کہنے لگا
ہی یہ شان عجیب و طرفہ بنا

حق تعالی جو بخشے اسکو جان
اور اطاعت کرے ہمیں فرمان

پس بتاؤ کر دو تم اوسکو کیا
لاؤ طاعت کو یا نہ لاؤ بجا

یون لگی کہنے سب فرشتے تب
لائین طاعت بجا ہم اوسکے سب

اور ابلیس نے کیا یہ خیال
کہ اوسی طرح ڈالونگا مین فی الحال

اگر روایت کا اسجگہ مضمون
زاہدین نے رقم کیا ہی یون

کہ ملائک نی اس طرح سی کہا
اور اگر فضل اوسکو ہو ہمپر
دلمین شیطانکے یہ تہا مضمر
اور اگر مجہسی ہووے وہ کہتر
اور بدبختی سی وہ شیطان
ای بزرگونکا احترام و وقار
اور تحقیر اونکی ہی مذموم
اور شیطان سب سے پہلی تہا

جو فضیلت وہی ہمکو اوسپہ خدا
ہووی بہتر وہ اور ہم کہتر
کہ اگر اوسکو حق کری بہتر
مین ہلاکت پہ ماندہ ہون اوسکی کمر
مورد لعن ہی بصد خذلان
ہی بسا بہتر اور بسا کمگار
سخت بدتر ہی امر نہایت شوم
منکر فضل و علم عالم کا
اور جو منکر ہوا اونکا کوی بس اخسیس

شرط ثروت کی ہم بجا لائیں
ہم ادب بہترینکا لائیں بجا
ہین اوسکا مطیع ہوین نہان
پس فرشتے بحکم نیت سب
کر آیت کا فائدہ معلوم
اوسکا انجام ہی نہایت خوب
فضل ہر علم اور عالم کے
جسکا ہو احترام علما کا
بیگمان ہے وہ پیرو ابلیس

شفقت و لطف اوسپہ فرمائیں
اور شرائط کرین سب اوسکی ادا
ہی وہ خاکی اور میرا اصل ہی نار
لائق سجدہ ہین اور حسب رب
زاید ہین ہے جسطرح مرقوم
نیک تر عاقبت کو ہی سبکو
سب سے پہلے مقرب ملائک تہے
ہو فرشتونکی پیرو سے شمار

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ

یاد کر باد اے محمد تو
لیک ابلیس نے نہین مانا
نظم آیت کا مجہسے کر معلوم
اور فرشتونکو یون کیا ارشاد
پس اس آیت مین اون فرشتونکو
تم ہو عابد اور وہ ہے عالم تر
نکو رکہنا زمین پر سر کا
پس لآدم سی ہی لئے آدم
پس عبادت سوا خدا کی نہین
خلق خلق جدید فرمایا
سجدہ شکر اوسکو لائین بجا

جبکہ ہمنی کہا فرشتونکو
لایا انکار و کبر کو وہ بہانا
زاید ہین ہی جسطرح مرقوم
بعبادت تمہاری ہی بنیاد
امر حق نی کیا کہ ساجد ہو
فضل ہی علم کو عبادت پر
سجدہ کرنی سی قصد ہے اسکا
اسجگہ پر مراد ای ہمدم
اور تحیہ ہی ابو البشر کی تمیز
امر سجدہ کو شکر کے آیا
ویسے اونکا کرین تحیہ ادا

کرلو سجدہ ابو البشر کے تئین
اور وہ منکر ونسہی تہا مردود
پہلی آیت مین جو خدا نی بیان
تمسے آدم ہی علم مین افضل
لاؤ سجدہ ابو البشر کو بجا
یا کہ سجدہ سے اونکی قصد یہان
یا کہ آدم کو کری قبلہ صفت
یا کہ سجدہ رکہے ہے طرف دم
یا کہ سجدہ ہی گرچہ آدم کو
جیسے ایک نیکبخت کو سلطان
اگلی امت کو تہا سجود سے کام

پس کہا ہر سجدہ مرز مین
حشر تک لعن کا اوسپہ ورود
فضل آدم کیا بعلم بیان
تم عبادتمین اوس سے ہو اول
مرتبہ اوسکا تمسے ہے اعلا
انقیاد و خضوع ہی ایمان
حکم سجدہ کیا پی عظمت
لیک تحیہ و گر عبادت ہو
شان خالق کا قصد اوس سے ہو
دی بشارت کا حکم اور فرمایا
جسطرح اب مصافحہ او سلام

کرتی تھی سجدۂ تحیت سب	دست بوس سلام جیسے کہ اب	وہ جو یوسف کو کر لیا سجدہ	وہ تحیت کا اونکو تھا سجدہ
اگلی امت کو تھا مباح و روا	اب وہ ازروی شرع فسخ ہوا	اوسکی بدلی مصافحہ اور سلام	اب ہی شرع برخواص و عام
مختلف فیہ ہی مقام سجود	زاہدین ہی حسب طرح موجود	بعض کہتے ہین سجدہ گاہ یہان	ہی زمین بعد نفخ روح روان

بدلیل قولہ تعالی فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہ ساجدین *

بعض کہتے ہین تھا سجود ہوا	آسمان پر بتحت عرش علا	ایک سریر خدا نے کر تیار	رکھہ ملائک کی دوش پر یکبار
آدم بوالبشر کو اوسپہ بٹہا	جانب آسمانکی بہیجا	عرش کے جب مقابل اوسکو کیا	سبنے سجدہ کیا بحکم خدا
سب نے سجدہ کیا مگر شیطان	لایا انکار از رہ خسران	بعض ابلیس کو کہین ہین ملک	بعض کہتے ہین ہی وہ جن بیشک
	لفظ کان سے ہی یہان مذکور	معنے صار اوسکی ہین مسطور	

وقلنا یا آدم اسکن انت وزوجک الجنة وکلا منہا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ہذہ الشجرة فتکونا من الظالمین ۵

اور کہا ہمنی بس تو ای آدم	اور تری زن بہشت مین ہر دم	اور تم دونو اوس مین سے کہاؤ	ہو کی محظوظ جسجگہ چاہو
اور نہ جاؤ تم اس درخت کے پاس	تا کہ ہو جاؤ دونو ظلم اساس	گیہون مقصود ہے بلفظ شجر	یا کہ انجیر ای ستودہ سیر
یا کہ اوس سے مراد ہی انگور	زاہدین ہی حسب طرح مسطور	جیسے آدم کو خاک سے پیدا	دار دنیا مین حق نی فرمایا
بی بی حوا کا ایسے ہی حال	ظاہر آیت اوسپہ ہی دال	اور امام المفسرین نے کہا	ہوئین جو بہشت مین پیدا
پسلی سے بوالبشر کے عیان	ہوئین مابین خواب و بیقظان	اسلیے اونکا نام ہی حوا	حی سی حق نے اونہین کیا پیدا
لفظ جنت جو ہی یہان ارشاد	جنت الخلد اوس سے ہی مراد	نہ کہ اوس سے مراد ہی بستان	تھا جو مابین فارس و کرمان
جیسے اہل الہوا کا ہی مذہب	کہتے ہین بعض فلسفین جو سب	کہتے اوس سے چیزین مین رغد	جسکی ہو وی نہ کچہ حساب کی حد
یا کہ مقصود وسعت معیشت کو	یا کہ جس چیز مین ایذا ہو	لفظ لا تقربا جو ہی ارشاد	نہی قربان اوس سے ہی مراد
	بلکہ ہی قصد ترک اکل ایمان	زاہدین مین کیا ہی جیسے بیان	

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝

اونکو شیطان نے کیا ازلال اوس سے جسمین تہی وہ تو مع الجمال
اور کہا ہمنی اب سب اوترو تم دشمن یکدگر ہو سبہ ہم تم
قصد ازلال سی وگا ما ہے سوی زلت او نہین بلا ہا ہے
اہل تفسیر بعض کہتی ہین لیا تہا بردی زمین جو ملعون
یا وہ در پر بہشت کے آیا کی وہان لحن خوش سے ایک ندا
کس سے حقنے تمہین کیا مامور اوس جہز سے کیا معذور
ہمکو تنہا ہی ایک سے نے شجر غیر اوسکے مباح ہی یکسر
منع حق نی نہین کیا تمکو اوس شجر سی مگر یہ تم سن لو

پہر نکالا وہانسے اونکی تمیز اوس جگہ سے کہ تہی قیام گزین
اور ہمنے یہ کہا زمین جای قرار ہو نا ایک وقت تک ہی گزر دار
کیف ازلال مختلف ہے سلام کہ یہان اختلاف ہی اقوام
اونکو آواز حق نی پہنچائے اوس لعین کی کہ وہ بلا آئے
سنتے ہی آئی آدم و حوا در جنت پہ تب لعین نے کہا
اوسکو آدم نی پہ جواب دیا سن شجر ہم سب مباح کیا
سنتے ہی اس لعین کے مردود بولا نہی اوسکی ہی نہین مقصود
ہی مقدر یہانسے سنتے بعض تفسیر مین ہے جیسے کہا

قولہ تعالیٰ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ۝

یا کہ اوسنے در بہشت پہ آ پہلی طاؤس سی کلام کیا
مار کو مورنی کب ایما مارے موہنہ مین خلد کو پہنچا
مار پر تب سے ہے خدا کی مار مسخ اس ہی گناہ سی ہے مار
آرزو ہی خلود موسے کہا کاش اگر یہ مجلد آملتا
پس موسوس ہوا وہ یون مردود اس شجر مین دوام ہی اور خلود
وسوسہ اوسکا ہی لہو پر یون خون تن مین روانہ ہو جی جون
دی ہی قدرت خدا نے اوسکو دم جسجگہ چاہئی موسوس ہو
مار اور مور اور وہ شیطان مور د لعن مصدر خذلان

کہ مین آدم سی ایک رکہون ہون سوال مجکو رخصت دی سیتو وہ خیال
کہتے ہین مار تہا بصورت خوب سنکہ مدوح اوسکا ہو گیا مسلوب
یا کہ آدم جو پہنچی جنت کو دیکہکر اوسکی لطف و نعمت کو
سنکے ابلیس اس تمنا کو پہنچا جنت مین شاد و خندان ہو
کہتے ہین خواجہ ابو المنصور رحمت ایزدی ہو اونپہ وفور
بعض کہتے ہین حاجت اوسکو نہین تا کہ جاوی وہ سیاہ کمین
ہین مخاطب اھبطوا سے جا بو البشر اور بی بی حوا
پہلا شیطان گر ا سرو تمی تمیز کہ موسوس تہا وہ بغیر تمیز

پھر گرا مار بعد اوسکی سور	اگر گئی تلی اوسی بہشت کے اور	بعد ازان جدہ مین گئین حوا	ٹھہری وہ جو برلب دریا
اور سراندیب مین گری آدم	بعض تفسیر مین ہے جیسے رقم	کہتی ہین یون علی ابن حسین	سید الانبیا کی قرۃ عین
ہندسی بو البشر گئے یعرب	چارسی یا برجملہ عمر مین تب	حج کو تشریف لیگئی چل پار	باقی عمرہ کو ای ستو وہ شعار
بحر مین گذری اونکو دو سو سال	وصل حوا سی پہر ہوا فی الحال	شن سراندیپ سی ہی جدہ تلک	بعد فرسنگ بقصد بشک

فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝

پھر گیا سیکھہ ای نبی زمن	بو البشر اپنی رب سے چند سخن	پھر پڑھا اوسپہ پھر عفو گناہ	کہ تحقیق ہے وسے اے اسد
زمرۂ عاصیوں سی توبہ پذیر	رحم والا ہے بخشش تقصیر	نظم آیت یہی کہ تہلی تہا	بو البشر کے بیان ذلت کا
ہی اس آیت مین السنۃ وہ تسنیم	سبب عفو ذلت آدم	کلمات اسکے جو ہی ارشاد	کہتی ہین بعض اوس سے ہی مراد

قوله لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَارْحَمْنِیْ فَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ ۝

یا ہین کلمات سے مراد یہان	امر ونہی حضرت یزدان	بعض تفسیر میں ہے یون ارقام	کہ غرض اوس سے ہی یہان الہام
یعنی آدم کو جو ہوا القا	عفو ذلت کا جو وسیلہ تہا	یعنی لا تاشفیع حضرت کو	جو شفیع الامم محشر ہو
	پر بقول اصح وہی کلمات	اسطرح جیسے ہین نسخہ دبعض روات	

قوله رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

لفظ تواب مشترک ہی یک اسم	معنی اوسکی ہین مشتمل دو قسم	جب کہ ہوتا ہی صفت بندہ کا	معنی اوسکی رجوع ہین بخدا
اور اگر وصف وہ خدا کا ہو	قصد پھرنا ہو حق کا بندہ کو	اسی بندہ ہو رجوع خدا	رحمت وعفو ساتھہ ای دانا

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا ۚ فَاِمَّا یَاْتِیَنَّكُمْ مِّنِّیْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

اسی کہا ہمنی اوترو اس سے سب — یعنی جنت سے یا فلک سی اب
پہر اگر آئیگی تمہارے تئیں — رہنمائی مری طرف سی یقین

پہر چلے جو مری ہدایت پر — تو نہ ڈر اوسپہ ہو نہ غم سی اثر
لفظ قلنا اور اہبطوا سی یار — یاد اسواسطے کیے دوبار

تاکہ ہو جاوی اتصال کلام — دور ہوجاوے انقطاع کا نام
تا سخن منقطع نہ ہووے نہار — سبب اعتراض سے اے یار

اہل تفسیر سے ہی یون منقول — کہ ہدی سے ہی قصد وحی و رسول
یعنی جبریل اور کلام خدا — کہتے ہین قصد ہی بلفظ ہدی

اور اگر لفظ اہبطوا سی مراد — ہو وین آدم اور انکی سب اولاد
پس مراد اوس سے ہو کتاب و نبی — ابن عباس سے ہی جو مروی

ہین شامل یہ حکم شیطان کو — کیونکہ توبہ نہ اوس سے سرزد ہو
کیلیے اوسکو خطاب ہو وے بہلا — امر یزدان و نہی یزدان کا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

اور جو منکر ہوی او جہٹلایا — آیتونکو ہماری سرتاپا
ہین دوزخ کی لوگ سب بدتر — وہی اوس میں ہین سدا ابتر

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ع

اے بنی اسرائیل یاد کرو — میری احسان اور نعمت کو
یعنی نعمت جو تمپہ کے انعام — ہی وہ انعام مر تمہیں عام

اور پورا کرو قرار مرا — توڑو مت عہد تم ہمارا
تو مین پورا کرون بفضل و عطا — عہد و قول و قرار تم سب کا

اور میرا ہی ڈر رکہو تم سب — مت کرو نقض عہد ہرگز اب
معنی اسر عبد ایل خدا — اہل تحقیق لکہہ گئے ہین جا

بالہی قصد اسری انسان — یعنی انسان حضرت رحمان
پس ہر وجہ او پہر تفصیل — نام یعقوب کا ہی اسرائیل

پہلی آیت مین منفعت اور ضرر — کفر و ایمان کا تہا بیان بکسر
ہی آیت مین امر و نہی خدا — جس سے ہو نفع اور ضرر پیدا

جبکہ تفصیل ہو چکی مرقوم — نظم آیت کا ہو گیا معلوم
لکہہ سلام ایک وہ مثال یہان — کہ ہو تا معنی آیت اوس سے عیان

مثلا ایک شخص کا ہو غلام — خواجہ مصروف ہوی اوسپہ مدام
تا و نعمت سے پال پال اوسکو — بخشے ہر طرح کا کمال اوسکو

ہووی خواجہ کی ساتہہ بندہ کو — کوئی عہد ایسا جسکا نقض نہو
اسطرحکا وہ استوار ہو عہد — کہ وہ نقض نہ ہار ہو عہد

ہووی بندہ بعہد خود مصروف — خواجہ باشفقت و کرم موصوف
وہ غلام اپنی عہد سی ناگاہ — جاہتا ہے پہرو نمین خوا مخواہ

خواجہ اوسکی اگر خبر پاوے — سخت حیرت مین آگی فرماوے
یاد کر میری نعمتون کو تمام — میری شفقت کو بہول اور انعام

کیسے پالا مین تجہکو تا الآن — تجہپہ کیا کیا نہ مین کیے احسان
گر مری عہد کو کری تو وفا — دیکہہ کیا کیا کرون مین تجہپہ عطا

ورنہ آزار مین کرون تجہکو — بند و زندان سے پند دون تجہکو
جو وہ بندہ یہ سنکی عدو وعید — پایہ امید یا بخوف شدید

مستقیم اپنے عہد پر ہو جاؤ ۔ دل و جان سے ہو اپنے صرف وفا
ایسی نعمت تھی اوسکی انعام ۔ کہ ہوئے بعث سے اوسکی رسل کرام
پیش آئے وہ سو صعوبت سے ۔ بندوں پر ندا سے او صعوبت سے
اور کیا ذکر اس خوشی سے پدید ۔ پس لیا اپنا وعدا اور وعید
اوتمیں ہوئے کو جب کیا پیدا ۔ اور توریت کی تمہیں بھیجا

خواجہ اوسپر کری کرم کی نگاہ ۔ بندے پر آپ کی شفقت دلخواہ
اور اگر عہد کی وفا نکری ۔ پھر بھلا خواجہ اوسپہ کیا نکری
ایسی ہے اپنی نعمتوں کا شمار ۔ حق نے فرمایا اسیکو اے یار
اہل تفسیر سے ہی یوں مکتوب ۔ قوم موسی جو تھی نبی یعقوب
نعمتیں جو عطا ہوئیں اونکو ۔ مجھ سے تم اب بیان اونکا سنو

کقولہٖ تعالیٰ قد انجینٰکم من عدوکم

اونکی آبا کی اک رہائی تھی ۔ دست فرعون سے جو پائی تھی

کما قال اللہ تعالیٰ وواعدنٰکم جانب الطور الایمن

ثانیا وعدہ عطا کی کتاب ۔ اونکی آبا کو اسی معانی یاب

کقولہٖ عزّ وجلّ واذ فرقنا بکم البحر فانجینٰکم (ای باعطاء الکتاب)

ثالثا شق نیل جس سے سب ۔ بچ گئے غرق سے بحکم رب

کقولہٖ جلّ جلالہٗ فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا

رابعا چیر یا تھا پتھر کا ۔ جس سے بارہ عیون ہوئے پیدا
تھی جو یعقوب کی پسر بارہ ۔ اسلیے تھی وہ منفجر بارہ
سال چالیس تک وہ جملہ عیون ۔ بیچ تیہہ کی تھی آب فزون
آل ہر ایک کی پچاس ہزار ۔ اہل تحقیق کر گئے ہیں شمار
خامسا ابر کا وہ سایا تھا ۔ وہ جو گرمی میں اونپہ آیا تھا
تھی جو تیہہ میں سخت تر گرما ۔ سایہ ابر حق نے اونپہ کیا

کما قال عزّ وجلّ وظللنا علیکم الغمام

لکہتے ہیں یوں مفسر عالی ۔ اپنی موضع میں فائدہ جلی

جبکہ موسی نبی ہوئے پیدا ۔ اونپہ توریت کی تمہیں بھیجا
اور اونکی تئیں کیا ارشاد ۔ تم ہو اس ملک شام میں آباد
حکم توریت پر رہو قائم ۔ اور نبی کی کرو مدد دائم
جو تم اس عہد کا خلاف کرو ۔ نرہی ملک شام پھر تمکو
ہوئی یکبیک وہ بدنیت ۔ لگی لینے وہ سود اور رشوت
نرہا اونکو کچہ خدا کا ڈر ۔ نہ نبی کی رہی اطاعت پر
وہ جو توریت میں صفت تھا نبی ۔ گمرہوں نے بدل دیا وہ سبھے

قوم موسی کے تھے جو خاص و عام ۔ بھیجا فرعون سے چھڑا کے تمام
تیری ہم میں تم میں عہد و قرار ۔ اس سے تم مت پھرو کبھو زنہار
جو نبی تم پہ ہیں کریں ارسال ۔ تم مددگار ہو بجان و مال
الغرض ہو گئی وہ سب گمراہ ۔ توڑا اپنی اوس عہد کو ناگاہ
سخن حق کو وہی چھپانے لگی ۔ مسئلہ جھوٹی ہی بتانے لگی
سبت کی مچھی تھی حرام ان ۔ نرہا یاد عہد اور پیمان
پس کیا حق نے اپنا احسان ۔ اور کیا اونکا نقض پیمان

جیسے قرآن میں بیان کیا	جو خدا نے سب انبیا سے لیا	اس جگہ ہیں وہ عہد جو معہود	بعض کہتے ہیں عہد سے مقصود

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتَابٍ وَّحِکْمَۃٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ

	کہ اس آیت میں جو ہوا ارشاد	بعض کہتے ہیں ہے وہ عہد مراد	

قَوْلُہٗ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ وَبَعَثْنَا مِنْھُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا وَقَالَ اللّٰہُ اِنِّیْ مَعَکُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوۃَ الایۃ

	لادیں ایمان سب اے ستیزہ سیر	آگے ارشاد ہے کہ قرآن پر	

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

کہ ہیں پہچانتے وہ قرآن	یعنی قرآن پہ لاؤ تم ایمان	جو اوتارا ہے میں نے اے مردم	اور ایمان لاؤ اوس پر تم
ہے موافق یہ اوسکی ساری کتاب	وہ جو تم ساتھ ہے تمہارے کتاب	جملہ توریت کا بوعد و وعید	راست دارندہ ہے کلام مجید
مول جو ہووے اندک اے مردم	اور نہ لو میری آیتوں پر تم	اوسی قرآن کا سب سے اے کفار	اور تم پہلے مت کرو انکار
وہ سخن جو غلط ہے اے مردم	اور ملاؤ صحیح و حق میں تم	یعنے سچی ہے سو غلط ہے اب	اور مجھ سے ہی بس ڈرو تم سب
لا تکونوا کے بعد ہے جو بیان	لفظ اول کو تو صلہ پہچان	جان اور بوجھ کر تم اے لوگو	اور چھپاؤ نہ راستی کو تم
ہے اس آیت کا اوسکی حق میں نزول	وہ جو تھا کعب اشرف مخذول	یا کہ ہیں وے نبی کون مکان	اور ہے مرجع بہ قرآن
حق تعالی کے ہیں رسول و نبی	سب وہ بولے کہ احمد عربی	شان احمد میں تھے سو تم کیا	کہیں اوسنے یہود سے یہ چھپا
قدر کرتا تمہاری اور وقار	تم پہ کرتا میں بذل اور ایثار	جو لکھی ہم نے اسطرح کی بات	سنکے کہنے لگا وہ یوں بدذات
نہ سمجھ کر دیا زروی کتاب	یہ جو ہمنے دیا تھا تمکو جواب	دیکھیں گے اک کتاب ہم گھر جا	وہ لگے کہنے سب طمع میں آ
تھی جو اوسمیں صفت دجال	لیکے توریت ہاتھ میں نے الحال	راکھتے تھے کتاب طاق میں دھر	الغرض جب گئے وہ اپنے گھر
بخشے ایک ایک صاع جو سبکو	سنکے یہ بات خوش ہوا بدخو	کعب کو سب سنائی وہ تفصیل	نعت احمد سے اوسکو کر تبدیل
قول کفار کا کیا باطل	تب یہ آیت خدا نے کی نازل	ہر کسیکو جو آیا اوسکے پاس	اور دیا چار چار گز کرپاس

لفظ آیات ہی جو ذکر بیان
قصد اوس سے حجج ہین اور برہان
یا کہ آیات نعت سی اسجا
اور ثمن سی مراد ہی دنیا

یا کہ آیات سی ہی دین مراد
زاہدین ہی جسطرح ارشاد
ای روی طمع بدل نکرو
تھوڑی قیمت پہ دین اپنے کو

نکرو زنہار تم تبدیل
دین لینا بزر و مال قلیل

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

اور قائم رکھو صلوۃ کو تم
اور دیتی رہو زکوۃ کو تم
اور جھکو جھکنے والونکی تم ساتھ
ای کرو تم نماز مردم ساتھ

نکرو تم نماز کو تنہا
بجماعت کرو تم اوسکو ادا
ہی اقیموا الصلوۃ جو مذکور
تین تاویل اوسکی ہین مسطور

ایک قبلی ہی ابن عباس سے عیان
یعنی حمد و ثنا کہو بزبان
جبکہ ایمان قبول تمنی کیا
حمد حق کی کہو زبانسی سدا

ہی یہ اٰتوا الزکوۃ کی تفسیر
کفر سی اپنی تم کرو تطہیر
پاک اپنی تئین کرو سب تم
عیب سے کفر کی اب ای مردم

پاکرو پاک نفس بالایمان
زاہدین کیا ہے جیسے بیان
اعتقادی ہے دوسرے تاویل
اوسکی سن مجھسی بتفصیل

ای نماز و زکوۃ کی شئین تم
سب کرو اب قبول ای مردم
تم رکھو اعتقاد اپنا سب
کہ یہ بیشک ہی تمکو حکم رب

اور عملی ہی تیسرے تاویل
اوسکی ہی زاہدین یون تفصیل
کہ نماز و زکوۃ کو دائم
اوسکی شرطونسی تم رکھو قائم

زاہدین ہی جبکہ حکم صلوۃ
حق سی نازل ہوا اور امر زکوۃ
تب لگے کہنے یون وہ اہل کتاب
ہی اسی حکم پر ہماری باب

ای ادا کرتی ہین صلوۃ کو ہم
ایسی ہی دیتی ہین زکوۃ کو ہم
پس ہی یہ امر وارکعوا آیا
ہی مع الراکعین جو فرمایا

یعنی قائم کرو نماز تم اب
امت احمدی کی ساتھہ ہین سب
رو بکعبہ کرو قیام و قعود
اور اونکی طرح رکوع و سجود

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

کیا بھلا حکم کرتی ہو تم سب
جملہ مردم کو نیک کام کا اب
اور تم بھولتی ہو اپنی تئین
اور پڑھتی کتاب تم ہو یقین

پھر بھلا تم نہین سمجھتی ہو کیا
عقل و ہوش و خرد نہ رکھتی ہو کیا
کرتی غیرونکو ہو نصیحت تم
اور ہو آپ بے نصیحت تم

وہ جو لفظ کتاب ہے ارشاد
اوس سے توریت اسجا ہی مراد
ہین مخاطب یہود کی علما
اونکا اسطرحکا طریقہ تھا

کسی جو یار اونکی لائی تھی ایمان
اونکو تاکید کرتی تھی وی عیان
کرتی یارونکو اپنی وی ترغیب
اور تھی بے نصیب اونکی نصیب

کہتی دین نبی کو وی سچ حق
آپ ایمان نہ لاتی تھی مطلق
اونکو رشوت کا اور ریاست کا
مانع دین حق سے لالچ تھا

تب یہ آیت خدا نی بھجوائی
حق مین تہدید اونکی فرمائی
صدر آیت مین حرف استفہام
ہی بتہدید ایستادہ مقام

عمل خیر پر سی ہے مراد
زاہدین کیا ہی یون ارقام
جو نہ تعمیم اوس سے ہو تو مراد
تین آیت بغیر ای ہمدم
دوسری اسطرح سی ہی مرقوم

تا کہ اوسکا بیان ہے صدق مقام
ہی آیت کا حکم شامل عام
اہل تفسیر کرتی کیون ارشاد

قصد نسیان سے ہے ترک عہود
گرچہ مخصوص ہین بنا یہود
کہ نہ قرآن ہین ہے کوئی عبید

تا کہ تاخیر اوس سے ہی مقصود
لیک عالم ہر ایک ہی مقصود
جس سے موصوف او رہم شدید
ایک از انجملہ اسطرح ہی تقسیم
زاہدیسی مجھے ہوا معلوم

قوله تعالی لم تقولون ما لا تفعلون

قوله تعالی یا اهل الکتاب لستم علی شیء حتی تقیموا التوراة والانجیل الآیة ای تعملوا به

تیسری ہی یہ آیت اور بھی ہو
زاہدین کیا ہی حسن ارشاد

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ اَنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ ط

اور مدد چاہو تم بصبر و صلوة
دی جو رکھتی ہین تہ خیال و تمیز
اور یہ بھی یقین ہی اونکو
نظم آیت یہ ہی کہ پہلی کیا
بس کیا امر استعانت کا
ورنہ کیون امر استعانت کا
لفظ بالصبر جو ہوا ارشاد
حرف با ہی علی کی معنی پر
ہین صبر و صلوة دو نو مراد

اور ہی گران بطبع اور ذات
کہ ملاقی ہون اپنی رب کے تئین
کہ خدا کیطرف کو پھرنا ہو
حکم توحید اور طاعت کا
تا کہ توفیق چاہین سب بخدا
حق کی جانب سی عبد کو ہوتا
نفس کے ہی ریاضت اوس سے مراد
ای علی الصوم المستودة سیر
حسب عادت عرب کے ہی ارشاد
اونکی بھی اگر کتابہ ہو

پر اونہین پر جو ڈرنی والی ہین
پہنچنے والی ہین پر اجزا
اپنی اعمال کی جزا کی لیے
پھر کیا نہی کفر او عصیان
زاہدین لکھا کہ ہر انسان
جبریہ کا وہ قول رد ہی یہان
بعض کہتے ہین صبر سی ایمان
مرجع انہا اگرچہ عیان
یعنی اونکا محاورہ یہ ہے
منصرف کرتی ہین ہ اقرب

بندگی ویسی کرنیوالی ہین
حق تعالی کی آگی ای دانا
پائین با واشن جیسی کام کیے
جبکہ جانا ضعیف ہے انسان
قادر اور مستطیع ہی ایمان
کہتی ہین عبد مستطیع کہان
رکھنا روزہ کا ہی مراد یہان
ظاہر ایسی فقط صلوة یہان
کہ وہ کرتی ہین ذکر جب دو شئے

کقوله تعالی والذین یکنزون الذهب والفضة ولا ینفقونها

اور بعضوں نے اسطرح سے لکھا / استعانت یہاں سے مرجع ہا
خاشعین سے ہی اسی طرح دیا / ڈرنیوالی اور خائفین یہان

باکہ قرآن کی مصدق جان / زاہدین کو ہی جیسے بیان
الذین ہی خاشعین کا بیان / ظن بمعنے یقین ہی ای جان

جسکہ قرآن مین لفظ ظن ہو وکر / دل مین جانسی تو غور کر اور فکر
گر وہ ظن ہو صواب اور محمود / اوس سے ہو بالیقین ہی مقصود

اور اگر ہو قبیح اور مذموم / اوس سے شک اور گمان کر معلوم
ایک فرق اور بھی مجھے ہے یاد / گر تو معلوم الیسرو ہتا د

متصل ظن کے لفظ ان ہی جان / معنے شک تو اوسکی جان ایمان
اور اگر ہو شدہ تو تر ین

کقولہ تعالیٰ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

کقولہ تعالیٰ وَظَنَّ اَنَّہُ الْفِرَاقُ ای ایقن

ہی جو لفظ کبیرہ یہان ارشاد / اوس سے دشوار اور گران ہی مراد
باوجودیکہ مومنوں کی تئین / ہوتی معنی ہیں لفظ ظن کی یقین

اونپہ کیون ہے نماز و صوم گران / ہون مقصرہ کس لیے ایمان
ہی بھلا موجب گرانی کیا / رویت حق کا دلسی ہی وہ یقین

ہی جواب اوسکا زاہدین تم / اوسکے تفصیل سن تو اے ہمدم
گر گرانیکی قسم ہین یہ دو / الیسلام اب سری تئین بتلا

طبعی اون نوسی عام ایمان / اوس سے خالی نہین کوئی انسان
انتیاری وہ نہیار نہین / طبعی اور اعتقادی اونکو شخو

ہی یہی قسم اسجگہ سے مراد / رکھہ اسی توجہ اور سمجھ کر یاد
دوسرے قسم اعتقادی ہے / اوسمین اخذ بشر سی کا نہین

ہو گرانی بدنکی مومن کو / پر گرانی اعتقاد نہو
جبہان تک ہوسی یہ نظم کتاب / جو منافق ہی اوسکا ہاجی

الیسلام اسقدر طویل نکر / لکھہ تو اوسط کہ ہی یہی بہتر
چھوڑ انداز تو طوالت کا / بعض احباب نے کیا ہی خطاب

عمر اتنی سی ہو اسی کہول / طول لکھنی کو عمر چاہیے طول
زندگانی کا اعتماد ہی کیا / ہی طوالت سبب ملالت کا

اسے آگی ہین اختصار کیا / حکم کو اونکی اختیار کیا
مجکو توفیق دی الٰہی تو / اسطرح لکھہ کہ جلد تر ہو جا
تاکہ مین جلد تر لکھوں اوسکو

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنِّیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ

الربع

ای بنی اسرائیل یاد کرو / میری نعمت جو مینی دی تمکو
اور کر یاد وہ کہ تمکو کیا / مینے عالم سی بہتر اور بڑا

یعنی آبا تمہاری اور اجداد / مرتبہ مین کیی مین کیسی او

وَاتَّقُوْا یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْـًٔا وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور ڈرو ایسی دن سے خاص و عام / کہ نہ آدمی کوئی کسی کے کام
اور کسی کی قبول نہیں / اوس سے کوئی سفارش اوس دن
اور بدلہ نہ اوس سے جاویگا / اور قیامت کی روز کچھ بدلا

یعنی اوس روز نہ بچی کفار
اور نہ پہنچی ذرا امداد اونکو
کہتی اسطرح تہی یہی یعقوب
تب یہ آیت خدائی کی نازل
اور کر دیا داوسکو ای لوگو
یعنی ہمنے چہڑا دیا تمکو
اسلیے حق نے اپنی منت یاد
کروی دیتی تہی رنج بد تمکو

نہ سفارش قبول ہو تمہارا | نہ لیا جاوی خون بہا اگر

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

کیسے ہی ہم کریں گناہ عیوب | تم ماخوذ ہوں نہ پکڑی جائینگی

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

جبکہ ہمنی چہڑا دیا تمکو | ازبیر ظلم مردم فرعون
پہلے اس سے تمہارے جد و پدر | ذات اجداد اور آبا جب

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

یعنی مصروف ظلم و ایذا ہو | پا چکے آئی بد عذاب تہی

کوئی کافر عذاب سے ڈرکر
یار و ناصر ہوا نہ انکا کوئی
جد و کیا ہماری ہمکو بچاینگی
قول کفار کا کیا باطل
ہو کی مصروف با حمایت فرعون
اپنی اولاد کی لیے ہین
کی ہی اولاد پر بہا ارشاد
کرتی وندرات تہی غرات تہین

يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

ذبح کرتی تہی وی تمہارے پسر
اس نص سے اسکا شان نزول
پہر عبرت کیا بیان ارشاد
اونکی تکلیف اور رنج و عذاب

اور جلاتی تمہارے تہی دختر | اور اوس امر مین سر بسر تہا
دین جنگو کی یہود جو بہول | حق تعالی نی قصہ موسی
تانہ پہر ظلم وی کرین او فساد | وجہ تعذیب کا بیان ہے ضرور
تہی فرعون خستہ بخت کی خواب | کہ بنی اسرائیل سی پیدا
کرلی قبطے کوتاحت اور تاراج | زور سی انکا ملک لے اور راج

[illegible]

آزمانا تمہارے رب کا بڑا
اور احوال اونکی آبا کا
علیہ السلام اسجگہ تو کر مسطور
ہووی پیدا اگر بخت ایک بیٹا

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

اور کرو یاد جبکہ جرا تہا
پس تمہین ہمنے عجب چہڑایا تہا

ہمنے تمکو بمخلصی دریا | یعنی فرعون سے جو تم بہاگے
آل فرعون کو ڈبایا تہا | اور حالانکہ دیکہتی تہے تم
پاکر تم دیکہتے تہے وہ دریا | کیسے شق ہوگیا اور کیسے جرا

پیچہے لشکر اور بحر بہاگے
کسطرح غرق وی ہوی ہمدم

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

اور کرو یاد اوسکو ای لوگو
تہا جو چالیس رات دنکا عہد

کہ مین دونگا کتاب اوسکی بعد | ہی مفصل بسورۂ اعراف

ہمنے وعدہ کیا جو موسی کو
اور طرفہ ہیں لکہا یہ صاف

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ

پھر بنا بیٹھے گا کے بچھا	اسی پرستش کو بعد از موسے	جبکہ موسی گئی بجانب طور	پوجنی عجل کو لگی وے کور
	اور ظالم ہو تم کہ جای خدا	تمنے معبود کرلیا بچھڑا	

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

پھر معاف ہمنے تمسے فرمایا	اسکے پیچھے عمل مین جو آیا	یعنے اعمال بد کہ تمنے کیے	ہمنے توبہ کی اور بخش دیے
	تاکہ تم شکر حق بجا لاؤ	پیش اوسکی سپاس سے آو	

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

اور کرو یاد ای معانی یاب	جبکہ موسی کو دی تھی ہمنے کتاب	یعنی توریت کیا احسان	اور دی معجزات اور فرقان
تاکہ تم راہ راست پر آؤ	اوس سے شاید کہ راہ کو پاؤ	سن تو فرقان کی مجھسے معنے کو	کہ جو فارق ہے حق و باطل کو

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اور کرو یاد جسگھڑی بولا	اپنی لوگونسے اسطرح موسے	کہ ای میری قوم بیگمان تمنے	کرلیا ظلم اور زیان تمنے
	اپنی جانون پہ یعنی خود لیا	اخذ کرلی ہی اپنی گوسالہ	

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ

اب کرو توبہ اور پھر تم	اپنی خالق کی جانب ای قوم	اور کرو قتل یعنی باہم تم	اپنی جانین تم اونفسونکو
یہ خدا کیطرف کو پھر آنا	اور جی اپنی قتل فرمانا	بہتر اور خوب ہی یہ تمکو	رب تمہارکی پاس ای لوگو
جبکہ آیا یہ حکم دست بدست	گئی صحرا کو گاوسالہ پرست	سر جھکا کر ادب سے بیٹھے وہان	تاکہ دیوین وی اپنی اپنی جان
آئی ہارون ایک سپاہ کی ساتھ	مار ڈالا سبھونکو ہاتھون ہاتھ	مرد قاتل بحکم حضرت رب	قدر بارہ ہزار تن تھے سب
قدر مقتول کا لکھا ہی شمار	تھے وے ستر ہزار سب ای یار	فرد فرد اوسکو جب بجالانا	اوسکے ضمن خدا نے فرمایا
پس توجہ خدا کی تم پہ کیا	فَتَابَ عَلَيْكُمْ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝		یعنے توبہ کو اوسنے مان لیا
ہی اوسکا قبول توبہ کا کام	ہی وہی مہربان جملہ انام	گرچہ منسوخ ہوگیا یہ حکم	حسب ظاہر نہین ہی یہ حکم
پر جو ارباب معنوی ہین سلام	ہی خلوص و خصوص اونکا مقام	اونکی توبہ ہی اس سے زاید تر	ہی یہ ظاہر پہ بینش اہل بصر
نفس صوریکا قتل کیا ہی کام	نفس باطن کو مارتی ہین مدام	ہاتھ مین لیکے اپنے تیغ جہاد	قاطع آرزو ہین اور مراد

	اونکا پیشہ ہی تہا نفس کشی	کہ ہمیشہ ہو جس سے حقکو خوشی	

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً

اور کرو یاد جبکہ تمنی کہا	یعنی اسباط سی کہ ہمرہ ہوئے	نہین ہرگز لائین ہم ایمان	جب تلک دیکھین حقکو عیان
ہی یہ قول اونکا تہی ستر تن	قوم موسی کے نیک اور حسن	گئی موسی کے ساتھ طور کو سب	تا سنین وی کلام حضرت رب
	جب کہ اصغا کیا کلام خدا	بعد سننے کے یہ کلام کیا	

پہر پکڑا تمکو صاعقہ نے لیا — **فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ** — سبکو یکبارگی ہلاک کیا

اور یہ امر دیکھتی تہی تم	ماری بجلی کی جبکہ وی مر گئے	یا کہ وہ صاعقہ تہی اک آواز	مارے ہیبت اور سوز و گداز
صاعقہ سے جو سب ہی وی ہلاک	دیکھہ موسی ہوئی تحیرناک	آگئی حیرتمین عجز و زاری سے	عرض کی یون جناب باری سے
کا ہی خداوند کارساز جہان	تجہ پہ روشن ہے حملہ راز نہان	آل یعقوب جب کرین یہ سوال	پوچھین اخیار قوم کا احوال
اسکا مین کیا جواب دون انکو	ایخداوند کیا کہون اونکو	بس ہوئی اونکی مستجاب دعا	حق نی اک اک کو کیا احیا
	اگلی آیت مین جیسی ہی مذکور	آگئی سو تا ہی اسکی اب سطور	

پہر اوٹھایا تمہارے تئین ہمنے — **ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ** — اہی جلایا تمہارے تئین ہمنے

بسکہ بجلی سی تمکو مارا تہا	پہر کیا بعد موت کی احیا	تا کرو شکر حاکم لیسی تم	نعمت زندگی یہ اے مردم

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى

اور کیا ابر سایبان تم پر	یعنی جنگل مین پہر و عمر	اور تم پر اوتارا اے مردم	من سلوی جو بہشت مین ہے تم

اور کیا حکم یہ کہ تم کہاؤ — **كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ** — ستہری چیزین کہ ہمنی دین تمکو

یعنی جو چیز تمکو روزی ہو	کہاؤ اور سو رزاد صرف کرو	نہ کیا حکم پر خدا کی عمل	سب لگی رکہنی تا کہ کہائین وکل
	متعفن تمام تب وہ ہوا	متغیر طعام سب وہ ہوا	

اور ہمارا نہ کچہ کیا نقصان — **وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ** — پیروی کرتی رہی اپنا زیان

نہ کیا اعتماد رزق خدا	حق تعالی کو کیا ضرر پہنچا	ورثی کل کو رکہتی ہی جو طعام	اپنی جانون پہ ظلم تہا وہ تمام
ہی تفاسیر معتبر مین لکہا	جبکہ فرعون غرق نیل ہوا	آل یعقوب مخلصی پاکر	سوی صحرا گئی وہ سر تا سر

نہ وہی رکھتی تھے سائبان و جام / اور نہ تھی اونکی پاس جنس طعام
ابر کی اونکا سائبان کیا / من وسلوی سے پہر طعام دیا

کہتی ہیں من تھے ایک میٹھی چیز / ہوتی جسطرح دانہ گشنیز
شب کو وہ برستی تہی شبنم ساتہ / صبح لیجاتی اوسکو ہاتھون ہاتھ

گرد لشکر کی ڈھیر ہو جاتی / آدمی قدر قوت کے لاتے
اور سلوی ہے ایک مرغ کا نام / ہے وہ جثہ میں خرد تر ز حمام

شام کی وقت وہی طیور آتی / گرد لشکر وہی جمع ہو جاتی
ہر کوئی شخص اونہیں پکڑ لاتا / بس کباب اونکی بہونکر کہاتا

بعض تفسیر میں ہے یون مسطور / آگی شاخون پہ بیٹھتی وہی طیور
سب وے بہرتی تہی صوت دلکش سے / مثل بلبل ترانہ خوش سے

گرتی اونپر ہوا ایک باد اثر / گرتی اونکی تمام بال و پر
برگ و خون و استخوان و تمام / پاتی بریان کبہی ہکو وہی مدام

حسب حاجت کی اونکو لاتی تہے / ساتھ من کے اونہیں وہ کہاتی تہے
ایک مدت تک اونکا تہا یہ طعام / تہا یہی قوت اونکا صبح و شام

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور کردیا سب تم ان سکو / جب کہا ہمنے تمکو اے لوگو
اندر اس ایلیا کی آؤ تم / پہر جہان چاہو اوس سے کہاؤ تم
کہاؤ محظوظ ہو خوشی سے تمام / بفراغت وہ خوشگوار تمام

اور داخل ہو در میں سجدہ کر
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
شکر لاؤ بجا تم اس کے سر

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ

اور کہو تم کہ ہم ہیں بخشش خواہ / تاکہ ہم بخشدیں تمہارے گناہ
اور البتہ دینگے زیادہ بدل / اونکو جو لوگ ہیں نیک عمل

گرچہ یہی مائدہ میں اسکا بیان / لیک اجمال ہی ضرور بیان
جب خطا سی ہوئی وہ قوم تباہ / جا پہنسے ایک دشت میں ناگاہ

لیک مدت تلک وہ سرگردان / پہرتی اوس دشت میں ہے حیران
تنگ آئی وہی کہاکی ایک طعام / پہنچی قریہ کی در پہ ناکام

حکم اونکو ہوا یہ آخر کار / آؤ تم اسمیں جملہ سجدہ گذار
اور کہو لفظ حطہ با دل و جان / مغفرت چاہو محسنی اور امان

جبکہ وہی جانتے تہی استغفار / کلمہ حطہ اونکا تہا گفتار
معنے حطہ سے توبہ آگاہ / یعنے ای رب اوتار مجہسے گناہ

پہر بدل ڈالی ظالمون نے وہ بات
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ
نہ تہی ماسوا جس سے وہی بد ذات

وہ سخن جو کہا گیا اونکو / نہیں اوس پر عمل ہوا اونکو
ہی وہ حطہ جو لفظ استغفار / اوسکو حنطہ کیا جہل سے شمار

لاکہ فرمایا پدر سے سنت کو / بہیجا گیہونکی بدلی جنت کو
تہی منزل سے شدید وہی بد / کرتے توبہ ہی روح اب سند

جیسا سجدہ کئی سرین پہسل / اونکا شیطان نے تہا زیادہ عمل
کیونکہ طاعون اونکا کام کر گئے / کیونکہ آتش نے اونہیں تمام کر گئے

کیون نہ سنتے نزار تن بکسر | یکبیک جائین وہ بہرین مر

فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۵

پھر سم آئی اونکی سی پیش پیا | اونپہ جو لوگ تھی ستم اندیش | یکعذاب آسمان سے اوسکی سبب | اکہ نکل حد سی وہ تھی سب
اونپہ ٹوٹا غضب فلک سی عیان | اس سبب سے کہ تھی ہی نافرمان

ع

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ

اور کر یاد ای نبی وہ سے | جب لگا پانی چاہنی موسے | اپنی لوگونکو جب ہوئی پیاسے | کر غذا اپنی من وسلوا سے
پس کہا ہمنی لونکہ موسے تو | مار اپنی عصا سے پتھر کو | وہ عصا جو شعیب سے پہونچا | وہ حجر جا من جو بہشت سے تہا
یا کہ مطلق حجر بلا تخصیص | نہیں آیت مین جو ن ہو تخصیص | پس عصا لیکی حسب حکم خدا | مارا موسی نے ایک سنگ سے جا

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

پس عصا مارتے ہی پھوٹ نکلے | بارہ چشمے حجر سی جھٹ نکلے | جانا ہر ایک قوم نی تحقیق | گھاٹ اپنا کر آپ سی تطبیق
یعنی بارہ تھی سبط جیسے عیان | یون ہی بارہ لیی وی چشمے جان

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۵

کھاؤ یعنی وہ من وسلوی تم | اور پانی پیو ای مردم | روزی جو ہے بغیر رنج و تعب | اکل اور شرب کو کرو تم سب
اور تم مت پھرو بے زمین | یون مچاتی ہوی فساد کہین | ہی رولیت مدام اونکی خوراک | من وسلوی تہا اور وہ پانی آب
کوچ کرتا اگر کہین لشکر | ساتھ لیجاتی اپنی وہ تھی

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور کرو یاد جبکہ تمنے کہا | اپنی پیغامبر کا ای موسے | ہم نہ ٹھہرینگے ایک کھانی پر | صبر ہرگز کرین نہ ستر آہ
من وسلوی ہے گرچہ کھانے دو | پر ملاکر کہا تہا ایک اونکو

پس پکار لی تو ای موسے | فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ | مانگ اپنی خدا سی اب دعا
کہ وہ خارج کری ہماری لئے | اوس سے جسکو اوگاوی ہی | زمین ہی جو نسبت انبات | تھی حقیقت مین وہ مجاز کی بات

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

ساگ اپنی اور اپنی ککڑی کو
اور گیہون سی اپنی اکہو شِنو
اور اپنی مسور سے برلاکے
اور اپنی پیاز باہر لاوے

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ

اسی کہا کیا بدلتی ہو اوسکو
اسی کسی شہر مین اب اترو تم
شہر ارض مقدس سی مراد

جو وہ ناچیز اور فروتر ہو
بدلی اوس چیز کے کہ وہی چیز

اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ

بعض تفسیر مین ہے جون شاد
کی کہ موسی نی یہ دعا نہ تہا

نیک تر فی الحقیقت اور عزیز
تو ملی جو کہ مانگتے ہو تم
مرگئی سب وہان ہی کر خوار

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور لازم ہوئی سزا اونپر
یعنی یہ خواری اور خشم خدا

خواری و احتیاج سے تاپیر
اور بس جماعت کو اس سبب سے تہا
اور نبیونکو ڈالتی تہی ہی مار

اور غضب مین خدا کی آئی
کہ وہ کرتی تہی کفر اونکا
قتل ناحق تہا اون سبہونکا شغل

یعنی خشم خدا کما لائے
آئیونسی خدا کے بدکردار

سبب انکار و قتل اونکا

ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ

اسی وہ عاصی حکم کی نزد اسکے
اور گذرتی تہی حد فرمانسے

تہی وہی بی حکم اس سبب تہا

ع

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

لائی بیشک زبانسے جو ایمان
اس جماعت سی لائی جو ایمان
اور نہ ڈر انکو ہو نہ کہائین وہ غم
تہی یہود اونسی اسلیے معزول
صابئین کا تہا کچہ عجیب خیال
لیتے لانا دل و زبان یقین

اور یہودی ہوئی جو کوئی یہان
حق ہے اور پچہلی دن پر یا اون
دن قیامت کے سب وہی انہیں دم
کہ ہین موسی کی دین پہ ہم مومن
لیتے ہر دین سے ایک طرز نکال
منہیں اک فریق بری نہین

اور ترسا و صابئین ملکر
اور کری نیک کام تو ہی عیان
آل یعقوب کا جو تہا یہ کلام
اور کہتی تہی اسطرح ترسا
اسلیے حق نی انکو فرمایا
شرط لانا ہی دل سے ایمانکا

یعنی اک دین ہے بدین دیگر
انکو اجر انکا انکی رب کی یہان
ہم ہین اولاد انبیا کی تمام
ہم نصارے ہین امت عیسی
کہ ہو محو انکی دلمین جو آیا
لائی جو کوئی پائی اجر خدا

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

اور کرو یاد جبکہ ہمنی لیا — تمسے عہد اور بلند ہمنی کیا — سر تمہارے پہ یعنی ایک پہاڑ — جسکو لایا تہا جبرئیل اوکہاڑ
لی لو تم اوسکو جو دیا تمکو — زور و قوت کی ساتہ اے لوگو — اور کرتے رہو تم اوسکو یاد — اوسمین جو حکم شرع سی ارشاد
تاکہ ڈر ہووی تمکو اے مردم — جاؤ بچ کار بدسے شاید تم — جبکہ توریت اوتری موسی پر — قوم نی سرکشی سی پہیر لیا سر
سب لگی کرنی اسطرحے کلام — ہم بجا لا سکین نہ یہ احکام — انکا اقدام ہی بہت دشوار — نہ ادا ہمسے ہو سکی زنہار
طور کو تب خدا نی فرمایا — یکبیک اونکے سرپہ وہ آیا — جب لگا گرنی اونکی وہ سر — تب قبول اوسکو کرلیا ڈر کر

ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّنۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنتُم مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

پہر گئی پہر سب اوس سے پیچہی تم — عہد و پیمان اپنی اے مردم — پہر نہ ہوتا جو فضل حق تم پر — اور بخشش نہ اوسکی ہوتی اگر
ہوتی ٹوٹی کی پانیوالون — اور خسارہ کی کہانیوالون

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۝

اور بیشک تمہین ہوئے معلوم — عہد داؤد مین جو ہوئے تہے قوم — عہد فرمان کی گئے تہے گذر — قوم مین تمہاری کتنی بشر
حکم شنبہ مین حیلہ کرتی تہے — پہلے حیلہ سی وہی بگڑتی تہے — تو لگی کرنی یعنی ہوکی بہم — اونکو داؤد کی زبان سی ہم
یونکہ ہو جاؤ خوار بندر تم — شکل و صورت بدلکی اے مردم — ہے فوائد مین اسکی یون تفصیل — جبکہ تہا عہد قوم اسرائیل
کہیں یونس نی بحکم خدا — بطن ماہی مین تہے شرف افزا — ماہی بحر پہر استیلا ہم — آتین اوس حوت پاس تہین مداوم
قوم یعقوب اونکا کرتی شکار — لیتی ہر ایک دن وہی ماہی مار — تب یہ فرمان حق ہوا ارشاد — نہ ہون اون مچہلیونکی در پی صیاد
ہوگیا جبکہ انکو منع شکار — ٹرلی ماہی کو سب ڈرے ماہی وار — سخت عاجز ہوئی اونہنک آگے — درگہ حق مین التجا لائے
کہا خداوند منع حاجات — تجسی کوئی نہین چہپی بات — ہم ہین ماہی بغیر بس بیتاب — جسطرح سی ہو ماہی بے آب
ہم پہ تو بخشش کیا ہے کر — لطف نبی سی حکم ماہی کر — حد سی گذرا جو عجز اور زاری — یون ہوا حکم حضرت باری
ایکدن اب تم اختیار کرو — صرف اوسدن نہ تم شکار کرو — دو نہ یار تکو ایکدن اونکو — اوسدن اون سبہی تم فراغ رہو
جبکہ اونکو یہ اختیار ملا — روز شنبہ مدار کار کیا — اونکو شنبہ کا دن ہوا مختار — کہ نہ اوسدن کرین وہی فقط شکار
آتین اوس روز تہین فراہم ہو — ماہی اوس حوت کی زیارت کو — لیس وہی جملہ نسل اسرائیل — چار قسم اونکی ہوگئی تفصیل
ایک وہ جو منع تہی موصوف — کرتی اور ونکو امر بالمعروف — جیسے کرتی نہ اوسدن آب شکار — نہی منکر بتا اونکا یونہی شعار

دوسری تھا وہ کہ بیرون از خدا
آتین شنبہ کے روز ماہی جب
جو تھا فرقہ تھا ایسا نافرجام
فرقۂ اول اونکو گرچہ مدام
نکیا وعظ پر جو اونکے عمل
غضب ایزدی نے کام کیا

لاتی تھا تھی آپ وہی بجا
گھیر رکھتے ہی ملکی اوس دن ب
کرنہ تھا اوسکو امر حق سے کام
منع کرتا سجید وجہ تمام
تنگ ہو کر وہانسے آئی نکل
تینون فرقونکو مسخ عام کیا

تیسرا تھا وہ حیلہ ساز فریق
دوسرے روز جا پکڑ لاتے
ماہی ہر ایکدن وہی لاتی تھے
پر جو اونکو نہ تھا خدا کا ڈر
جب نکل آئی جا وہی اخیار
ہوگئی سب بصورت بندر

مکر و حیلہ تھا اوسکا رسم و طریق
اسی حیلہ سے ماہی کھاتے
نہ کہ سے روز باز آتی تھے
نہ عمل کرتی اونکی کہنی پر
یکبیک مسخ سب ہوئی اشرار
وہی جو تھی شہر ایلیا اندر

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ۝

پس کیا ہمنے اوس عقوبت کو
پند و بندش کہ جیسے عبرت ہو
اور نصیحت ہی متقیون کو
اونکو جو آگے اونکی آگی تھے
قوم داؤد یا محمد کو
اور جو لوگ اونکی تھی پیچھے

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۝

اور کر یاد جبکہ تھے بولا
اپنی لوگون سی اسطرح موسی
یہ کہ تم ذبح ایک گائی کرو
کہ بہ تحقیق حضرت یزدان
ہوگی معروف اوسکی فرمانکو
حکم کرتا ہی تمکو او فرمان

قوم موسی نی یون جواب دیا
قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ط
تو ہی کیا ہمکو مسخرا پکڑا
پوچھتی ہم ہین قاتل عامیل
گائی سی تو کری حال قتل

قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ط

بولی موسی بچہی خدا کی امان
ہی یہ ظاہر ہین ماہیت کی سوال
یہ کہ ہون جاہلون مین سے نادان
پر ہی مقصود اسکا قاتل کی سوال
اسلیے ماہیت ہی سے ارشاد
بولی مانگ اپنی حق سے ہمکو دعا
تھا جو لغرب و نادر تر
ورنہ ہی تفتیش وصف کا مراد
کہتا وہی ہین وہ گائی کیا
نہ تھی گویا وہی ماہیت سے خبر

کہنے اسطرح سے لگا موسی
قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ ط
کہ خدا تو ہی اسطرح کہتا
وہ تو اک گائی ہی کہ پیر نہیں
اور نہ بیاہ ہوئی جوان نہیں

عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ط

ہی بیانہ وہ اونکی بیچ ضرور بولی بکیا اور ای موسی	وہ اور یہ جو بیان ہوا مذکور مانگ تو کر اپنی رب سی دعا	اب کرو تم وہ امر ای مردم تاکہ ہمکو بیان ہو	ہی سیاہ ہو سب تو ہو تم اوسکا کیا رنگ ہی وہ بتلاو

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ۝

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ

بولا موسی کہی ہی یون نرما ڈہنڈ لو رنگ اوسکا ہی دلکش	دیکہنی والونکو جو کوی خوش کرہی وہ کام کرنیوالون سے	بولی پہر جاہ اک دعا ہمکو تاکہ سمجہی جو کی چرنیوالون	کہ وہ ہی ایک گای زرد عیان اپنی رب سی کہ دی بتا ہمکو

إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ

بیگمان گائیں مل گئیں باہم متشابہ ہی ہم پہ گایکا حال	ہم پہ شبہ پڑا اور بیشک ہم عام ہی زرد اور سیاہ ہر سال	جو خداوند چاہی تو تحقیق ہم رہ ہو وی جو فضل حق شامل	پانیوالی ہون راہ او حق اوسطرحکی کہیں سے جاوی مل

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا

بولا فرمائی ہی خدا بیشک	کہ نہ وہ گای ہی جوتی بیشک ہی بدن کی وہ تندرست تمام	دام الیسی نہین کہ پہاڑ کی میر اوسکی تن پر نہ داغ کا ہی نام	اور پانی ہی کشت کو وہ نہیں

قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ

بولی اب ٹہیک بات تو لایا اسکی قیمت مین تہی وہ گای گران گرم خدمت ہوا اپی مادر کے اون صفت سے جو منصف تہی گای پایا قیمت لی اس مشک قرار نکتہ ذبح سرزنش ہی عیان اور کردیا اوسکو ای لوگو پہر لگی رکہنی ایکدگر پر تم	وصف کامل یہ تو نی فرمایا ذبح کی اسلیے نہ تہی خواہان منتظر تہا عجب یاد رکے جان اور دسی کرکی سیل کہ بہر بن زر سے اوسکا پوست اوتار اونکو جو پوچہتی تہی محل بجان مختلف اوسمین ہو گی تہی تم	پہر کیا ذبح اوس بقر کی تئین ہی تفاسیر معتبر مین لکہا اوسکی اقبال نی کیا عجب کام اوس جوان نے اوسی خرید لیا قصہ کوتاہ ذبح اوسکو کر ای سزاوار ذبح ہی اوسکو اوسکی قاتل مین اختلاف کیا	ورنہ تہی عمل ذبح کی دیکر یک جوان مالک اوس بقر کا تہا قوم یعقوب کو ہوا اعلام بدلی اوسکی زر خطیر دیا قدر معہود اوسکو بخشا زر نہ کہ وہ پوچہنی کی لائق تہی عجب کیا قتل تمنی اک جی کو ہی سی مکتوم اوسکو صاف کیا

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا

ای لمحی مستند کم ذبح کنند

ع

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا

اور حق ہی نکالنے والا | جو چھپا اور کرتی ہو اخفا | پھر کہا ہمنے اوسکو مارو تم | پارۂ گاو ساتھہ ای مردم
جسم عامیل ای نبی یعقوب | جزو سی گاو کی کرو مضروب | گاو کا کان یا زبان یا دم | جسم کشتہ پہ اوسکی مارو تم
زالہ میں لکھا ہی جب لیکر | مار ایک جزو جسم کشتہ پر | جی اوٹھا وہ بقدرت باری | خون گردن سے اوسکی تہا جاری
بر لا مجکو بھتیجا کی بیٹوں نے | مار ڈالا کہ ارث ہی الکن | قاتلوں کا بتا کی نام و نشان | گر پڑا اپنی دی یکایک جان
بس وہ سید نبی جلا قاتل شوم | ارث مقتول سی ہی محروم | تہکو اسبات میں اگر شک ہو | دیکھہ لی اس حدیث نبوی کو

قال صلعم لا يرث قاتل بعد صاحب البقرة وهكذا عن عمر وعلي وابن عباس وسعيد ابن المسيب وعروة الشعبي رضوان الله عليهم

ای رسول خدا نی فرمایا | جسطرح اس حدیث میں آیا | کہ نہ میراث پہنچی قاتل کو | اپنی مقتول کا نہ وارث ہو
| جیسے مقتول ہوگیا عامیل | ارث کی منع کی ہی قتل سبیل |

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

یوں ہی دل جسکے جلائی جلا | صور کی دم سی مردی اوٹھینگے | اور دکہاتا ہی تمکو وہ یزداں | اپنی قدرت کے آیتیں اور نشاں
تاکہ سمجھو تم اور کرو معلوم | نہ ہی قدرت خدا الکتوم | ہی وہ قادر بہونکی احیا پر | تمکو بتلا دیا یہ دکھلا کر
| دیکھکر چشم دل سے یہ آثار | نکرو روز حشر سے انکار |

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً

ہوگئی پہر تمہاری دل یک لخت | پیچھی اس سے ہوں جیسی تہر سخت | تمنے عامیل کا جو دیکھا حال | نہ کیا کچھ قیاس اور خیال
| پس ہیں ہی دل تمہاری جو تن تہر | یا ہیں تہر سی سخت زائد تر |

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

اور ہیں تہروں کے تو دی حجر | جنسی نہریں نکلتی ہیں بہٹ کر | اور ہیں تہر ویسی وہی تہر | جنسی پانی نکلتا ہی پہٹ کر
اور بعضی کے تو دی بھی ہیں بے تقصیر | گرتی ہیں حق کی ڈر سی تحت زمین | اور نہ غافل ہی اوس عمل سی | تم جو کرتی ہو اے یہودو اب
اور نہ غافل ہے الٰہ منعام | اوس سے جو کرتی ہیں یہود کام

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

کیا تم اب کہتی ہو سید ابرار
یہ کہ مانین تمہاری بات یہود
پہر بدل ڈالتی تہی اوسکو تمام
اور ملتی ہین سو نسبی حسب

اور تہی اونسی ایک گروہ عنود
اوسے سمجہی کہ بوجہتی تہی کلام

یعنی اسلاف اونکی طور پہ جا
اور وہی جانتی تہی سب انداز

یعنی ایمو نمان لیا اسا ...
سنتے ہیں واسطہ کلام خدا
کہ ہم اسمین ہین افترپرداز
کہنی مین لائی ہین یقین ...

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ

اور جب بیٹھتی ہین تنہا ہو
جسکا کہولا ہی تم پہ حق نے در

ایکدگر پاس یعنی یکجا ہو
وہ تمہاری کتاب مین ہے خبر

کہتی ہین یکدگر سی اونکی یار
کیون محمد کو کرتی ہو آگاہ

تم بہلا کیون کرو ہو گفتار
اونکی یارونسی کہتی ہو ناگاہ

لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

ناکرین اوسکو جاکر جہگڑا
بعض تفسیر مین ہی یون منقول
کہ مدینہ مین اب ہی ایکبن نہیں
اگی کہتا کہ مین مسلمان ہون
جسطرح سی یہ حق نی فرمایا
نعت سی بیٹہتی آی بعض یہود
یہ جو ہیجی خبر رہبیسون کو

تمکو آگی خدا کی دین جہٹلا
کہ کسین ایکدن جناب رسول
پہر فسادات بیان مجائین ہنوز
دین حضرت پہ لایا ایمان ہون
صد آیت مین جیسے آیا
جس صفت سی کی تہی نبی محمود
سنکی کینہ سوا خبیسو نکو

کیا نہین اسقدر سمجہتے تم
لگی فرمائی اسطرح ارشاد
جو کوئی لوگونسی تہا منافق قوم
اپنی یارونسی ملتی آخر جا
ایک قول اور بہی ہے یون منقول
نعت توریت مین جو تہی مسطور
محرفون کو بلا ملامت کر

کرتی ہو راز فاش ایمردم
دیکہکر اون جہود کا وہ فساد
وہ مدینہ مین آیا اول یوم
کرتی اونسی نفاق کا چرچا
کہ مدینہ مین جبکہ آی رسول
کی صحابہ کی آگی وہ مذکور
سب ہوی سند نعت پیغمبر

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝

کیا نہین جانتی ہین مردو کیم
اور بعض لوگونسی ہین نادان قوم جہود
ورنہ اون پاس ہے نگر تہمت

کہ خدا جانتا اوسکی تمین
کہ پڑہی اور لکہی نہین مردود
کرتی اپنی خیالمین لوذلمن

جو چہپاتے ہین دشمنی و عناد
جانتی ہین نہین کتاب کی خبر
اپنی نہ توریت رکہتیں ہین کہ

اور عیان کرتی ہین محبت و داد
اپنی ہین باندہی آرزو دلن پر
وہی تو چلتی ہین صرف اٹکل پر

ه
یعنی در تورات اوصاف نبی
یعنی بعثت حضرت صلی الله
علیه وسلم در ان درج بوده
۱۲ منه

نصف

ہی نہ جز ... اونکا م | رہتی ہیں لغو ازرو میں مدام | یا تو ملا کہ جانتی میں سچ | کہ رہی خیالوں میں بسیعے آکے بیچ

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَٰذَا مِنْ عِندِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ

سو خرابی ہی اونکو ... | پاس حق کی یہ تھا اس اسلوب | اسلیے تا کہ اوسکو لیں مول | یہی ہاتھ سے لکھتی ہیں جو کتاب

پھر یہی کہتی ہیں یون کہ یہ کتب | علمای یہود کا تھا یہ کام | لیکے رشوت بدلتی وی گمراہ | بدلی اوسکی وہی تھوڑا دیں مول

اہل تفسیر نے کیا ارشاد | نیا ... ہوان وی اور گندم گون | جعد ہو اور اونکا اوسط قد | صفت حضرت رسول اللہ

نعت توریت میں تھے ایکی | اسطرح لکھتی حلیہ دجال | کہ نئی زمان ہو قد دراز | دونو آنکھیں سیاہ ہون از حد

یہ جو نعت نبی ... | سر پر اوسکے گھری ہونویں بال | پوست اوسکا سفید ہو دی بال | اوسکی ایک چشم ہووی ازرق باز

فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝

وای اونکو ... | اپنی ہاتھون سے جو کیا تحریر | اور یہی وای اس سے اونکی تمیز | کہ وی رشوت کماتی ہیں دیر

کھاتی ہیں رات دن حرام مال | نہیں رکھتی ہیں کچھ خیال حلال | ہیں وی از بسکہ بحر جہل میں غرق | نہ خود ہی از خدا میں تی فرق

... | ... مجہول | ایسا ہو ممتاز اونکو قول رسول |

اور کہ ... گنہگار | وَقَالُوا لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۚ | کہ نہ آتش لگے ہمیں زنہار

پہلی دن گنتی ہوتی ہو | روز چالیس یا کہ ہفتہ ہو

قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

کہدے ... لیا ہے تمنے کیا | کوئی قول و قرار ... خدا | ... خلاف خدا | خدا اپنی کو وہ جو ہمسی کیا

 | یا کہ تم جھوٹی ہو نیروان | ... کہتی ہیں ہم بگر |

بَلَىٰ مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

بلکہ جسنے گناہ کسب کیا | اور اوسی اوسکی جرم نے گھیرا

سو یہی لوگ اہل نار و جحیم | ہیں دوزخ کی دائما مقیم

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۵
چہل یا روز ...
یا جہل ... کا

اور وہی لوگ جو یقین لائی | اور اعمال نیک فرمائی | ہین یہی لوگ اہل جنت النعیم | وہی اوسمین ہمیشہ سے رہین مقیم

ع

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ

اور ماں باپ سے سلوک کرو | اور مساکین و قریبوں سے

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

اور لیا جبکہ ہمنی عہد و قرار
کہ کرو بندگی مگر حق کو
اور کہو نیک بات مردم کو
وہ جو مصلح ہین کتاب سے ان
کہ دل و جان با جانب تو جو [?]
پس ہے شایان ہر ایک انسان کو
طلب جاہ کا نہ اوسمین ہو کام
اور جو بیس سال مین کمتر
اور نہ علم الیقین سے آگے راز [?]

اوسکی جا سے لکھہ سلام یہان ان
آدمی حسن صفات سے ہین بیش
صرف تہذیب خلق اوسی ہے
نہ ہو سمعہ کا اور ریا کا کام
چاہیئے شفقت اوسپہ مثل پسر
بدلی اوسکے جو ہو سنگ انداز
اور تہوڑی نہین نصیحت کو

یہی روایت امام جعفر سے
فضل یزدان ہے اوسکی شامل حال
خلق سے خلق ساتھہ خواہ مخواہ
عمر مین جو کلان تر آپ سے ہو
اور جو کوئی ہو مساوی حال
امر معروف کو [illegible]
دل سے مصروف وعظ رہنا ہو

بیٹیوں یعقوب کا بن کر نبار [?]
اور یتیموں سے اور غریبوں سے
کرو تم اچھی سخن کہیں انکو
گلبن گلشن پیمبر سے
اوسکی بھی جزا بوجہ کمال
ہیں آدمی خالصاً للہ
نہ وہ کمتر ادب مین بات ہو
رکھو بھائی کیطرح اوسکا خیال
نہی منکر کو وہ شفیق کری

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ

اور قائم رکھو صلوۃ کو تم | اور دیتے رہو زکوۃ کو تم | پس گئے پہر تم عہد و پیمان سے | بجز تم مین قلیل انسان کے
اور ہو اعراض کرنیوالے تم | سخن حق سے پہرنیوالے تم

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم
مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ

اور لیا ہمنی جب تمہارا عہد | جو کیا تمنی آشکارا عہد | کہ نہ ڈالو تم اپنی خون و لہو | اور نکالو نہ سب اپنے گہر کو انکو
اپنی ہموطن سے اور سفر سے تم | اور تم جانتی ہو ای مردم

ثُمَّ أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ

پہر یہ تم وہی گروہ عہد شکن | تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ | صرف خونریزی اور جلائی وطن

قتل کرتی ہو اپنی آپس مین
توڑکر اپنی عہد او قسمین
اور کرتی ہو خارج ایدم
اپنی فرقی کا لاکہی گہر سی تم

کرتی او نپر مدد ہو او یاری
ہو بزہ کاری و ستم گاری

کما فی قوله تعالی وما علمنا الشعر وما ینبغی

اہل تحقیق کرگئی ہین رقم
شعر قرآنکو جانتی ہین ہم

صدر آیت مین جیکہ توزن موزون
بی کم وکاست ایک شعر ہو یون
تم اقررتم وانتم تشہدون
ثم انتم ہؤلاء تقتلون

جسکو تعریف شعر ہی معلوم
ہی نہ اسکے جواب سی محروم
وزن مقصود جیسے شعر مین ہو
یون نہ قرآن مین قصد ہے جسکو

بعض نے اسطرح کیا اشکال
کہ صدور اسکا بغیر قصد محال
حق نہ جبتک قصد فرماوی
کسطرح سی صدور وہ پاوی

بعض نے اسکا یون دیا ہے جواب
کہ صفات خدا سے ہے وہ کتاب
جسطرح ہین قدیم جملہ صفات
خلق و سبقت کی ہین نہین ہے بات

ایسی ہی یہ کلام ربانی
سبقت و خلق پر نہ ہی بانی
پس جو ثابت ہوا نہ اسکا صدور
تہمت شعر سی رہا وہ دور

اک جواب اور بہی لکہا ہی یہان
مجملا اوسکا مین کرون ہون بیان
جو ہوا بار نافیہ ارشاد
اور سے نفی علم شعر مراد

اور اوسکی مقدمات ہین قصد
سب تخیل اور لازمات ہین قصد
ورنہ جانی ہی سر کوئی لائب
نہی کچہ وزن و قافیہ مین عیب

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ

اور جو تم پاس آوین قیدی ہو
دیکی بدلا چہڑاتی ہو اونکو
اور حالانکہ تمپہ ہی وہ حرام
اونکا اخراج و مخلصی ناکام

اہل تحقیق نی کیا تسطیر
کہ گروہ قریظہ اور نضیر
جب مدینہ مین رکہتی تہی قیام
کرتی باہم تہی جنگ و قتل مدام

اوس و خزرج تہی دو گروہ وہان
قبل ہجرت تہا جنگ جنکا عیان
تہی قریظہ حلیف اوس او یار
قوم خزرج سی تہا نضیر کو کار

دونو فرقونکا طرفہ تہا کچہ حال
کرتی باہم کہ تہی جنگ و قتال
جسکا جس قوم ساتہہ تہے یاری
کرتی ہر یک کی تہی مدد گاری

جسکا مغلوب جو کوئی ہوتا
اوسکو دو خانمانسی کہوتا
جس کسیکو وہ قیدی پاتی تہے
دیکی فدیہ اوسی چہڑا لاتی

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاۤءُ مَنْ يَّفْعَلُ
ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ
اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

کیا پہر اپ مانتی ہو بعض کتاب
حکم فدیہ جو جانتی ہو صواب
اور لاتی ہو بعض سی انکار
تم جو کرتی ہو اسطرح کی کار

پس نہین اوسکی کچہ سزا ای اہل
جو کری تمسی ایسی کام عمل
پہر ہی دنیا کی زیست مین خواری
اور قیامت کی دن اول

بہ بہیجا وین گے روز حشر وہی کو | سخت سے سخت تر عذاب کے اور | اور نہ اوس سے کچھ بی خبر دار ان | کرتی ہو تم جو ای یہود یہان
بعملان سیاہ ی تحتاسے نے | اہوگا ہی روایت ا سے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

یہ وہی ہین جنہون نے مول لیا | ایسی نادان ہین جو خرید کیا
دار دنیا کی زندگانی کو | دیکی اوس کے بدلے دار آخرت کو | سو کیا جاویگا نہین ہلکا | اونسی رنج و عذاب دنیا کا
اور نہ یاری کبہی دی جاوینگے | دو جہان مین وہی رنج پاوینگی

ولقد اٰتينا موسى الكتاب وقفينا من بعده بالرسل

اور تحقیق دی تہی موسی کو | ہمنی تورات منزل احسان سے ہو | اور ہم لائی پی بر پی پکسر | پیچہی اوسکی رسل اور پیغمبر
مثل داود اور زکریا | مثل الیاس و یوشع و یحیی

واٰتينا عيسى ابن مريم البينات وايدناه بروح القدس

اور ہمنی عطا کی مسیح | بیٹی مریم کو معجزات مریم | اور قوت دی ہمنی اوسکی تئین | ساتہہ پاکیزہ روح کی یقین
پاک روح الامین کو ساتہ کیا | اسم اعظم کا پاک علم دیا | پاک انجیل ہی مراد یہان | جس سے تہی تازگی دل و جان

افكلما جاءكم رسول بما لا تهوى انفسكم استكبرتم ففريقا كذبتم وفريقا تقتلون ۝

کیا بہلا جب کبہی تمہاری تئین | لاوی وہ چیز جبرئیل امین | کہ تمہاری نہ چاہتے تہی جی | یعنی وہ چیز تمکو جب پہنچی
پکڑا تمنی غرور و استکبار | نہین تمنی کیا قبول و اقرار | پہر گروہ ایک تمنی جہٹلایا | یہ نبوت جو ہمنی بہجوایا
یعنی عیسی کو تمنی جانا جہوٹ | اور محمد کو تمنی مانا جہوٹہ | اور کیا تمنی قتل ایک فریق | مثل یحیی کی تہی جو نیک و لائق

وقالوا قلوبنا غلف بل لعنهم الله بكفرهم فقليلا ما يؤمنون ۝

اور کہنی لگی یہود ہلاف | کہ ہماری قلوب پر ہی غلاف | بلکہ لعنت خدائی کی اونکی | کفر اونکی سی یعنی غصی ہو
سو وہ تہوڑا سا لاتی ہین ایمان | اوسکی تفصیل تو دردی سے ماں | ای جو کوئی کلائی ہی یان | یک سفیدی ہوا دسکی دل پہ یان
پڑہتی ہتی ہی وہ سفیدی دل | جب تک ایمان ہوا دسکا مکمل | جبکہ ایمان ہو کمال پذیر | ہو منور تمام قلب و ضمیر

ع [illegible]

تھی میسر نہی نفاق کا حال
آگی اسکے خطاب فرمایا

گر سیاہی ہے جای نور خیال
انتہائی حدیث مین آیا
او رمنافق کا جیرتی ہو دل

ابتدا مین سیاہ نقطہ ہو
جیرتی ہو منو نکے دلکو گر
باتی اسود بوجہ مستکمل

کردی آخر سیاہ سب دلکو
باتی ابیض تم اوسکو تا سر

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اونکی پاس آئی کتاب
یعنی قرآن اونکو جب بھیجا

تر دید اسنے الستودہ مآب
کہ وہ توریت کا مصدق تہا

راست اور سچ بتا اوسکی شیر
بس ایمان الٰہی ہی مخذول

جسکو ساتہ اپنی رکھتی تھی ہر
نہ وہ قرآن کیا اور سب کی رسول

وَكَانُوا مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَمَّا جَآءَهُم مَّا عَرَفُوا
كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

او رحالانکہ پہلی اس سے وہ

فتح کرتی تھی کافرونسے طلب
سنا اوس سے ہوی بد کردار

پہر جو اون کافرونکی آیا پاس
سو لعنت خدا کی بر کفار

جسکو پہچانتے تھے وہی سب

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا أَن يُنَزِّلَ اللَّهُ
مِن فَضْلِهِ عَلَى مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَآءُوا بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ
وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ

ہی بُرا جسکے بدلی مول لیا
کہ ہوئی منکر اوس سے وہ یکسر
فضل اپنی سی جسپہ چاہے حق
یعنی انکار عیسےٰ او رانجیل

جو اوتارا خدا نی اس ضد پر
بندون اپنی سے جو کہ ہو الیق
نسیہ انکار احمد اور تنزیل

کہ اوتارا خدا ہی بر حق تے
پس پہر آئی یہود گرہ سب
اور ہی کافر دنکو سخت عذاب

اپنی جانونکو اسی نی ڈرا
قادر وکارساز مطلق نے
غصہ بر غصہ اور غضب بغضب
کرنیوالا جو خوار ہی او رخراب

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ
بِمَا وَرَآءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب کہیے مانو اہم دم
او منکر ہین اوس سے وہی بیدم

حق کی نازل کیی کلام کو تم
وہ جو اوسکی سوا ہی حق بہتر
سچ سی بتلانیوالا اوسکی بات

کہتی ہین مانتی ہین ہم یکسر
اور وہ ماورا ہے اسیت عیان
وہ جو ہمراہ اونکی ہی توراۃ

جو اوتار اگیا ہی وہ ہم پر
یعنی انجیل اور وہ قرآن

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِيَاۤءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

کہہ محمد جواب اونکو یون | پھر بہلا مار ڈالتے تھے کیون | حقتعالے کی انبیا کی تئین | دی جو آگے تھی جلا متش ازین
جو تم ایمان لانے والے تھے | کس لیے اونکو مار ڈالے تھے

وَلَقَدْ جَاۤءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

اور تم پاس آ چکا موسے | معجزے لیکے کھلی ہوی اور وا | پہر بنا بیٹھے گاو سالہ تم | پیچھے جانے سے اوسکی اے مردم
اور تم ظلم کرنیوالے ہو | راہ حق سے گذرنیوالے ہو

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

اور کریاد جب کہ ہمنے لیا | عہد و پیمان کرمسے گیا | اور ہمنے اوٹھایا تمپر طور | کہ وہ تہا ملک شام مین مشہور
اور کہا یون کہ تم اوسی کو | زور سے ہمنے جو دیا تمکو

خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ

اور سنو تم اوسے بدل اور جا | ای کرو تم قبول وہ فرمان

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ

بولی ہمنی سنا وہ کانون سے | اور نہ مانا دلون او جانون سے | اور رہی تہے دلونمین اونکی بس | الفت گاو سالہ او ہوس
کفر اونکی وہ در آیا تھا | ماری انکار کی سمایا تھا

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

کہہ برا ہی جو تمکو سکھلاوے | جسکو ایمان تمہارا بتلاوے | لانی والی جو دلسے ہو ایمان | چھوڑ دو انکار احمد او قرآن
اگلی آیت کا ہی شان نزول | جب لگے کہنے دی جہود جہول | کہ نہ جنت مین کوئی ہم بن جاوے | تب یہ اوتری نبی پہ وحی خدا کے

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ

کہہ کہ ہی واسطے تمہاری اگر | غیر لوگون سے خالصًا تمکو | پاس ایزد کی آخرت کا گھر
جو ہو مسیح کہنی والی اے مردم

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

تن تنہا اگر تمنت ہو | پس کرو موت کی تمنا تم
ہو اگر تم بہشت کے مشتاق | اوسکا ملنا ہی غیر موت کی نا

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

اور نہ وہی آرزو کبھی تب کریں چاہتی ہیں کہ ہم کبھو مریں اسکی بابت کہ آگی بھیج دیا تا تہوں اونکی نی کام تہا جو کیا
مارڈالا جو انبیا کی تئیں بدلا ہے نعت مصطفی کی تئیں اور خدا جانتا ہے خوب اونکو جنکا ظلم و گناہ پیشہ ہو
اور البتہ پاوے تو وہی یہود **وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَىٰ حَيَاةٍ** حیلہ مردم کے حرص میں افزود
زندگانی دار دنیا پر حرص میں سب سی ان سی زیادہ تر

وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ

اور اونسی بہی جنکا شرک ہی کام چاہتا ایک ایک ہی یہ مدام کاش پاوی ہزار سالہ حیات ہر کوئی یہ ہوس رکہے دن رات
چاہتی ہیں عرب کے سب کفار کہ رہیں زندہ تا ہزار سال لیک ہی یہ صحیح تر ایمان مشرکان مجوس ہیں یہاں
کہ یہ دنیا کی زندگی اونکو سب سے محبوب اور پیاری ہے اونکو جو عمر یوں نہیں پیاری کیوں تحیہ ہی اونکا یہ جاری
کہ وہی ملتی ہیں بایگانہ و خویش کر دعائی ہزار سالہ کہ پیش

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ

اور نہ ہی چھڑانیوالا اوسے رنج سی کچھ بچانیوالا اوسے اوسکا پاجانا عمر طول و دراز نہ کبھی کچھ عذاب و نار سی باز
اور بینا ہی حضرت معبود **وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ** ع کرتی ہیں کام جو مجوس و یہود
ہی تفاسیر معتبر میں لکھا کہ عمر نے یہود سی پوچھا وہ جو توریت اوتری موسیٰ پر ہی محمدؐ کی اوسمین نعت اگر
تم نہ لاتی ہو کیسلیے ایمان ہی خلاف اوسکا تمکو کیا شایان تب لگی کہنے اسطرح سے یہود نعت احمدؐ کی اوسمین ہے موجود
ہمکو ہی اونسی اسلیے انکار کہ محمدؐ کی جبرئیل ہیں یار وحی پیغام لاتی تہین جبریل ہیں محمدؐ کی دوست اور کفیل
ہمکو اونسی ہے دشمنی اور خلاف ہیں ہمارے وہ دشمن اسلاف گر کفیل اونکی ہوتی میکائیل لاتی ایمان ہم بوجہ جمیل
پس قول اونکا دفع فرمایا اگلی آیت کو حق نے بھجوایا

کہہ جو کوئی ہو دشمن جبریل **قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ** جاہی فرجسکم اور ہووی ذلیل
کہتی ہیں ہی وہ نام عبرانی یا کہ ہی یک سلام سریانی معنے اوسکی سی ہو تو آگاہ عربی میں جیسے عبد اللہ

فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

پس اوتارا ہی بیشک اوسنے تمام تیری دل پر بحکم حق کے کلام سچ بتاتا ہی سکو وہ قرآن آگی اوسکی ہی جو وہ ہیں عیان

کرتا توریت کی ہی وہ تصدیق ۔ اور بتانا نور ہے تحقیق

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ
وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝

اور وہ راہ کا دکھاتا ہے ۔ اور ہو وہی دشمن جبریل ۔ ہین فرشتے بحکم حق باہر ۔ ہی ہر ست خاص عام کو تعلیم
مومنونکو خوشی سناتا ہے ۔ اور ہو وہی عدو میکائیل ۔ غیر امر اونکو کچھ نہین منظور ۔ ہو مقرب زیادہ تر محکوم
جو کوئی ہووی دشمن یزدان ۔ پس خدا بھی اون سے دشمن ۔ ہین وہ دونو مقربان جلیل ۔ پس جو کوئی ہو دشمن جبریل
اور ملائک اوسکی اور رسل کا عیان ۔ کافر اونکا بصد عذاب و محن ۔ یعنے جبریل اور میکائیل ۔ کیون نہ دشمن ہوا اوسکا رب جلیل

وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝

اور اوتاری ہین یہ کم نے ۔ تجکو روشن نشانیان ہین یے ۔ او منکر نہووین اونسی مگر ۔ حد فرمانسے جو گئی ہین گذر

أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

اور گروہ یہود کیا جس بار ۔ باندہتی تہی وہ جو کچھ عہد و قرار ۔ بلکہ ہین اونسے بیشتر بیدین ۔ پہینک دی اونسے یک فریق اوسکو ۔ لاتی توریت پر نہین ہین یقین ۔ توڑ ڈالی جو عہد اوسکا ہو

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ
مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور بھیجا جب اونکو پیغمبر ۔ پہینک دی اونسے یک گروہ عنود ۔ پاس حق کے ہی الٰہی سو وہ سیر ۔ دی توریت جو گئی ہین یہود ۔ گویا وی نہین رکہین ہین خبر ۔ سچ بتاتا ہوا جو تہا اون پاس ۔ وہ کتاب خدا جو ہی قرآن ۔ کہ وہ قرآن ہی او پیغمبر ۔ یعنے توریت کو وہ خیر الناس ۔ اپنی پیٹہونکی پیچہی وہ نادان

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ

اور پیچہی چلین ہین اوسکی یہود ۔ تہا جو شیطانکا اون نوتمین فریق ۔ جبکہ وی شعبدی ہوی مشہور ۔ جسکو پڑہتی تہی حیلہ جو عنود ۔ سحر اور شعبدہ تہا اونکا طریق ۔ پایا آخا قمین رواج وفتور ۔ وہی جو تہی شعبدات شیطانکے ۔ سب ارازلکو وہی سکہاتی تہے ۔ تب سلیمان نی غضب مین ہو ۔ عہد او ملک ہین سلیمانکے ۔ یکدگر کی تئین لکہاتی تہے ۔ لی لیا سب اون نوشتونکو

ایک صندوق مین مقفل کر
تحت نیچی گیا صندوق
تہا الہین شعبدہ ونسی ازراہ

گاڑی نیچی وہ تخت کی تکیہ
تحت حکم اپنی پہر کیا صندوق
ملک اور شاہی سلیمان نے
رو ہوا زعم باطل اونکا تمام

جب سلیمان ہو نے رحیل بقا
پہر کیا مکر کو یون اظہار
بعد ازان وہی یہود بد اسلوب
جسکہ ارشاد حق ہوا یہ کلام

لیکے دیو اوسکو فرصت پا
کہ سلیمان کا شعبدہ تہا کار
کرتی اونکو تہی سحر ہی منسوب

وما كفر سليمان ولكن الشياطين كفروا يعلمون الناس السحر

اور سلیمان نے نہ کفر کیا
دی سکہاتی تہی سحر اونکو
اور پیرو وہی سکے ہین مکر
ہی تھا سیر معتبر مین لکہا
کاہی خداوند کیون ہین یہ انسان
اونکو دوزخ کا کچہ نہین ہے ڈر
بستہ ہر نفس اور ہوا ہی بشر
الغرض اونکو نفس انسانی
دو ملواس ورا استی مین آئے
کہین ایک عورت اوسکا زہرہ نام
ناگہان بزن جمیل وحسین
سب لگے بہول گئی کودی مکر
ہو گئی اس فجور سی ممنوع
سہو کسواسطی ہوا تمکو
با وجود یکہ فسق سے نے کیا
قصہ کوتہ عذاب دنیا کو

اسی نے اون شعبدونکو مان لیا
سحر اوترا جو دو فرشتون پر
اسطرح حال اون فرشتون کا
مبتلا ہی فجور اور عصیان
نہ عذاب عقاب سے ہی خبر
تم جو ایسی ہوا اونسی ہو بدتر
پہلی فرمایا حق نی از رہ نے
حسب فرمان اس جہا نمین آئے
لی گئی اونسی صبر اور آرام
ہو گئی اونکی مدعی وین +
مار ڈالا اونہون نے ایک بشر
آسمانکی صعود سی ممنوع
طعن کرتی تہی تم جو مردم کو
پر نہین حق نی اختیار دیا
کر لیا اختیار راضی ہو

اور لیکن جماعت شیطان

وما أنزل على الملكين ببابل هاروت وماروت

شہر بابل مین بر سر بارت
کہ وہی انسانکی ہر کہہ فسق و فجور
کیون ہین مستغرق گناہ مدام
یہ پہنچا فرمان ہے ناگہان اونکو
بولی دونو ملک کہ ای اللہ
پہر کیا حکم تا زمین پہ جائین
ایک فرمان دہ زمانہ ہوا
آئی کرتی ہوئی وہ دعوی کو
لی گئی ہوش اور قرار اونکا
مبتلا ہی زنا ہوئی ناکام
قصہ کوتاہ جبرئیل آئے
کیون گئی بہول اپنا تم معہود
دین دنیا کی ہین دو ہی عذاب
پا بزنجیر اونکو فرمایا

تہی وہ کفر مین تہا سرگردان
کام اونکا ہی سحر اور جادو
لہو اوترا تہا سر بارت
یون لگی کرنی طعن سے مذکور
کیون وے کرتی ہین زشت اور کام بد
تمسے اونکی برابری کب ہو
ہمسے ہرگز نہ ہون ایسی گناہ
صرف دنکو ہین اب سب کر آکر
دوسرا اونکی نگاہ ہوا
تا کہ آگئی وہ اونکی فیصل ہو
نہ رہا پہر کچہ اختیار اونکا
اور کیا سجدہ صنم اقدام
حقسے فرمان اونکو یون لا کے
رہکی دنیا مین مدت معدود
ایک اونمین نی قبول شتاب
چاہ بابل مین لیکی لٹکایا

تھی وہ چاہ انکی واسطے زندان	انکو سمجھین وہی برا ان	دونون ہزار عالم کا	سمجھا ہی اونہین بحکم خدا
جب فرشتون نے خوف عقبی سے	دکھ جانا عذاب دنیا سے	پھر بھلا اسکو ہی طاقت تھا	کہ تحمل کری عذاب خدا
کیا انکھون جال زہرہ ناہید	مسخ اور سیارہ ہی ان خورشید	ہی روایت کہ جناب رسول	[illegible] مسئول
یون حدیث علی میں ہی آیا	کہ جواب آپ نے یہ فرمایا	مین زہری عدد وہی تیرہ	فیل و خنزیر [illegible]
ہی جریث اور زہرہ اور ریتے	ضب عموص عنکبوت عقرب	اونسی طواط ابار ہوان سہیل	او سہیل اور [illegible] ہوان تو جا
مسخ ہی جو سوال	ایسی فرمایا آپ نے ارسال	وہ جو مسخ ہی بصورت نیل	سخت ہوٹی تھا ایک [illegible]
ہو گئی خرس ایک فاسق زن	او [illegible] کی شکل [illegible] تو گر	وہ کہ مسخ ہین کیا ہو قوم	آیت ما سبق سے کر معلوم
وہ جو شکل جریث مسخ ہوا	ایک دیوث تھا وہ تھا	گوہ کی شکل ہو گیا ناگاہ	سارق حاج تھا جو وہ گمراہ
شل وطواط ہو گیا یکبار	جو [illegible] آتا تھا محل ہر سی تمام	ہو گیا مسخ مثل عقرب کے	وہ جو کرتا [illegible] سب کے
شکل عموص گیا تمام	[illegible] تھا سحر [illegible] کلام	شکل [illegible] کہ تھے	حیض کے بعد [illegible] غسل
وہ عشار [illegible]	[illegible] ایک سہیل خوامخواہ	مسخ زہرہ ہی [illegible] روشن تر	[illegible] طول [illegible]

وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط

اور وہ دو نو نہین سکھلاتے	[illegible]	جب تلک کہتی ہین نہین وہ دو	ہم ہین حق کی آزمائش کو
	پس نکر استفادہ تو مت کر	کہ نہین جز وہ سحر کا ہی اثر	

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ط

بعد ازان سیکھتے خواص و عام	اون فرشتون سے عمل اور کام	وہ کہ جس سے ہو تفریق	مرد اور زن مین اوسکی اوسکا

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط

اور وہ مردم کا سکتے [illegible]	ساتھ اوس سحر کی کسی کا [illegible]	غیر فرمان حضرت یزدان	ہہ ضرر پہونچے اوسے اور [illegible]

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ
مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

اور وہ سیکھتے ہین اوسکی تعلیم	جس سے اونکو زیان و سود نہین	اور جانا ہو وہ فی الاسکو	کہ جو کوئی خریدے بہ اودو

[illegible]

واسطے اوسکی آخرت مین نہین کوئی حصہ اور نجش اللہ دین اور البتہ ہی بری وہ چیز جسے بیچین ہین اپنی جان عزیز
گر وہ سمجھتی کہ جانتے یقین سحر وہ اختیار کرتی نہین

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۵

اور جو بیشک یقین لاتی یہود اے محمد کے دین پہ آتی یہود اور پرہیز سحر سی کرتے جملہ اعمال بد سی وہ ڈرتے
تو انہیں نیک ثواب اللہ سی پاس اللہ کی سی ہی بہتر جو وہ گمراہ جانتی ہوتے دین حق کیون نہ مانتی ہوتے
لینا دین ہم کتاب جو ملکی ازن سحر پر یہ جو ایسی مائل کیون ہر کسی پر ہی اصل سحر عیان مخترع اسکی پہلی تھی شیطان
پھر جو بابل میں تھے ملائک دو کرتی تعلیم سحر وہی جسکو پہلی کرتی خبر تھی اوسکی تئین کہ وہ ماحی ہے شرایع دین
پھر بھی کرتا اگر کوئی اصرار اوسکو سکھلاتی باہمہ انکار حق کو اک امتحان تھا منظور ورنہ سر تا بپا ہی اوسمین قصور
پس اسیواسطے کیا ارشاد کہ ہے شر اوسمین بل ضرر اور فساد بعض تفسیر مین کیا ہی بیان آئی دو نو فرشتی جبکہ یہان
اوس زمانہ مین تھے جو جادوگر جانتی انکو تھی پیغمبر تھی نبوت کے مدعی وے سب اونکی دعوی کا تھا وہ سحر سبب
تب یہ سحر اونکو حق نے بھجوایا قبل اوس معصیت سی وہ آیا تا کہ اونکی تئین کیا اعلام کیف سی سحر کی دیا اعلام
اہل دانش کو تاکہ سکھلا دین کیف وکم اوسکا انکو بتلا دین جب ملائک نے اوسکو سیکھہ لیا اہل دعوی پہ رد وقدح کیا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ

مومنو لفظ راعنا نکہو کہو انظرنا اور سنتے رہو اور وہی جو کرتی ہین انکار واسطے اونکی دردناک ہی مار
ہی روایت کہ منکران یہود بزم نبوی مین ہوتی جب موجود جو نہ سنتی کوئی کلام رسول راعنا کہکے پوچھتے مخذول
ہی رعانت ہماری فرماؤ پھر ہمین تم یہ بات بتلاؤ سیکھکر اونسی اہل ایمان بھی کہتی تھی لفظ راعنا کو بہی
حق تعالے نے منع فرمایا حکم انظرنا اونکو بھجوایا ہی جو چاہو تو راعنا کہنا یہی معنی رکھی ہی انظرنا
یعنے فرمائیے نظر ہمپر تکھو یون کہ تو رعانت کر اور تم آگے ہی سی سنتے رہو تا کہ حاجت نہ پوچھنے کی ہو
اونکو ہی لفظ راعنا مین دغا کہتی ہین اسلیے زبانکو دبا یعنی چرواہا تو ہمارا ہو کہتی ہین راعنا ہی احمق کر

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ

نہین رکھتی ہین دوست وہ کفار **عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ط** ہی کتابی جو کافر [illegible]

یہہ کہ منزل ہو تم پہ بہتر شے چاہتی ہین نہ وی یہود ذلیل
رب تمہارے سی جیسی قرآن ہے ہو نبوت بآل اسماعیل
یا نہ رکھتی ہین دوست کبر اسکو دوست رکھتی تھی مشرکان لئیم
کہ ہو تم مین سے کوئی پیغمبر ہو بہمیر ولید یا کہ نعیم

وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

اور خدا اختصاص کرتا ہے اپنی رحمت کو خاص کرتا ہے
جسکو چاہی عطا کری قرآن اور بڑا ہی فضل الٰہی دان

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ اَوْ نُنْسِہَا نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْہَآ اَوْ مِثْلِہَا ۚ

وہ جو موقوف کرتی ہم ہین عیان ہم او سی آیت سی لاتی ہین بہتر
یعنی منسوخ آیت قرآن ایک عاریکا صبر جون ہیں
یا کہ اوسکی تئین بھلاتی ہین ہم یا کہ لاتی ہین مثل اوسکی ہم
ولسی ہر ایک کے اوٹھاتی ہین ہم جیسے تحویل قبلہ ہی ہمدم

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کیا نہین تو نی اوسکو جانا ہے ہی تو لمای محو اثبات کہتی تھی نسخ آیت قرآن پس یہ ارشاد حق نی فرمایا
اوسکی قدرت مین ہی سوجود آ ہی آیت کا موجب بطلان عیب اس نے اوسمین کچہ پایا
وہ جو کرتی تھی طعن نسخ یہود طرف حق سی جو وہ تھی لاریب پر مین اضنا ہی پر دم
بدگمان سب پہ حق آتا ہے ہی آیت کا اونکی حق مین نسخ فرمائی دیکھکر کیا عیب چاہتی ہین سو وہ کرتی ہین ہم

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ

کیا نہ جانے ہی تو کہ حق کی تمیز ہی یقین شاہی زمان و زمیز
اور نہ ہی دوست غیر خدا تمکو اور نہ کوئی ممد ہی لوگو

اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْئَلُوْا رَسُوْلَکُمْ کَمَا سُئِلَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ ؕ
وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْکُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ

کیا بھلا چاہتی ہو اے مردم اور جو کوئی لیوی کفر بدل یعنی بہکائی سی یہود کی تم
کہ پیمبر سی اپنی پوچھو تم ساتھ ایمان کی السیتو دہ عمل راہ سیدھے کرو نہ اپنی گم
جیسے مسئول ہو گئی موسے تو گیا بھول راستا سیدھا یوں نہ اپنی ہی ہے آوہ شر
قوم نی اوسکی پہلی پوچھا تھا راہ سیدہی کو وہ گما بیٹھا جیسے موسی کی وہ فسا اندیشہ

وَدَّ کَثِیْرٌ مِّنْ اَہْلِ الْکِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَکُمْ مِّنْ بَعْدِ اِیْمَانِکُمْ کُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ
عِنْدِ اَنْفُسِہِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰہُ بِاَمْرِہٖ

چاہتی ہین کتابیون سی بہت | کردین کافر حسد سے وہی تمکو | پس کر درگزر تم اونکو معاف
مثل ایسا ایک حصہ عفیر | وہ حسد اونکی جیون مین ہو | اور نہ الاونجا ان تم معاف
کاش وہی پہیر دین رہی تمہاری | پیچھے اوس سے کہ وہ اوسکا | جب تک لاوی اپنے جواد
بعد اوسکی جولاوی تم یقین | اونکو حق درست ہی ہمرز | حکم اپنا کہی مراد جہاد

[illegible] ۹

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ط

تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہی | تا کہ وہ انتقام اونکی تئین | اور رکھو تم نماز کو قائم | اور دو تم زکوٰۃ کو دائم

وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ ط إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

اور جو بھیجو گے آگی ہر دم | وہ بھلائی کہ بھلائی تم | تم کرو گے یہان جو نیک عمل | پاؤ گے حق کی پاس سب تم | آخرت مین ملیگا اوسکا پھل | دیکھتا ہی تمہاری کام خدا

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارٰى ط تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ط
قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

اور کہین ہین جہود دیکر دوا | یہ جو دعوی کرین ہین تم | کہ نہ جاوی بہشت مین سوا | آرزو ہین ہین صرف اونکی تمام | کہ یہ کوئی جو ہوئی ہو سوا | اگر ہے کہ لاؤ دلیل اپنی تم | یا کہ وہ جو شخص عیسا | ہو اگر راست گو تم ایمدم

بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

کیون نہین بلکہ جو سونپ دیا | اور وہی صرف نیکی و احسان | اونہین کوئی خوف ڈر اونپر | آمد نہ مین یکیک وہی عنود | کر گئی ہی دین کو ابطال
یعنی جو اسی نیک کام بہا | اور وہی کرتی ہین ہین انکی سر | ہو وہ جو موسیٰ اللہ سے ہیود | کرتی آپس مین سے سجدہ مال
تو اوسکو ہی اوسکا جزو | کہتی ہین لیکن ایک نصاری | بیت باطل ہی اور ہی بیشتر | نہایت کو بحث سے
اپنی منہ کی تئین برتی | اوسکی رب پاس کامل اور پورے | کہ وہ تہی سب ایسی بحر آئی | تجتین باطلہ ہی الاہی بیشتر | تب یہ آیت خدا نی بہیجوائی

ع

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارٰى عَلٰى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارٰى لَيْسَتِ
الْيَهُودُ عَلٰى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ط

اور کہا اون یہود نی کہ نہیں | کچھ دین مین ملت پیدا | اور انکو نہی کسی طرح سے | کہ نہ مین راہ پر یہود درا

اور حالانکہ پڑھتے ہیں کتاب
کر کی فرزند و نسبت حق

اوسے روشن ہے باطل او صواب
ہیں ترسا دروغ زن مطلق
کہ انکار عیسےٰ اور انجیل

یعنے توریت سبہی موسیٰ
قوم ترسا کو بہی یہ معلوم
جملہ کافر ہیں یہ ہو ذلیل

جہوٹہ جانی ہین دین عیسائی
یعنی انجیل سے ہو مفہوم

كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۵

یون ہین جو کہ نہ تہی علم تمیز
دین و دنیا کی بابہمہ انصاف
پہلے رکہتی تہی دین ابراہیم

اونکی ہمہ بات ایسیہ دین
جسمین رکہتے ہیں ہمہ گرد خلاق
اب لگی چہونے تو ونکو لئیم
کہتے مشرک ہیں ایسی لوگونکو

اب خدا حکم اونہین فرماوے
یعنے مشرک عرب کے اور مجوس
رات اپنا باتی ہین دستا
کرتی معلوم دیکہہ صح کو

عدل و انصاف سے بہتیس اوسے
جو نہین تہی کچہ علم سی بانو
لگے ہیں جون یہود اور ترسا

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا

اور ہی کون اوس سے ظالم تر
باز رکہتا ہی مسجد و نسے جو خر
اور کرتا ہی سعی ویرانے

مسجد و نسے خدا کی منع کیا
ہی خرابی کا اونکی وہ بانے

کہ ہو ذکر اونہین نام خدا

أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۵

یعنے یہ فرقہ ستمگاران
نہیں اونکی تئین یہ شایان
کہ وہی اون مسجدوں مین نکلے
کرنیوالی ہون منع کسی در ڈر

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۵

اونکو دنیا کی بیچ ہی خواری
اہل تفسیر نے کیا تحقیق
او سمجہی سے تہے وی کہ قوم یہود
پس خداوند نی یہ فرمایا
بسر کعین خراب و ویران
پہر کیا اونکی حق مین ارشاد یون

یعنے جزیہ کسنے دینا جاری
کہ جو نصرانیو نکا تہا وہ فریق
راہ باطل پہ چلتی ہین مردود
کہ نصاریٰ نے زور جب پایا
کیا یہ انصاف حق سی اور عیان
ہی جو ایسا ہے اونکا عدل اور داد

اور اونکو ہی آخرت مین مار
آنکو حق یہ جانتی تہی وی
رکہتی عیسیٰ سے ہین عناد و خلاف
سب نے بیت المقدس کی ضد
کرتی آپس مین ہین تعصب اور لگا
ہی نہ لائق یہ اختیار اونکا

وہ بڑی مار جسکا نہ شمار
کہ سب عیسےٰ کو مانتی تہی دی
ظلم پر وہ اور ہم ہین بر انصاف
بلکہ حملہ یہود کے مسجد
دیتی ہین مسجدین خدا او جا
نہ ہی ملک و اقتدار اونکا

اختیار کسنے ... ۱۲
مانع مسجد بیت المقدس
بخت نصر و
بقولی مجوس
وبقولی نصاریٰ
۱۲

قصد کعبہ بحکم یزدانے ہو گئی سب تباہ نصرانے ظلمت ملک شام سے تن صبح اسلام کی ہوئی روشن
اوسکی بابت گئے سب ارکے تہتا اہل اسلام کی وہ آیا اہتد

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور ہی اسکے خدا کی تمام شرق او غرب اسی مقام بس جدھر لاؤ اپنی منہ لوگو پھر ادھر ہی ہے حق کے ہمراہ
حق ہے بیشک بزرگ بخشا مغفرت کی ہی جسمین گنجائش الیساع کہ ہی وہ دانا تر مومنوں کی صلاح سے ہے خبر
ہی روایت کہ یک گروہ صحا کہیں مسجد میں ابر و سحاب سمت قبلہ کی اشتباہ میں ہے کار فرما ہوئی تحری کو
پھر جب ابر سے نکل آیا تب تحری کو منحرف پایا جب کہ آئے وہی سب نبی میں علم او دین کے سفینہ میں
آئی حضرت سے عرض حال کیا او قضا کی لئی سوال کیا تب خدا نے بھیجی آیت یہ تھا غمین اونکی آئی آیت یہ
اہل تحقیق نے بطرز شگرف نظم اوسکو کیا ہی حرف بحرف از پئی اینما تولوا خوان ثم وجہ اللہ ہست ہم دان
یعنی آنسو کہ روی قصد آرے تا حق نہ دیں ستم نکد ارے وجہ حق کان بود حقیقت او باشد انجا بسوی او کن رو
ہیچ جا انکرد استثنا لیس او عین حق عیانا ہمہ جا عارف حق شناس را باید کہ بہر سو کہ دیدہ بکشاید
بینہ آنجا جمال حق پیدا بگسل از جمال حق عطا

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝

اور بولی یہود اور ترسا رکہتا اولاد کی ہیں جسے خدا پاکی اوسکو ہی وہ نرالا ہے نہ وہ نقصان عیب والا ہے
ملک ہی خاص اوس خدا کی تئیں جو میان سب کے ہے اور زمیں آسمان اور زمین میں جو سب حکم بردار اوسکی ہیں وہ سب

کہ نبوالا ہی اسکا یقین بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط جسنے ہیں آسمان اور زمین

ہی تفاسیر معتبر میں رقم کہ ہی لفظ بدیع ایک علم اوسکی معنی کہی ہیں بے تمیز خالق جملہ آسمان زمین
جسنے شمس و زمین کیا پیدا آسمان اور زمین سراپا ہی عجب ایک وہ مبارک نام ارض و افلاک کا ہی اوسی سے قیام
اوس سے قائم فلک ہی و گر قبلہ یہ زمین اور درخت اوسکی سبب پڑہکی اس اسم کو بقصد اخلاص پایا ہو سعانے قید سے تہا خلاص
برکت سے وہی اوسکے شاہ ہوگئے صاحب شوکت اور جاہ ہوئے

وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

اور عذر کرتے جو کرتے کفار | ایسے نہیں ہیں غیر اسکے مدار | کہ وہ کہتا ہمسے سو تو اب | ایسا ہو ہی محض بے تب

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ

اور کہتے ہیں جنکو علم نہیں | تھے مشرکین اہل کتاب لعین | کیوں نہ کرتا خدا ہمسے کلام | یا نہ کیوں بھیجتا ہمکو پیام

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ○

یوں ہیں کہتے یہی تھے انکے بزرگ | بات انکی ہی ہے نبوت بشیر | ایک ہی ہیں دل انکی اور قلوب | رکھتی سب ہیں وہ ایک اسلوب
ہمنے بیشک بیان نشانے کئیں | واسطے قوم کی جو لائے یقین | تھی جو پہلے یہود اور ترسا | تھا اسیطور سے کلام انکا
کہتے اپنی نبی سے وہ سب تھے | جسطرح کہتے ہیں یہ مردم اب

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ

ہمنے بھیجا ہی تجکو حق کیساتھ | کہ دے تو قرآن و دین ہی ہیں | مومنوں کی خوشی سنانی کو | بیم کفار کی بتانے کو
اور سوال تو نہ ہووے گا | اہل دوزخ سے یا یہی تیرا | یعنی تجپر نہیں ہے کچھ الزام | کہ نہ لائے وے کس لیے اسلام
کہتے ہیں یوں ہے اسکا شان نزول | کہ لگے کہنے ایکدن رسول | جو کہ وہ یہود و گبر و ان | کچھ دکھائی اثر غضب کا نہاں
یکبیک لیا ہے خوف و بیم و خطر | ہر بسر آئین راہ سید بر | تب اثر تکو جو نہ ہوا | یعنی حضرتکو منع فرمایا
کہ یہ اہل جحیم ہیں کفار | تجسے ہووے نہ انکا استفسار | تو ادا کر فقط رسالت کو | دیکھ یوں انکی ہیں ضلالت کو

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

اور ہرگز نہ تجسے خوش ہوں یہود | اور ترسا نہ تجسے ہوں خوشنود | جب تلک تو نہ انکا تابع ہو | تا کہ انکی نہ لیتے ملت کو

قُلْ إِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى

کہہ یہ انکو جو ہوں ساتھ شریر | دین و ملت کی اپنی الیسیر
راہ اللہ کے تو دکھلاتا | ہے وہی راہ راست بتلاتا | سالک مسلک ہدی ہوتے نہیں | تابع منہج خدا ہوتے نہیں
کیا ہے گمنش یہود و نصرانی | مجکو راہ ہدی سے ارزانی

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ

اور اگر تو چلیگا اسی سر پر | مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ | خواہشوں انکی اور ہووا ہیں

بعد اس علم کی جو آیا ہے | جسکو اللہ نے بہجایا ہے | تو نہ تیرا کوئی حق سے حامی کار | اور تیرا انہیں کوئی یار

گرچہ ظاہر نبی کو ہی ارشاد | لیک امت پہ ہی یہاں ہی اونکی مراد

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ط

وہ کہ ہمنے کتاب دی انکو | جسکو اوسکی سمجھ سے بہرہ ہو | پڑھتے ہیں اوس کتاب کو ویسا | جسطرح چاہئے اوسکے پڑھنے کا

وہی پڑھنے سے پیش آتے ہیں | أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ط | تھا اوسکی یقین لاتے ہیں

پڑھکی توریت نسل اسلام | سمجھے قرآن کو جو رب کا کلام | یکبیک وے یہود نیک سیر | لائے ایمان دین نبوی

یا کہ انجیل پڑھکی نصرانی | حق سمجھکر کلام یزدانی | آئے حبشہ سے ہمرہ جعفر | لائے ایمان پیش آنسرور ٥

یا کہ ہیں مومن اوس سے تعبیر یہاں | کرتے ہیں حمل یہ وقرآن

اور جو کوئی اوس سے منکر ہو | وَمَن يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ع | تو وہی پاتین خسارہ کو

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ٥ ع

اے بنی اسرائیل یاد کرو | میری احسان اور نیکی کو

وہ جو احسان ہمنے تمپہ کیا | اور یہ بھی کہ تمکو فضل دیا | بیچ ساری جہان و عالم پر | یعنے ہر طرح کے عنایت کر

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ٥

اور ڈرو اوس عذاب کے دن سے | اے بچو اوس عقاب کے دن سے | کہ نہ اوس روز کام آوے گا | کوئی شخص اور جی کسیکے ذرا

اور نہ مقبول اوس سے بدلا ہو | اور سفارش نہ سود دے اوسکو | اور نہ انہیں سے مدد کیجے جائین | یار و ناصر کوئی نہیں پائین

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ط

اور کرو یاد اے نبی کریم | جب کیا امتحان ابراہیم | اوسکی رب نے کئی سخن فرما | پس پورا انہوں نے بجالایا

وہ جو کلمات ہیں یہاں ارشاد | ہیں اوامر نواہی اوس سے مراد | یا مناسک وے حج کی تہی تمام | یا کہ تہی جملہ فطرت اسلام

ہے مجالس میں اس طرح مسطور | ابن عباس سے وہ ہے مذکور | کہ جو کلمات ہیں یہاں ارشاد | اور اسے انسانکی ہیں خصال مراد

[illegible] مسواک و استنشاق | مضمضہ اور قص شارب جاق | نتف ابط اور حلق موی زہار | اور تقلیم ناخن و اظفار

[illegible]

اور دونو طرح سے استنجا / اور جتنے بھی بعض نے ہے لکھا
اونکو تھی فرض اور ہمیں مسنون / ہیں احادیث معتبر میں یون

اوس خداوند نے یہ فرمایا / اونکو تابع جو اس نمط پایا

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا

کہ میں کردون تجھے بفضل تمام / جملہ مردم کا پیشوا و امام

قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ

کہنے اس طرح لگا وہ تبھی / اور اولاد میں میری بھی
بولا خالق کہ پہنچیگا نہیں / عہد میرا ستمگروں کے تئیں

عہد جو اسجگہ ہوا ارشاد / ہے محبت خدا کی اوس سے مراد
یا اوسی رحمت خدا پہچان / ہے رسالت صحیح تر تو جان

بعض تفسیر میں ہے یون مسطور / آل یعقوب ایسے تھے مغرور
کہتے ہیں ہم جملہ نسل ابراہیمؑ / سو ہے بخشش خدائے کریم

رکھتے ہم سب ہیں دین ابراہیم / ہے یہی دین مستقیم قویم
وعدۂ حق جو وہ ہوا موعود / ہے ہماری لیے وہ سب معہود

اونکو سمجھائے ہے خدا اسطور / کہ ذرا تو کرو تم اسمیں غور
ہمنے وعدہ جو پہلے فرمایا / نہ تمہارے وہ تئیں آیا

بلکہ اولاد سے وہی ہیں مراد / چلتے ہیں راہ ہو کے جو منقاد
اونکی فرزند دو تھے پیغمبر / ماہ و خورشید سے ہی منور تر

دوسرا اسحاقؑ ایکدت تھا / اونکی اولاد میں شرف وہ تھا
اب وہ بھیجا آل اسمعیلؑ / دونوں کی حق میں تھی دعا خلیل

اور اللہ نے یہ فرمایا / کہ ہمیشہ سے ایکدین آیا
بھیجتا تھا جو انبیا کی تئیں / لاتے سب اسکی تئیں تھے اور یقین

اب دیا تمنے ہاتھ سے انصاف / چھوڑ بیٹھے اوسی بضد خلاف
ہیں اوس راہ پر ہو تم تنہا / مان مگر جو کہتے ہیں انکا

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا

اور کر یاد جبکہ فرمایا / یعنی کعبہ کو ہمنے ٹھہرایا
حاجیوں کی یہی مقام ثواب / کہ نہ کچھ اوس ثواب کا ہو حساب
اور کیا ہمنے اوسکو جائے پناہ / کہ نہ اوسمیں ہو قتل و کشت کی راہ

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی

اور پکڑو مقام ابراہیم / یعنی جائے قیام ابراہیم
اوسپر تم نماز کے جاگہ / کہ وہی امتیاز کے جاگہ

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ

اور دیا ہمنے عہد حکم جلیل / ہمنے سوئے خلیل و اسمعیل
کہ رکھو میرے گھر کو پاک او صاف / واسطے اونکی جو کریں ہی طواف
اور جو اعتکاف لاویں بجا / اور کریں جو رکوع او سجدا

پاک کر کعبہ الٰہی ہے تو خانہ دل — کہ وہی جان جہان کی ہے منزل — سب تعلق سے پاک کر اوسکو — دیکھیے اوسمیں دخل غیر نہ ہو
اسطرح سے جو مصفا فرماہی — نور وحدت کا اوسمیں تو پاوہی

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ

اور کیا یہ وہ دعا تو اب — جبکہ بولا خلیل رحمٰن سی رب — کر تو اسکو کہ جسمیں ہے یہ گہر — شہر ایسا کہ جسمیں کچھ نہ ہو ڈر
اور روزی دے اوسکے لوگونکو — میوؤنسی جو کہ لایا ایمان ہے — اونسی لائی خدا پہ جو ایمان — اور روز اخیر پر اے جان

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ۝

حق نے فرمایا اور جو کافر ہو — دون میں تہوڑا فائدہ اوسکو — پھر بلاؤں میں اوسکو بیس — درمیان عذاب نار و سقر
اور سقر جا ہے یہ گشت بد — اوسمیں رنج و عذاب ہیں بیحد

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُؕ

اور کریاد اوسکو اے سرور — جب اوٹہانے لگے خلیل وہ گہر — اے بنانے لگے اساس خلیل — اور ہمراہ اونکے اسمٰعیل
ملکہ وہی بکید گر بناتی تہی — اوسکی اصل اوسنے بنا اوٹہائی تہی — سر پہ لاتی حجر تہی اسمٰعیل — اور بنا وہ گہر تہی خود وہی خلیل
الغرض جبکہ بن گیا وہ گہر — ہاتھ اپنے اوٹہائے اوپر بسر — عجز اور انکسار اقرار سے — یوں لگے عرض کرنے بار یسے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۝

رب ہماری قبول ہمسے کر — توہی سنتا ہے جاننا ہی سیر — سننے والا ہے تو ہماری دعا — نیت دل کا توہی ہی دانا

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ۪
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَاۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۝

اے ہماری رب اور کر ہمکو — حکم اپنا اوٹہانیوالا تو — حکم بردار ہمکو اپنا کر — ہم جو دو نو بسر ہیں اور پدر
اور اولاد سے ہماری تو — اپنا منقاد ایک امت کو — اور اونسے ہمکو حج کی تو دکھلا — اوسکی دستور ہمکو سب بتلا
اور کر ہمکو تو کرم سے معاف — ہو جو واقع کوئی قصور و خلاف — توہی توبہ پذیر ہی تحقیق — توہی بیشک ہی مہربان اے شفیق

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۵

اے ہماری رب اور دے تو اونکو
اور سکھلا دے ستودہ صفات
اونمین سے اک رسول خیر کا
اونکو قرآن اور نیکی بات
تو تو غالب ہے اور توانا ہے
کہ پڑھے اونپہ وہ پیمبر دین
اور فرماے پاک اونکی تمیز
تو تو بیشک حکیم و دانا ہے
پر لیسر تیری آیتونکی متین
اور سنوارے وہ اعتقاد و دین

وَمَنْ يَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ

اور بھلا کون پھیرتا ہے رو
راہ و دین خلیل سے جو بد
کون رکھتا ہے نا پسند لئیم
راہ و دین قویم ابراہیم

إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا ۖ

ہان مگر اسکو جو خوار کرے
اختصاص او سکو ہی نبوت ہے
بیوقوفی نے جو اختیار کرے
یا کہ بخشش ہے اور فتوت ہے
اور ہمنے کیا ہے خاص اوسکو
یا کہ تعمیر بیت ہی خاص
اس جہان میں ہے اختصاص اوسکو
یا عبادت سے تھے جو خواص

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ

لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور وہ ہی آخرت میں الشیہ دین
اور کیا دھیان کہا اوسکو
اوسکی رب نے کہ اب مطیع ہو
اوس سکو کہ ہے رب جہان
بولا اسطرح سے وہ ابراہیم
حکم مین جسکے ہے زمین و زمان
پانیوالون صلاح سے ہی کے
کہ مین اپنی ہے دین کی تسلیم

اور وصیت یہ کر گیا وہ خلیل
وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ
اپنی بیٹونکو اور اسرائیل

يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

یعنی اے بیٹو میرے او فرزند
حق نے تمکو کیا ہے دین پسند
پس نہ مرو مگر اطاعت پر
یعنے اسلام پہلے تم لا کر

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ
مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

کیا بھلا تم وہان تھے حاضر جب
بولے وہ بیٹے کہ ہم تیرے رب کو
پہونچی یعقوب کو تھی موت جب
اور رب تیرے جد اور اب کو
جب کہا اوسنے بیٹون اپنے کو
باپ دادونکا ہے تیری جو خدا
تم بھلا پیچھے میرے کیا پوجو
ہم عبادت کو لائینگے اوسکی بجا

ع

تھی جو آبا خلیل و اسماعیل
اور اسحاق پیشوا ای سبیل
ہی خدا ایک اور ہم یکسر
ہین اوسیکے مطیع و فرمان بر
نسل آبا کی عزت اور اکرام
رکھتی اجداد ہین او اعلام
تحت آیا ہی اسلیے ارشاد
جد و عم اسجگہ پہ رکھو یاد

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یہ کہ جسکا بیان ہوا یکسر
یک جماعت جو گئی ہے گذر
جو کمایا اونہون نے اونکا ہے
اور کماؤ جو تم تمہارا ہے
اور پوچھی نہ جاؤ گے اوس سے تم
کرتی اعمال تھی جو وہ مرقوم
ہی تفاسیر معتبر مین لکھا
کہ عقیدہ یہود کا یہ تھا
اپنی آبا کی جانتی تھی وہ کام
حق مین اپنی اثر پذیر تمام
رکھتی طاعت سے اونکی خشم تو آب
ایسے ہے کفر سی ہی ہم عذاب
بس آیت سے ہوگیا مردود
وہ جو رکھتی تھی اعتقاد یہود

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا

اور کہتی ہین وہی کہ ہو جاؤ
ہود و ترسا کہ راہ کو پاؤ
کہہ محمد کہ مانتا ہین نہین
ہود و ترسا کا دین اور آئین
بلکہ پکڑی ہین راہ ابراہیم
کہ وہ ہی راہ مستقیم و قویم
یا کہ مائل تھی سر کجی سے خلیل
دین اسلام کی طرف بے قیل
کہ بنی علیہ السلام اسکی ہین
فرق کیا ہی میان ملت و دین
گرچہ دونو کا ایک ہی مدلول
لیک فرق اسطرح ہوا منقول
کہ وہی دونو ہین متحد بالذات
مختلف ہین باعتبار صفات
جب غرض شرع سی اطاعت ہو
دین کہتی ہین اوس شریعت کو
جب کیا جاوی اجتماع بشرع
کہتے ہین ملت اوسکو اہی نوع

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ

اور نہ تہا مشرکو کسی ابراہیم
راہ و مسلک تہا اوسکا دین قویم
بولو لائی خدا پہ ہم باور
اور جو نازل کیا گیا ہم پر
اور جو نازل کیا گیا بخلیل
اور اوتارا گیا بہ اسماعیل
اور باسحاق نام پیغمبر
اور جو یعقوب اوسکی بیٹون پر
بس تھی وہی صحائف یزدان
کہ وہی اوتری خلیل پہ ایمان
چلتے اونکی آل اور اولاد
اون صحف کے تھی حکم کی منقاد
کو نہی رکھتا نہ تھا کتاب جدید
تھی مطیع صحف و جملہ سعید
اسکی تھی اون صحف سے ہی مالوف
جان اور دل سی اونپہ تھی مصروف
اسلیے نسبت نزول عیان
کی ہی اونکی طرف خدا نے بیان
اسکی کرتی وہی تھے اوسپہ عمل
گویا اونپہ تھی وہی صحف منزل

وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ

اور کہتے ہیں اوسپہ ہم ایمان
جو کہ موسیٰ کی لی گئی تہی عیان
اور دیا جو گیا تہا عیسے کو
کہ وہ انجیل اور نبوت ہو
اور نبی جو گئی ہیں پیغمبر
اپنی رب سے کتب یکسر

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

ایک میں اونسی فرق کرتے نہیں
اور ہم ہیں مطیع حق کے تئیں

فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا

پہر جو لاوین یقین وہ بہی ایسا
جسطرح کہ لائی تم ہو یقین
تو وہی تحقیق پاوین سیدہی راہ
پہونچین مقصود کو ناگاہ

وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ

اور جو پہر جائین تو وہی یکسر
ہین خلاف اور ضد کئی پر
خوف مت کر تو اے رسول اللہ
کر سکین کچہ نہ تیرا وے گمراہ

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

سو کفالت یہ تہی اونکو خدا
جب ان آیات کا نزول ہوا
اہل اسلام سے کیا آغاز
کہ ہی صبغہ ہمارا ایک آئین
کیا ہی صبغہ بتا تو مجکو سلام
اپنی ہولو دہقت وزرہ کو
دین سے غیر کے وہ پاک ہوا
دین میں اپنے جسکو لاتی تہے

شر اعدا سے تجکو دی وہ بچا
یہ گئی سب یہود اور نصاریٰ
دین آئین کا اپنی فخر اور ناز
اور تمہاری وہ دین میں نہیں ہے
کسکو صبغہ سمجہتے ہین یہ خام
زرد پانی میں غوطہ دیتے ہی
کہا کی غوطہ وہ ہو گیا ترسا
زرد پوشاک اوسی پہنا لیتے تہے
تا اس آیت کو لائی حق آمیز

اور وہ سنتا ہے ہر سخن اور بات
سب مخالف ہوئے یہ ہمیشہ
اتفاقاً کہین بفخر تمام
اگلی آیت کو حق نے بہجوایا
بعض تفسیر میں یون مسطور
رکہتے یہ اعتقاد تہی وہ عنود
اور موضع مین تہا ان مرقوم
ڈالتے تہی وہی ایک زرد آمیز
تا کہ یون دین جواب سرور دین

اور وہی جانتا ہے مخفیات
پیش آئی حسد سے اور شر سے
اہل اسلام سے کیا یہ کلام
اوس سے رد قول اونکا فرما
تہا نصاری کا اسطرح دستور
کہ وہ اب پاک ہو گیا مولود
تہا نصاری کا اسطرح مرسوم
اونکو صبغہ وہی جانتے یکسر

صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ

رنگ اللہ کا ہی اور کسکا
بہتر اللہ سے ہی رنگ بہلا
یعنی رنگتا ہی جسطرح نر دا
غیر کو اسلام تاب کہان
اور ہم ہین اوسی خدا کو خاص
بندگی کرنیوالی با اخلاص
جب لگے کہنے یہود و نصاریٰ
دوسری بار پہر بتاو اسنے

ہم ہیں فرزند و پرستار خدا
قدر و عزت میں ہو مومنوں سوا
قدر احباب و عزت فرزند
محقق ہی ہیں دانشمند

اگلی آیت کو حق نے بھیجا یا
یوں نبی کو جواب بتلایا

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ
وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ

کہہ کہ تم سے جھگڑتے ہو تم کیا
مدعی کیا ہو درمیان خدا

اور وہ اللہ ہی ہمارا رب ہے
اور وہ اللہ ہی تمہارا رب
اور ہماری عمل کے ہمکو جزا
اور تمہاری عمل کے تمکو سزا

اور ہم واسطے اوسکے ہیں خالص
کر نیوالی عمل ہیں با اخلاص

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ
وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ

کہتی ہو کیا یہود ترسا تم
یا کہ کہتی ہیں جملہ وہی مردم

یہ کہ بیشک خلیل و اسمعیل
اور اسحاق اور اسرائیل
اور اولاد اوسکی ہیں ترسا
سو دتھی یا کہ دین ترسا یہ

قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ

کہہ کہ تم جانتی بہت ہو کیا
یا سوا جانتا ہی تمسی خدا
اور ہی کون اوس سے ظالم
جو چھپاوے گواہی اظہر

وہ جو اوس پاس حق سے آیا ہے
اسی کتاب خدا میں پایا ہے
ہی اہل کتاب پر تعریض
کہ نبوت سے کرتی تھی تنقیص

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

اور نہ غافل ہی حق عز و جل
اوس سے جو کرتی ہو تم ان عمل

ہی جو کتمان حق تمہارا کام
اوسکو جانی گے ایزد منعام
ہی نبوت کا جو تمہیں انکار
حق پہ روشن ہے سب اوسی کا سار

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ
وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یہ جماعت تھے ایک تا سر
کہ تحقیق جو گئی ہے گذر
جو کمایا اونھوں نے اونکا ہے
اور کمایا جو تم تمہارا ہے

اور پوچھی نجاؤ اوس سے تم
کرتے اعمال تھی جو وہی مردم
ہی یہ تاکید کے لیے تکرار
اور تنبیہ کے لیے اشعار

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ

قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي

لیکن فرا... بعض ... بخطاب

پارہ دوم الثانی

اب کہیں گے بیوقوف ان لوگ	من يشاء الى صراط مستقيم		الٹی جو کفر و شرک کا ہین روگ
کہدیا کسنے پہیر انکا کر	اونکو قبلہ سے انکے تھی جس پیر	اسی حماقت سے وہی کہیں گے ان	لگی تہا سے ہر مسلمان کہتے تن
کہہ تو اے فخر مکہ و یثرب	کہ خدا کا ہی مشرق و مغرب	جسکو چاہے وہ دکہائے سیدہ راہ	پہر قبلہ کو مونہہ بیک ناگاہ
اہل تحقیق سے یون منقول	جب ہوئی رونق مدینہ رسول	بعد یکسال او رماہ چہار	حکم حق اسطرح ہوا صادر
کہ ترا جیسے چاہتا تہا دل	جانب قبلہ ہوئی مستقبل	کرداانی تو مدام نماز	رہ توجہ سے بیت قدس کے باز
سفہا سے منافقان و یہود	جانکر اس سخن کو نا محمود	یون لگی کرنے ہمدگر سے کلام	کب نہ سے ہو سط لکا کام
کہ وہ چہوڑا انبیا کی قبلہ کو	متوجہ ہو سوے کعبہ ہو	ہست پہلی ہے دی نبی کو خبر	ہو تو قول سے جو سخن ہو سر

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

اور اسیطرح ہمنے فرمایا	یعنے قبلہ کو جیسے ٹھہرایا	تمکو اے پیروان پیغمبر	ایک فرقہ میانہ و بہتر
تا کہ تم ہو گواہ لوگون پر	اور پیغمبر گواہ ہے تمپر	ناس سے ہمن مراد ہی کفار	جنکو پیغمبری سے تہا انکار

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ

اور نہ قبلہ وہ ہمنے ٹھہرایا	جسپہ تو اب ہے یا کہ پہلی تہا	ہان مگر یہان لیوین ہم اونکا	کون ہے تابع رسول نہ ہو
کون پہر جائے ہی اپنے پا	چہوڑ کر پیروی پیغمبر	یعنے قبلہ کو جو کیا تحویل	آزمائش تہے قصد جلیل

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ

اور البتہ تہی وہ بات ثقیل	یعنے بہاری تہی اور گران گزری	ہان مگر اونپہ جنکو دیوے راہ	جانب قبلہ حضرت اللہ
بخلاف یہود بد اندیش	ہر دم ایک تازہ کرتی تہی تشویش	دی جو صحابہ قبل از تحویل	اوٹہانے سے ہوئی انتقال جلیل
بعض سے اپنے او رطالت	کرتی نسبت او نہین ضلالت	کہ مسلمان وے کس طرح سے ہوئے	قبل تحویل قبلہ جو وے موئے
کیسے اونکی ہوئی نماز ادا	قبلہ اونکا ہمارا قبلہ تہا	اگلی آیت کو حق نے بہجوایا	زعم اونکا اور شک دور فرمایا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ١

نقل سعید بن زرارہ رضی اللہ عنہ و براء ابن عازب رضی اللہ عنہ

اور نہیں ہے خدا کا وہ انداز کہ وہ ضائع کرے تمہاری نماز
ساتھ لوگوں کے ہے مع التحقیق بیشک وہ ہے مہربان و شفیق

قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ

دیکھتے ہم ہیں اے نبی بیشک پھرنا مونہہ تیرا کا سوے فلک
یعنی تیرا وہ انتظار تمام ہم پہ روشن ہے اے بلند مقام
امر تحویل ہے جو تیری مراد ہمکو منظور ہے یہ رکھہ تو یاد

پس ہم البتہ پھیرینگے تجھکو

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠

ایسے قبلہ کو جس سے تو خوش ہو

جبکہ آئے یہود بد اندیش ساتھ تعریض کے رسول کے پیش
یوں لگے کہنے وے ہمارا دین جو محمد کو اختیار نہیں
کیوں کرے ہے نماز اپنی ادا سوی بیت المقدس وہ بھلا
یا وے کہتے تھے یوں ہاں انکو داب کہ محمد اور اوسکے سب اصحاب
سمت قبلہ اونکو تھی ممتاز دیکھی جبتک نہ تھی ہماری نماز
سنکے سب انکو جواب رسول دل میں اس بس ہوے حزین و ملول
کی تمنا کہ بیت ابراہیم پھیر ا قبلہ کرے کریم و رحیم
دیکھتے تھے وے آسمان کی طرف تا کہ تحویل سے وہ پائیں شرف
ناگہاں آئے حضرت جبریل یکبیک لائے آیت تحویل

یعنی پھیر اے نبی اب اپنا رو

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ

جانب مسجد الحرام کے تو

ہے تفاسیر معتبر میں رقم آیا حضرت کو حکم یہ جسدم
نصف شہر رجب اور پیر کا دن سال ہجرت سے دوسرا تھا آن
مسجد سلمہ میں رسول اللہ ﷺ جبکہ دو فرض پڑھ چکے ناگاہ
حکم تحویل ناگہاں آیا تب توجہ نبی نے فرمایا
پھیر ا صخرہ سے جانب میزاب اپنا مونہہ یکبیک بصد شتاب
یار عشرہ مبشرہ کے تمام پھر گئے ہمرہ سبھی انام
ہے وہ مسجد ابھی تلک معروف اسم ذو القبلتین سے موصوف
اگلی آیت خطاب عام کو ہے امت سید الانام کو ہے

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ

اور جس جا کہ ہو تم اے مردم پھیر و اپنے مونہہ اوسکی جانب تم
سمت قبلہ کی پھیر کر مونہہ کو جس جگہ جا ہو تم نماز پڑھو

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور بیشک دیے گئے جو کتاب جانتے ہیں یہ بے ایمانی باب
کہ یہ بیشک درست ہے تحویل اور انکے رب کی طرف سے حکم جلیل
اور نہ غافل ہے ایزد علام اون سے جو کرتے ہیں یہود وہ کام

وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ

اور قسم ہے خدا کی اگر تو	جو تو لاوی کتاب والون پر	نشانی اور معجزونکی تئین	تیری قبلہ پہ چلین گے نہین
	اور نہ تو مانی اونکی قبلہ کو	پیروی تجھسی کچھ نہ اونکی ہو	

وَمَا أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُم بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ○

اور بعض اونسی مانتی ہین نہین	قبلہ بعض دوسریکی تئین	اور جو چلنی لگی تو اپنی پھر	خواہشون اونکی اور جانون یہ
بعد اس علم کی جو آیا ہے	حق سے تیری تئین پہنچایا ہے	ہو وہی البتہ اونسی تو اسدم	کرنیوالی جو ہین وہی وہ ستم
	گرچہ ہی یہ خطاب حضرتکو	لیک مرجع سب اونکی امت ہو	

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۘ

جنکو توریت ہمنی کی ہے عطا	ہین وہی پہچانتی نبی کو بجا	جیسے پہچانی اپنی بیٹونکو	کہ نہایت وہ اونپہ روشن ہو

وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ○ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ○

اور البتہ اونمین ایک گروہ	حق چھپاتے ہین جانکر تحقیق	حق جو رب سے تیرے ہو تجھکو	بس نہ کچھ شک تو لاوے والا ہو
ہی ہمیشہ گو گرچہ یہ ارشاد	ان پہ ظاہر ہے یہ مراد	امر قبلہ مین تا کرے ہی شک	لاوین ہرگز کسیطرح نہ شک

ع

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ

اور ہی ہر کسیکو اکطرف			جو کہ ہی دیندار اہل شرف
کہ وہ منہ اوسطرف کو کرتا ہے	اوسکا وہ قبلہ معلی ہے	یا خدا پہیرتا ہے منہ اوسکا	بعض تفسیر مین جیسے لکھا

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ

پس کرو سبقت او نیکی تم			نیکیونکو مدام ای مردم
ہی انس کا مطلب استقبال	سمت کعبہ کا یعنی وسیاسال	[illegible]	ہر شخص کا ہی ایک شعور
کہ وہ ہو ہاے اکطرف مصروف	اوسکو کرتا ہی قبلہ مالوف	قبلہ جان ہے یہ اوسہ کو	متوجہ اوسی طرف ہو دائم
پر وہی عاشقان یزدان ہین	پیر غرق بحر عرفان ہین	اونکا قبلہ ہی تم رحمہ اللہ	ہی حقیقت یہ اونکی عین نگاہ

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ

جسجگہ اور جہان کہین تم ہو			جمع کرلایگا خدا تمکو
اہل اسلام اور اہل کتاب	ایکجا ہو کرینگی وہی حساب	ہو نہین اور رونق فنا سکی اسے	حق و باطل سبہونکو ہو تا [illegible]

بیشک رب اوپر ہر حق	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	حکم تہے بیچ قادر مطلق

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور سفر کو جہان سے نکلے تو	پہیر وقت نماز اپنا رو	سوی مسجد کہ محترم ہے	یعنے باعزت اتم ہے وہ
اور یہ تحویل تو ہی حق اوسکی	تیری ربکیطرف سے ہی بیشک	اور نہین ہے خدائے عز و جل	بیخبر اوس کرتی ہو جو عمل
مسجد مکہ محترم ہے جو	کہتی ہین مسجد الحرام اسکو	کہتے اسواسطے ہین اوسکو حرام	کہ وہان منع کتنے ایک ہین کام
جسطرح منع قتل انسان ہے	جسطرح منع صید حیوان ہے	اور منع و حرام ہی اوسجا	کہودنا گہاس اور درختونکا

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ

اور جس جانگہ سی نکلی تو	شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ		پہیر پہیر نماز اپنا رو
جانب مسجد ای نبی زمن	کہ وہ مسجد ہی محترم ہمہ تن	اور تم جسجگہ ہو ایمردم	پہیر و مونہہ اپنی اوسکی جانب تم
تاکہ لوگونکو تمسے جہگڑا ہو	دفع ہو طعن و حجت بدخو	طعن کرتی تہی یون یہود لعین	کہ ہمارا جو حق نہین ہے دین
کیون محمد ہماری قبلہ کو	مونہہ کری جبکہ وہ نماز ہو	ایسی ہے طعن مشرکونکا تہا	ہر کوئی اہل شرک کہتا تہا
کہ محمد نے کیا خلاف کیا	قبلہ جدسی انحراف کیا	پس جب آئی یہ آیت تحویل	نہ ہی پہر کسیکو کوئی دلیل

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

پر جنہون نے کیا ہی ظلم تو تم	اون سے ہو ڈر مت کوئی اے تم	پس ڈرو مت تم اونسی ایمردم	کعبے کی سمت کی مونہہ کرو سب تم
	اور ڈرو مجہسے سردم ہر آن	جان و دل سے ہو متابع فرمان	

اور مونہہ اپنی اسلیے پہیرو	وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ		تاکہ پورا کرون مین ای لوگو
اپنی احسان و فضل کو تم پر	یعنے بخشش کمال فرماکر	واو ہی عاطفہ جو اسجا پر	عطف ہی کلمہ لئلا پر

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

اور شاید کہ راہ تم پاؤ	شرع کی راہ راست پر آؤ	جسطرحکہ ہمنی بہیجدیا	تمکو پیغمبر ایک تم مین کا

گروہ پڑھتا ہی تم پہ ای لوگو | سبسر آتیون ہمارے کو | اور کرتا ہی تمکو شرک سے پاک | پاگناہونکی لوث سے چرکی پاک

او سکھاتا ہی ستودہ صفات | تمکو قرآن اور سکی بات | او سکھاتا ہے وہ ہماری تکمین | جسکو تم جانتی کبھی تھی نہین

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

پس کرو ذکر دل سے میرا تم | مین کرون تمکو مغفرت سے تمام | نیک اعمال سے جو یاد کرو | تا کرون یاد تمکو امیر دم

جو کرو مجکو بندگی سے یاد | انبی قربت سے مین کرون مامور | جو کرو یاد مجکا بالتعظیم | بدلی اونکی بہشت دون تمکو

جو محبت سی تم کرو مذکور | | | مین کرون یاد تمکو بالتکریم

پیش آوے جو ذکر فانی سے [illegible] کہ یاد کرو دل و رجان سے مراد

وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا
بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۵۵

ع

اور مانو تم اب میرا احسان | مت کرو ناسپاس او کفران | مومنو چاہو تم مدد ثبات | اور طلب تم کرو مدد صلوٰة

بیگمان ساتھ ہے اونکی یزدان | کرنیوالی جو صبر کی مین ہان | بعض کہتی ہین اسطرح جاؤ | اسجگہ لفظ صبر سے مراد

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ

اور کہو مت جو کوئی مارا جاے | زندگانی سے اونکا ہی حرمان | ہی روایت سبب ہوی مقتول | درمیان طریق در راہ خدا

کہ وہ مردے ہین سکتے نہین جان | یون لگی کہنی چشم پرنم سے | کہ فلان دوست اور یار فلان | بدر مین کتنی ایک صحابہ رسول

بعض اصحاب حسرت و غم سے | تھی نہ اوسکو حیات کچھ تقسیم | حق نے فرمایا نہین وی اموات | مرگیا ہای جیسے دیکر جان

لذت زیست سے ہوا محروم | | | بلکہ کہتی ہین زیست اور حیات

بَلْ أَحْيَاءٌ وَلٰكِن لَّا تَشْعُرُونَ وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ

بلکہ زندہ ہین جملہ وی مردم | اور لیکن نہ جانتی ہو تم | اور ہم تمکو آزمائین گے | ایک ذرا امتحان مین آئین گے

ڈر سے دشمن کے آزماوین تمہین | اور کچھ بھوک پیاس لاوین تمہین | او نقصان مال و جان کرین | او میوونکا ہم زیان کرین

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ
قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

اور خوشی تو سنا دی دین | سہنے والون مصیبتونکی تئین | جبکہ پہنچے مصیبت اونکی تئین | اور وی کہتین اسطرح کہ ہم ہین لقینو

واسطے حق کے جان دیتے فدا	جان اوسکی اور مال ہے اوسکا	اور بیشک ہیں ہم اوسکی اور	پھرنیوالے بحکم بعث و نشور

أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝

یہ جو مردم ہیں اہل استرجاع	صبر ہے جنکا آخرت کی متاع	ہیں درود اونپہ اونکے رب کے مدام	اور ہیں نعمت بہشت تمام
	اور یہ راہ پانیوالی ہیں	نعمت حق کا سزاوالی ہیں	

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا

کوہسار صفا و مروہ نام	ہیں خدا کے نشانیوں سے تمام	پس کرے حج جو کوئی اس گھر کا	یا کہ عمرہ کرے تو اوسکا ادا
تو نہ اوسپر گناہ کوئی ہے	کہ کرے وہ طواف دونونکو	کہتے ہیں کافران بد انجام	جاہلیت میں کرتے تھے مدام
سو حجم میں سبب دی اہل ضلال	کرنی مروہ کا اور صفا کا طواف	رکھتے تھے بت مروہ صفا پر دو	جا کے کرتے طواف وے انکو
مہر اسلام کا ہوا جو طلوع	کرتی مومن لگے پھر اوس سے حرج	تھے جو اہل مروہ اور صفا	یا کہ اس مہر کا فروغ ضیا
جا کر اونکو معبد کفار	ہونگے ہرگز نہ کرنے عار	تب اس آیت کو حق نے بھیجا	حکم سعی و طواف فرمایا

وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ۝

اور خوشی سے کرے جو نیک عمل	تو خدا دیوے بیشک اوسکا بدل	جو تطوع اور نفل کرتا ہے	اوسکا حق قدر داں دانا ہے
	عمرہ و حج جو نفل سے لاوے	اوسکا بیشک ثواب وہ پاوے	

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ ۝

بیگمان وہی جو کہ ہیں نہاں	جو اوتاری ہے علم عیاں	اور چھپاتے ہیں اوسکو جان بوجھ	جو اوتاری تھی ہمنے لیک جنہو
بعد اوسکے کہ ہمنے کھول دیا	یعنے تصریح سے بیان کیا	اوسکو لوگونکی واسطے بکتاب	یعنے تورات میں لطف نمود
ہیں یہ وہی لوگ بدکردار	لعن فرماتی ہے جنہیں اللہ	اور دیتے ہیں اونکو وہی پھٹکار	جنکا پھٹکار ہی لعنت کار
بیشتر نے لکھا اس آیت کا	علمائے یہود کو منشا	یا وہی علما کہ حق چھپاتے ہیں	پھر دنیا نہیں بتاتے ہیں

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولٰٓئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

پر جنہوں نے کہ توبہ تر کی سی کی تو وہی ہین کہ اونپہ پہر آیا ان	اور کامونمین لائی وہ نیکی اپنی رحمت سے بخشیں ہین اونکو	اور کیا نعت احمد کو بیان اور ہین تعویذ پر سب کا ہون	جو کہ رکھتی تہی مخفی او نہان مہربان و رحیم عفو سے ہون

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝

بیگمان وے جو لوگ تہی کفار ہین وہی جن پہ لعن ہے سب کے	اور فرشتون اور لوگونکی سبکے اور نہ منظور ہون وے رحمت کے	جاودان لعن مین پڑے ہون خراب نا ہو مستمر انہیں ہی فرصت کے	اور کئی مروی باہمہ انکار ملکا اونسی کیا نہ جاہی عذاب

وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝

اور تمہارا خدا ایک معبود	ایسا یکتا کہ ہی نہین معدود	نہین معبود کوئی اوسکے سوا	مہربان ہی رحیم خود یکتا

ع

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

آسمان اور زمین بنا ہین	بیچ دریا کی بار لیکر بہارے	لیکے اوس چیز کو کہ آدمی کام	رات و دن کی بدلتی آمیز
اور کشتی کہ ہوتی ہی جاری	آسمان سے ہین پانی اوتار	پہر جلائی خدا نے اوس سے زمین	زندگی مردم خواص و عوام
اور وہ جو دیا خدا نی اوتار	جانور سطح کی اور حیوان	اور ہی پہرتے ہین ہاؤن کے	ہو کبھی ہیچی اس پہر دین
اور کیا زمین ہین عیان اونسی	آسمان و زمین ہین آیسر	بیگمان ہین نشانیان تمسیر	طرف چلنی ہین ہوا اونکی
اور ابر و تمین ہین جو نمایان	عقلاکو ہی سمین فکر ضرور	جب لگے کرنی یون قریش کلام	پہر وہ مردم کہ ہین وہی دانشور
یہ نشانی جو آٹھہ ہین مذکور	کرتی ہین بندے مدام اونکو	ہین اگرچہ وہ اسقدر اصنام	ہین سمجہو سالئہ ہم کہین اصنام
پوجتی ہم ہین صبح و شام اونکو	کارساز جہان ہی مطلق	اس سخن کی اگر وے لا دلیل	کر نہین سکتی ایک شہر کا کام
او محمد کہی کہ میرا حق			ہم مسلمان ہوین سب بی قیل

تب اس آیت کو حق نے بھرایا | آگے محبت کا ذکر فرمایا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

اور لوگوں میں کوئی ہے ایسا | کہ پکڑتا ہی سوای خدا | ہمتا اور شریک بت کے تئیں | رکھتی ہیں اونسی دوستی بیدیر

جیسے اللہ سے محبت کو | رکھنا چاہیئے دل سے لائق ہو | اور وہی لوگ ہیں جو ایمان | میں محبت میں جو ہیں زائد تر

وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ

اور کبھی دیکھیں ظالمان جو آب | اوس گھڑی کہ دیکھیں مار و عذاب

کہ خدا کو ہی ہے سب بلکلیت | اور ہے سنگ خدا کی مار ہی سخت | یعنے اوسکو خدا کی سخت ہے مار | تھی محبت بتوں کی جسکا کا

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ

یاد کر جس گھڑی کہ ہونگے بیزار | پیشوایان مردم کفار

پیرو ونسے کہ اتباع تمام | کرتی اونکا تھے سبہایں مدام | اور دیکھیں گے تابع متبوع | آفت و مار کو بحکام وقوع

اور سب باہمی اپنی ہی عرب | اونکی اسباب او رعلاقے سب | جنکا تھی آج پیشوائی کار | پیرو ونسے کل اپنی ہونگے بیزار

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ

اور کہیں گے یہی مردم محکوم | پیشوا اونکا حال کر معلوم | کاشکے ہم اونکی ساتھ اگر | جانا دنیا میں ہووی دیگر

بس ہوں بیزار اونسی ہم بھی ہاں | جیسے بیزار ہیں وہ ہی یہاں

كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ

ایسے ہی جیسے یہہ ہونگے بیزار | حق دکھاوینگا اونکو اونکے کار | حسرتیں اونپہ ہوویں لاحاصل | یعنے دیکھیں جو اپنی اعمال

اونہیں ہیں جو تابع متبوع | کوئی خارج ہونگے نہی مجموع | یعنے جو بت پرست ہیں مردود | جس کیا تھا غیر حق معبود

گرچہ کرتی ہیں نیک کام یہاں | عمرہ و حج صبا اور ختان | حبط ہو جاوینگی نیک عمل | سب رہ جائیں اپنی ہاتھ کوئی

پھر افسوس اونکی کام تو | فائدہ اونکو کچھ نہ دکھلاوے | یا کہ ہو وینگے اونکی بداعمال | ماتھ حسرت و عذاب و نکال

ع

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ڮ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

یعنے ای لوگو کھاؤ تم اوسکو | جو زمین میں ہیں حلال ستھرا ہو

اور چلو مت ڈگو پہ شیطان کے
اوسکی قدمو پہ تم رکھو قدم
آج اوسکے مراد دل یون ہے
تہا وہ شیطانکی قدم بقدم
دلمین شیطان نے اونکے ہے ڈال
جانتی تہی بتونکو وہی معبود
ذبح کرتا وہ انکا ہی مردود
اور سمجہا اونہوں نے خوک حلال

بیشک یہ سر گشتے ولمغیلان کے
ہی صریح ساوہ دشمن آدم
کہ وہ لیجاے تمکو دوزخ کو
یعنے شیطان نے تہا کچہ کم
کردیا تہا کئی طریق ضلال
کرتی اونکو تہی سب کے سجود
جانتی تہی عبادت معبود
سانڈ کو چہوڑنی لگی تہی ضلال

کرو شیطان ہے تمہارے تیز
کل تمہارا پدر دیا تہا نکال
ہی تفسیر معتبر مین لکھا
کئی راہ ہونئی تہین ابراہیم
جانتی تہی وہی نار اکو
جانور وہی سیاز کو لاتے
اور شے سے کتنے ایک شیا
تب اس آیت کو حق نے بہیجا

دشمن ظاہر اور عدو مبین کو ڈال
اوسنے خبث سے دلمین خطرے
کہ عرب مین جو کوئی مشرک تہا
ملکے وہی سب بگاڑتی تہی تمیم
اور بیجا کو ہی جانتی بیجا
اور ان بتون پر ذبح کرو تے
اپنے حرام اپنی رسم مین تہہرا
اونکو الزام اس کے فرمایا

إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

کوئی اسکے سوا نہین ہے بات
اور کہی جہوٹہہ بولو حق پہ تم

کر کری حکم تمکو وہ بدذات
جو نہین جانتی ہو ای مردم
وہ جو ٹھہرا حلال ہے او حرام

کا رہا اور بہر اپسی
یعنے تم افترا کرو حق پر
تہمت اوسکے رکہو خدا تمام

اور خطرات بیجا ہی ہے
جہوٹہہ و بہتان ہے باندہتے ہی

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا
أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝

اور جب کہا اونکو ای مردم
یون نہین بلکہ ہم چلین اوسپہ
اور نہ رکہتی تہی راہ کی جو ہی سیدھی

اوسکے پیرو ہو اوتار ہے تم
پایا ہمنی تہی جسپہ اپنے پدر
نہین چلتے تہے حکم یزدان پر

اور جو اتمدنی دیا ہے اوتار
کیا بہلا گرچہ اونکی تہی آبا
جو طریقہ خلاف تہا اونکا

کرتی لگتے ہین اسطرح کہنا
نہ سمجہتی تہے راہ دین ذرا
پہر بہلا اونکی پیروی ہے کیا

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

اور مثال اونکی ہے جو انکار
کہ بلاتا ہی ایک کو چلا
یعنے ان کافرونکو دینا پند

جو سنتا ہی حرف غاد ندا
ہی نہین انہار فائدہ پسند

بہری گونگی ہین سخت نابینا
سخت مشکل ہے انکا سمجہانا

ہی مثال ایک شخص و انسا وار
سنو نہین جنتی وہی حکم خدا
ہی محال انکو راہ پر لانا

یہ مثل اونہی کی مطابق حال
نہیں سنتا مگر وہ چلانا

ہیں وہ جنگل کے جانور کہ سنتا
اوسنے آواز ہیں نہ کچھ جانا
ایسے ہی جان جاہلونکی تئین

کوئی اوسکو اگر بلاتا ہے
نہ اوسے کچھ تمیزی اور شعور
علم کی بات کچھ سنتے نہیں

اک سکے وہ پاس آتا ہے
ہر یک آواز اوسکے جاہی گوش

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ
إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

ای وی لوگو جو لائی تم ایمان
رزق ہمنی دیا تمہاری تئین

یعنی روزی کیا تمہاری تئین

اور کرو شکر ایزد برتر

کہاؤ ستہری شیون جتنی چیز
جو ہو تم اوسکو پوجتی یکسر

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

کوئی اوسکے سوا نہیں ہے کام
اور اوس چیز کو حرام کیا
پس جو کوئی ہو بیبس اور ناچار
کہ ہی اللہ بخشنے والا

کہ کیا تم پہ ناروا مردار
جس پہ ہی حق کے سوا نام لیا
ہو نہ جور و تجاوز اوسکا
مہر والا مہربان سی بالا
قدر حاجت کے وہ اگر کہاوے

اور کیا ناروا لہو کی تئین
ای دم ذبح یاد غیر
پس نہیں ہے گناہ کچھ اوسپر
یعنی رخصت ہے اونکی کہانے
بخشش و مہر دیکھ پیش آوے

اور سور کو کہ ہی خبیث ترین
نام ہے پاک نام غیر
ان اشیا سے کہائی کوئی اگر
تلف نفس کا ہو جسکو ڈر

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بیگمان وہ جو کرتی ہیں اخفا
جو اوتارا احد نی بیچ کتاب
سو نہ کہاتی ہیں ای بلند وقار
اور نفرمای بات اوسی خدا

یعنی تورات ایمعنی یاب
اپنی پیٹو میں غیر آتش نار
دن قیامت کے قہر و خشم میں آ

اور لیتی ہیں مول وی بیہا
کہ تمہین جیسے آج رشوت کو
اور نفرمای پاک اونکی تئین

یعنی قوم یہود کے علما
اوسپہ تہوڑا سا مول اوہمن
شکل کو اونکی خوراک آتش ہو
اور ہی اونکو عذاب درد انگیز

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ

یہ وہی ہیں جنہوں نے مول لیا
جہل اوسکو حق سے خرید کیا
کفر کو یعنی بدلی ایمانکے
قہر و غضب کو بدلی مغفر انکے

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ

سو ہی کیا صبر اونکو آتش پر کیسے سہتے ہین آگ کو بکسبب یہ سب اسلطے ہی اونکو عذاب کہ خدا نے اوتاری ٹھیک کتاب
یعنے توریت حق نے بہیج دی نعت احمد کی اوسمین فرمائی اور کیی کتنی ایک حکم بیان اونکی علما نے کی کتمان
یا کہ قرآن خدا نے بہجوایا اوسپہ ایمان کوئی نہین لایا

بہان

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝

اور تحقیق وے جو بیچ انصاف رکہتی ہیں کہ اہین ہین خلاف ہین بڑی دور کی عداوت وے ضد و گمراہی فساد دین وے
وہ جو مذکور ہی کتاب یہان ہی وہ توریت یا کہ ہی قرآن اور الف لام اوسپہ جو آیا بعض نے خبث کا وہ فرمایا
کت ترلہ ہین اوسسے مراد بعض نے جسطرح کیا ارشاد

ع الربع

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نہین نیکی کہ اپنی و پہیرو جانب مشرق او مغرب تو جیون نصارا و یہود وقت نماز رو کرین شرق و غرب کو بنیاز

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

لیک نیکی ہی اوسکے ہی ساتھ جو کہ ایمان لاوے حق کے ساتھ
نہ کہ مثل یہود و نصرانے کفر او شرک کا وہ سوبانے جیسے کہتی تہی کی فریق قبیح ابن حق ہے عزیر اور مسیح

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ

اور دن آخرت کو وہ مانے یعنے محشر کی دنکو سچ جانے اور فرشتونپہ لائے ایمانکو نہ کہ مثل یہود دشمن ہو
اور کتابون پہ لاوے وہ ایمان اور پیغمبرون پہ بادل و جان نہ کہ جیسے یہود کے احبار رکہتی ہین ضد و اختلاف سے کار

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ

اور دیا مال حب حق پہ مدام رشتے والونکو اور یتیمونکو اور غریبونکو جو کہ دیوی مال اور مسافر کو جو کرین سوال
اور دیا لوگونکو ایسہ دین اور چہٹانیکو گردنونکا شتن

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ

اور جسنے کہ شرع سی کی صلوٰۃ اور دی مال کی جو جسنے زکوۃ اور وفا کرنیوالے اپنا قول جب او نہوں نے عہد کرلیا تہا

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ط

اور شکیبا ہین فقر و فاقہ مین	رنج و تکلیف کی آفات مین	اور صابر ہون وہی وقت جہاد	ایسی عامل ہین حسب ارشاد

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○

یہ وہی ہین جنہون نے بولا سچ	اور یہی لوگ ہین سچے جو سچ	بعض تفسیر مین کیا تسطیر	گرچہ انسان کے ہین کمال کثیر
لیک ہر ایک کمال کا ہی مدار	تین تقسیم پر ہے وہی شمار	ایک اونسے ہی اعتقاد عیان	کہ وہ تصدیق اور ہی ایمان
اور حسن معاشرت ہے دگر	مستحقون کو دینا مال و زر	اور تہذیب نفس انسانی	تیسری قسم جان ای جانی
کہی کہنا صلوٰۃ کا برپا	اور یہی زکوٰۃ و صبر و وفا	بس یہ آیت ہے کمال اہل	جانتی اوسکو ہین سب اہل کمال
یون ابو میسرہ نے فرمایا	جو کہ اپنی عمل مین یہ لایا	قرب حق کا اوسکو مستحصل	سو وہی ایمان اوسکا مکمل
	کرکی اعمال صالحہ ارشاد	کی ستایش ہی اسکے آگے یاد	

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ

ای یقین والے مردم اشخاص	حکم یزدان ہوا ہے تم پہ قصاص	ہے ماری کیونکہ جن پر تہا	تہی ڈالا بقتل ظلم کی ساتہ
حر کے بدلے حر بعدل تمام	اور بدلی غلام کی ہی غلام	اور اسیطرح زن کے بدلی زن	رکہنی مرعی مماثلہ تن
یعنی ہی حر سی حر مماثل تام	اور برابر غلام کے ہی غلام	عورت عورت کے ساتہ ہی یکسان	انہین کچہ فرق کا نہین امکان
وہی جو اشراف اور ہین کم ذات	اونہین کچہ فرق کے نہین ہے بات	اور فقیر و غنی مین فرق نہین	جیسے دستور کفر تہا یہ تمیز
اہل تاویل نی کیا ہی بیان	بعض تفسیر مین لکہا ہی یہان	کہ قریظہ کی جب غضب مین آ	ایک مرد نضیر قتل کیا
رکہتی یون تہی نضیر سے سر	کہ قریظہ سی قتل ہون دو ہو سر	کہین مرد نبی کی آی پاس	اپنی دعوی کو اونکی لائی پاس
اونکو حضرت نے یون کیا ارشاد	ایک کی بدلی ایک ہے نہ زیاد	جسنے مارا یہ حکم سر و دہن	تب یہ آیت کو لائی سعد امین
یعنی یہ رسم جہل کی ہی نکید			مارین جو ہے بدل ایک کے گئی ایک

قولہ تعالیٰ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ

	آئی پہر یہ قصاص کی آیت	عدل کے اختصاص کی آیت	

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ

پھر جسے عفو اور معاف ہوا
اور دنیا ہی اوسکو نیکی ساتھ
دوسری کا نصیب ہووے مال

اوسکی اخ کیطرف سے کچھ بدلا
دیتے خون بہا تو ہاتھوں ہاتھ
نکرے پھر قصاص و دیہ کا خیال
بس کرے اتباع کا وہ خیال

تو ہی چلتا موافق دستور
اسی اگر ہوویں اوسکے وارث دو
یا کرے صلح کوئی وارث اگر
اوسکو راضی کرے وہ دیکر مال

اوسکی وارث کی رکھہ خوشی منظور
ایک بخشے اگر قصاص اوسکو
ساتھ قاتل کے مال اور زر سیم

ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

ہی یہ رب سے تمہارے آسانی
تو اوسی عذاب درد آگیں
اس سے دنیا میں ہے سبکباری
تھا مسیحا کو حکم دیت خاص
یا اگر لیکے کوئی خون بہا

اور بخشش ہے تم پہ ارزانی
جسکا کچھ شرح اور بیان نہیں
اور عقبے میں رحمت باری
اور موسی کو صرف حکم قصاص
پھر کرے وہ قصاص قاتل کا
تو وہ ظالم ہی پاوے اوسکی سزا

پھر کوئی حد سے جو گذر جائے
یعنے تمکو یہ اختیار دیا
ہی یہ ظاہر کہ پہلے امت پر
پس جو کوئی کہ جاے حد سے گذر
یا کہ اوسکو قصاص کی ہے عار
اوسکو تعذیب ہو بروز جزا

بعد اوسکے زیادتی لاوے
درمیان قصاص خون بہا
اوس شے سے نہ تہی کرم نظر
ایک کے بدلی مارے دو وہ اگر
پھر دیت طلب کرے بخلاف

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَّا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

اور تمکو قصاص میں ہے حیات
تمکو محفوظ ہو جو پایہ زیست
پس ہوا اسکے زیست کا سبب

عقل کے صاحبو سنو یہ بات
کیوں نہ ہووے قصاص مایہ زیست
عقلا بوجھتے ہیں حکمت رب

تو بچو قتل یکدگر سے تم
جان اپنی کی خوف سے رہا
جبکہ حکم نفوس سے ملا

جان اپنی کی خوف دہی تم
تم کسیکے تئیں نہ ڈالو مار
حکم اموال بعد ازان آیا

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

فرض پھر کیا گیا ہی کہ جب
اپنی ماں باپ اور اقربا کو ضرور
بعض تفسیر سے ہوا معلوم
اپنا غیرونکو دی دلاتے مال

پہنچیں میں موت کے کسیکو سبب
ساتھ اوس طور کے کہ ہی دستور
عہد میں کفر کی یہ تہا مرسوم
اہل حق کا نکرتی کچھ وہی خیال

جو وہ کچھ مال چھوڑتے ہی امیر
لازم اونکو ہی کچھ دلانا مال
کچھ نہ ماں باپ کو دلا مرتے
پس خدا نے یہ حکم بہیجا یا

ہی یہ لازم مری وصیت کر
جو کہ ہیں پرہیزگار انہیں خیال
نہ وصیت یہ اقربا کرتے
اسکا اقدام فرض فرمایا

پہر جو ہوا ای آیت توریث — كقوله عليه الصلوة والسلام لا وصية لوارث — ناسخ اوسکی ہوئی بوفق حدیث

اب وصیت کسیکو فرض نہیں — پر فضیلت ہے اجنبی کی تئین — لیک یہ شرط اوسمین رکہہ تو یاد — کہ ثلث سی ہو نہ پاوی زیاد

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ

پس وصیت جو کوئی ڈالی بدل — پیچہے سننی کی وہ کری عمل — تو اوہین پر گناہ اوسکا ہو — جو بدلتے ہین اوس وصیت کو

بیشک اللہ سننی والا ہی — **إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ** — علم والا بیانسے بالا ہی

ہی موانا ہی کہنیت سی — او تبدیل اوس وصیت سی

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

پہر جو کوئی ڈرا بخوف الہ — دیکہہ موصی کا میل یا کہ گناہ — پہر وہ کروائی صلح ڈر کہا کر — ورثہ مین تو نہی نہ جرم اوپر

ہی بتحقیق ایزد متعال — جرم آمرز مہربان کمال — خفگی تہی مین جو تہی پہر نکو — لیک جو سہو او جہل سے ہو

یون ہی ہی منع مین مولوی نی لکہا — کہ کسی شخص نے اگر دیکہا — کہ دلا کر کوئی کسیکو مال — مر گیا عدل کا کیا نہ خیال

کچہہ نہ انصاف پر کی اوسنے نظر — غیر کو دی قرابت سازر — مال میراث کا بہت تہوڑا — اپنی اولاد کی لیے چہوڑا

مال دینی مین میل حق سے کیا — یعنی انصاف و عدل سے نہ دیا — اعمدا حق سے تہا وہ اوسکا میل — یا کہ وہ سہو سے کیا تہا میل

پہر جو وہ شخص صلح فرما دی — ورثہ کو زیادہ دلوائی — ایسی تبدیل مین نہین ہی گناہ — عفو فرمایگا اوسے اللہ

پہلی یہ حکم تہا فقط ارشاد — پہر لیی سورۂ نسا مین یاد — وارثون کے لیے حصص او سہام — خود خداوند نی بشرح تمام

ایسے ہی موقوف یون دلانا مال — تلف حق وارثان کرنا — تہا یہ سب حفظ مال سی ارشاد — آگی اسکی ضبط دین رکہہ یاد

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ع

اے مؤمنو لوگو جو رکہتی ہو ایمان — روزی رکہنا لکہا گیا تم پر — جس طرح سی کیا گیا ارقام — تمسے اگلو نپہ یعنی حکم صیام

تا کہ پرہیزگار ہو جاؤ — ڈر کی تم راہ راست پر آؤ — صوم رکہنا جو تہا عبادت شاق — حال اگلو نکا بہی کیا الحاق

تا کہ وحشت ہو دفع اوسکی تمام — انس فرما دی سبکے دلمین مقام — جو کوئی رنج ہو وے شائع تر — متحمل ہون اوسکے یکدیگر

ہر عبادت سے صوم ہے بالا — **كَمَا فِي الْمِثَالِ الْبَلِيَّةُ إِذَا عَمَّتْ طَابَتْ** — آرزو توڑتے ہو سکنے والا

اوس سے روکی جو کوئی جی کی تیز — ہر جگہ ہو کتا سکے وہ یقین — گرچہ از روی شرع ہی معمول — صوم مین ترک شرب او ر اکل

پڑوسی کوئی کہ اہل عرفان ہیں | جا ملی خوانِ فیض ہر آن ہیں | مرد عارف جو یافت لذت قرب | نہ بکاکشش بود نہ شرب

اکل شرب ترش جو پاس اللہ نس بحق | دائم اور در حق ہست مستغرق | لقمہ از خوان یطعمنی بیئے | شربت از چشمہ سار یسقینے

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ط

دن گنتی یعنی بیع تن ایام | یا کہ اونتیس و تیس ماہ صیام

یا کہ ایام بیض کی ہیں مراد | اور عاشورہ کا بھی اُن شان | کرو ہی تہی فرض پہلے رمضان سے | اب ہیں منسوخ حکم یزدانی سے

حکم رمضان کا جب سے بھیجا ہے | انکو منسوخ حق نے فرمایا | یعنے منسوخ کی ہی فرضیت | ترکہ جو نفل کی کریں نیت

اونکی رکھنے سے ہے کمال ثواب | اونکا باقی ہی اب استحباب

فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ

پس جو کوئی کہ تمسے ہو بیمار | یا سفر پر ہو اور کری افطار | تو ہی لائق اوسی کہ عوض اوسکے | اوسقدر گن لی اور دن اونسے

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ

اور اونپر جو رکھہ سکین ہیں صوم | پر قضا کرنا چاہتے ہیں صوم | دنیا بدلا اسے ہمیں دین | اوس قضا پر خوراک یک مسکین

کہتے ہیں حکم یہ ہوا منسوخ | اور نہیں بعض نے کہا منسوخ | وہی جو منسوخ کی نہیں قائل | لاکی تقدیر ہیں وہی مائل

یعنے طاقت جو رکھتی ہیں نہیں | فدیہ دینا ہی لازم اونکی تمیز | قدر فدیہ کی ہی بقول امام | صاع گندم کا نصف جو کہ تمام

فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ ط

پس کری شوق سے جو نیکی کو | تو وہی طوع اوسکو بہتر ہو

یعنے فدیہ اگر دہ دیوے چند | اجر ہی اوسکے ہوئی بہرہ مند

وَأَن تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

اور روزہ رکھو کہ بسبب سفر | فدیہ دینی سے تمکو ہی بہتر

جو سمجھتی ہو تم فضیلت صوم | اگر اوسمین تم قصور اے قوم

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

یعنی معدود ہیں جو وہی ایام | ہی گنتی سو خلق ماہ صیام | ایسا رمضان ہے جسکا عیاں | جسمیں نازل کیا گیا قرآن

یعنے اوترا اسمیں دنیا پر | اس مہینے میں الستوہ سیر | ہے وہ لوگوں کا رہنما قرآن | اور دلائل ہیں راہ کی وہ عیان

اور ممیز حق و باطل ہے | یعنے باطل سے حق کا فاصل ہے | اوسمیں اوترا ہی وہ کلام اللہ | رکھتا اسواسطے شرف وہ ماہ

اوسمین اوترا کلام ربانی | جسمیں برکات ہیں ارزانی | اوسمین نازل ہوں ہر طرح کی نور | خیر و حسنات کا ہو اوسمین ظہور

اوسمیں خالی کہہ اپنی من کی تمیز | تاکہ تن میں ہوای نور یقین | کر پری از طعام تا بینے | کی عدد تو نو مغفرت بیسے
اوسمیں قرآں کی دراپنی خدمت کر | بندگی میں قصور تو مت کر | تو نہ غافل سو او سمیں عمت طاسے | پڑہ تراویح کو جماعت سے

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

پس جو کوئی کہ پاوی تمسے یہ ماہ | تو رکہی اوسمیں صوم مخولہ | او جو کوئی شخص ہو بیمار | یا سفر پر ہو تو کری افطار
پس ہے شایاں کہ تہی اوسکی تمیز | ابی نون اور یں کہی یہ تقییز | اہل تفسیر نی کیا تر قسیم | پر نا بعد از ان خیار مقیم
تہا جو ثابت مقیم کو وہ خیال | اسسے منسوخ ہو گیا یکبار | انہیں ہی مقیم کو شایان | دیکے فدیہ قضا کری رمضان
چاہتا حق ہی تمکو آسانی | اور نہ چاہی ہی تم پہ حیرانی

يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

تم پہ رکہا نہیں ہو شواری | ہی سفر رخصت اور بیماری

اور لازم ہی تمکو اے مردم | **وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ** | کہ مکمل کرو شمار کو تم

یعنی رمضان کی روزی کر کہ تمام | یا مرض اور سفر کے سب ایام

وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

اور بڑائی خدا کی اوسپر کرو | کہ دکہائی ہی راہ حق تمکو | یا کہ آواز تم بلند کرو | یعنی تکبیر روز عید کہو
اور شاید کہ مانو احسان کو | تم کرو دلسی شکر یزداں کو | ما ہدی سی یہاں ہے صوم مراد | کہ وہ نعمت خدا نے کی ارشاد
یا کہ مقصود صوم کا ہی ثواب | جسکا انداز کچہ نہیں او حساب

اور پوچہیں جب آپ سی لوگ عزیز | **وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيبٌ** | تجہسے بندی مری ہی میری تمیز

تو میں تحقیق ہوں بسا نزدیک | ہی نہ کچہ اسمیں ہو خلل تشکیک

پہنچتا ہوں پکار اوسکی کو | **اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ** | وہ جو کوئی پکار و الا ہو

جب پکارے کوئی میری تمیز | اوسکو دیتا جواب ہوں میں | بعض اصحاب نی کیا جو سوال | اونکو لایا جواب فی الحال
یا کہ سائل ہو ایک اعرابی | دلیں یا کہیں شک اعرابی | پوچہا حضرت سے از تشکیک | رب ہمارا ہی دور یا نزدیک
کہ پکاریں بلند کر آواز | یا کہ آہستگی سی ہم ہیں راز | تب لکہی آیت کو حق بہیج لایا | اس شخص سی جواب فرمایا
ہوں نزدیک تمسی او رقیب | **فَلْيَسْتَجِيبُوا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝** | ہوں تمہارا میں بلا مجیب

پس یہی الحکم چاہیے جانیں
اور یہی تیری ہیں یقین جانیں
تو یہیں راہ راست پہ قائم
مستجاب انکی ہو دعا دائم

صدر آیت میں تھا جو لفظ عباد
لفظ دلبی جو بہر ہوا ارشاد
بعض تفسیر میں کیا ہی بیان
روزہ داروں سے ہی مراد یہاں

ہی مدارک میں اسطرح مرقوم
اور واضح سی یوں ہوا معلوم
روزہ داروں کو جبکہ بعد عشا
پہنچا یہ حکم مفطرات نہ تھا

صحبت اور شرب اور اکل طعام
تھا نماز عشا کی بعد حرام
اتفاقاً عمر کو بعد عشا
صحبت اہل اتفاق پڑا

اپنی اس فعل سی وہ پچھتائے
مثل انجم کی اشک برسائے
کرکی وہ امر شرمسار ہوئے
حزن اور غم سی اشکبار ہوئے

تلدی کتنی ہی بی سا ساعت
اشکباری میں وہ گذاری رات
جبکہ آیا یہ نور باف سپہر
کارگاہ افق پہ یعنی مہر

اپنی زنار کا بنا رومال
خیط ابیض کا اوسمیں بانا ڈال
اور کیسی پاک اوس سے اوسنے
رخ شب سے سرشک انجم شب

پس پیمبر کی پاس آئی عمر
پاک دہی اشک اپنی مونہ سے کہ مگر
کر کی معلوم سرگذشت ملال
بولی حضرت کہ ای ستودہ خصال

کب سزاوار تھا تجھے یہ قصور
تجھکو لائق تھا فکر و دہیان حضور
سنکے یہ بات اعدل الاصحاب
رای جنکی تھی فوق وحی کتاب

شامت اندو بگیں ہوئی او بڑہ حزن
کہ اس آیت کو لائی روح امین

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ

کی گئی ہی روا تمہاری لئے
شب میں روزی کی ابتجاوز
بی حجاب نساسی اپنی کمال
یعنی قربت ہی اونکی کو ملال

وہی تمہارے ہیں پردے مستورسا
اور پردے تم اونکی ہو لباس

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ

یعنی جانا خدا نی ای مردم
یہ کہ کرتی تھی اپنی چوری تم
سو بہر اثم یعنی بخشدیا
اور عفو اوس خدا نی تمسی کیا

آب ملو اونسی تم بلیل صیام
تمکو ملنا نہیں انسی حرام
اور چاہو تم اوسکو ای لوگو
وہ جو اللہ نی لکہا تمکو

صرف لذت کی تم نہو پابند
مل کر کہو چشم نسل اور فرزند

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

اور کہاؤ پیو یہانتک تم
کہ نظر آوی صاف ای مردم
تمکو رشتہ کہ ہی سفید تمام
کالی رشتہ سی فجر کی کام

فجر کی رشتہ سفید سی تم
جب کہ لیتا زاہی مردم
یعنی جبتک کہ روشنائی روز
شب تیرہ سی ہو وہی نفس افروز

یون صحیحین سے ہوا مروی	کہ صحاب جناب مصطفوی	باندھتے رشتۂ سفید و سیاہ	پانون پر اپنی پھر کرتے نگاہ
فرق ہوتا نہیں جب تلک باستے	سب وے اصحاب پیتے او کہاتے	پس من الفجر جب ہوا ارشاد	جانا ایک نے یہ مہری نہی اوسکا مفاد
خیط ابیض کو سمجھے جب سب بیان	ہو گیا مثل نور کی اونپہ عیان	کہ غرض نور صبح کا ہی ظہور	اہل دانش سے ہی نہیہ مستور

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِي الْمَسَاجِدِ

پھر کرو تم تمام روزی کو	صبح صادق سے شب تلک ہی کرو	اور صحبت نہ عورتون سے کرو	مسجدون مین جو معتکف تم ہو
اس لیے اوسمین ہی معاصی صحبت	فاسد الاعتکاف ہے صحبت	بلکہ کہتے ہین مالکی مذہب	اوسمین ہین ناروا الذ انمذہب
اہل تحقیق سمجھے ہے یون تحقیق	جسکو ہو اعتکاف کے توفیق	تو نواہی سے کہہ کے آپ کو باز	ہو اوامر کی ساتھ وہ ممتاز
یہ جو ہین اعتکاف کی احکام	تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا		اور متعلقات شہر صیام
باندھی اللہ کی حدین ہین یہ	سو نہ حدونکی جاؤ تم نزدیک	لفظ لا تقربوہ جو ہی ارشاد	اوس سے ازبس مبالغہ ہی مراد
	جب کہ قرب حدود منع ہوا	پہر تجاوز ہو کسطرح سی روا	

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اسطرح کھولتا ہی ایزد پاک	آیتین اپنی بہر مردم خاک	وہ سمجھین اور کرین پرہیز	یعنی ڈر کر بچین وہ ناچیز

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اور مت کھاؤ مال اپنا ہر دم	اپنی آپسمین بلکہ کرکے تم	ساتھ ناحق کی یعنی وہ اموال	جنکو کھانی نہین مباح حلال
یعنی سرقہ کا مال مت کھاؤ	اور خیانت سی پیش مت آؤ	کھاؤ مت تمہارا مال قمار	اور رکھو مت بعقد فاسد کار
	غیر مشروع کام مین تم مال	صرف کرنیکا کچھ کرو نہ خیال	

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اور نہ پہنچاؤ حاکمون تک مال	فعل منہی پہ عطف ہی دال	تا حمایت سے کھاؤ یک مقدار	مال لوگونکا ظلم سے یکبار
اور تمکو یہ بات ہی معلوم	کہ ہو ظالم تم اور وہی مظلوم	یعنی حاکم کو اپنا زر دیکر	مت کہاؤ اپنی تم گردن پر
	یا بنا رشوت مین دو کسیکا مال	کہ حمایت کرین وہی [illegible]	

کرتی پرسش ہین تجہسے ای دلال
کرتی ہین تجہسی اسطرح سوال
کہہ محمد کہ وقت ہین یے ہلال
اوسی ہین حج کیواسطی اوقات
خلق کی ہون معاملات تمام
ہی ازانجملہ ایک شہر صیام
اور نہ نیکی ہی اسمین ای مردم
اہل تفسیر سے ہی یون مسطور
کچہ ضرورت کسیکو ہوتی اگر

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ

کیون ہے گہٹتا بڑہتا ہلال
پس خدا نی جواب فرمایا

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ

جانی موسم کو تاکہ نیک صفات
اوسمین حج ہین عدہ اور حمل اور اوطام
یہی گذرین ہین جسکے احکام

اونکا ہے اسلیے تبدل حال
اور اونمین عبادت یزدان
اور ازانجملہ ایک حج ہی عیان

ع ئی چاندونسی بعینے وہی نصاع
آگی اسکے ہی جسطرح آیا
بہر مردم ہین انات و حال
تاکہ ہوں ماہ سے ہی سال
ٹہہری یکوقت پر کہ آسان
آگی ہوتا ہی جسکا حکم بیان
اگہرونمین جہتونسی آؤ تم
کرتی جانیکہ گہر کے درسی حرام
اسکے تارک کو جانتی فاجر

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا

تہا زمانہ مین جہل کے دستور
پشت او سقف سے وہ جاتا گہر
پس کیا زعم یہ غلط حق نے

حج و عمرہ کا باندہ کر احرام
یہ عمل اونکی زعم مین تہا بر
بہیج آیت کو اس نمط حق نے

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

لیک نیکی ہی جسمین تقویٰ سے

جو بچی رسم جاہلیت سے
اور ملحوظ تہی وہ امر رکہو

اور آؤ گہرونمین اپنی تم
تو کہ تم سب مراد کو پہنچو*

اونکی دروازونمین سے ای مردم

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

اور لڑو راہ حق مین اونسی تم
ای کہو یا تہہ تم قتال سے باز
کہتے ہین حکم یہ ہوا منسوخ
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
تہی معنی اما کی سب چار
ان مہینون مین سب کے حال

جو کہ لڑتی ہین تمسی ای مردم
جب تلک وی کرین قتال آغاز
آیت سیف نی کیا منسوخ
کہ وہ مکہ ہی ایک شہر امان
ایک ازانجملہ کر رجب کو شمار
نہین کرتی تہی جنگ اور قتال

اور مت ظلم تم کرو کہ خدا
جو لڑین تمسی تم بہی ان سے لڑو
ہی جو موضع مین اسکے تحریر
ہی وہ عہد خلیل سے یا من
قبل ذی الحجہ کی جو کہ ہی ذی القعدہ
پس خداوند کی ہی ارشاد

ظالمونکو نہ دوست ہی رکہتا
مارو مت پیر و طفل اور ان کو
کہ یہان اسلام تو ستطیر
کچہ نہ کہتی جو پاتی وہ دشمن
او محرم جو اوسکی ہی مابعد
ضمن اوسکی ہین چند حکم جہاد

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ

اور تم اونکو جہان سے مارو
اور ہے کفر خون سے زائد تر
جب پہونچے قریب مکہ رسولؐ
پہر حدیبیہ کے مقام مین آ
آوین مکہ کو با فراغت تام
قصد کوتاہ جب اگلے سال
عہد سے اپنے سب وے پہر جاوین

جسجگہ پر کہ پاؤ تم اونکو
گرچہ ہووہ حرم مین اسیر ور
ہوگئی مشرک اونکو سد دخول
سنتے باہم یون کیا تشورکی
نبدکی پر کرین وہان اقدام
آیا عمرہ کو ہوکے اجلال
قتل اور جنگ ہی پیش آوین
تب خدانی یہہ آئی آیت یہ

اور اونکو نکال دو تم آج
بعض تفسیر مین کیا ہی بیان
آئی مانع نبی کی آنے کو
صلح نے پایا اسطرح سے قرار
تین دن تک ہی مشرکان لعین
شامل ہوئی صحابہ رسولؐ
کیسے ہم قتل سی کرین اقدام
اونکی حق مین ہوئی عنایت یہ

جسجگہ سی کیا تمہین اخراج
گئی عمرہ کو جب بنی زمان
طوف کعبہ کے یعنی جہانی کو
کہ برس اگلی سید مختار
شہر خالی کرین نبی کی تمیز
کہ مبادا دے مشرکان جہول
کہ ہی شہر حرام و ماہ حرام

وَلَا تُقَاتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقَاتِلُوْكُمْ فِيْهِ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ

اور لڑو مت رکہہ احترام کا پاس
پہر اگر تمسے وے لڑین بس تم

اونسے تم مسجد الحرام پار
جانسے مارو اونکو ایمردم

تمسے جبتک نہ وے حرم مین لڑین
اونکی جانب سے سر بسر ہی قصور

تبتک حرمت حرم وے تیز
اب لڑو اونکی ساتہہ تم بہی ضرور

ہے اسیطرح کافرونکی سزا
گرچہ مانے ہی جا ہی امن
اسلیے آپنے یہہ حکم دیا

كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ

ایک ظلم ان سے جب ہوا یہ عیان
فتح مکہ مین سکو امر کیا
جہان سی مار ڈالو سکو وہان

اب معصوم وے ہی زنہار
گو جنہہ نیا سا پیش آئے
اور باقی جو ہون نہین امان

جیسے کرتی ہین کام یہ بد خوا
جسجگہ پاؤ اونکو ڈالو مار
تو وہ جا لی کہین نہین پائے

پہر جو باز آئین شرک سی یکسر

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

یعنی پہر بہی مومن ہی بیان
اونکا توبہ پذیر ہو یزدان

تو خدا ہی گناہ بخش رحیم

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ

اور لڑو کافرون سے تم تکبیر
پہر اگر کفر سی وے آوین باز

جبتک شرک کا رہی نہ اثر
نہ کرین اسطرح وے دست دراز

اور رہی حکم حضرت باری
پس نہین ہے زیادتی زنہار

ہووے طاعت اوسی کی جاری
لیکن اونپر کہ جنکا ظلم ہی کار

یعنی اسواسطی اہی تستی جنگ ب	کہ وہی کرتی ہین اپنی ظلم ستی تنگ	ظلم کی ستایش آتی ہین	دین کی راہ وہ مٹاتی ہین
پس جو تابع وہ ہوئین اور منقاد	اور کسیطرح سی کرین نہ فساد	اور نہ اوسی لڑنیکی احتیاج نہیں	زور اسلام پر روا نہیں
	یعنی ایمان ہی سی ہے موقوف	ایسی مین ور آوری ہین معروف	

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ

ماہ حرمت بماہ حرمت ہے	حرمتین مین قصاص ایسی شی ہے	ہی مساوات حرمتون مین عیان	بدلی حرمت کی اونکی حرمت جان
وہ جو ذیقعد سال ماضی تھا	اگلی ذیقعد سی مساوی تھا	سند عمرہ ہوئی جو ہی اوس سال	اوس برس مین عوض ہے اوسکی قتال

فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ○

پھر کری جو زیادتی تم پر	پس سزا اوسکو دو کہ ہی درخور	دو سزا مثل اوسکی تم اوسکو	جیسی تم پر زیادتی کی ہو
اور ڈرتی رہو خدا سی مدام	اور جانو کہ ایزد منعام	اہل تقوی کی ساتھ ہی تحقیق	دی ہی جو ہے پرہیز کی توفیق

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا ۛ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○

اور راہ خدا مین خرچ کرو			اور مت ڈالو اپنی ہاتھونکو
تم ہلاکت مین یعنی اپنی جی	اور احسان کرو تم اونکی	نیکیان اونکو چاہتا ہی خدا	کرنیوالی جو نیکی ہین او عطا
بعض تفسیر مین ہے یون منقول	چلی عمر کی جب قضا کو رسول ع	بعض بولی کہ ای رسول اللہ	ہم ہین غنی کہتی ہین توشہ راہ
تب اس آیت کو حق نی بھیجا	اغنیا کو خطاب فرمایا	کہ دی نفقہ کرین عطا او	بخل سی تا نہ پا ہلاکت ہو
اہل تحقیق سی ہے یون ارشاد	کہ نہ ہٹ جائین چھوڑ کر وی جہاد	ہی ہلاکت وہانسی ہٹ جانا	زیست ہے معرکہ مین کٹ جانا

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۚ

اور پورا کرو حج اور عمرا			واسطی حق کی تم کرو وہ ادا
نہ کہ کرتی ہین جسطرح وہ لعین	طوف اور تلبیہ بتونکے تمیز	ہی اتمو جو اسجگہ ارشاد	سب بنا سکتی ہین جو کی اوس سی مراد
	ای فرائض سب اوسکی اور ارکان	جملہ آداب اور سنن بھی ہین	

فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ

پس نکلکر گھر سے جاو اگر تم	خوف دشمن ہو یا مریض ہو تم	یا کہ گم جاوی راحلہ اور زاد	ہین احصار کی سبب یہ یاد

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۖ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ۚ

تو میسر جو کچھ ہو قربانی | بیجھو مکہ کو تم بآسانی | اور نہ مونڈو سروں کو اپنے تم | جب تلک پہنچے ہدی اپنی حرم
اپنی جاگہ یعنی تا بمنا | بس وہان لو سروں کو اپنی منڈا | کہتی ہین یون جنابِ مرتضوی | ابن عباس سے ہی یہ مروی
اونٹ اعلی ہدی ہے ایجان | اوسط اوسکا تو گاو کو سمجھان | اور بکری سب ہو نسی ادنی ہے | اہل تحقیق نی یہ لکھا ہے

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۚ

پس جو محرم کہ تم سی ہو بیمار | یا اوسی اپنی سر سی ہو آزار | تو ہی فدیہ صیام سے اوسپر | یا کہ صدقہ سی ایستودہ سیر
یا کہ کرتا ہی ذبح اوسکی تئین | غیر انکی وہ سر منڈا ہی نہین | کعب کے حق مین اوتری آیت یہ | تھا مین اوسکے ہی غبایت یہ
تھا وہ ازار سی زار و نزار | کہین گذری تھی سید الابرار | ابن عجرہ رض ۱۲ دیکھکر بولی یون رسول اللہ | کعب تیرا ہی سخت حال تباہ
 | تہی اسی فکر مین جناب رسول | کہ اسی آیت نے پایا حق سے نزول |

فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

پھر جو خاطر تمہاری امن ہو | نہ مرض ہو نہ خوف دشمن ہو | تو جو کوئی کہ فائدہ پاوے | ساتھ عمرہ کی حج کو وہ لاوے
 | پس میسر جو کچھ ہو قربانی | چاہیے پھر شکر یزدانی |

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ

پھر جو قربانی کو نہ پاوے تئین | تو رکھی روزی حج مین دن تین | اور دن سات جب کہ پھر جاو | یعنی حج کرکی اپنے گھر آو
 | یہ جو ہین تین اور سات ایام | دس ہین پوری گنن کی بالتمام |

ذَٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

یہ تمتع ہی اوس کسی کی تئین | جسکے ملکی ہین اہل ہو نہ مکین | حاضری المسجد الحرام یہان | جملہ باشندگان مکہ جہان
یعنی وہ آفاقیونکو دستور ہے | ملتے یاکہ وہ نیت میسر ہے | یعنی عمرہ کا جاہل اہل حرم | چاہین احرام باندھنے جدا
 | کیا تمتع کی انکو حاجت ہو | کیون بہلا چاہیے قران انکو |

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

اور ڈرتے رہو خدا سے تم | حفظ احکام حج مین ہر دم | اور جانو کہ حق ہی سخت عذاب | یعنی رکھتا ہے سخت قہر و عقاب

مجملے اب سن خلاصہ مضمون | اہل تحقیق نے لکہا ہی یون
مستحب ہے کہ غسل فرما کر | پہنے پوشاک عطر لگوے اگر
یک دوگانہ پڑہی بعد تمام | تلبیہ کہکی باندہی پہر احرام
صید بر ہے ہوا اب اوسکو حرام | اور اشارت دلالت اوسکی تمام
نہ چہپاوے وہ اپنا سر اور رو | نہ منڈائی وہ جملہ تن کی مو
نہ رکہی اپنی سر پہ وہ دستار | اور نہ موزونکو بہی وہ زنہار
جسوقت کی پڑہی وہ نماز | تلبیہ سی کری بلند آواز
ایسے ہی ہر سحر سے ملتے ہو | بیٹہتے اوٹہتے وہ تلبیہ گو
دیکہی جسدم وہ بیت کعبہ کو | پس تکبیر وہ اور تہلیل ہو
کرچکی جب حجر کا استیلام | ہو مشرف بطوف بیت حرام
ایک نام اوسکا ہی طواف قدوم | اور تحیہ تو دوسرا معلوم
للہ تو کیفیت طواف قلم | خلق کو جسمین فائدہ ہی اتم
پہر وہ طائف ہو باتہیہ تعظیم | درمیان طواف لیکی حطیم
سات گردش پہری جوانانہ | تین پہلی ہون پہلوانانہ
جب فراغت طواف سی پاوی | پہر مقام خلیل پر آوے
کرکی اوسکا ادب سے استیلام | پہر صفا پر کری وہ آکی قیام
ہیچ کر پہر درود حضرت پر | ہاتہہ اوٹہا ہو دعا فائدہ ور
جب میلین اخضرین آوی | بیچ مین اونکی سعی فرماوی
ہو ذی الحج کا ساتوان جسدن | سنکے خطبہ امام سی وہ سب
سنکے عرفات مین خطبہ دو | ساتہہ مسکین کے پڑہکی دیگر کو
وہان عشا ساتہہ پڑہکی مغرب کو | ایک شب اوسجگہ معلقے ہو

قصد حج کوئی رکھتا ہووے جو | پہلے احرام سی وہ طاہر ہو
ایک ہووی نہین لباس اوسکا | غیر از یک ازار اور ردا
اب یہ محرم ہوا نہین حلال | اوسکو رفث و فسوق و جدال
تارو آنطیب و سکی تمیز | لینا ناخن کا بہی حلال نہین
کوئی کپڑا سلا نہین پہرے | اور نہ حمام زنہار کرے
ایک پہنی سلی لباس کو زن | اور سر کو چہپاوی جیسی بدن
جب ملے راہ مین کسیکی تئین | دیکہکر تلبیہ کہی وون ہین
جب کہ مکہ سی وہ شرف پاوے | پہلی مسجد کی اور در وہ آوی
بعد ازان جانب حجر آوی | اوسکی آداب سب بجالاوی
ہی وہ مسنون مردم آفاق | جانا مونسی اوسکا ہی اطلاق
تیسری ہی طواف انشا نام | اول عہد اوسکا چوتہا نام
پہلے سینہ سے بغل سی چادر لی | کتف یسری پہ اپنی وہ ڈالے
جانب راست سے وہ طائف ہو | طوف لاوی بجا وہ سات اوسکو
آوے جس باو حجر کی پاس | استلام حجر سنکے وہ پاس
یک دوگانہ کری وہان پہ ادا | بعد ازان جانب حجر کے آ
سامنی ہو کی بیت کعبہ کو | پہر تہلیل ہو اور تکبیر ہو
پہر وہ مروہ کی بطرف کو روان | مانگتا حق سی عفو غفران
سات بار ایسے ہی وہ ساعی ہو | پہر وہ منی کو جاوی مکہ کو
بمنا آوی آٹہوین تاریخ | جاوی عرفات کو نوین تاریخ
آکی موقف مین مانگی اپنی دعا | پہر وہ مزدلفی کی طرف کوچ کیا
پہر ستائین صبح دم آوی | وہانسے رمی جمار فرماوی

پہلی عمرہ پہ تلبیہ سو تمام
لا بجا سب طواف کی آداب
پہر منا سو وہ جاوی مکہ کو
باندہ احرام کو وظائف ہے
پر سبب کوئی ہنیں ہوی اگر
یا کہ جو کوئی حج و عمرہ کو

سر منڈا کر اوتاری پہر احرام
پہر منا کی طرف کری وہ کام
کرکے وہان سے طواف رخصت ہو
سے کر کے کرے حجامت کو
تو وہ قربانی ہوی لازم تر
ایک سفر مین اراوہ کرتا ہو
رکہنا ایام حج مین تین صیام

پہر وہ مکہ مین جا طواف کری
تین دن تک منا مین کرکی قیام
اور عمرہ کا اس روش سے طریق
پس نہ قربانی عمرہ مین ہے ضرور
جیسے احرام باندہ ہو بیمار
تو نہ قربانی اوسکو ہی واجب
سات جب گہر کری وطن مین قیام

ہر کدورت سی دل کو صاف کری
ہو وی رمی جمار اوسکا کام
جسکو کہ دی خدا توفیق
نہ فقط حج مین اوسکا دستور
یا کو سر کا وہ رکہتا ہو آزار
ورنہ دس روزی رکہنا لازم ہے

ع

بعض حج کی مہینی ہین مشہور
اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ
اونکی تفصیل یون ہی ہوئی مذکور
ایک شوال دوسرا ذیقعد
اور دس دن ذی الحجہ کی ہین بعد

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ

پس کیا جسنی فرض اپنی تئین
اون مہینون مین حج کو اپنی تئین
اور جہگڑنا حلال اوسکی تئین
تو نہ رغبت ہی عورتون سے اوسکو حلال
حج مین بعضے یہ سب مباح نہین
اور نہ عصیان کا کری وہ خیال

اور جو کچھ کروگی نیکی تم
وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ
اوسکو جانیگا ایزد اکرم

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

اور لیا راہ کا کرو تم زاد
کہتی ہین یک گروہ اہل یمن
پس خدا نی کیا انہین ارشاد
بعد ازان صرف زاد لانی لگی
بل تجارت سی جانتی نقصان

زاد تقوی ہی بہترین کہہ دو
آتی حج کو تہی دستی توکل پر
کہ وہی ساتھ اپنی لاتی تہی توشہ زاد
پر تجارت سے باز آتی تہے
اپنی حج کا اسی وہم و گمان

اور ڈرو مجہ سے ای خردمندو
زاد اور راحلہ نہین لاتی
بہترین زاد کی نہین پہچان
زاد بہی سی لاتی زائد مال
تب خدا نی یہ بہیجی آیت یہ

تم خدا بوسنی سیر کی اپنی بعد
وقت حاجت کی ہاتہ پہیلاتی
کرتا ہی ہر کا طمع سی جان
کہ تجارت نہ جانتی وی حلال
اونکی حق مین ہوئی عنایت یہ

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ

نہ ہی تم پہ گناہ ای لوگو
کہ تلاش اپنی رب کا فضل کرو
تمکو لانا روا ہی زائد مال
گرچہ سودا کیا ہو حج مین حلال

یہ تجارت تمہین حرام نہین	اثم کا اسمین کچھ بھی کام نہین	قصد اصلی تمہارا حج ہوا گر	منفعت یا واوسکے سفر پہر
پر وہ ہی جو احتیاط کرو	اس سفر مین نہ اختلاط کرو	کوئی دنیا کا اپنی طالب تم	تاکرو سمین مختلط سب تم

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ص

پہر تم عرفات سے چلو ہر گاہ	تو کرو یاد حضرت اللہ	آگے تم مشعر الحرام کے پاس	رکہکی تہلیل و تلبیہ کا پاس
یعنی مزدلفہ مین جب آؤ تم	یاد ایزد کو دل سے لاؤ تم	یا ادا تم کرو نماز عشا	پہر پڑہو مغرب اوسکے ساتہ اسجا

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝

اور اوسکی تہین کرو تم یاد	جسطرح سے تمہین کیا ارشاد	گرچہ اسلام سے تہے پہلے تم	راہ بہولی ہوئے تہے اے مردم

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

پہر چلو تم جہان سے لوگ چلین	یعنے عرفات سے ہی سب آئین	اور بخشاؤ تم خدا سے گناہ	کہ بتحقیق حضرت اللہ
حرم آمرزندہ مہر والا ہے	اوسکے بخشش بیان سے بالا ہے	اہل تحقیق نے کیا ہے بیان	کہ مخاطب ہین اہل مکہ یہان
گہر سے جاتے نہ تہے وہ تا عرفات	اور پیغمبر و غیرو کہتے یہ بات	کہ ہے عرفات ماورائے حرم	یکسان رہتے ہین حرم مین ہم
حد سے اپنی نہ ہم گذرتے ہین	ہے تجاوز حرم سے کرتے ہین	بس خدا نے یہ اونکو حکم دیا	فرض عرفات کا وقوف کیا

خطاب با قریش و حلفا آن است کہ تمامی عرب را وقوف بعرفات بودی و ایشان در مزدلفہ و بدین صورت تعلی و ترفع کردندے بر غیر ۱۲

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ

پہر ہو جبکہ کر لو پوری تم	کام سب اپنے حج کے اے مردم	تو کرو یاد حق تعالے کو	جیسے تم یاد اپنے آبا کو
بلکہ آبا کی یاد سے ہے زیاد	تاکرو اسے او سخدا کی یاد	اہل تحقیق نے کہا ہے قوم	تہا زمانہ مین جہل کے رسم
کہ فراغت حج سے پاتے تہے	حج آبا سے پیش آتے تہے	وہی جو قوم عرب کے تہے اشراف	یاد کرتے مناقب اسلاف
	تب اس آیت کو حق نے بہیجا	ذکر اپنے کو حکم فرمایا	

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

پہر بہی لوگو مین کوئی ہوین ایسا	کہ دے ہی رب ہمارے ہمکو عطا	بیچ دنیا کی کوئی چیز اور مال	نہ ہی فضل و کرم سے بخوبی اوسکی حال
اور نہ اوسکو ہی آخرت مین نصیب	اوسکو معلوم ہو یہ بات قریب	کہتے ہین شکر کو نکا تہا دستور	کہ وہی دنیا کو چاہتے ہی ضرور
تہا نہ کچہ عاقبت کا اونکو خیال	وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ		سلئیے تہی فقط وہی طالب مال

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً ع

اور لوگوں میں سے کوئی کہتا ہے
اور کر آخرت میں ہمکو عطا
یا کہ دنیا میں کر عطا نعمت و فتح
ہی یہ عادت مومنان کرام
اور بچا ہمکو اپنی بخشش سے
ہیں یہ مردم کہ ہو نصیب انکو
اور کر دیا حق کو ایسا ہم
ہی یا ایام نحر اور تشریق

یعنے جو شرک سی مبرا ہے
کچھ بہلائی بحکم اجر و جزا
بخش عقبے میں تو عطا تحقیق

رب ہمارے ہمیں عطا کر تو
یعنے دنیا میں بخش علم و عمل
یا کہ دنیا میں تو قناعت بخش

بیچ دنیا کی کچھ بہلائی کو
اور عقبی میں ہمکو اجر بدل
اور عقبے میں تو شفاعت بخش
بعض تفسیر میں ہے جو تمام
تو سقر کی عذاب و آتش سے
یعنے بیچاری ہے وہ دو ثواب
کتنی روز دن گنی گئی ہیں تم
ذکر سی قصد ہے یہاں تکبیر

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

جو انہوں نے یہاں کمایا ہو
اور لیتا خدا ہے جلد حساب

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ط

ہو تو تکبیر و تلبیہ تحقیق
لفظ ایام جو ہوا ارشاد
بعض تفسیر میں ہے یوں تسطیر
روز تشریق کی ہیں اوس سے مراد

النصف

فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقَىٰ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

پھر جو دو دنوں میں کوئی جاتا ہی شتاب
خاص اوس شخص کو کہیں تاب ہے
کہ تم اوس پاس جمع ہو گی تمام
کہ وہی افعال حج سی فارغ ہو
کرتی آگی حرم کی بیٹھنے کی جگہ
ہی رہ اٹھہری کوئی دو دن آگے

تو نہیں اوس پر گناہ و عذاب
ورع و تقوی مدام کر لے
ہو قیامت کو اوسکی آگے قیام
یاد کرتے تھے باپ دادی کو
یا تو حج اور منا کی فیما بین
تین دن گر رہے تو ہے بہتر
بخش میری گناہ ای غفار

اور جو تین دن لگی کرے تاخیر
اور ڈرتے رہو خدا سے تم
اس سے سابق یہ ہے ہو چکا مذکور
عید کی بعد تین دن تہ شاد
اسکے بدلے کیا انہیں شاد
اب ہوا ذکر جو یہاں یہ تمام
وقنا ربنا عذاب النار

ہی نہ اوسپہ گناہ و تقصیر
اور جانو یہ بات ای مردم
کفر کی عہد میں یہ تہا دستور
جد و آبا کو اپنی کرتی یاد
کہ کرو تین دن ہماری یاد
مغفرت کی دعا تو چاہ سلام

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝

اور لوگوں سے کوئی وہ ہیں
کہ خوش آتی ہے تجکو اوسکی سخن

بیچ دنیا کے زندگانی کے / زیست بہتر ہے بیان جانی کے
اور ہے وہ جھگڑنے والا سخت / ہی خصومت مین سخت تر بدبخت
کہ مین ایمان خدا پہ لایا ہون / اسلیے آپ پاس آیا ہون
چاپلوسی سے کتنے ایک کلام / کہنے اسطرح سی لگا وہ تمام
ہر سخن پر وہ قسم کہاتا تہا / حیلہ سازی سے پیش آتا تہا
پس مدینہ سے وہ روانہ ہوا / جاتی ہی فتنۂ زمانہ ہوا
پس یہ آیت خدا نے بہجوائی

اور کرتا ہے اثبات حق کو گواہ / بات پر اپنی دل کی وہ بدخواہ
کہین اکبر ور اخنس ثقفی / یون ہوا آکی ہمکلام نبی
تاکہ بیعت سے ہو شرف اندوز / نور باطن سے ہو نہین دل افروز
تہا وہ ظاہر مین گرچہ [illegible] / لیک فن نفاق مین تہا طاق
حال ظاہر پہ صرف کرکی نظر / لطف سی پیش آئی پیغمبر
دی بشارت کو ایک [illegible] آگ / مار ایک خر گیا وہ آخر بہاگ
اوس منافق کی شان مین آئی

وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ ۝

اور جب پیٹھ پہیرتی ہی بیدین / پہرے دوڑتا پہرے زمین مین
اور اللہ کو نہین ہی پسند / جور و ظلم و فساد اور گزند

تاکہ وہ اوس مین شر سے کرے بگاڑ / کہیتیان اوسکی نیستیان دیوے اجاڑ
نسل کو [illegible] کے مرد / آگی آیت جو [illegible] ارشاد

وَاِذَا قِیْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

اور جب کہیں اوسکو حق سے ڈر / کہینچے اوسکو غرور عصیان پر
پس کفایت ہی دوزخ اوسکی / اور بچہونا برا ہی وہ بیقین

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

اور مردم کوئی ہی ایسے ان / خواہش حق مین بیچتی ہی جان
اور حق مہربان ہی بندونکا / کہ وہی جان و دل سے صدق رضا
جب مدینہ کو وہ روانہ ہوا / امر یہ شہرۂ زمانہ ہوا
تب وہ بولا کہ سن لو اے مردم / مجھسے عہدہ برا ہو کیسے تم
مین ہنر مین کہون ہون اپنے کمال / عمر صد سال پر کرو نہ خیال
تیر سے خاطر نشان مین رکہتا ہون / اس ہنر مین مین اپنے یکتا ہون
جب تلک میرے پاس مین ہتیار / مجھپہ غالب ہوگی تم زنہار
بیچ مکہ مین ہی اور میرا مقام / پہرنی میرے سے تمکو کیا ہی کام

از پی خواہش رضای خدا / کرتا ہی وہ جانکو ہی فدا
ہی بشان صہیب یہ آیت / کہ وہ چہوڑا اپنا مال بتبعیت
اہل مکہ نی اوسکو منع کیا / راہ مین جاکے اوسکو گہیر لیا
تیر انداز مین یگانہ ہون / شہرۂ خلق اور زمانہ ہون
قد میرا اگرچہ ہوگیا ہے کمان / پر ہین سو تیر میری پاس یہان
ہی ہر ایک سر کا مقام / کردون یک تیر مین ایک کا کام
لی چلوگی جو مجھکو مکے کو / بہتر ہین اوس سے فائدہ کیا ہو
میرا مکہ مین جسقدر ہی نقد / لو میری بدلی تم وہ سب جاکر

پھر گئی سب کی حالی کی لوچ
آئی کر کے اونکا استقبال
اہل مکہ حبیب کو ہر گاہ
اونکو لاتی تھی وی مدینہ کو
پیش آئے وہی کفار سی سب
ہی جو اونکا بلیغ از حد لقب

بھی حضرت کے پاس حق کی بیچ
آیت اونکو سنائیے فی الحال
لائی جنگ بہ جمیع سی ناگاہ
اہل مکہ نے اس سے واقف ہو
نیزہ و تیغ آبدار سی سب
یہی موجب ہی اوسکا او سبب
کہ فرائض رسول پہ تب غار

تھی ابھی راہ مین کہ آیت یہ
پاکہ سعد او زبیر عوام
جبکہ سنلی یہ وہ جنیب کہا
بہیجے سترہ سوار لی جنگ
تب او نہین سب نے اوتار دیا
تفصیل تفسیر سی یون منقول
مستعد تھے کہ جان کریں ہتا

اونکی حق مین یہی عنایت یہ
اسکا منشا ہی یہ ای بلند مقام
دو تو لائی وہانسے کر کر ہا
ہو مقابل کیا بس اونکو تنگ
یک بیک وہ گئی مین مین سما
تھا نہین ہے مگر یہ اسکا سول

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

یعنی ای مومنان نیک خصال
اور حلوت کو نہ شیطان کے
ہی روایت کہ لائی جب اسلام
تھی جو توریت اونکو مد نظر

دشمن دین و ایمان کے
اپنی رونکی ساتھ ابن سلام
کرتی تعظیم شنبہ کی اکثر
تب اس آیت کو حق نی بھیجا

وہ تمہارا صریح دشمن ہے
شرع کو سر بسر قبول کیا
اور کہاتی نہ تھی وہ لحم بعیر
ان سب امور سی منع فرمایا

آو اسلام مین تمام و کمال
پس کہو مت تم اوسکی پی پیچی
کتنے اک امر سی رسول کیا
اور پیتی نہین تہے اوسکا شیر

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

پس جو لوگ جاوی راہ یزدان سے
تو یہ جانو کہ حق ہی غالب تر

جادہ شرع حکم قرآن سے
اوسکو ہی کچھ خلاف سے نہ ضرر

پیچھے اوس کے کہ آئی سب احکام
ہی وہ ذی حکمت اور محکم کار

حکم ظاہر ہوا حلال و حرام
نسخ مین حکم کی ہی سکر جیا

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

نہین کرتے ہین انتظار مگر
ابر بادل کے سائبانو مین
اور کہتے ہین سمت حق سب کام
حق کو بیشک وہی جانتی ہین

اور فرشتے ان ساتھ ہین
ہی خبا اوسکی مرجع احکام
اور پیمبر کو مانتی ہین نہین

اور کیا جاوے کام فیصل سب
ای وہی کوئی جو ہین جاہل سب
رکھتی ہین انتظار سرتا سر

یہ کہ آجاوی خود خدا اونپر
ہی محال خرد یہ جہل طلب
لاتی قرآن پہ ہین ایمان جب
کہ خدا کی خبر انہین اکثر

اونکا ہی صرف وہم او خیال | اگر وہ کرتے طلب ہیں امہال

سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُم مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ع

پوچھ اولاد اسرائیل سے تو | کتنے دیں ہمنے آیتیں انکو | کھلی ہیں دلائل واضح | معجزے اور نشانیاں لائح
بھیج شان محمد میں پیام | یا دیے معجزات ہمنے تمام | بھیجے سچا اونہیں من سلوی | ید بیضا عطا کیا او عصا
ایسے ناشکر ہیں کہ نعمت حق | نہیں سمجھے ہیں وے مطلق

وَمَن يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

اور جو بدلے خدا کی نعمت کو | بعد اسکی کہ آئی اوسکو ہو | تو خداوند گا ہی تحقیق | سخت تر رنج او عذاب انیق

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ
اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥

دی گئی کافروں کو زینت و زیب | زندگی اس جہان کی ہی جو زیب | اور ہنستے ہیں مومنوں سے مدام | اور وہ نیک کہ جنکا تقوی کام
اونپہ بالا ہوں قدر میں معزز | جب قیامت کا پیش آوے دن | اور یہ رسم چاہیے جسکو خدا | بیشمار و حساب و جزا
ہے روایت کہ اغنیائے قریش | لیتے حملہ وے اشقیائے قریش | دیکھا حال مفلسان صحاب | سنتے باہم تھے سب وے خراب خانہ
مثل عمار یاسر او بلال | اونکی آنکھوں میں حقیر تھے تمام آل | یوں تمسخر سے کرتے تھے گفتار | کہ محمد کی یہ فقیر ہیں یار
انکی دولت وہ اس غنا دیے | مطمئن انکی اعتماد یہ ہے | کب رفاقت سے انکی ہوں برباد | رسم آبا و عادت اجداد
جو معاون ہوں کتنی ایک فقیر | دعوے اوسکا ہو کب فروغ پذیر | گر شریف اوسکی کوئی ہوتا ساتھ | یہ ہا دلکا اوسکی آتا ہاتھ
تب یہ ارشاد حق نے فرمایا | اشقیا کی یہ شان میں آیا

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

یعنی تھے آدمی ایک سب فریق | ایک ملت او دین پر تحقیق
امت واحدہ یہاں سے ہے مراد | آدم اور اونکی سب لگے اولاد | ایک ملت پہ تھے وے پہلے عیاں | مختلف ہو گئے ہی بعد ازاں
یا کہ امت ہی نوح کی مقصود | کہ سبھی نوح تھے وے سب مطرود

فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ

پس اوٹہائے خدانی پیغمبر
تاکہ ہر اک نبی کری فیصل

کہ سناوی خوشی تہی وی اور ڈر
ہی جو لوگو نمین اختلاف خلل

اور اوتار کتاب حق کی تئین
جسمین وی لوگ مختلف ہین تمام

تہے نبیونکے بات شرایع دین
نہ رہی پہر کچہ اختلاف کا نام

وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ

اور نہ تہا اوسمین مختلف کوئی
پیروی کو ولی ...
ضد سی آپس کے اوشین سے
واسطے جیسکے مختلف رہتے تہے
حکم اپنی سے راہ دکہلائے

بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

جیسے وسے کہ امیعانی ناب
تہ کہی مختلف تدین سے

بہیجے اونکو دلائل اظہر
اب دکہائی خدا نے راہ اونکو

لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ

فصل ... حق ...

مختلف فیہ کا بیان حق

دین اور حق سے منحرف ہوئی
حکم صاف اور حجت انور
دی جو ایمان لاکی راسخ ہو
راست اور حق سی منحرف ہو
حق و مومن مین عیان حق

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور خدا لاتی ہی ہدایت کر
کوئی ہو پہرتا نماز مشرق کو
یا کہ ہفتہ کی تہا د نومین خلاف
مومنونکی تئیں بفضل تمام
ہین جفاکش وہی کا فرزندگی قدیم

جسکو چاہی ہے راہ سیدہی پر
کوئی مغرب کے اور کرتا رو
مختلف تہی بجملہ لاف و گذاف
کردیا جمعہ سید الایام
ثمرہ صبر ہی بہشت و نعیم

اہل تحقیق نی یہا ہی لکہا
مومنونکو دکہائی اوس طرح راہ
اور شنبہ یہود کا دن تہا
آگی اسکی ہی مومنونکو خطاب
جیسی اگلون نے صبر فرمایا

امر قبلہ مین اختلاف یہ تہا
کہ وہی کعبہ رسول اللہ
اور یکشنبہ روز ترسا کا
صبر اونکی لیے ہی باد صواب
صبر سی عیش جا سے آیا

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

کیا ہی تمکو جو اجر و یہ خیال
پہلی تمسے پیمبر و صدیق
نہ پایا ہی اب تلک نہ دو رنج

اور راہ بہشت ...
پہونچی راحت کو بعد ...
اسطرح کی تمہین رنج

اور نہ آئی ابہی تلک تم پر
تہی مصیبت یہین جیسی وی کہ
نہین کہینچا ہی تم سی محنت کو

حال اونکی ہی جو گئی ہین گذر
مومنو تم نہین ہوا ہے تب
اگلان کیسے پاو جنت کو

مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ

پہونچی تہی اونہین رنج و تعب
تاکہ کہنی لگا پیمبر دین

آمَنُوا مَعَهُ مَتَى نَصْرُ اللَّهِ

اور ساتہ اوسکی لاتی جو یقین

کہ خدا کی ہو کب مدد گاری

اور ہلائی گئی تکان سب
کب ہو نیش اوسکی فتح اور یاری

ملتمس تھے ولی کی تعجیل

نہ اسی شک اور گمانکی دلیل — پس خدا نے انہین دیا پیغام

کشان مین نکل یون کیا الہام

الا ان نصر الله قریب

حسن کہو ہی مدد خدا کی قریب

ہو وہی سنسح خدا تمہاری نصیب

کہتے ہین کتنی ایک پیغمبر
یاد ہی اک حدیث یون مجمل

کہ نہ دو ہی شمار تھی ستمگر — مر گئے بھوک سی سی سو پیغمبر
کہ بلا سخت تر نبی کو ہو — جن کمال بلا سید دشت
بار محنت کشیدہ کہ بدوش — گشت آخر بزر ہم آغوش

لا تعد مرتکی فیما بین
سر خود را بآسمان افراشت

کرتے ہین اسی سے جو ہی سوال

یسئلونك ماذا ینفقون

کیا کرین خرچ اپنے اموال

بعض تفسیر مین ہی یہ لکھا
کون سا مال ہم کرین انفاق

عمرو ابن الجموح نے پوچھا — اہل تحقیق نے کیا ہی بیان
کون کہتا ہی سکا استحقاق — پس جو ان سکا وہن ارشاد

پوچھا یارون نے سکا ہی ان
کر تلاوت تو ای بزرگ بنا

قل ما انفقتم من خیر فللوالدین والاقربین والیتامی والمساکین وابن السبیل

کہہ کہ دو جو کہ خرچ مال سے تم
اور نزدیکیونکو ہی لائق

ابتغی اپنی زر حلال سے تم — پس تو ماں باپ کی لیے شایان
کہ نہ وارث ہین لیک ہین فائق — ابن مسکین اور فقیر و گدا
خرچ کرنا ہی مال ان پہ سوا — ہی یہ انفاق امر استحباب

سکہ ہی تو ہین دو خواہشان
اور مسافر جو دور گہر سے ہو

وما تفعلوا من خیر فان الله به علیم کتب علیکم القتال وهو کره لکم

اور نیکی سی جو کروگی تم

سو خدا جانتا ہی اے ہمدم — فرض تم پر کیا گیا ہی قتال
مقتضای طبیعت انسان — سمجھے نا خوش اوسکو اور گران

اور وہ ناخوش ہی تمہین اے لال

اور شاید برے گنو یک تھے

وعسی ان تکرهوا شیئا وهو خیر لکم

اور تمہاری لیے وہ بہتر ہے

جیسے مکروہ طبع تھی قتال

منفعت اوسمین ہے تمام کمال — دنیوی منفعت ہی سمین کثیر
اخروی منفعت شہادت حال — اور خلود بہشت تو یہ سہان

مثل اعزاز دین و مال خطیر

اور شاید کہ خوش او سے کھو

وعسی ان تحبوا شیئا وهو شر لکم

ایک شی اور بری وہ تمکو ہو

جون تعلق جہاد سی عیان — اوس جہاد کی ثواب سے حرمان

ہے حق جانتا ہے سب اسرار

والله یعلم وانتم لا تعلمون

اور تم کچھ نہین ہو واقف کار

ع

	اگلی آیت میں دو سخن ہیں یاد	ماروا اور دوسرے جن میں بیاں	

تجھ سے پوچھے ہیں یہ نبی انام — يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ — اسمیں لڑنا کہ ہے جو ماہ حرام

اہل تحقیق نے یہ فرمایا	سال ہجرت جو دوسرا آیا	حکم حضرت سے گئی تھی اکر اصحاب	بطن نخلہ کی اور آئے تھے شتاب
موکی ابن جحش امیر سپاہ	قوم کی ساتھ بھیجی سرراہ	کاروان قریش طائف سے	لیکے جاتی تھی بس تجارت سے
ساتھ لائے تھے وے ہمراہ	اور کہتے تھے کہ ایک ہی خبر	جب اون اصحاب سے دو چار ہوئے	خوف سے بے سر فرار ہوئے
ایک صحابہ سے معتبر ہے یہ	یعنی مد وا کی سوئی ترک سیر	پیش آیا مردم دشمن	دیکھ اوسکو وہ سب ہوا بن
تھا جمادی الاخیر کا جو اخیر	یوں صحابہ نے کی بہم تقریر	آج آئی اکر ہلال نکل	ناگہاں غرہ رجب کا کل
کل جو شہر حرام کا ہو دن	اسطرح کا زرا ہو ممکن	کر کی اپنی دل میں اسکا خیال	پس لائے وہ اونکی ساتھ لیا
عمر حضرمی کو ڈالا مار	وہ جو تھا ایک مردم تجا	اور دو شخص کو اسیر کیا	جو تجارت کا مال تھا سو لیا
نکلا آخر کو وہ رجب کا دن	کافران عرب ہوئے طاعن	کہ محمد نے سب کیے اصحاب	حرمت ماہ کی تمام خراب
احترام مہ حرام کو اب	انکی یاروں نے توڑ ڈالا سب	نہ فقط اسمیں ایک قتل کیا	قید کی اور لوٹ مال لیا
پس یہ اصحاب آئے حضرت پاس	لائے وہ مال پیش خیر النار	نہیں فرمایا اتفاقاً حال	او دوا قیدی سے آیکال
اور اصحاب پر عتاب کیا	تمہیں تھا یہ حکم کسنے کیا	دیکھکر سید الوریٰ کا عتاب	سخت غمگین ہوئے وے اصحاب
یہ نہ کہا عرض کرنے لگے حضرت	تھے ہیں کیا ملا خوف کے قدرت	ہمنے جانا نہ تھا وہ ماہ رجب	ورنہ ہوتا قصور ہمسے کب
	پس آیت خدا نے بھجوائے	انکی تسکین سے فرمائے	

قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ط

کہہ تو اسطرح اے رسول انام	لڑنا اوس ماہ میں بڑا ہے گناہ	لیکن کہنا خدا کی راہ سے باز	اے تو خاص تحقیق سے ممتاز
اور منع طواف بیت حرام	اور اخراج اہل اوس سے تمام	نزد یزدان بڑا ہے گناہ	قتل مردم سے اے رسول اللہ
	اور یہ شرک و کفر زیادہ تر	قتل اوس شخص سے تھا جو عظیم	

وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ط

اور ہمیشہ لڑینگی تمسی تمہیں | تا اونکو وہ پھیرین از دین | ہووی اونکی تین اگر مقدور | تمکو اسلام سی کرین مہجور

وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰٓئِكَ

اور جو کوئی تمسی پھر جاوے | حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ | دین سے سوی ابتدا آوے

پس وہ مرجاوی حال ہو جسکا | تو انہین کے تو دونکی تلبیس | ہو گئین اعمال ضائع اور برباد | بیچ دنیا اور دین کے یکبار

اونکی دار الامان نہ دنیا ہو | نہ عقبے ہو کچھ ثواب اونکا

اور یہ لوگ ہیں اہل سقر | وَأُولٰٓئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ | اونکو دوزخ مین ہے سدا مقر

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولٰٓئِكَ

بیگمان ہی جو لائی ہین ایمان و | يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ | اور وہ جو چھوڑ آئی ہیں گھر

اور جنہونے کیا قتال و جہاد | راہ یزدان مین الپس تو نہ ہار | ہیں امیدوار رحمت حق | حق غفور و رحیم ہی مطلق

وہی جو لائق ہین کار خیر سے | اونکا آمرزگار ہی یزدان | مہربان ہی اونکا اہی خدا | اوسکے شامل ہی دو جہان مین عطا

پوچھتی تجھسے ہین وے حکم شراب | يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ | اور جو ہی کاوش میان قمار

کسین یکدن صحابہ اکمل | یعنی فاروق اور معاذ جبل | سید الانبیا کی پاس آئے | بہر عرض و التماس آئے

یون کہا عرض کا ہی نہی ہری | حکم آپ دیجیے فتوے | ہی شراب و قمار کا کیا حکم | اسمین پروردگار کا کیا حکم

خمر ہی عقل و ہوش کے سب | اور جو مال زر کا ہی جا باب | حکم دونو کا اب بیان کیجے | ہمکو امر خدا عیان کیجے

پس خداوند نے یہ فرمایا | معنے اونکی جواب مین آیا

قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ط

کہہ کہ دونو مین ہی گناہ کبیر | اور لوگونکو منفعت ہے کثیر | اور دونو کا بس بڑا ہی گناہ | سو اونکی بہا ہی سو الٰہ

جاہلیت کی عہد سی خوگر | تھی شراب و قمار سی اکثر | بار رہنا تھا یکبیک دشوار | حکم تدریج سی ہوا صادر

اسمین کتنی لیکے بھی اکثر | عیب و نقصان اونکی تر کر | آیت مائدہ یہ ختم کیا | حکم تحریم صاف صاف کیا

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

ہر کوئی شی کہ جسمین ہوئے نشا | رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ | اوسکو کہتے ہیں حکم خمر میں سا

اور بعض اسکو یاری ہو | بیان حکم قلم میں اسکو

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ ۵

اور کرتی ہیں تجھسے یہی سوال | کیا بھلا خرچ ہم کریں اموال
اور سمکہ یہ تعیین مصرف تھا | پھر ہوا قدر مال سے بھی سوال
وہ جو ابن الجموح نے پوچھا | یعنے کتنا دیا کریں ہم مال

قُلِ الْعَفْوَ ط

کہہ کہ حاجت سے جو زیادہ ہو | اوسکو تم راہ میں خدا کے دو
تمسے اور جو عیال سے بچ جاے | کہ یہ منسوخ حکم آیت ہے
خرچ اوسکو کرو براہ خدا | بعض علما کی یہ روایت ہے
حکم صدقہ فرض زکوۃ کو آیا | تب یہ منسوخ حکم فرمایا

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

یون ہی فرماتا ہے بیان ایزد | منفعت کے لیے تمہارے ارشاد
تاکرو فکر اس جہان میں تم | اور رہو آخرت کی دنیا میں تم
جسطرح فکر آخرت ہے ضرور | کہہ تو دنیا کی فکر بھی منظور
اپنا سب مال بخش دے جو کہ آج | کل ہو دنیا میں مفلس او محتاج
لیک ہیں عاشقان حق تحقیق | اونکو دونو جہاں سے کام نہیں
اونکا دنیا و آخرت سے حجاب | ہیں نہ وی طالب جزا و ثواب
اور پوچھیں ہیں تجھسے ای سرور | کہ یتیموں کا حکم ہی کیونکر

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ ط

اہل تفسیر نے کیا تسوید | جب کہ آئی یہ آیت تہدید

قوله تعالیٰ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ الآية

تھا یتیموں کا مال جسکے پاس | کہا یا انکا سبھوں نے اوسکو سرا
سب نے چاہا کہ ہوں نہ دست انداز | حق نے اسطرح سے جواب دیا
اور سب اونکی اہتمام میں باز | جانی پاس عرض حال کیا

قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۖ

کہہ تو اسطرح الیتیمو سے | کہ ہی اونکا سوارنا بہتر
اہل تحقیق نے کہا ہی قسم | جب لگی کرنے احتیاط اتم
مال سے اونکے ہاتھ کھینچ لیا | احتراز تمام اونسے کیا
تا سمجھ کے اختلاط الطعام | وہی نکرتی با احتیاط تمام
بس خداوند نے یہ فرمایا | شان میں اونکے اسطرح آیا

وَإِن تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۵

اور ملا لو جو انکی مال کو تم | تو تمہارے ہیں بھائی اے مردم
اور خدا جانتا ہی بدکار | کام جسکا بگاڑ ہی او سنوار
اور اگر چاہتا خدای کریم | ڈالتا تم پہ ایک رنج عظیم
بیگمان حق ہی غالب قاہر | بس مہیا باطن و ظاہر

یعنی اسمین مضائقہ نہیں کیا
دوسرے وقت اپنی مال سی دو

خرچ اگر مخلط کرو اونکا
اوسکا ملحوظ تم حساب رکھو
نیک نیت ہو یا کہ ہو اگر

ایک وقت اونکا خرچ کی مال
رکھو اصلاح کا رنیت پر
حق تعالی کو ہی سب سے خبر

دل مین اپنے رکھو اوسکا خیال
ہی عمل کا مدار نیت پر

اور تم مت نکاح مین لاؤ

وَلَا تَنكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتَّىٰ يُؤْمِنَّ

عورتین جنکو شرک مین پاؤ

تا سمجھ کہ لا وین وہ بھی ایمان
اسکا منشا ہی مرثد غنوی
جائے مکہ سے بحکم پیغمبر
بن ابید اونکی مہتمم ہوکر
پیش آئی زن عناق اونسے
بولی مرثد کہ مین مسلمان ہون
بولی زن مجھ تمہاری ہے یہ صلاح
ہی یہ موقوف حکم حضرت پر
جبکہ مرثد نبی کے پاس آئے
اگلی آیت کا یون ہے شان نزول
آئی معہ داد خواہ حضرت پاس
جبکہ حضرت نے یون کیا ارشاد
کہ بعقد نکاح عبد اللہ

بخدا وندا ور نبی زمان
یعنی جاسوس خاص حکم نبی
لاتی ضعفا کو وہانسے اکثر
بھیجتے ہو مومنوں کو تھے چھپ کر
جانا خلوت کو اوسنے تھی چاہا
دل سے تھا حکم یزدان ہو
لاؤ میرے تئین بعقد نکاح
جو اجازت دین مجھکو پیغمبر
پیش با عرض التماس آئے
تھا معتبر منقول
اپنی کہلی اوسکی دین کا پیار
کر کی مالک نے یک یک آزاد
لایا اپنی وہ یک کنیز سیاہ
پر اگلی آیت خدا نے بھیجوائی

جب مقید ہوا شرک کلام
تھی وہ یک نوجوان عالیشان
وہی بعض ضعفا مومنین تھے وہان
اتفاقا گئے وہ مکہ کو
رکھتی وہ ازبس کہ حسن و جمال
مجھسے زنہار یہ نہوے گا کام
بولی مرثد کہ ہووے کیسے یہ کام
تب مین اس امر کا کرون اقدام
سنکے حضرت نے منع فرمایا
تھی جو ابن رواحہ عبد اللہ
کیا یون حکم اوسکے مالک کو
لی لیا از دواجھمین فی الحال
باوجودیکہ مشرکہ یک زن
شان ابن رواحہ مین آئی

اسلیے پہر کتاب یہ ہو حرام
مردمیت مین شہرہ دوران
لاتی اونکو وہی سبیل نہان
سیدالانبیا سی رخصت ہو
ایک تھی مشرکہ پلید خصال
کب کرون ارتکاب فعل حرام
مشرکہ تو اور مین بعون دین اسلام
ورنہ معذور ہون بعقد تمام
جسطرح سے یہ حکم حق آیا
دہول ماری کنیز کی گالو
کہ نکوئی کی مستحق وہ ہو
سنکے طاعت نبی ہوئی اصلال
اوسکو ملتی تھی اجمل و احسن

وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ

اور لونڈی جو لائی ہو ایمان
مشرکہ زن سے اوسکو بہتر جان
گرچہ خوش آئے مشرکہ تمکو
یعنی رکھتی جمال صورت ہو

اور کرو تم نہ مشرکو نسے نکاح

وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا

جبتک ایمان سے ہو اصلاح

یعنی جب تک نہ لاویں ایمان زن مومن سی ہی اونہیں شان

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ أَعْجَبَكُمْ

اور البتہ عبد مومن ہے جو مشرک سی بہتر اخویش ہے اگرچہ خوش آوی تمکو وہ ازا حسن رکھتا غلام ہی ہو نیا

أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ ۖ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۖ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

یہ جو ہیں اہل شرک بدکردار ہیں بلاتی لسوی آتش و نار اور بلاتا بہشت کو ہی خدا اور سوی مغفرت بحکم قضا
اور بتاتا ہی اپنی حکم و نشان از پی نفع مردم و انسان تاکہ وی پکڑیں موعظت اور پند پند لینی سے ہوویں فائز مند
کہ خلاصہ تو اوسکا اب معلوم تہا اوائل میں اسطرح رسوم وی جو رکھتی تہی کفر او اسلام تہی قرابت او خویشی نہیں تمام
آخرش جبکہ حکم یہ آیا اس قرابت کو منع فرمایا یعنے مشرک کی ساتہہ مومن کا از دواج او نکاح ہی ناروا
مرد و زن مشرک جو کوئی لاوتی فسخ اوسکا نکاح ہوجاوی شرک ہی جسنے آدمی کو کہا کہ خدا کی صفت وہی کہتا
اوسکو معلوم ہیں تمام امور یا کہ اسکام کار کی مقدور ہی اسیطرح جو کوئی تعظیم لاوی انسان کی مثل رب کریم

ع وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ ۖ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

اور پوچھتے ہیں تجہسے حیض کی بات کہہ کہ ہی پلید گندہ بذات پس کنارہ تم عورتونسی کرو حیض میں یعنی تم رہو انکسو
اور نزدیک اونکی جاو مت یعنی صحبت سی پیش آو مت جب تلک پاک وی نہو جاویں پہر وی جس دم کہ غسل کو لاویں
تو تم اون عورتونکی پاس آؤ ہی جہاں حکم حق تمہیں جاؤ بیگمان حق کو خوش آتی ہیں جو گناہوں سی توبہ لاتی ہیں
اور رکہی دوست اونکو ہی دان پاک عیبوں سی جو کوئی ہیں یہان حیض کہتے ہیں خون عورتکو وہ جو ظاہر ہو وفق عادت کو
حسب عادت نہ آوی خون اگر اوسکو معمول تو مرض سمجہ کر پس ہوا حکم حیض یوں ارشاد کہ وہ یک گندگی ہی کہہ یاد
حیض میں اپنی زن کی پاس نجا یعنے صحبت سے اوسکی پیش نہ آ اسطرح سے ہی حکم پیغمبر کہ تو سقت [illegible] ست کر
جبکہ بعد پاک صاف ہوجاوے جسجگہ سی ہی حکم حق آوے وہ جو ناپاک دوسری سی جدا ہی کہ حالت میں حکم اوسکا

اہل تحقیق نے کیا ہے یہ بیان
آوین عورتیں کے حیض کی دن
تب بہجائی خدا نی آیت یہ
بخلاف یہود اہل ضلال
عورتین ہین تمہاری لوگو

اسکا منشا ابو دجاج تو جان
ہو رہین حیران لباس رہا بن
شان نازل ہے یہی اس آیت یہ
کہ وہم استری کہتی حلال

اون نے پوچھا کا ہی سوال اللہ
اور اگر دو ان نہیں لباس سکو
کہ ہو خالص کے ستہ ہم ستہ بر
اور برعکس قوم نصرانی

ہو ہی سراسر نجات حالت یاد
ہو وہی سر دلیسی الگ لباس سکو
اور قربانی سی ورتر ہو گمر
کہ وہی خالص سے ہوتی قربانی

نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ

سو درآو تم اپنی کھیتی مین
صرف کھیتی مین اپنی آو تم
کھیت کہتی ہین اوس کو لیکن
پشت زن سی کرے جو تخم کو
کہ زراعت کا محل یہ ہین محل

یعنی جاو تم اپنی کھیتی مین
اور کہین ہاتھ مت لگاو تم
تخم ڈالین جہان اوگے دہی
ولد احول اوس سی پیدا ہو
اسی لائق کا نہیں اور دخل
یہ فقط دخل جائی حرث کرو

جسجگہ سے کہ چاہو امر دم
جان لو کہ کھیت کہتی ہین جسکو
اہل تفسیر نے کیا ارقام
جب حضرت سے جا کے عرض کیا
اون نے آنا مباح اور حلال
اجتناب مقام فرث کرو

نہ کہ کھیتی منفعت تمکو
کہ کہ کی ملحوظ اپنی کھیتی تم
تا کہ کچھ اشتباہ تمکو نہ ہو
کرتی اسطرح تھی یہود کلام
آپنی اسطرح جواب دیا
خواہ ادبار خواہ استقبال

اور پیش آو اپنے جانو نکو
وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
یعنی نیت ولد کی دلین کرو

قصد اولاد کا کرو اقدام
اور کر نیت صیانت تام

اور ڈرو تم عذاب سے اوسکی
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ
اور کرو اجتناب عصیانسے

اور جانو کہ اوس سے ملنا ہے
آخر اوسکی طرف جانا ہے

اور بشارت سنا تو ایمان والونکو
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وہی جو ایمان لائی یقین

اونکو جنت کی سنا دو خوشی
یا کہ دوسی جنت خدا کی خبر

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اور کرو مت خدا کو پشتیبان
کہ کرو تم سلوک اور بچو
یعنی اللہ کی سکھاو قسم

اور لوگو نمین صلح کروا دو
چھوڑ اعمال نیک تم نہ کبھی

اور اللہ سنتی والا ہے
اور جو سوگند کھائی ای لوگو

اپنی قسمونکا زبان سی نعمان
علم والا ہے سب کا بالا ہے
توڑ نہ اور احسنت سی تمکو

نام یکی از صحابہ رضی اللہ عنہ ۱۲
ای شکستن قسم و کفارہ اوان

ہی تفاسیر معتبر میں لکھا — اسکا ابن رواحہ تھی منشا
نسبت خواہر نکو کری خیال — کھائی سوگند اصلح فی الحال
صلح کرواؤن دشمنو نسی ہنر — اور نہ خواہر کو دون میں اوسکی ہنر
تاکہ لیکر وہ نام یزدان کا — ہو نہ مانع یہ بر نعمان کا

دی جو نعمان نی اتنی تکلیف — گذری ابن رواحہ پر شاق
کہ میں نعمان سے ہوں ہم گفتار — اور نہ مصلح ہیں اور سکان نہار
تا نہیں اوسکے آئی آیت یہ — اوسکی حق میں ہوئی ہدایت یہ
آئی نیکی کے ستا ہوس اکبر — سبھی ہوں نیکی او رصلاح اندیش

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

نہ پکڑ ملنی تمکو حضرت حق
لیک پکڑ ملنی ہی تمکو خدا — جو تمہاری دلوں نے کام کیا
کرنیوالا ہی وہ تحمل کا — جو یمین غموس کہا بیٹھا
ولیں جو صدق و راستی کا خیال — ظاہر اوسکی خلاف ہو وے حال
یہ قسم ہی عقاب کا نہ محل — اثم کا اسمین ہے نہیں مدخل
فعل ماضی کی ساتھ ہو وے اگر — اوسکو کہتی غموس ہیں یکسر
اور جو تین پر وہ ہو وے دل — صرف لغو او سمین کر تو خیال

لغو قسموں تمہاری پر مطلق — اور آمرزگار ہی یزدان
کھائی جسنے قسم تو یہان — لغو کہتی ہیں او قسم کو یار
جسمین ہو وے گمان صدق و یقین — یا زبان سی فقط نکل جاوے
قصد دلکو نہ کام فرماوے — اور جو جھوٹی قسم کہا وے
عمد دل کو کام فرماوے — او سمین ہے اثم او عقاب کا
بتدارک ہی اوسکا استغفار — مائدہ میں بتفصیل سب مسئلہ
حکم اوسکی سبی میں کر تفصیل

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اونکو جو بیٹھی اپنی ہین تقسیم
فرصت چار ماہ ہی مجموع — پس اگر جائیں اوس پی کر رجوع
عہد میں جہل کی یہ تھا دستور — جسکو ہوتا نہ قربت منظور
تاکہ ایلا کا وہ وسیلہ کر — میل کرتا نہ اوس حلیلہ پر
ناگوار تھا عورتون پہ یہ کام — رہتیں محبوس تھیں وی ہمیں مدام
حق تعالے نے یہ بھیجا یا حکم — عورتونکی یہ حق میں آیا حکم
ان مہینوں میں لا بنکاح رجوع — قول لیتا نفعل کے ہو بوجع
بس مدة اگر گذر جاوی — رکھتا قدرت ہو او رنہ بہر دو

اپنی نسوان سی ایستو رحیم — تو ہی تحقیق ایزد متعال
جرم آمرز مہربان کمال — اوسکو کہہ قسمیں کا ملکی بند
کھاتا قربت سی اوسکے وہ سوگند — دینا اسعد اسطی نہ تھا و طلاق
کہ وہ گستاتھا اوسکی فرقت شاق — بسکہ اسمین گذرتی مدت طول
سخت گستہ تھو ویں پر ملول — کہ رہیں منتظر مہینے چار
بعد ان ہین بیچ عورتیں مختار — تو نہیں اونپہ عورتیں ہی حرام
پروی کفارہ یمین تمام — لیکن بائن طلاق نزد امام
او سپہ واقع ہوا یہ بند تمام

اور اگر دی طلاق قصد کرین | **وان عزموا الطلاق فان الله سميع عليم** | یعنے چار مہینے سب گذرین
تو خدا تو بیان سے بالا | سننے والا ہی جاننے والا | اہل ملا کی گفتگو و مقال | اور اونکی دلونکی قصد و خیال

والمطلقات يتربصن بانفسهن ثلثة قروء

اور چھوڑی گئی ہین جو نسوان | رکھین نفسونکو اپنی وہی نگران | تین حیضون تک انتظار کرین | قدر عدت یہ اختیار کرین
شافعی اور امام مالک کا | اختلاف صریح ہی اسجا | اونکی نزدیک ہین طہر مراد | ہین ثلاثہ قروء سے کہہ یاد

ولا يحل لهن ان يكتمن ما خلق الله في ارحامهن ان كن يؤمن بالله واليوم الآخر

اور نہین ہے اون عورتونکو حلال | کہ چھپاینگا کچھ کرین وہ خیال | وہ جو پیدا خدا نے فرمایا | اونکی ارحام بیچ جو آیا
جو وہی ایمان خدا پہ رکھتے ہین | اور روز جزا پہ رکھتے ہین | ای چھپانا نہ حمل کا ہی روا | کہ وہ مبطل ہے حق رجعت کا
بعض تفسیر سے یہی ہین منقول | زن قبلہ کے عہد مین اسکا نزول | جب کہ شوہر نے دی طلاق اوسکو | رجعت شوہر تھے جو مشتاق اوسکو
حمل اپنا چھپا رکھا اوسنے | آہ مین ظاہر نہین کیا اوسنے | تب اس آیت کو حق نے بھیج دیا | منع کتمان سی اوسکو فرمایا

وبعولتهن احق بردهن في ذلك ان ارادوا اصلاحا

اور شوہر ہین اونکی لائق تر | پھیر لینی کو اونکی چاہین گر | اس تربص مین چاہین صلاح | ہین سزاوار بحکم نکاح
لیک رجعی جو دی ہو اوسکو طلاق | ورنہ ملنا ہی نکاح کی شتاق

اور حقوق زنان ہین اون مرد | **ولهن مثل الذي عليهن بالمعروف** | جیسے مردونکی حق ہین نسوان پر
وفق دستور ہین حقوق تمام | بمواساۃ اور حسن جہام | بس ہے نسوانکی تہ شایان | کہ ہون منقاد و بستہ فرمان
رکھین ناموس مرد کا وہی نگاہ | غیر عفت چلین نہ کوئی راہ | اور سزاوار ہے مردونکو | کہ وہی مصروف اپنی دل سی
لاوین حسن معاشرت کو بجا | اور دین علم دین انکو سکھا

اور مردونکو ہی شرف اونپر | **وللرجال عليهن درجة** | مرد دو رتبے مین اون سے ہین برتر
نفقہ و مہر اونسی پاتی ہین | حکم فرما ہین اونکی آتی ہین | مرد کا زن سے مرتبہ ہی بلند | کہ وہ میراث اوس سے پاتی ہی چند
رکھتی ہین مرد اختیار طلاق | اور رجعت کا کچھ نہ اونکو ہے اشتیاق | ہی حقائق سے اسطرح تحقیق | مرد رکھتی ہین زن پہ فضل اینق
اہی نبوت کی مستحق ہین رجال | اور ولایت بھی رکھتی ہین کمال | مرد اکثر کمال اور عقل مین ہے | دولت ہی وال کہہ دینی

کہ خداوند پاک ہی قاہر — واللہ عزیز حکیم — ہی وہ دانائی باطن و ظاہر

ع الطلاق مرتان فامساک بمعروف او تسریح باحسان ط

اور جسی طلاق ہی دو بار — پھر ہی رکھنا بہ رسم عرف و قار
حکم رجعت کا تا بعدہ ہو — ایک ہووی طلاق یا یون دو
بعد ازان جو وہ دے طلاق اوسکو — ہی حلالہ بغیر شاق اوسکو
نہ مقرر طلاق کی تھی حد — دیتی زنکو طلاق تھی بیحد
عائشہ رض پاس ایک زن آئے — کہتے نالش سی یہ سخن آئے
جبکہ حضرت نی یہ خبر پائی — آیت اوسکے یہ شان مین آئی

تا کہ کرنا ہی خصلت وسکی تمیز — دوسی گی نیکی سی مہر او کا میز
پھر نہ رجعت سی اوسکی ہو اصلاح — لیک کہتا ہی اختیار نکاح
بعض تفسیر مین ہی یون مسطور — کہ یہ تھا عہد جہل مین دستور
گر یہ عدت کی دن گذر جانے — لیک رجعت سی منع ہی آتے
کہ وہ دیتا ہار بار طلاق — اوسکی رجعت ہی پہ محسن سلوک شاق
گر نہ رجعت ہی دو طلاق سوا — بعد عدت نہیں رجوع روا

ولا یحل لکم ان تاخذوا مما اتیتموھن شیئا الا ان یخافا ان لا یقیما حدود اللہ فان خفتم ان لا یقیما حدود اللہ فلا جناح علیھما فیما افتدت بہ

اور تمکو روا نہیں ہے کہ لو — دی ہو اپنی کو کچہ چیز انکو
حق تعالی کی قاعدونکی تئین — ای بجا لا سکین وے دونو نہیں
تو نہیں ہے گناہ دونو نپر — کہ جو حتی بدلا لینا زن دیکر
یعنی خاوند کو نہیں ہے روا — کہ رکھی اپنی زنکو وہ اٹکا
لیک لینا روا ہے او سدم مال — جبکہ ہے دونو مین اختلاف کمال
خوف اسطرحکا جو عائد ہو — تو سنا وار ہی یہ لوگون کو
اہل تفسیر نے کیا ارقام — وہی جو ثابت قدم تھی با شمام
تب خدا نے یہ حکم بھجوایا — پھیرنا مال منع فرمایا

ہان اگر مرد و زن ڈرین دونو — کہ اقامت نہیں کرین دونو
پس اگر خوف تم کرو اوسکا — کہ نہ قائم رکھین حدود خدا
دیکی خاوند کو وہ اپنا مال — آپکو ہاتھ سی لی اوسکی نکال
تا کہ زن پھیر دیوی عاجز ہو — شوہری نی زر دیا تھا جو اوسکو
ائتلاف انکا ہو بسا دشوار — دلسی دل ملتئم نہو زنہار
کہ دلا دین برسم خلع وہی — مال لی بی بی سی اور سیا انسی طلاق
مہر تھین جو لیک باغ دیا — پھر وہی باغ لیکی خلع کیا
لیک ہی پھیر لیا او سدم — کہ قصور حقوق کا ہو غم

تلک حدود اللہ فلا تعتدوھا ومن یتعد حدود اللہ فاولئک ھم الظالمون ۵

یہ جو ہندو کو سب ہی احکام — سو تم اونسی نہ ہو مت آگی کو
یعنی باندہی حدو مت گذرو — اور جو جاوی حد سے حق گذر
باندہی ستور مین حد اسما — سو ہی مین ظالم اپنی جانو بیہ

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّىٰ تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

پھر جو دی تیسری طلاق اوسکو	تو روا نہیں اوسکو بعد اوسکے	جب تلک وہ نکاح میں آجاے	ایک شوہر کی تھا اوسکی ہوے
شرط تحلیل جان قربت کو	نہ کہ تنہا نکاح کافی ہو	جسطرح سی حدیث ہی مشہور	جون رفاعہ کی زن میں ہی تما
جب وہ خیر الوری کی پاس آئے	خوہش وصلسے التجا لائے	پہلی خاوند کا تھا اوسکو خیال	زوج ثانی سی تھی ملول کمال
یک کنایت سی عرض حال کیا	شرم سی عود کا خیال کیا	آپنی یون دیا جواب اوسکو	اوس روش سی کیا خطاب اوسکو

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا حَتَّىٰ تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ

اسی محلل فقط نکاح نہ جان	شرط ہی بل حلاوت قربان	پر سعید و شیرنی ہی کہا	کہ محلل نکاح ہی تنہا

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ

پس اگر دی طلاق اوسکی تئین	زوج ثانی مباشرت سی پرے	پس نہیں ہے گناہ دونو پر	یہ کہ پھر آئین وہ نئی ان شوہر
یعنی آپس میں دونو پھر آوین	بعد عدۃ نکاح نو لاوین	جو وہ جانیں کہ رکھ سکیں برپا	حد دستور اور حدود خدا

وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

اور یہ دستور حضرت یزدان	جانتی قوم کو کیے ہیں بیان	اور جب تم عورتونکو طلاق	پھر جو عدۃ کو اپنی پہنچیں حاق
پس رکھو بند یعنی رکھ لو تم	اونکو دستور ساتھ اے مردم	یا کرو رخصت اونکو نیکی ساتھ	ڈالو اضرار سی نہ اونپر ہاتھ
تھی جو ابن یسار ثابت نام	اونسی اپنی ہوا یہ دمنعام	کہیں زوجہ کو اپنی دیکی طلاق	آئی جب سے پیش بااشفاق
تین اوسنی طلاق اور رجوع	اونمیں سی یہ ہوئیں جو وقوع	تب یہ آیت خدا نی بہجوائی	مرحمت زن پہ اوسکی فرمائی

وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ

اور مت بند کر رکھو اونکو	رنج دینی کو تا کہ ظلم کرو	اور کری جو کوئی یہ رنج و ضرر	پس کیا ظلم جان اپنی پر
اور نہ پکڑو خدا کی تم احکام	وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا		خوار سست اور بے نفسی تضیع تمام
ہی اس آیت کا اونکی شان نزول	تھی جو سرتاسر وہ سست و ملول	جانتی تھی ہنسی اور کھیل تمام	وہی نکاح اور طلاق کی احکام
اور کرو یاد نعمت حق کو	وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ		تم پہ وہ سربسر کرامت ہو

سیما خاص نعمت یزدان
تو نکاح و طلاق کو پہچان
کہ نہ تہا پہلی امتوں کو روا
عقد نسوہ میں ایک زن کی سوا

غیر از انبیا کسیکی تئین
ایک زن کی سوا وہ تھی نہ
چار زن تک کیا درست و حلال
اوسکا احسان ہے یہ تم پہ کمال

کیا کہوں اوسکی نعمتوں کی شیوع
جان بچھی طلاق سی تھی رجوع
تہا نہ پہلی رجوع کا بہی جواز
خاص تم اوس سے امتوں کی ممتاز

زندگی مطلقہ میں نخست
نہ کسی نسی تہا نکاح درست
ہی جو مخصوص خاص اپ امت
رکہتی ہے اختصاص امت

وَمَآ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ع ثلثة ارباع

اور کرو یاد تم اوسکی تمیز
کہ اوتاری کتاب تمپہ او دین
ہے بہیجا قرآن تمپہ اور احکام
پند دیتا ہی تمکو اوس سے تمام

اور ڈرتی رہو خدا سی تم
اور رکہو تم یہ جان ای مردم
کہ خدا جانتا ہی ہر شی کو
اوس سے کوئی شین کو کی خبیر ہو

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ

اور جب وہ تم عورتوں کو طلاق
پس وی عدت کو اپنی پہنچ جاتی
تو نہ روکو اونہیں نکاح سے تم
پہلے زوج ہیں جو اونکی ای مردم

منع تم ازدواج سی نکرو
شوہروں سی نکاح کرنی دو

جب رضامند ہوں بیکدیگر
إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ
وفق دستور زن و شوہر

ذَٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ مِنكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

یہ نصیحت ہی اوسکیلئے تمیز
جو کہ تمسے رکھی ہی حق پہ یقین
اور مانی ہی روز محشر کو
حملہ ایام سی جو بچے ہو

اسمیں تمکو سنوار ہی فزون
ذَٰلِكُمْ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ
اور ستہرا ہی حد سے بیرون

یعنی ہی اولیا زن پہ یہ پند
ہی تمہیں دو جہان میں فایدہ مند
ہی یہ پاکیزہ تر زہی معاش
کہ وہ رکہتی تہی وہ بود و باش

اور ہی پاک تر زہی معاد
کہ نہ ہوں مبتلا ای فسق و فساد

اور خدا جانتا ہی مخفیات
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ
اور نہ تم جانتی ہو اونکی بات

بس جو نسوانکا کوئی والی ہے
ہی ہزوار اسطرح اوسکو
گر کبھی خورش او نہیں باہم
گرچہ اوسکی نظر میں ہو نہ صلاح

اہل تحقیق سی ہی یوں منقول
کہ ہی معقل کی حق میں اوسکا نزول
دی طلاق اونکی اخت کو ہر گاہ
آئی رجعت سی پیش عبد اللہ

جب لگی منع کرنی ابن یسار
تا وہ رجعت نہیں کرے زنہار
تب اس آیت کو حق نی بہیج اولا
منع کرنیکو منع فرمایا

[illegible]

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائین ہین پلاتی شیر | اپنی اولاد کو بطرز اجیر | دو برس پورے از بس شفاق | نہ سو کر جاونکو دیے طلاق

لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

یعنی جس شخص کا ارادہ ہو | کہ وہ پورا کری رضاعت کو | اور اوسپر کہ جسکا لڑکا ہے | رزق اونکا اور کسوت اونکا ہے

دیوی اونکو خوراک و لباس | وفق دستور ای حقیقہ شناس

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا

نہ دیا جائی رنج کوئی بشر | حسب مقدور کی ہی رنج مگر | رنج دی ماں اپنی لڑکونکو | یا نہ لڑکوں سے رنج ماں کو ہو

ای ہو مار ضاع پر مجبور | اور نفقہ مین ہو نہ اوسکی قصور

وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ

اور نہ ہو پہنچاوی باپ رنج و ضرر | یا نہ لڑکی سی رنج باپ کو ہو | باپ پر یا نہ چھوڑ دی اوسکو | یا نہ مادر کری پدر سے طلب | وقت ماں سی اپنی لڑکی پر | پرورش و خور زیادہ اوسکی سبب

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ

اور وارث پہ ہی اسی مانند | نفقہ و کسوت اور حفظ گزند

ای جو لڑکیکا باپ مر جاوی | خرچ میراث خوار پر آوی | طفل کا جو کوئی کہ وارث ہو | اسطرح پرورش کری اوسکو

لفظ وارث جو اختیار کیا | ماں یول اسمین اعتبار کیا | یعنی لڑکا اگر وہ مر جاتا | ارث اوسکا وہ سر پاتا

فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

پھر اگر چاہین ماں اور باپ فصال | ای چھڑانا انکا دودھ کے بہر خیال | یعنی دونو رضا سی اپنی چھڑا | اور کرین مصلحت سے اپسکو جدا

پس نہین ہے گناہ و تشویر | گرچہ دو سال سب جائین گذر | شرط دونوں کی ہی رضا اور | گذری ہو نونین جو دو برس کم

پوری جاوین اگر گذر دو سال | نہ تراضی ہی شرط بہر فصال

وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا

سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ

اور جو چاہو کہ دودھ پلوالو | اپنی اولاد کو تم ای لوگو

تو نہیں تم پہ ہی گناہ و خطا | جسکو سونپو جو دینی تمنی کہا | رزق و دستور مزد دایہ دو | ماں و جب مین قصور اوسکی نہو

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اور ڈرو تم جناب یزدان سے | اور جانو یہ تم دل و جان سے

ف [illegible]

تو بھی روا ہے اور اگر باپ کسی اور سے پلوا وے ماں کو بند نہ کیجے تو بھی روا ہے لیکن اُس کے بدلے میں ماں کا کچھ حق کاٹ نہ کیجے ۱۲ موضح القرآن

کہی تحقیق حضرت یزدان
دلیہ پکڑ جو اپنی فرزند
چاہیی وا اپنکی بخت و سعید

اوسکا بیٹا جو تم کرو ہو بیان
نر کھو ماکو تم و گد کے بند
تا والد اوسکی دودہ سی ہو شدید

اوسکی واجب ہین کرو تقصیر
حق جو ماکا ہو و تمام کمال
زشت و نااہل مرضعہ ہو اگر

تم جو بلاؤ مرضعہ سی شیر
اوسکی تنقیص کا کرو نہ خیال
تیرے شیر خوار میں ہو اثر

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

اور جو شخص تمسے مرجاوین
دو مہینی اور پانچ دن آیار

عورتین چھوڑ کر گذر جاوین
اپنی عدۃ کری کنیز شمار

منتظر ہو نوین اپنی آپ وہی زن
عدۃ حاملہ ہی وضع حمل

چار ماہ اور لیوین دس دن گن
حایلوں کو یہ حکم ہی اشمل

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ

پہر جو پہنچین جب اپنی عدۃ کو
وفق دستور کی کرین نکاح
اور یزدان جو کرتی ہو تم کام

تو نہین کچہ گناہ تمپر ہو
اونکو آرایش بدن ہی مباح

بیچ اوس کی جو کرتی ہین
انہین نی حداد اونکی تئین

دلمین جو نیتین گذرتی ہین
ہی و ازدواج اور تزئین
ہی خبردار اوس عمل ہی تمام

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُم بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنتُمْ فِي أَنفُسِكُمْ

ہی تمپر گناہ بل ہی مباح
یا رکھو تم دلومین اپنی چھپا
جبکہ اوس سے نہین نکاح صحیح
مثلاً ایسی یون مخاطب ہو

تم جو پردہ مین پیام نکاح
نکرو قیل و قال ہنس ہنسا
ہی اسیطرح ناروا تصریح
ہی سزاوار تجہے زن مجکو

دو جو معتدۃ عورتو نکو پیام
تب تک عدۃ مین کوئی عورت ہو
لیک پردہ مین اوسکو دی پیام
یا کہ دلمین رکھی وہ عزم نکاح

اور مین تصریح کا نہو کچہ کام
لی کوئی نکاح مین اوسکو تم
بطریق کنایہ و ایہام
عقد کر لیوی جبکہ ہووہ مباح

عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِن لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَن تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا

جانتا ہی خدا کہ بیشک تم
پہر کرو انسی یک سخن مذکور
پردہ مین صلاح کی باتین

ذکر اونکا کروگی ای مردم
جسکا ہووے رواج اور دستور
انعقاد نکاح کی باتین

لیک عدۃ نکر رکھو اونکو
یعنی جب تک نہ منعقد ہو نکاح
ساتھ تعریض اور اشارت کے

امر خلوت سی جبکہ چپ کر ہو
گفتگو ہی جماع سی نہ مباح
نہ کہ تصریح اور عبارت سے

وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ

ف حداد غمگین ماندن عورت در ماتم شوہر [illegible]

اور نہ باندھو گرہ نکاح کی تم	تا بجدیکہ ہو پہنچی اسی مرقوم	لکھا ہے زدا لکتابنی مدت کو	یعنی آخر نہ جب تک عدت ہو

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

اور جانو کہ جانتا ہی خدا	جو دلونمین تمہارے ہی چھپا	پس ڈرو اوس سے اور جانو تم	کہ خدا ہی غفور لسے مردم
	متحمل اور بردبار ہی وہ	بسر حلم اور وقار ہی وہ	

ع

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً

اسی نہین ہی گناہ کچھ تم پر	دو طلاق اپنی عورتونکو اگر	نہ لگایا ہو جب تک اونکو ہاتھ	نہ کیا ہو ویسے لمس اونکی ساتھ
یا مقرر کیا نہ جب تک ہو	واسطی اونکی قدر کابین کو	موجب مہر تخلیہ ہے صحیح	مذہب بوحنیفہ ہی یہ صریح
لیک یون شافعی نے فرمایا	جو کتب مین ہے فقہ کی آیا	کہ نہ خلوت ہی جب کابین	تا بجدیکہ ہو جماع نہین
سن خلاصہ کہ ہی طلاق سوا	نہ کراہت ہے اسمین اور خطا	امر مسنون نکاح ہی فسخ عیان	لیک قبل از دخول ہی یہ بیان
	کہ ملاپ نہ انکے اونکا دل	کچھ نہ پیوند طبع ہی حاصل	

وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

اور متعہ دو ان عورتونکو دو	جنکو قبل از دخول چھوڑا ہو	اہل وسعت پہ ہی موافق یسر	اور مفلس پہ ہی موافق عسر
دینا متعہ ہی بسطرح دستور	نیک لوگون پہ حق ہے اور ضرور	ایک اصحاب سے تہی انصار	اور نہ رضوان حضرت باری
اتفاقاً کہین نکاح کیا	مہر کا نام عقد مین نہ لیا	زن کو دی جب طلاق قبل دخول	اونکی حق مین ہوا یہ حکم نزول
اونکو خیر الوری نی بلوایا	متعہ دینی کا حکم فرمایا	متعہ ہر وقت حال شوہر ہے	کرتہ و چادر اور مقنعہ ہے
	ہی مروت یہ دال بعد طلاق	مثل مرہم ہی وہ زخم فراق	

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ

اور اگر دو طلاق تم اونکو	پہلے مس سے کہ اونکی صحبت ہو	اور ٹھہرا چکی ہو اونکا حق	تو ہی نصف مقررہ الیق
پردہ ہی مہر کہ چھوڑ دین کابین	یا کہ چھوڑے وہ شوہر اونکی تئین	الغرض ہر کہ جسکے ہاتھ مین ہے	عقد تزویج اسی مبارک سے ہے

۵ آیۃ مثالہم ۱۲

جب آیت نہین کی تہی نزول | جو کہ دیتا طلاق قبل دخول | نہین دیتا تہا وہ مسمی کو | بلکہ دیتا تہا متعہ اوسکو شمول
جسطرح سی بسورۂ احزاب | حقتعالی نی یون کیا ہی خطاب | جب یہ آیت کو حق نی بہیجا | اوسکا منسوخ حکم فرمایا

قولہ تعالی فمتعوھن وسرحوھن الآیۃ

پس ہوا نصف مہر کا ارشاد | یا درکہو اسکو ای ستودہ نہاد

وان تعفوا اقرب للتقوی ۵

اور کرو تم تمام مہر معاف | ہی نزدیک تر تقوی سی صاف
یعنی مردونکو ہی یہ لائق تر | کہ دی دین انکو مہر تا بسر | کہ بزرگی خدا نی دی انکو | اونکا رتبہ نسا سی بالا ہو

ولا تنسوا الفضل بینکم ط

اور نہ اسکی نہ بہول جاؤ تم | اسی بڑائی سی پیش آو تم
اپنی آپس مین فضل یکدیگر | مرد اور زنکو کہنا ہی بہتر | مرد کو چاہیی کری یہ خیال | زن تہی پاید اوسکی باہمہ حال
دولت وصل سی وہ تہی مایوس | اوسکی تہی سند عقد مین محبوس | پس دیا چاہیی وہ مہر تمام | سب سبب سی خوش کرنی کا کام
ہی سزاوار ایسی زن کو | دلمین سمجہی وہ اپنی نصف ہو | کہ نہ ہی مجسی بہرہ ور شوہر | وصل و قربت سی نہ فائدہ ور
پس کیا چاہیی وہ مہر معاف | مہر لینا نہ اوس سی ہی انصاف

ان اللہ بما تعملون بصیر ۵

کہ بہ تحقیق ایزد منعام | دیکہتا ہی جو کرتی ہو تم کام
چار صورت ہین حسب عقل یہان | حکم دو کا کیا ہی حق نی بیان | مہر ٹہہرا کی یا نہ ٹہہرا کر | قبل قربت طلاق دی شوہر
ہین دو صورتین یہان ارشاد | دو سو اسکی اور ہین کہو یاد | مہر ٹہرا کی یا نہ ٹہرا کر | بعد قربت طلاق دے شوہر
دی مسمی جو اوسنی ٹہرایا | جیسی سورۂ نسا مین ہی آیا | ورنہ دی مہر مثل زوجہ کو | قوم زوجہ مین جیسی عادت ہو
بعد ارشاد صحبت نسوان | کہ ہی غفلت اور لہو کا سامان | آگی حفظ صلوۃ کا ہی ذکر | کہ وہ سامان یقظہ ہی اور فکر
بیداری ۱۲

حافظوا علی الصلوت والصلوۃ الوسطی ق

اور نگہبان ہو تم نمازونپر | سجدہ و دو حقوق سر تا سر
بیچ والی نماز مین بخصوص | ہو محافظ بصد نیاز و خلوص | اوس سی مقصود عصر کی ہی صلوۃ | کہ وہ ہی درمیان دن اور رات
یا کہ ہی فجر کی نماز مراد | کہ میان بیاض ہی اور سواد | یا کہ اوسکو نماز پیشین جان | یا کہ مغرب کی ہی نماز ای جان
یا عشا کی نماز ہی مقصود | کہ ہی وسط دو نمین اوسکا وجود

وقوموا للہ قانتین ۵

اور کہڑی ہو خدا کی واسطے تم | چپکی اور با ادب ای مردم
یعنی جسدم کرو نماز ادا | تم ہو منقاد اور مطیع خدا | جبکہ اسطرح سی ہوا ارشاد | اوس عمل سی نماز کا ہی فساد

جبکہ حرکت سے چلنے عامل کو — کہ وہ عامل نہیں نماز میں ہو
زالذا قسم یون روایت ہے — شان اصحاب میں یہ آیت ہے
عہد حضرت میں درمیان نماز — ہوتی باہم تھی یہ سخن پرداز
جب اس آیت کو حق نے بھجوایا — بیگدگر نے سکوت فرمایا

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا

پھر اگر خوف سے رکھو تم کار — تو پڑھو تم پیادہ یا کہ سوار
جو نہیں خوف کا امکان — اسطرح ہی ہے آیت نعمان
کہ اشارت سے ہو نماز گذار — وقت چلنے کے ایسے ہو وہ شعار
شافعی شرط کرتے ہیں کو — ہو وہی ممکن جو خوف یا کہ نہو
بس خلاصہ یہی کہ وقت قتال — پڑھنا آیا ہے نماز حلال
خواہ ہووے پیادہ یا کہ سوار — خواہ قبلہ کو پشت ہووے یار

فَإِذَا أَمِنتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

پھر جب امن ہو چین تم پاؤ — تو کرو یاد ایزد برتر
جس طرح سے سکھا دیا تمکو — جو نہ تم جانتے تھے اے لوگو
ذکر سے یہاں نماز ہے شاید — بعض کہتے ہیں شکر کیجو یاد

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ

اور جو لوگ تم سے مرجاوین — چھوڑ کر عورتیں گذر جاوین
ہیں وصیت کی حکم سے ملزم — بی بیونکی لیے وہ یہ ضرور
خرچ دینا انہیں ہے یکسال — نہ کہ دینا ہی گھر سے انکو نکال
ہی وصیت جو اسجگہ ارشاد — کہتے ہیں فرض تھی اوس سے مراد
اہل تحقیق سے ہوا منقول — پیشتر تھا عرب کا یون معمول
چھوڑتا جو کوئی عورت کو — ایک برس تک وہ حزن غم میں ہو
رسم عدت کی سب بجا لاتے — گھر سے باہر کہیں نہیں جاتے
ہوتی جو اولیا سے شوہر زن — دیتے نفقہ اور کسوت و مسکن
گھر سے جس وقت وہ نکل جاتے — نفقہ پھر نہیں وہ کچھ پاتے
ہیں کے شان نزول اسمی ہم — ابن اشرف تھے جنکا نام حکیم
آئی طائف سے جو مدینہ کو — ایک مدت وہاں شرف ہو
لینا خلد برین کیا مسکن — چھوڑا ہووے ایک پسر اور زن
سید الانبیاء نے زن کی سوا — مال میراث وارثوں کو دیا
لیک میراث سے دیا زن کو — ایک برس کے قدر جو نفقہ ہو
تب اس آیت نے وقت حکم نزول — پایا خود اجناب سے نے رسول
پھر اس عدت کو کیا منسوخ — اس وصیت کو بھی کیا منسوخ
چار ماہ اور عشرہ دس ایام — جانی یکساں لیے ہی عدت تمام
حکم ربع و ثمن کا جو آیا — اس وصیت کو منع فرمایا

فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ مِن مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

پس نکل جاویں سال اگر ۔ تو نہیں کچھ گناہ ہے تم پر ۔ جو کریں اپنی آپ تئیں میں ۔ وفق دستور تو گناہ نہیں
اور خداوند پاک ہے قہار ۔ حکم میں اپنی ہے وہ حکمت کار

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۵

اور چھوڑی گئی نسا کو ضرور ۔ خرچ دینا ہے قابل دستور ۔ لازم و ثابت اہل تقوی پر ۔ انکی جو ہیں پرہیزگار میں سید
پہلے ارشاد متعہ تھا انکو ۔ کہ نہ مس ہو نہ مہر ٹھہرا ہو ۔ اسجگہ سب کو حکم عام کیا ۔ چاہیے متعہ ہر کسیکو دیا
یہ ہی واجب فریق اولی کو ۔ ماسوا اسکے سبکو اولی ہے ۔ اسلیے قید متقین ہے یہاں ۔ ہی وہ پرہیزگار کو شایاں
ابن منذر سے اسطرح آیا ۔ کہ جناب علی رض نے فرمایا ۔ ہے وہ ہر یک طلاق والی کو ۔ خواہ حرہ ہو خواہ لونڈی ہو
پھر اس آیت پہ اختتام کیا ۔ شرکی اسکو سخن تمام کیا

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

یوں ہی کرتا ہے کھول کھول بیاں ۔ تمکو اپنی نشانیاں یزداں ۔ تاکہ تم جان لو جو ہے معقول ۔ حکم حق کی کرو تمام قبول
سب نکاح و طلاق کے احکام ۔ اب ہوئی ہیں یہ سب بیان تمام ۔ ابتلا ہی نسا کا کرکی بیان ۔ آگے ارشاد ہے جہاں تک جان

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ ع

تو نہ دیکھے لوگ کیا نہیں نکلے ۔ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۔ وے جو اپنی گھروں سے نکلے تھے
اور تھے وے ہزاروں السے ۔ خوف رکھتے تھے موت کا اور سب ۔ پھر کہا انکو حق نے کہ مرو تم ۔ جاؤ مر یکبیک یہاں اب تم
پھر جلایا انہیں یکایک ناگاہ ۔ کر کے اپنی کرم کی خوبی نگاہ ۔ اہل تاویل نے کہا ہے یوں ۔ کہیں یک شہر میں ہوا طاعون
آل یعقوب خوف اور وبا ۔ کوہ و دشت کو گئی گھبرا ۔ پر نہ نکلا وہاں ایک گروہ ۔ طرف دشت اور جنگل کوہ
رہ گئی تھی جو شہر کی لشکر ۔ یکبیک سب گئے وہاں سے مر ۔ تھے سو جسقدر نکل کے گئے ۔ بیچ کی سب گھر کو پھر نکل آئے
دوسرے سال پھر ہوئی جو وبا ۔ بعض لوگوں نے یہی عمل کیا ۔ تیسرے سال جب وبا آئے ۔ جملہ شہری ہوئے سو صحرا ائے
تھے کہتے ہیں وے جملہ آٹھ ہزار ۔ یا چالیس کہ دس یا ستر ہزار ۔ مرگئی یکبیک بحکم قضا ۔ کافر ہو سبھوں نے تھا
بعض تفسیر میں یوں مسطور ۔ تھے وہی امر جہاد سے مامور ۔ چھوڑ کر دشمنوں کو شہر و دیار ۔ سو ہی مہلک کیا جو سنی فرار
یکبیک سب گئے وہی تب ۔ حکم تو دیا نے مرگئے وہی سب ۔ الغرض بعد لشکر کے دو ہفتہ ۔ اونپہ حزقیل کا ہوا جو مرور

دیکھکر اونکی استخوان کثیر | بولی خزقیل کہ ای حکیم و قدیر | اپنی رحمت دکھا تو اونکو اب | جیسے دکھلایا تو نی قہر و غضب

الغرض جب دعا نی کی تاثیر | كَمَا قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا | یکبیک جی اوٹھی ہی جم غفیر

انقضائے اجل نہ تھی وہ ممات | بلکہ تادیب کے لیے تھی وفات | یہ جو قصہ کہ یہاں ہی تقریب | ہی عجب جا کہ ہو اطلاع غریب

تا کہ ہوں حرب بدل الوف | جان دینی میں جا مصروف | سورت جو کہ آتی ہونا ہے | پہر جتہا جہاد سی کیا ہے

إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

بیشک و ریب حضرت یزدان | فضل والا ہے بر ہمہ انسان | ولیکن بہت سے انسان ہیں | کہ نہ مصروف شکر یزدان ہیں

بنی اسرائیل کی اولاد | ہر کفر سے ہی جسکی بنیاد

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور لڑو راہ میں خدا کی تم | اور یہ جان لو سب ای مردم | کہ خدا سنتا ہے شنوا تر | جانتا ہی رجال کا سر

کون ہی جو کہ قرض دے ہی خدا کو | مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا | قرض دینا جو اوسکا اچھا ہو

قرض دینے کی جو حسن ہے بہت | نہ کہ اسمیں ہو ریا و منت | خاص حق کی لیکے ہی عمل | نہ کہ ہو طالب عوض او بدل

قرض ہیں سب ہی ہے یوں ایسا | اوسکا صدقہ سے ہی تو انیاد | بندگان خدا کو دیوے وام | تا کہ مقصد دی ای بلند مقام

تا کہ دیوی جہاد میں اموال | جان اور مال سے ہو قتال

پس وہ چند اوسکا اجر فرماوے | فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً | یعنی مقرض جو بہت پاوے

ضعف پر ضعف ہو بہت سے تو اوسی | جبکہ ہوی نہ کچھ شمار و حساب | جب اس آیت کو حق سے بوجھ لیا | پر یہود لعین پیش آیا

یوں لگی طنز سی کہنی کلام | کہ خدا ہمسے چاہتا ہے وام | اپنی اسلام میں جو کامل تھے | عمل قرض سے ہی عامل تھے

اتفاقا کہ ہیں ابو الدحداح | بولی حضرت سے با ہمہ الحاح | کاہی ہمسے یکیں ہی یہ ابن حزم | کیا خدا ہمسے چاہتا ہے قرض

کیا بھلا جسکو قرض دیوں ہم | بولی حضرت کہ آئی ہی یہ نعم | بولی کا ہی سید زمان و زمین | چاہیئے کہ ہو گیہوں خدا کی تمیز

تب نبی الوری نی فرمایا | قرض کا حکم اسلیے آیا | تا کہ اوسکی عوض میں ہی ہیم | تمکو فردوس اور خلد و نعیم

تب وہ ہی بولی کہ ای رسول اللہ | باغ رکھتا ہوں ملک میں دلخواہ | نخل خرما ہیں اوسمیں تازہ تر | اور شیب عنب بار و ثمر

تم مری واسطے جو ضامن ہو | قرض ہوئیں وہ باغ نیز اگر | الغرض آپ نی ضمان کیا | اجر کا سر بستان دیا

شرط ٹھہرا یہ اوسکی حمایت کا اجر ہی اوسکے ساتھ ہون بال اسپ و باغ و راہ مول ہین کیون نہ ہو باغ باغ عشق

اور کیا خدا ہی رزق کو تنگ

وَاللّٰهُ یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ

بیشک سبکو ہوی فائدہ

اور کشادہ وہ رزق کرتا ہے جسپہ سیکو کشادہ اوسی ہے اور طرف اوسکی اوٹھی جاؤ گے تم انتقام و جزا کو پاؤ گے تم

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ

کیا نہ تونی گروہ وہ دیکھا

لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

کہ بنی اسرائیل سی وہ تھا

سب بعد وفات موسیٰ ہے سید القوم اور رؤسا ہے جب نبی سے اونہون نے اپنے کہا کہین اک بادشاہ اوٹھا

تا لڑین ہم خدا کی راہ مین ہوئے جالوت سا جنگ و جدل اہل تحقیق نی لکھا ہی یون تھے نبی شمویل شمعون

قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا

بولی انسی نبی کہ ایدم شاید ایسا نہین ہو یہ تم جو لکھا جاوے حکم قتال تو لڑو گے نہ یہ کیا خیال

قَالُوْا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا

بولی ہمکو بھلا ہوا ہی کیا کہ نہین ہم لڑین راہ خدا اور نکالی گئی ہین جبکہ ہم شہر و بیٹون سے اپنی ایسے دم

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ

پس لکھا جب گیا قتال اونپر پھر گئے سب قلیل اونسے مگر اور اللہ کو ہی ہین معلوم کرنیوالے جو ظلم تھے وہ سب قوم

کہتے ہین یون محققان کہن تھے بنی اسرائیل سے دو تن ملک لاوی اور دوسرا یہودا ہر کوئی اختصاص رکھتا تھا

نسل لاوی مین تھے سفارت خاص نسل یہودا مین تھے امارت خاص رکھتی جب تک تھی اتحاد تمام ملک مین تھا نہ کچھ فساد کا کام

ہوتی منقاد انبیا کی شاہ حکم مین شاہ کی موسی سپاہ ظلم و فسق ملوک سے تا سر منحصر تھا بحکم پیغمبر

پیش ہوتا جو انکو حرب و قتال کرتی پہلی نبی سے جا کے سوال جو پیمبر کو حکم حق آتا بادشاہونکو سب بہجاتا

لیک تابوت بھی کہین تھے ساتھ و انکو نشان سا لگاتا ہاتھ کہین لڑنیکو جب جاتی تھے وہی صندوق پیش لاتے تھے

رکھتا صندوق تھا عجیب اثر کر دی دشمن پہ پاتی فتح و ظفر بعد موسیٰ کا پس از مرو دہ عہد ہو گئی مبتلائے فسق و فجور

حکم یزدان سے انحراف کیا اور پیمبری اختلاف کیا نہ رہا اونکا ملک زیر نگین قوم جالوت نی لیا چہین

رہ گئی نسل علاوہ سے دی سب اہل شرک و عناد نی دی سب بیت رہتے ہین بیکاشتے کفر مین شہرہ زمانہ تھے

اونکا جالوت تھا جو وہ سردار — اوسکی تابع تھی صد ہزار سوار
اوسکی ہتھیار وزن تین سو من تھے تمام — یا انسو سیر اہی بلند مقام

تین سو سیر کا تھا خود اوسکا — گر قیاس اسپہ تو وجود اوسکا
آتھہ لاکہ اپنی ساتھہ لیکی سوار — قوم یعقوب سے ہوا وہ دوچار

جنگ لائی وے سب بنی یعقوب — تابحدیکہ ہو گئی مغلوب
آگئی غالب وے مردم جالوت — لی گئی اونسی چھین کر تابوت

اونکی اولاد و آل املاک تمام — لیگئے لوٹ کر وہی انجام
الغرض سب وے التجا لائے — پاس اپنی رسول کی آئے

بولی وے اونسے کہ ای نبی اللہ — ہمکو ٹہرا دو ایک تم اب شاہ
تاکہ دشمن کو پائمال کرین — اوسکی قوت سے ہم قتال کرین

پس نبی نے دیا جواب اونکو — تمسے شاید قصور اسمین ہو
بولی کب ہے قصور کا امکان — اونکا ظلم و ستم ہی ہمپہ عیان

جبکہ حجت مین سب ہی پائی — وہی دعا مین بالتجا آئی
ہو گئی اونکی مستجاب دعا — بہیجا غرض خدانی اک عصا

اور نبی پر ہوا یہ حکم نزول — جسکا قد ہو عصا ہو قامت طول
اور غرض وہ جسمین ہے جو عیان — ہی سزاوار سلطنت اوسکو

الغرض تلمدت ممتد — ڈہونڈہتی تہی عصا کا وہ ہم قد
کرتی جسکا عصا سے قد انداز — جسکے قامت سے تھا عصا اوراز

تابحدیکہ یک طویل القد — احسن الوجہ و جمیل الخد
اتفاقا نبی کے پاس آیا — اپنا کچہ عرض و التجا لایا

نام شاول تہا اور لقب طالوت — کسب سقائی اوسکا مایہ قوت
نسل ابن یمین سے اوسکو کہا — وہ جو یوسف کا بہائی عینی تہا

قصہ کوتاہ اوسکا قامت طول — دیکھکر خوش ہوئی انبیا و رسول
رو غرض طرف جوش مین آیا — اور ساو عصا کی قد پایا

پس نبی نے کیا اونسی مقال — **وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا** — کہ تمہارا یہ شاہ فی الحال

اور اونکی نبی نی اونکو کہا — حق نی بیشک دیا تمہیں ٹہرا
بادشاہی کو واسطی طالوت — تاکہ تم ہو مقابل جالوت

قَالُوا أَنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

بولی کیونکر ہوا اوسکو سلطانی — ہم ہیں درگاہ حق سی ارزانی
اور ہم سلطنت کو ہیں الیق — اوس سے کہتی ہیں ہم زیادہ حق

یعنی یہوداکی نسل کی ہین ہم — ہمکو شایان ہی سلطنت او حشم
ابن یامین کی نسل سی یہ ہو — کسطرح شایان ہو سلطنت اوسکو

سبط مین اوسکی تھی نہ سلطانی — نہ رسالت تھی اوسمین ارزانی

اور نہین ہی دیا گیا زر مال — **وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ** — مال ہی وسعت او کشادہ کمال

زر کہا ہوتا مال دنیائی — کرتا کس واسطی وہ سقائی

قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ

بولا حق نے کیا ہے اوسکو پسند انکم پہ یعنی بقدر و رتبہ بلند اور زیادہ کیا اوسے انعام علم اور تن میں دے کشایش تام
یعنی ہے علم خنک میں اوستاد تہے قامت اور شکل میں سے زیاد

وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

اور کرتا خدا ہے ارزانی جسکو چاہے اپنی سلطانی
اور خداوند ہے عطا کے فراخ ہے وہ اونکا حال گستاخ پس کیا قوم نے نبی سے سوال عجز سے بطریق استدلال
کہ دلیل اوسکی اصطفا پہ اگر پاویں ہم تو ہوں فرمانبر ہووے ظاہر جو حجت اور برہان اوسکی منقاد ہم ہوں بادل و جان
جو نبی نے کیا یہ استدعا حق نے اعلام اسطرح سے کیا

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ

اور اونکے نبی مخاطب ہو کہنے اسطرح سے لگے اونکو ہے نشانی شاہی طالوت یہ کہ آجائے تمکو وہ تابوت
جسمیں تسکین تمہارے لیے ہے دلکی جمعیت اوسمیں سبکے ہے کہتے ہیں جب کہ مردم جالوت چھین کر اونسے لیگئے تابوت
اوسکی تعظیم کچھ نہ لائے بجا لیکے سرگین میں اوسکو دابا پا بجائے تہان رکہا اوسکو ہر طرح بیوقر کیا اوسکو
تبرک تہا اسکہ وہ صندوق محترم اور معظم مخلوق غیرت حق نے کام فرمایا اونکو ایک رنج عام فرمایا
یا تسلط کیے سباع و دواب کہ وہی کرتی تہی اونکو خراب پانچ شہر اونکے ہوگئے ویران سخت ششدر ہوگئے اور حیران
پہونچا اونکو جو ہر طرحکا ضرر آخرش سب گئے وے کافر ڈر کرنے آپس میں یوں لگے وے کلام کہ ہوئی ہیں یہ رنج اور اسقام
اسی تابوت کے سبب طاری ہے یہ صندوق موجب خواری پس وہ تابوت باندہ گردن پہ اور وہ گردن پہ بیل کی کہہ کر
جا کے چھوڑا وہ بیل بر سر راہ آیا طالوت پاس وہ ناگاہ یا اوٹھا اوسکو اک ملک لایا پاس طالوت کی وہ پہونچایا
قصہ کوتاہ دیکھکر تابوت سب ہوئی قوم تابع طالوت بعض تفسیر میں یہاں ہے لکہا کہ وہ دو گز کا عرض رکھتا تہا
اور تہا تین گز کا اوسکا طول بعض سے چہل گز ہوا منقول چوب شمشاد سے تہا موضوع صنع اوستاد سے ہوا مصنوع
نہ فقط تہا شرف بذات اوسمیں کتنی اک تہی تبرکات اسمیں بعض تفسیر میں یہ ہے مسطور اوسمیں ہر اک نبی کی تہی تصویر
ہے سکینہ جو اسجگہ ارشاد اوس سے تسکین دل ہے مراد اور جناب علی نے فرمایا کہ سکینہ جو اسجگہ آیا
گربہ وار اوسمیں ایک صورت تہے نیک شکل اور نیک صورت تہے دونو آنکھیں تہیں جیسے شعلہ نور دیدہ خیرہ تہا اوسکی آگے کور
رکھتی آواز شیر سی تہی مہیب تہی اجل اوس سے دشمنوں کی نصیب اور مجاہد سے یوں ہے ارشاد کہ سکینہ تہی ایک ہلکی باد

جبکہ دشمن مقابلہ کرتے | وبقیۃ مما ترک آل موسیٰ وآل ھارون | باوسی اوسکے یکبیک سرتے

اور ہین وہی کچہ ہوئی شامل | جو کہ چہوڑا ہارون اور موسیٰ | لفظ آل اسجگہ جو ہی ارشاد | اوسکی معنی ہین اہل اور اولاد

لیک یون ہے محققون کا کلام | جب وہ ترکیب پاوسی بالاعلام | اوس سے مقصود ہین ہمین صرف علم | جون آیت مین ہے ہس اے ہمدم

قولہ تعالیٰ ان اللہ اصطفیٰ آدم ونوحا وآل ابراہیم ای نفسہ وکقولہ علیہ السلام من مزامیر آل داؤد ای نفس داؤد

تہی جو صندوق مین تبرک چند | اونکی تفصیل سن تو ای دلبند | یعنی نعلین اوسمین تہین اور عصا | اور الواح حضرت موسیٰ

اور ہارون نبی کی تہی دستار | اور کر تو ترنجبین کو شمار | اور سلیمان نبی کی خاتم جان | یہ تبرک کہی ہین اوسکی بیان

تحملہ الملائکۃ ان فی ذلک لآیۃ لکم ان کنتم مؤمنین ۵

یعنی لاوین ملائک اوسکو اوٹہا | قوم جالوت مین جو مدفون تہا | بیشک اوسمین دلیل ہی تمکو | تم جو ایمان لانی والی ہو

یعنی تابوت تمکو آوی اگر | راست کو ہی تمہارا پیغمبر | آوی طالوت پاس جب تابوت | جانو ثابت شاہی طالوت

ع فلما فصل طالوت بالجنود قال ان اللہ مبتلیکم بنھر فمن شرب منہ فلیس منی ومن لم یطعمہ فانہ منی الا من اغترف غرفۃ بیدہ ۵

پہر جب آیا بحکم پیغمبر | شاہ طالوت شہر سی باہر | لیکے فوجین چلا وہانسی شاہ | یون مخاطب ہوا سپاہ سی شاہ

کہ خداوند یکسان تمکو | نہر سی آزمانی والا ہو | جسنی کہ پانی اوسکا پیا | میرا مشرب نہ اختیار کیا

اور جو کوئی نہ چکہی اوسکی تئین | پس وہ میرا مطیع ہی بیقین | پر جو کوئی کہ بہر لی اک چلو | ہاتہہ اپنی سی ہی معاف اوسکو

نفی الطعام جو ہوا ارشاد | نفی شرب اوس سی اسجگہ ہی مراد

فشربوا منہ الا قلیلا منھم ط

پی گئی اوس سی مردم اکثر | تہوڑی اونمین سی بچ رہی تہی مگر

اہل تحقیق سی ہے یون تفصیل | ہو گئی تابع جو قوم اسرائیل | ساتہہ طالوت کی چلی ہر گاہ | فوج با فوج اور سپاہ سپاہ

اونسی طالوت نی کیا یہ کلام | تمکو لازم ہی میرے عقل کلام | جو مین تم سے کہون بجا لاؤ | میری فرمان وحکم مین آؤ

تشنگی تمکو جو کری بیتاب | ایک چلو سوا پیو مت آب | جو خلاف اسکے کوئی لاوی عمل | میری لشکر سی جاوی وہ نکل

قصہ کوتاہ جملہ فوج وسپاہ | آئی صحرا مین اونکی سب ہمراہ | گرم رو تہی وہی اور گرم ہوا | دہوپ گرم اور موسم گرما

تشنگی سی وہی بیقرار ہوئی | سخت بیتاب و دلفگار ہوئی | شاہ پاس آئی العطش گویان | آب جو کی وہی آب کو جویان

اونکو طالوت نے دیا جواب
بولے اسطرح سے وہ جملہ جناب
ہو گئی ہے صبر سخت اور بیتاب
لیک تھے ایک سو اور تیرہ مرد
جسنے پایا وہ سیر ہوکے پیا
کہ سلام اسمین خشم ولے سے غور

آب کا حکم سخت ہے نایاب
کسکو اسکے خلاف کی ہے مجال
بیشتر شخص نے پیا وہ آب
کہ یک غرفہ سیر تھے اور سرد
پیٹ سوجا تمام اور جیا
اہل دنیا کا حال ہے اسطور
اور یا مورے جو چاہی زیاد

گرچہ پانی کی نہریں جاری
جبکہ آئے وے لوگ بہ لب جو
پی تھی نے شخص آب تھے سرچند
قدر اسی ہزار تھے جانے
اور پیا جسنے ایک چلو آب
جو قناعت قلیل پر لاوے
اسکی حق مین ہووے عین سداد

پر نہین حکم حضرت باری
کر دیا سہو اونکی فرمانکو
تشنگی کو نہ تہا وہ فائدہ مند
کی کفایت جنہون نے لی پانی
نہ ہوا اونکو کسیطرح سے خراب
عاقبت مین وہ مرتبہ پاوے

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ

پھر ہوا پار نہر کی جب شاہ
کہ نہ قوت ہے ہمکو جنگ کی آج

اور وے مومن جو اوسکی تھے ہمراہ
نہ بجالوت اور نہ بافواج

بولے اسطرح سے جو ہے اہل نفاق
آٹھ لاکھ اوسکے ساتھ ہین مردم

یا بحکم خدا وے اہل وفاق
جسکے دیکھے سے عقل و ہوش ہو گم

قَالَ الَّذِیْنَ یَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِیْرَةً
بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝

بولے جنکو خیال تہا بیقین
کہ بہت جا جماعت کمتر
اور ایزد ہے صابرونکے ساتھ
جنگ کا مستعد ہوا طالوت

غالب آئی ہے بہت جماعت پر
فتح و نصرت ہے صابرونکی
کھینچ کر صف مقابل جالوت
فوج جالوت آ گیا کہہ سوار

حکم حق کا اگر ہو شامل حال
لائی انکار جسنے اہل نفاق
ساتھ طالوت کے جو تھے مومن
جیسے تیسر مین کیا ہے شمار

گروہ ہین ملنے والے حق تیز
تھوڑے مردم کرین بہت کو زیر
لیکے ساتھ اپنی جملہ اہل وفاق
کل تھم تین سو اور تیرہ گن

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝

اور جب مومنون نے سامنے جا
بولے مومن کہ اے الٰہ ہمارے رب

ڈال دے ہم پہ صبر کامل اب
اور ہماری مدد کر اے باری

اور رکھ پا ہمارے مستحکم
قوم کفار پر تو اے باری

دیکھا جالوت اور اوسکی فوج کو
یعنی ٹھہرا دے تو ہمارے قدم

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

وعلمه مما يشاء ولولا دفع الله الناس بعضهم ببعض لفسدت الارض ولكن الله ذو فضل على العلمين

پس شکست اونکو دی بحکم خدا
قتل داؤد نے کیا جالوت
اوسکو دیا اوسی جو کچہ چاہا
ایک کو ایک سے نکرتا دور
یعنی برکات نیکمردانسے
ساتہہ داؤد کے نبی یعقوب
عجز پر کی خدا نے اونکی نظر
تیرہ اور تین سو سے تہے داؤد
وے دیوانہ بقصد جنگ سے ہو
رکہے تہے جو وہی تو بیرہ مین بحجر
مثنونسے ہوا مبارز خواہ
بولے طاقت کسکو جو ان مین آئے گر
مین مقابل ہوا جو شیر کے ساتہہ
پہر وہ شیرانہ سوئے صف آئے
سر جالوت مین لگا وہ حجر
کار جالوت جب تمام کیا
نسل آہن تہی اور سلاح حدید
نہ بچا کوئی اوس ہزیمت سے
صف دختر کو اپنی ہاؤ سے دیا
دختر شاہ کو مدینہ کے نصیب

تہی جو داؤد ہمرہ طالوت
یعنی علم اوسکو دین دنیا کا
تو بگڑ جاتی یہ زمین ضرور
دافع تہی ہی بعض انسانسے
جیسے طالوت سے بچائی خوب
کہ ہوئی فتحیاب اہل دین
اونپہ حق کا سلام اور درود
سخن اونسے تین سنگ ہوئے
ہوگئی تینون ملکے اک پتہر
قصد داؤد نے کیا ناگاہ
گرگ اور شیر جن نے ماری
پہاڑ ڈالا ہیچ نہ مین ڈالکی ہاتہہ
لینے جالوت کی طرف آئے
اوسیا تہا کہ پہر نہ اوٹہا سر
لہاں لشکر مین قتل عام کیا
اوسکی پہر نغل ہوا نسی پلید
مال اونکا ہوا غنیمت سے
وعدہ ملک پر وفا نکیا
پہونہچی داؤد کو وہ پر جب کر

اور دی اوسکو حق نے سلطانی
اور جو دفع خدا نہین ہوتا
او لیکن خدا جو برتر ہے
عاصیونکو وہ صالحون کی طفیل
فضل حق کا تہا اونپہ سالہا سال
اور نہ تہی تین سو اور تیرہ سب
ہوئی باقی نہ تہی نبی معبر
ہر حجر نے کیا یہ اونسی کلام
جب کہ جالوت اپنی باندہکی صف
اونسے طالوت نے کیا خطاب
گرگ سے رمہ مین جب آیا
نصف ملک اور دختر طالوت
توبرہ سے نکال پتہر کو
ناصیہ مین وہ پہلی جاکی لگا
تا بحدیکہ بہاگ گروہ خسیس
وہین طالوت کے سپاہ آئے
قصہ کوتاہ حضرت داؤد
درمیان مین جو قیل وقال ہوا
ایک مدت وہ ہی یہان میل

مومنونسے کہی شکست وہی کہا
اور تبیہ بہی کی ازرانی
لوگ جالوت کا نہین کہوتا
عصا فضل الاہون پہ
بجتا سے نجات دوزخ و ویل
وہ پہنچتی بہی ستیصال
جنگ ہے آٹہہ لکہہ سی سب
ایک قوی ہیبت ہے ساوات سے گمرہ
کہہ مین رکہہ تو آوین ہم کام
آیا اٹہ نیکو مومنونکی طرف
رکہتی ہو تم مقابلہ کی تاب
سر کرے جدا مین فرمایا
کر کی شرط کشتن جالوت
پہینکا کوفن مین لکہی سوہی
پہر گیا نکل سوئی قفا
جا پہنچے سب تعلیس
فوج جالوت قتل ہونے لگے
شاہ سی مانگنی لگی مسعود
قتل داؤد کا خیال ہوا
سبد نیکی اوسکی آتی کہل

حق نے ملک اونکو اور مال دیا | حکمت و علم بے زوال دیا | بخشی اونکو نبوت اور شاہی | اور دیا علم غیر متناہی

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

ہین یہ آیات حضرت یزدان | یا کہ یہ معجزے ہوئے جو بیان

پڑھتے ہم اونکو تجھپہ ہین حق سے | بھیجکر اونکو جبرئیل کے ہاتھ | اسی تلوہا ملیک الملائکہ | یا مزا ایام کدافی ابواح

اور تو ہے پیغمبرون سے یقین | وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ | دخل شک اوسکا نہین تعین

الجزء الثالث

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ

یہ پیمبر کو ہمنے دی تفضیل | بعض کو بعض پر بوجہ جمیل | کوئی اونمین سے تھا وہ پیغمبر | جس سے باتین کین حق نے اکثر

یعنی بے واسطے کی باتین تہین | کہ خدا نے جو اوس سے کی کین | جیسے آدم سے ہی سنا یاب | اسکی ابتدا مین جبکہ تھا خطاب

انا ربک نقل تعالی له | جیسے انا ربک تھا موسی سے | جیسے محمد کی شب اسرا وحی سے

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ

اور کیا بعض انبیا کو بلند | مرتبون مین خدا نے اے دلبند

علیہ السلام اسکو ہے یہ تفضیل | کیا ہے جو مبتغات تفضیل | اثر جانکی تھی بعض | جسطرح سے محمد عربی

کوئی مبعوث تھا بجملہ البشر | کوئی اکثر پہ کوئی کمتر پر | تھے جو مبعوث جن و انسان پر | آدمی کی نبی سے ہین بہتر

یا کہ ہی فرق خواب بیداری | بوجہ اسکو نبوت ہی ہشیاری | بیشتر مشتمل بعضا کشاف | لکھتی اپنی کتاب مین مصنف

کہ پیمبر ہماری مین بہتر | سب کے لوئی ایستو وہ سیر | بیشتر آپکا ہی مآل | ہین احادیث اکثر دال

بعض تفسیر مین ہی یون آیا | رفع بعضہم جو فرمایا | اوس سے ادریس ہین مراد ثانی | اونکو حق نے کہا ہے عالی

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا

اور دیے ہمنے معجزات مسیح | وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ | ابن مریم کو جسکا نام مسیح

اور دیا ہمنے زور اوسکو ہین | وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ | پاک جانسے کہ جسکا روح امین

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا

اور حق چاہتا اگر تو جنگ | کام کرتی نہ مختلف یکرنگ | اسی سونی ہوئی یہ حق سے | بعد از انبیا کی تھی جو بشر

بعد اسکے کہ جو نہین اونکے پاس | ما نا الکلام کی تنبیہ سنکر | لیکن اون سے اختلاف کیا | بعضی انکار اعتراف کیا

پھر کوئی اونمین تھا کہ مان لیا | فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ | اور انکار رہا کسی نے کیا

اس قصاص کے اوپر یہ تصریح | جسطرح ہے بیان کلیم و مسیح

اور جو چاہتا خدا تو نہ لڑتے | وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا | اس راہ میں مختلف پڑتے نہیں

ہی یہ تکرار از پی تاکید | ہی یہاں اس سے اختلاف مراد

یاد کر یہ ادا ہی سعید شہید | وہ جو ہی لفظ اقتتال ارشاد

ہی سبب کا گرچہ ذکر و بیان | یہ سبب اس سے ہی از رہ بیان

اور لیکن خدا وہ کرتا ہے | وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ | اوسکی خواہش میں جو گذرتا ہے

ہی ارادہ مین اوسکی نیک و بد | جانتا ہی جسی وہ ہو سرزد | ہی جو ارشاد اسکی آگی اب | مومنونکی نجات کا ہی سبب

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ

مومنو خرچ کچھ کرو نہ الہام | جنسی روزی کیا جو تم کو مال | پہلی اوس دن کی آنی سی تم دو | نہ خرید و فروخت جسمین ہو

اور نہ دوستی کا او جس میں نام | کوئی آدمی نہیں سکے کام | اور سفارش بہی ہو نہیں سو | لیس ... دل ہوا ہیبت ...

اور جو لوگ کہ ہیں انکار | ہیں وہی جو کہ ہیں ظلم شعار | اشعہ ہی جسکہ ہی ارشاد | اور اس سے دنیا زکوۃ کا ہی مراد

یعنی قابل ہی بندگی کی خدا | اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ | ہی معبود کوئی اوسکی سوا

ہی وہ زندہ صفات خود دائم | خلق ہی اوسکے ذات سی قائم | اس وجہ بتایا ہی اسکو ہو چیز | تھامنی والا ہی وسکی شی چیز

نہ پکڑتی ہی اوسکو اونگھ اور خواب | لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ | یعنی غفلت کا ہی اور نہ حساب

ہی اوسیکا جو آسمانوں میں ہی | لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ | اور زمین کی جو دنیا میں ہی

کون ایسا ہی شفیعہ شناس | مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ | جو سفارش کرے جو اوسکے پاس

ہاں مگر اوسکی حکم سی یہ بیان | اس حکم کا ہی نہ کسی کو امکان

جانتا ہی وہ حال عالم کو | يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ | روبرو اونکی یا وہ پیچھے ہو

جانتا ہی جو ہو گیا ہی گذر | اور آئندہ کی بھی ہی خبر

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

اور نہیں گھیر سکتی ہیں کوئی شی — علم الٰہی سے کوئی شی — پر وہ شی جو کہ خواہش حق ہو — یہی وہ ہے کہ جہان الٰہی اسکو

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

ہی سمائی میں آسمان و زمین — کرسی حق میں تحت عرش برین

ایسی وسعت سے وہ بنائی ہے — جسمیں کل خلق کی سمائی ہے — یا الٰہی علم میں اوسکے سما — آسمان و زمین و مافیہا

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

اور تھکاتا نہیں ہے اوسکی تمیز — حفظ افلاک اور جملہ زمین

یہی ترجمہ ند او را۱۲ — یعنی اوسپر نہیں ثقیل و گران — اوسکی قدرت کی آگے ہی یکسان

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اور وہ برتر ہی وہم کی حد سے — ہی بڑا عقل و فہم کی حد سے

اہل تفسیر نے کیا ہی رقم — کہ یہ آیت ہی اشرف و اکرم — ہیں احادیث بیشتر او نقال — اوسکی فضل و شرف سی مالامال

لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

یعنی کرنا نہیں ہے ظلم و ستم — دین کی راہ میں کسی ای ہمدم

حکم جب دم قتال کا آیا — اسکا منسوخ حکم فرمایا — اب نہ قوم عرب سے مقبول — غیر اسلام اور دین رسول

ماسوائی عرب کو ہی تخییر — لاوین اسلام یا جزیہ دین — بعض تفسیر میں ہی اوئی لبیب — ابو الحصین کہتے تھے جو دو فرزند

ایک ترسا جو شام سے آیا — دونو بیٹوں کو اونکی بہکایا — کر کی ترسا نہیں بہ رغبت تام — لی گیا اپنی ساتھ جانب شام

بو الحصین نبی کی پاس آئے — بہر عرض و التماس آئے — ایسی یعنی ہو کی اجازت خدا — کہ میں اونکو بزور اور اکراہ

پہر لاؤں رہ شریعت پر — ہو اجازت جو مجکو ایسی پر — پس اس آیت کو حق نے بہیجا — کرو سے اونکو منع فرمایا

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

بیگمان کھل چکی ہی سینا سے — گمرہی راہ سی بفضل آلہ — حق کا باطل سے ہو چکا اظہار — یعنی ایمان ہے کفر سے ممتاز

پہر جو بیزار ہو شیطان سے — اور ایمان لاوی یزدان سے — پس پکڑ کر لیا اوسنی بالتحقیق — ایک قلابہ قوی بتصدیق

کہ نہیں ٹوٹنا کبھو اوسکو — ایسا مضبوط وہ قلابہ ہو — او شنوا ہے ایزد برتر — قول و ستم کا ایسی دو پیر

جانتا ہی وہ اوسکی نیت کو — مختفی اوس سے کوئی امر نہو — یعنی امر جہاد ہی یہ نہیں — کہ کر او دین قبول و سی دین

لفظ طاغوت جو ہوا ارشاد — اوس سے معبود غیر حق ہے مراد — جو کہ شیطین ہوں یا اصنام — کاہنین او ساحرین لئام

ہی جو ارشاد عروہ وثقی — قصد اوس سے کلام ہے حق کا — یا با مردو نو اسے یزدان — ہی یہ ہی ہمہ تسلیم ہے ایمان

یا مراد اوس سے ہی بندگی کا طریق
یا ہی توفیق بندگی بعوام
یا کہ مقصود اوس سے ہی توفیق
اور خاصونکو ہی محبت تام
گرچہ توفیق ہی ہدایت مین
اور اخص الخواص کو سبحان
پر سعادت ہے وہ ہدایت مین
جذبہ ہای ربوبیت سبحان

اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ

ہی خدا کارساز اونکی تئین
کفر کی ظلمتیں اوٹھاتا ہی
لاتی ایمان جو اوسپہ یقین
نور اسلام کا دکھاتا ہی
یا کہ انکار سی سوی عرفان
مومنونکو نکالی ہی یزدان
یا اندھیر اکری گمی سی دور
یا کہ شک سی بجانب ایقان
نورکی اور ظلمتونسی عیان
ہمکو ایمانکا اپنی دیکر نور

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَھُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ

اور ہین جو یہ کافرونکی رفیق
تہا جو ایمان اونکا میثاقی
بت و شیطان عمر وم زندیق
نرہی نور اوسکا کچہ باقی
وہی نکالین ہین نور سی اونکو
اونکو اوس نور سی نکالتی ہین
ظلمتونکی طرف کہ کفر وہ ہیں
کفر کی ظلمتونمین ڈالتی ہین

اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۵

یہہ جو طاغوت ہیں سب کفار
آگ والی ہین اسی تو وہ شعار
وہی ہمیشہ ہون آگ مین جلتی
رشک و حسرت سی ہاتہ ہون ملتی

ع اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰھٖمَ فِیْ رَبِّہٖٓ اَنْ اٰتٰہُ اللّٰہُ الْمُلْکَ م

کیا نہ دیکہا ہی تو نی وہ گمراہ
یعنی جھگڑا از روی طغیانی
جو کہ جھگڑا خلیل سی ناگاہ
درمیان صفات یزدانی
اوسکی رب بیکہ کی تہی ارزانی
سلطنت پاکی ہو گیا مغرور
اوسکی یزدان نی ملک سلطانی
سمجہا طغیانسی اپنی آپکو دور
جبکہ بولا خلیل ابراہیم
رب میرا ہی وہ کارساز حکیم

اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ

جو جلاتا ہی یعنی موتی کو
اور جو مارتا ہی احیا کو

یون کہا اوسنی مین جلاتا ہون
قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَاُمِیْتُ ط
اور اماتت سی پیش آتا ہون

قَالَ اِبْرٰھٖمُ فَاِنَّ اللّٰہَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِھَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُھِتَ الَّذِیْ کَفَرَ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ

اوس سے بولا خلیل کہ من خدا
تب اوسکی سٹکی سو گیا حیران
لاتی ہی خور کو شرق سے پہر لا
وہ جو منکر ہوا بصد طغیان
تو بہی اوس خور کو غرب سے لا
اور خدا لاتی ہے راہ نہین
ہی اگر راستی ترا مقال
قوم بیراہ ظالمونکی تئین

اہل تحقیق نے یہان ہی لکھا
اوٹھا پڑا جو قحط کمال
ساری کشور مین علی العموم ناج
اوسنے ہر گز نہ ناج دلوایا
تونے باطل کہی خدائی مری
کہ مرا رب ہے خالق انعام
پس دیا چھوڑ ایک زندانی
پھر لگا کہنے اسطرح مردود
یا حقیقت مین اوس سے واقف تہا

وہ جو نمرود ابن کنعان تہا
گردش آسمان سے یکسال
اوسکی ہر جا حکم کی تہین رواج
شرط سجدہ وہ درمیان لایا
بولا تو کون ہے خدا تیری
جسکا احیا اور اماتت کام
واجب القتل تہا جو وہ جانی
مجھسے دونو ہوئی یہ صفت نمود
لیک تلبیس سے نہ کاشف تہا
جائے قیل و قال پیش آیا

تہا وہ سلطان جملہ دنیا مین
تہوڑے دنیا جو اوسکی ظلم کی تہا
سول لینے کو ناج کی ہر گا
یا الرب تو جب گئے اوس پاس
یون نبی نے دیا جواب اوسکو
کہنے اسطرح سے لگا نمرود
بعد ازان ایک شخص ڈالا آ
معتقد تہا کہ عفو احیا ہو
بس نے لا کی حجت ساطع
جیسے ارشاد حق نے فرمایا

ہفت اقلیم اوسکے زیر نگین
حکم غلہ کہا تہا اپنی ہاتہ
پاس اوسکے گئے خلیل اللہ
تب لگا کہنے اونسے حق ناس
اسطرح سے کیا خطاب اوسکو
مجھ مین یہ دونو صفت ہین موجود
جسکا لائق نہ قتل تہا زنہا
جانتا قتل تہا امات کو
اوسکی برہان کی ہوئی قاطع

اَوۡ کَالَّذِیۡ مَرَّ عَلٰی قَرۡیَۃٍ وَّ ہِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوۡشِہَا

یا ہی مانند اوسکی السیر
پہلی آیت یہ اسکی ہین ترتیب
علم مین تہی وہ شہرہ دوران
لی گیا گھر سی اونکو غالب
عزم لین وطن کا وہ لائے
تہا نہایت خراب اور ویران
تہوڑی تہوڑی وہی تو ٹکڑا تہا
ما بقی کی تین رکہا محفوظ
بولا کیونکر جلاوے گا اسکو رب
کسطرح سے وہ گانو ہوا آباد

وہ جو گذرا تہا ایک قریہ پر
جانتا جسی ہے علم الغیب
اونکو توریت سب تہی ازبر زبان
قوم یعقوب ساتہ بابل کو
ایک ویران گانو مین آئے
گر کی دیوار چہت ہوئی یکسان
شہر سے جا کر بسائے دیوار
باندہ خر بیٹھے ہو گی جب محظوظ

قَالَ اَنّٰی یُحۡیٖ ہٰذِہِ اللّٰہُ بَعۡدَ مَوۡتِہَا

کیونکہ زندہ ہو وے جو ہو گئی نابود

اور وہ گانو گر پڑا تہا تمام
یعنی تم نے نہین کیا یہی قطع
تہا جو بیت المقدس اونکا وطن
نصرت بخت جب گئی باد
اسباب اوسمین عنب تہی اور انگور
ایک اوسمین عنب تہی اور انجیر
کہا کی اوسمین سے کتنے اک انجیر
گانو کو دیکہ کر خراب تمام
ہی تعجب کی راہ سے یہ سوال

چہوڑا انہی یہ اپنی مقام
مثل حال عزیر السیر
قید کر کے وہان سے شاہ زمن
قید سے بخت نصر کی چہٹ کر
نام سے وہ عنب کے تہا مشہور
تر و تازہ اور بار دار کثیر
پی کی تہوڑا سا اون عنب سے عصیر
کرنے اسطرح سے لگے وہی کلام
اوسکی مرنے کی بعد یعنی اب
نہ کہ انکار کا ہے اسمین خیال

[illegible]

فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ط

پھر کہا اوس بشر کو حق نے آہ
پھر اوٹھایا اوسی شکل نسب
کہ ہی ایک گونہ آہین استعجاب
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور
منقضے جب برس ہوئی ستر
سب کیا تیس سال مین معمور
جب خدائی اونہین جلایا تھا

ای جلایا اوسی بوضع درست | اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان

كَمَا قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى

کہ خدائی کیا اونہین مستور | خلق کی چشم سی چھپا تمام
اور گیا بادشاہ ظالم مر | تو نشک مار سب وہ سلطان
سیما قریہ غضب سو فور | کہتی ہین جا نگاہ تھا جسم
وقت مغرب قریب آیا تھا | ایک فرشتہ کو حق نی بھیجا

سو برس اوس کا یا تھا جان
تھی یہ تادیب حق کے اوسکو عیان
او نہین نام سی خدا کی خطاب
ای عزیز و شراب و خور و طعام
ملک اوسنی کیا جو آبادان
تن سی اونکی کیا جو روح نرام
اوسنے اونسی سوال فرمایا

وَقَالَ كَمْ لَبِثْتَ ط قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط

اوس فرشتہ نے اسطرح کہا | کہ بتا کتنی دیر یہان تو رہا | بولا مین ایک دن تمام رہا | یا کہ کم دنسی اسجگہ مین تھا

قَالَ بَل لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج

ای کہا صرف ہے یہ سہو خیال | بل یہان تو نی دیر کی سو سال | پس نظر کر تو اپنی کھانیکو | اور پینی کو اپنی دیکھ اب تو
کہ نہین سڑ گیا کوئی انجیر | متغیر نہین ہوا وہ عصیر

اور دیکھ اپنی تو گدہی کے تئین

وَانظُرْ إِلَىٰ حِمَارِكَ ق

کہ بجز استخوان رہا نہ نیز

کہتی ہین دیکھکر یہ سب احوال
مار کر مین جلا دیا تجھکو
اور کیا چاہتی ہین ہم تجھکو

متعجب ہوئی عزیز کمال | پس خطاب اونکو حق نے فرمایا
اک تماشا دکھا دیا تجھکو | اپنی قدرتکی مین نے یہ آثار

دیکھ کیا کیا مین تجھکو دکھلایا
ای عزیز اب تجھی کیسی اٹھا
اک نمونہ کہ پھر مردم ہو

وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ ط

حشر اجساد مانتی جو نہین | ہووی ایک گونہ عبرت انکو

وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا ط

اور کر ہڈیونکو خر کی نظر
کہتی ہین وہی بچشم عبرت ہیز
گوشت اور پوست اور سب اندام

کہ جلاتی ہین اونکو ہم کیونکر
(زندہ مستقیم تھا) دیکھتے تھے اون ہڈیونکی تمیز
اوس سے پایا تھا التیام تمام

پھر ہین پہناتی گوشت ہم انکو
ایک آواز غیب آتی تھے
جسم اوسکا جو ہو گیا یکسان

تجھکو اسکا معاینہ اب ہو
جس ترتیب شکل پاتی تھی
نا گہان اوسکی تن آئی جان

۵۷ باعتبار اطلاق لغة کہ در بعض تفسیر [illegible] ننشزہا ننشرہا [illegible] حیات ہین ای می [illegible] ۱۳

آکر ہی جان اکی جسٹ کو تمام | لگیگا سیکھنے لگا وہ حمار

فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شيء قدير

پھر جب اوسکی ہوئی سب ظاہر | یعنی آثار قدرت باہر | بولا بیشک میں جانتا ہون عیان | ہی توانا بجملہ شی یزدان
پھر عزیر اپنی شہر کو آئی | جملہ اوضاع مختلف پائی | قوم میں انقلاب حال ہوا | سال خورد اونمین خورد سال ہوا
کا فرمایا تھا انقلاب وہان | تھا پسر پیر اور پدر تھا جوان | باپ کا سال عمر تھی چالیس | عمر بیٹی کی سو برس پر تا اوس
یعنی حضرت عزیر کا فرزند | عمر میں اپنی باپ سی تھا چند | کہتی ہین بعض باپ کی جان | خود وہی چالیس سال کے تھی جوان
تھا پسر بیس سال کا اوسدم | کیون نہ اوس سے بڑی کی عمر ہو کم | باپ کی تھی سیاہ مو کیسر | اور پیر انکا سپید تھا اونکا پسر
الغرض اونکو قوم کی تھا پاس | نہین پہچانتی تھی لیکن خاص | تا ہوا یکبار امتحان کیا | اونسی توریت لی تمام لکھا
آتش ظلم سی جلا کی وہ تھا | کر گیا تھا کتاب اونکی تباہ | رکھتی تھی ہی اسپر اور ہی زبر | تھی سر سے لکھے وہ سر تا سر

واذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتى

اور کیا یاد ہی نبی عرب | جب کہا یون خلیل نے یارب | اپنی قدرت سی مجکو دکھلا تو | کہ جلاتا ہی کیونکہ مردیکو
[illegible] | [illegible]

قال اولم تؤمن

ہو نہ کی اسطرح اونسی فرمایا | کیا نہین تو یقین سے لایا
یعنی تو مانتا نہین یہ بات | کہ میں مردی جلاؤن بعد ممات | پھر یہ جو ہی یہ استفہام | یعنی معلوم ہی تجھی یہ تمام
میری قدرت کا جانتا ہی نہیں | زندہ کرنیکو مانتا ہی تو | تو نی نمرود سی کیا جو کلام | یاد کر اوسکو ای بلند مقام

كما قال ربي الذي يحيي ويميت الآية

اس سی ظاہر ہی جانتا تیرا | میری قدرت کو مانتا تیرا

قال بلى ولكن ليطمئن قلبي

بولی لایا میں کیون نہیں ہون یقین | لیک تا میری دلکو ہو تسکین
یعنی کرتا ہون اسلیے میں سوال | کہ مجھی ہو وہی تسلی کمال | ہون فتوحات میں کیا ارقام | کہ ہین اجسام کی کتنی اقسام
جسطرح سی کہ ہی جو جہان | منقسم چند قسم پر ہی جہان | کوئی پیدا کیا ہی کن کہ کے | کوئی پیدا کیا لگا کر ہاتھ
کوئی پیدا کیا کسیکے سبب | اور یکانہ کوئی تھا موجب | جسکا ایجاد مختلف پایا | اونکی دلمین خیال یون آیا
کہ ملادی جو مار کر زمان | یہی اک قسم ہی وجود عیان | جانی اسکی ہین کس قدر انواع | اونکی یارب مجھی دکھا اوضاع

لکھتی ہین یون مفسران کرام | سو سنو تمکو نہین ہے شک سی کام
محی الاموات جنکو جانی ہین | نقہ زین جنسی الوسکی ہاتہ ہین

دلمین شبہے جو انکی ہون مخطور | کرتی ہین ہی مجاہد نسی دور
پس وہی شبہی جو انکو ہو نہ بسینہ | اونکی ایمانکو کیسے ہو گزند

بعض کہتی ہین اونسے یہ دستور | کہ ہو خاطر خطر سی کم مخطور
لیک کہتی ہین تصفیہ کا خیال | تاکہ اونکو نہو وی ہم زوال

بعض کہتی ہین اونسے وی اوصاف | کہ ہین شبہات سے دل اونکی صاف
لیک منظور ہو یہ اونکو مدام | دلپہ ہو وی کسی خطر نکی کام

کہتی ہین یہ صفائی اشخاص | لیک قرآن حق سے خاص الخاص
اس صفت کا طمانیہ ہی نام | ہو وی حاصل دیکہنی سی مقام

تہ متیسر ہو یہ فقط بدلیل | طالب دید اسلیے تہی خلیل
کہتی ہین ایک روز دریا پر | دیکہا شیطان نی کہین جاکر

ایک مردار جانور تہا وہان | نوچ نوچ اوسکو کہاتی تہی حیوان
جانور بحر و بر سی آتی تہی | توڑ توڑ اوسکا گوشت کہاتی تہی

دیکہہ شیطان نکو یہ خیال آیا | کہ مری ہاتہہ خوب جال آیا
وی جو کوتہ نظر او نادان ہین | جملہ احیا حق پہ نازان ہین

اونکی اغوا کا یہ وسیلہ ہی | اونکی وسواس کا یہ حیلہ ہی
متفرق ہوئی جو یہ اعضا | مجتمع کسطرح ہی ہو وین بہلا

یہ جو اجزا ہوئی ہین اب منتشر | کسطرح سے خدا کری محشور
تاکی او رہی جنکو جانورین نگل | پہر سلا دی کیسے آوین نکل

له تاکہ بعضی تمساح و بعضی زاغ سی نگلی ۱۲

حقتعالے کی حکم سی ناگاہ | آئی اوس بحر پر خلیل اللہ
لب دریا پہ دیو کو دیکہا | سر بسر مکر دیو کو دیکہا

متحیر کہڑا تہا وہ ملعون | پوچہا حیرتمین ہے بہلا تو کیون
مکر سی اوسکے جب ہوئی آگاہ | اوسسے بولی کہ سن تو ای گمراہ

کیا تحیر کا ہی بہلا یہ مقام | ایسے حیرت کا ہمین سی کیا کام
جو عدم سی وجود مین لایا | جسنے نابود بود فرمایا

کیا تعجب ہے منتشر کو اگر | وہ فراہم کری جو بادگر
پس بصد عجز با تہمہ تعظیم | یون لگی عرض کرنی ابراہیم

کاہی خداوند مجہکو تو دکہلا | لطف سی اپنی صورت احیا
تاکہ ملزم ہو طاغی شیطان | دلکو میری ہو وسے اطمینان

قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ

حق تعالے نی یون کیا ارشاد | کہ جو رکہتا ہی اپنی تو یہ مراد
تو پکڑ لی خلیل چار طیور | ای کبوتر خروس زاغ او مور

پہر ہلالی تو اپنی ساتہہ انکو | جان رکہہ تو لگالی ہاتہہ انکو
بلکہ اجزا کو ٹکڑی ٹکڑی کر | پہر ملا اونکو تو بیکدیگر

لیک رکہہ اپنی ہاتہہ مین تو نگاہ | سر کو چارونکی ای خلیل اللہ

ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا

بعد ازان ڈال ہر پہاڑ پہ تو | اونہین مرغونسی ایک ٹکڑی کو
یعنی اوس کوہ پر کہ ہو وسکی ترا | جسپہ ممکن ہو اور وہ ہووے ورنہ

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا ۚ وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

پھر پکار اونکو آوینگے تیرے پاس — دوڑتے وے ضرور سے ایپاس
حکمت تام رکھنے والا ہے — عقل سے حکمت اوسکی بالا ہے
عضو عضو اونکے ٹکڑے کرکر — سب دئے وے ملا بیکدیگر
چار پہاڑ جا کیا تقسیم — کوہ پر جا رکھہ آئے ابراہیم
جملہ اجزائے منفصل ناگاہ — ملتئم ہوگئے بحکم اللہ
اپنی ہاپسی مین یہ آتی تھے — قدرت ایزدی کھاتی تھے
اپنی ہاپسی وے اسلیے آئے — تاکہ اچھی طرح سے دکھلائے
اوڑکی آتی وے سب طیور اگر — حال ہوتا نہ اونکا روشن تر
پھر گئے اپنی سرسے مل اوڑکر — ہاتھہ مین تھی خلیل کے جو سر
لیکے تیغ ریاضت اپنی قوا — ذبح فرمائے سب بنام خدا
پھر ہوداعی بحکم شرع و خرد — تاشتابان آوین وے انکے حد
کہتی ہین نفس ہے کبوتر وار — انس کہتا ہے خلق سے بسیار
اور مانند زاغ کی ہے آز — کہ اَمل جسکا طول ہے دراز
جو کہ یہ چار مرغ ذبح کرے — پھر ابد تک کبھو نہین وہ مرے
صرف اک شعر یہاں کفایت ہے — جسکو ہوش و خرد درایت ہے
تین قصہ جو بیان ہوئی ارشاد — قدرت ایزدی ہی اونسی مراد

اور تو جان لے کہ بیشک حق — غالب و کارساز ہی مطلق
کہتی ہین چار مرغ وہ لائے — ہاتھہ سے اپنی ذبح فرمائے
یا کہ ہاونین ڈال کوٹے سب — مختلط ہوگئے تھے ٹکڑے جب
بعد ازان لیکے سبکے ہاتھہ مین سر — اونکو آواز دی کھڑے ہو کر
یکبیک ہوگیا تن اونکا درست — آئے سب سرکی دوڑتی بہ جست
لکھہ سلام اب تو حکمت قہار — کیونکہ اوڑکر وے آئے تھے یکبار
نہی شک اور وہم کا امکان — حال ہر ایک مرغ کا ہو عیان
الغرض یا کہ دوڑتی ہر یک — آئی حضرت خلیل کی ہانک
اہل تحقیق نے لکھا ہے یہان — چاہی عمر ابد اگر انسان
پھر ملاوے اونہین بیکدیگر — تاکہ شکل شکست آوے نظر
وے جو ہین مردان گمشتہ و شتابان — کرتی یون اون طیور سے ہین تیار
اور ہوا ہی حرص جسکو مدام — ساتھ شہوتکی رات دن ہے کام
مثل طاؤس زینت دنیا — کام آرائش ہین جسکا
وے ہی سا طور عشق کے ہین ذبح — کرتی ہین چار طبع سی تصریح
چار مرغ است چار طبع بدن — جملہ اہرمن زکردن تن
اپنی قدرتکا وصف فرماکر — آگے بندون پہ فضل کی ہی نظر

وے جو راہ خدا مین اپنا مال — کثرت اجر سے ہوئی نہال

ع مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ

ہی مثال اونکی ایستو دیکھ لال — کرتی ہین خرچ وے جو اپنا مال
جسطرح سی کہ ایک دانہ ہو — کہ اوگاوے وہ سات بالونکو

بیج ہر مال کی ہوں سے دانے | اسکو دانا اور ذی خرد جانے
اہی جو دانا ہین جانتی ہین جسے | ایک صدقہ کی سات سو ہین ثواب

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور بڑہاتا خدا ہی اسکے تئین | واسطی جسکے چاہے اسی دین
اور خداوند ہی فراخ عطا | ہی وہ دانا کہ ہر صواب و خطا
جانتا سبکے ہی نیت کو | دی جزا جیسے جیسے نیت ہو
شان عثمانؓ مین یہ آیت ہے | اور یہ حق کی سب عنایت ہے
جبکہ جاتی تہو کہ کوتہی رسول | خرچ لشکر کیا انہوں نے قبول
اہل لشکر کو دیکھی بے سلاح | کی انہوں نے جہاد کی اصلاح
عبدالرحمان ہی زروی کرم | لکہی ہین لائی چار ہزار درم
پیمبر نے کی دعا کی انکی تئین | لائی آیت یہ جبرئیل امین
آیت آئی جو اسکی ہی ارشاد | ہی خلوص تصدیق اوس سے مراد

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

دی جو کچھ ہین خرچ اپنا مال | راہ حق کی ہین ایسے اپنا مال
پہر نہیں وہ انفاق کی پیچہے لاتی ہین | کروئی منت اور کچہ ستاتی ہین
واسطی انکی ہی ثواب انکا | انکی حق پاس ہے حساب انکا
اور نہین کچہ بھی ڈر ہی انکی تئین | اور نہ وہی انہین کسی طرح غمگین
آگی اوس شخص کا بیان حال | چاہی صدقہ کا اجر ہین پامال

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيْمٌ

بات اچھی ہے نیک تر کرنا | اور دشمن سی در گذر کرنا
ایسے خیرات سے ہے نافع تر | جسکے پیچہے ہو رنج اور ضرر
[illegible] سکو | ایسی صدقہ کی کچہ بنیاد نہ ہو
تمہارے دینی نہیں ہین شتابی | [illegible] عقاب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

منت [illegible] کر تم انکی | اپنی صدقہ یہ منت و آزار
جون وہ کرتا ہی خرچ دنیا مال | بغیر اخلاص خالق متعال
[illegible] انکو | نیکیان ہی کا خطا او ہٹا انکو
اور نہ رکہتا ہی خدا پہ یقین | اور اوس [illegible]
مال [illegible] ان | تم بہلا لائی تہی کہاں سی مال
آئی تہی خالی ہاتہ پہلی دن | لائی تم کیا تہی ساتہ پہلی دن
[illegible] احسان | تمکو منت بہلا ہی کب شایان
کس نے منت تمہین سکہائی ہی | یہ ہی اک دعوی خدائی ہے
ہیں اکثین باپ غیر دان | کسیلی او نہ کرتی ہو احسان
مال حق کا ہی دیتی ہو حق کو | کسیلی منت اور یہ ایذا ہو

تم تکبر میں اگلی بھول گئے	حقیقت کو صاف بھول گئے	یاد ہوتا اگر تمہیں اللہ	کرتے کب تم عطا پہ اپنی نگاہ
نہیں ایماں سی بہرہ ور ہو تم	سر بسر منت و ضرر ہو تم	تم اگر حق کو مانتے ہوتی	اور قیامت کو جانتے ہوتی
دیتے کس واسطے ریا میں مال	کیوں نہ اجر و جزا کا کرتے خیال	کہ ہے حاصل ہو تمکو اجر عمل	سکتے پتھر کی ہے تمہاری شل

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

پس مثال اوسکے جیسے صاف حجر	کہ پڑی خاک خشک ہو اوسپر	پھر طراوت سے مینہ سی برسے	کہ وہ لیجاوے خاک پتھر سے
پس اوسی صاف پتھر جا ہی اک	کہ [illegible] خاک	یعنی جسطرح سی کہ ڈالی دھو	مینہ پتھر سی صاف سے کو
	دھو ہی صدقات کی اثر کو ریا	یا اوسی دھوتی منت و ایذا	

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

پا وینگے رت نہ کچھ کمائی کا	جو کمایا [illegible]	اور [illegible] راہ دیتی نہیں	قوم کو اونکی جو نہ لاوین یقین

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اور مثال اونکی ایسی [illegible] عیال	کرتے ہیں خرچ جو کہ اپنا مال	از پی خواہش رضای خدا	خالصا مخلصا برای خدا
اور کرنیکو ثابت اپنی جان	درمیان محبت یزدان	جیسے اک باغ ہی بلندی پر	مینہ پہنچا ہو اوسکو ابر سی [illegible]
پس لایا ہو اپنی بار دو چند	ہو نوین ثمر سیاوہ فائدہ مند	پس اگر مینہ بھی اوسکو نہیں	تو کفایت ہے اوسکی شبنم
اور بینا ہی حق [illegible]	دیکھتا ہی جو تم کرو ہو عمل	مینہ سی قصد ہے بہت سا مال	اوس سے ہی مراد تھوڑا مال
صدقا نیت سی دیوے گر کوئی	ہو ہی اوسکی ثواب [illegible]	اسی بہت کی جزا بہت پاوے	تھوڑا دینا بھی اوسکی کام آوے
	آگی اسکے ہی لکھا اور مثال	تو ہیں اونکی جو دین ہیں سی مال	

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ

کیا بھلا تم سے کسیکو یہ خوش	کہ ہو یکباغ اوسکا بس دلکش	ہو نوین اوس میں کھجور کی اشجار	اور انگور کی شجر پربار

نیچی اونکی ہوون جو ہی آب روان | میوی حاصل ہوون اوسکو جماوون ہان | [illegible] | اور ہو پنچا ہو کبرسن اوسکو | وریت ناتوان ہو اوسکی ہو

ای کہتی ہو طاقت تیمار | اور معیشت ہو صرف باغ ای یار

پڑی ہی ایک باد گرم آ کے | فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط | آگ سوزان تہی جسمین تا سر

باغکو لا اک اوسپہ آ کے پڑا | پہر اوس آتش سی وہ باغ جلا | یعنی باغ عمل جلا یکسر | پہونچی اوپہ ریا کی جب صرصر

آہ کس وقت مین جلا وہ باغ | کیون نہ مالک کا دل ہو جلکر داغ | کار فرما ہوئی جو باد سموم | صاحب باغ کیون نہ ہو مغموم

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

یون ہین کرتا بیان ہی یزدان | تمکو آیات فضل او احسان | تا کرو دہیان اوس پہ فکر تمام | باز آؤ ریا سی تم ناکام

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ
مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ
بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ

مومنو خرچ تم کرو وہ شی | وہ جو ستہری کمائیو سی ہی | اور جو ہمنی زمین سی کی اخراج | تمکو بار و ثمار و غلہ و ناج

اور بری چیز کا نہ قصد رکہو | کہ تم اوس چیز مین سی خرچ کرو | اور تم آپ وہ نہ لو سکے مگر | یہ کہ بند اوسمین اپنی آنکہین کر

اور جانو کہ حق ہی بی پروا | سب سہی وہ خوبیون والا | اغنیائی صحابہ انصار | لاتی خرما ہی تر بوقت بہار

سکتے مسجد مین کی جب انکو تہا | کہاتی اونکو مہاجر مسکین | کہین کرو زا ایک نیادار | لایا خرما کہ تہی نہایت خوار

مال ناپاک کی تئین لاکر | ڈالا الطیب متاع مین آکر | تب اس آیت کو حق نی بہجوایا | مال طیب سی حکم فرمایا

بعض تفسیر مین ہی یون منقول | کہ وہ عورت ہی اسکا شان نزول | رکہتی اک باغ تہی جو خرما کا | اوسکا دستور اس پہ ہی برتا

ہوتی خرما جو اوسکے ناقص خوار | دیتی اونکو جو تہی وہی مفلس یار | پس خلاصہ یہ ہی کہ مال حلال | کہ وہ طیب ہو اور نفیس کمال

حقتعالے کی راہ مین کر صرف | تا کہ پاوی جزا تو اوسکی شگرف

دیو کرتا ہی عدۂ افلاس | اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ج | تمکو ڈالی ہی فقر کا وسواس

اور فرمائی ہی تمہاری تئیں | بیحیائی اور بخل سے وہ لعین | یعنی کرتا ہی تمکو وہ ابلیس | تنگی دل اور بخل سی تلبیس

مانع صرف مال ہوتا ہے | تخم امساک دلمین بوتا ہے | وسوسہ تمکو یون دلاتا ہے | کہ بانفاق فقر آتا ہے

تم جو دی ڈالو مال اپنا آج | کسی کو مسکین ہو تم او محتاج

اور خدا ہی بوعدہ پیش آتا | وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا | تمکو بخشش او فضل اپنے کا

ای اگر خرچ تم کرو سند | بخشنے اپنی وہ مغفرت گناہ | اور تمہاری وہ مال کی توفیر | اسمین جا نمین کری الصد توقیر

اور خداوند ہی فراخ عطا | وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ | دل کی نیت کا جاننے والا

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا

دیتا دانش ہے چاہے وہ جسکو | اور دانش دیا گیا جو ہو | پس دیا وہ گیا علی التحقیق | خوبی بیشمار اور انیق

یعنی حکمت ہیں ہیں منا نہر دی | سود دنیا قلیل ہی یقین

او نصیحت نہیں کرتے ہیں قبول | وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ | پر خداوند ہوش اور عقول

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

اور جو کچھ کہ تمنے خرچ کیا | کوئی خیرات سی سو دی ریا | یا لیا مان تمنی ای لوگو | کوئی نذر دینا زو منت کو
سو خدا جانتا ہی اوسکی تمیز | اور کوئی ظالموں کا یار نہیں | ظالمونسی ہرا وہی اسیحا | دی جو خیرات دیں وہ بی ریا
یا کہ راہ خدا مین دیتی وہ مال | بخل و امساک کا کرتے ہیں خیال | یا کرنے نذر معصیت پہ قبول | کیا کرین نذر واجبی ز دل

ای جو ظاہر کرو وہ خیرات | اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ | پس وہ بہتر ہی اور اچھی بات

تاکہ رغبت ہو دوسرونکی تمیز | او بخیلوں کو ہو دلیل یقین | لیک نیت نہ ہو دکہانے کی | تو وہ خیرات ہی ٹھکانے لگے

اور جو اخفا کرو تم اسکی یقین | وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ | او فقیرونکو دو تم اوسکی تمیز

تو وہ اخفا ہی تمکو ہی بہتر | کہ ہو سمعہ و ریا سی ضرر | لینے والا ہی شرمسار نہ ہو | اوسے بی ننگ ہو و فاقہ ہو
اہل تفسیر نے کیا ہے بیان | علما کا ہی اختلاف بیان | بعض کہتے ہیں فرض و نفل تمام | حکم اخفا کا ای بلند مقام
کرتی اکثر ہیں فرض کا اظہار | او خفائی نفل سن ای یار | لیک اولی ہی نفل میں اخفا | بیشتر کا اسی پہ ہی فتوا

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

اور اوتاریگا تمسے وہ اللہ | کچھ تمہاری برائیاں گناہ | اور یزدان جو تم کرو کام | ہی خبر دار جانتا ہی تمام
ساتھ پاکی تمکو جو ہی پاپ | قاری حفص کا جو مذہب تہا | بعض قرا کا ہی خلاف بیان | ہر تہا مین نون تہ اوسکو عیان

اگلی آیت کا یون ہی شان نزول
جبکہ اسلام کا شیوع ہوا

تہا جہالت کے عہد مین معمول
اونکو انفاق سے منع ہوا
اونکی حق مین نبی کو آیا حکم

کہ رضاع و مصاہرت کے سبب
جان لیے اوسکو ہی لگی دینے
حقتعالی نے یون بہیجا حکم

دیتی صدقہ یہود کو تہی وہ سبب
آئی حضرت سے تاکرین معلوم

لَیْسَ عَلَیْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ

نہین لازم ہی تجہپر ای رسول
تجہپہ ہی صرف بتہانی دین
جسطرح سے حدیث مین آیا

اونکو لانا طریق ایمان پر
راہ ایمان پہ آوین یا نہین

لیک اللہ راہ پر لاوی
کفر مانع نہین ہے صدقہ کا

قَالَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ السَّلَامُ تَصَدَّقُوْا عَلٰى اَهْلِ الْاَدْیَانِ

جسکو چاہی وہ راہ دکہلاوی
دنیا اوسکا ہی کافر ونکا ہوا
سید الانبیا نی فرمایا

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ

اور جو خرچ کرتی ہو تم مال
او جبتک کرو گی خرچ نہین

پس وہ جانو تمکو اپنی ہی مال
اسی ثواب اوسکا تمکو راجع ہو

گرچہ کافر کو تم وہ دیدو
پر خوشی چاہی کو حق کی تیز

وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ

معنی وجہ اسی معانی پاب
اسجگہ پر مین اجر او ثواب

اسی جو نیت رضای مولی ہو

قَالَ تَعَالٰى وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

تمکو حاصل ثواب عقبی ہو

گرچہ کافر کو تونی بخشا مال
ہووی حاصل تجہی ثواب کمال

اور جو خیرات مال صرف کرو
اور کیی جاو تم نہ ظلم و ستم

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ یُّوَفَّ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ

اسی تمہارا ثواب ہوی نہ کم
آگی اونکی صفات ہین شاں

بعض تفسیر مین لکہا ہے یہان
فقر سے وہی یہان ہین مراد

پوری دلوائی جاوی وہ تمکو
الخیرات ۱۲
اہل صفہ کو اسکا منشا جان

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ

یعنی دنیا ہی اون فقیر ونکو
نہین سکتی زمین مین جو چلنا

یعنی روزی کیواسطی ہلنا

یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ

سمجہے نادان ہین انکو دولتمند

خلو احصار راہ حق مین ہو
اونکی بن مانگنی ہی ای دلبند

تَعْرِفُهُمْ بِسِیْمٰىهُمْ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ

اسی تو پہچانتا ہی اونکی تمین
چہرہ اونکی سی اسی سوال امیز
نہین لوگو نسی مانگتی ہین مال
کرتی ہرگز لپٹ کی نہ سوال

الربع

اور جو انفاق مال [illegible]

اور جو تم مال صرف خیر کرو / تو خدا جانتا ہی خوب اوسکو
یعنی وہ تم جو اہل صفہ کو / یا کسی اور مستحق کو دو

حق تعالی پہ سب ہویدا ہی / ذرہ ذرہ سب اوسکو پیدا ہی
اہل صفہ تھی چار سو اصحاب / اہل ہجران اور بزرگ القاب

نہ مدینہ مین تہا کسیکا گھر / رہتی مسجد کی شب کو صفہ پر
انکو ہوتی نبی کی خدمتگار / ہوتی دل اور جانسی ہی نثار

نہ کسی سی سوال فرماتے / نہ کہین التجا وہی لیجاتے
فقر و فاقہ تہا اونکا عزت و شان / دل پر درد و دیدہ گریان

تھی ضعیف نحیف زار و نزار / رنگ رو زرد اور دل افگار
پس خلاصہ یہ ہے جو حاجتمند / مانگنی سے کری زبانکو بند

اپنی افلاس کو چھپائے وہ / جز خدا التجا نہ لائے وہ
مثل اصحاب صفہ کی بیشک / راہ یزدان مین جو رہا ہی اٹک

نہیں طاقت اوسی کمانی کی / نہیں پرواہ ہی اوسکو کھانیکی
پس جو ایسی بشر کو دیوی مال / پاوی عقبی مین وہ ثواب کمال

دی سی طور طالبوں کی تمیز / یعنی ہوویں جو کوئی طالب دین
خدمت اوس شخص کی بہت ہی بہتر / حفظ قرآن سے جو ہو مشغول

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

یعنی جو لوگ خرچ کرتی ہین / اپنی اموال سی گذرتی ہین
رات اور دن چھپی اور ظاہر حال / دیتی راہ خدا مین ہین اموال

تو اونہین اپنی کام کا ہی ثواب / اپنی رب پاس ہی ستودہ آب
اور نہ اونپر ہی کوئی خوف و خطر / اور نہ غمگین ہون وی ای سرور

بعض سے اسطرح ہوا مروی / ہی یہ آیت نشان مرتضوی
کہین رکھتے تھی وی درہم چار / راہ یزدان مین کردی ہی نثار

اک دیا شب مین اکدن مین دیا / اکدیا چھپکر اک فاش کیا
اہل کشاف نی کیا تحقیق / اسکا منشا ہین حضرت صدیق

کہ وہی رکھتی تھی چہل ہزار درم / چار و صورت سے سب کیے ہی کرم
اجر صدقہ کا جو ہوا ارشاد / آگی اسکے کیا ربا کو یاد

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۝

وہی جو کہاتی ہین سود اسی / نہ کھڑی ہوان گی روز حشر مگر

جسطرح سی کہ کھڑا وہ ہوتا ہے / دیو جسکے حواس کہوتا ہے
جسکو کرتا ہی باولا شیطان / رنج آسیب سے بقصد نقصان

اہل تفسیر نے یہان لکھا / کہ عرب کی جو زعم مین تہا
خبط ہوش و خرد ہوا انسان سے / مس و آسیب جن شیطان سے

پس یہ آیت خدا نے بہجوائی / اونکی حسب المحاورہ آئی
جنکو بہرہ ہو کچہ درایت سے / اونکو معلوم ہی اس آیت سے

کہ ربا خوار جبکہ ہون محشور / اونسی ہوش و خرد او عقل ہو دور
جو کوئی شخص اونکو پہچانی / اس نشانی سی اونکو وہ جانی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّ

یہ عذاب اسلیے ہی اونکی تئین	کہ اونہون نے کہی یہ بات یقین	بیچنا بہی تو سود کی ہی مثال	اور کیا بیچنا خدا نے
اور کیا سود کو حرام اوسنے	یعنی کیسا کیا یہ کام اوسنے	تہا زمانہ مین جہل کی یہ طریق	کہ نہ بیع و ربا مین
جیسے گیارہ کو دس درم کا مال	بیچنا جانتی تہی سب وہی حلال	یون ہین تہی جو دس درم والی	لینا گیارہ درم
اونکو بیع و تجارت اور ربا	نہین ممتاز یکدگر سے تہا	فرق کرتی نہ تہی جو وہی فحبا	تہا شریعت سے

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِ

پہر جسے پہنچی اپنی رب کے پند	جس نے اوسکو ہوا وہ فائدہ مند	پس رہا باز سود کہانی سے	اوس نصیحت
تو اوسیکا ہی جو لیا پہلے	عفو ہی اوس نے جو کیا پہلے	اور کام اوسکا حق تعالے کو	حیلہ تفویض

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْ

اور جو کوئی پہر کرینگے وہ کام	پس وہی ہین جہان ناتمام	وہی اوسی آگ مین ہمیشہ ہون	سوزش و در

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَ

ای مٹاتا ہی حضرت یزدان	مال کو سود کی بصد نقصان	اور بڑہاتا ہی سربسر خیرات	ای رکہی
اور اللہ چاہتا ہے نہین	جملہ ناشکر عاصیونکی تئین	حسن تواب معنی محاق ایجان	ہی کم و کا
ابن عباس سے ہی یون مروی	کہ اگر مال اور زر روپے	صدقہ حج مین کچہ دیا جاوے	حق نہ اوس
مال کا یہ کمال ہی نقصان	ہی یہ حال و مآل من خسران	بعض تفسیر مین ہی یون قائم	دے جو مفلس
ناسپاسی اور کفر نعمت ہی	اوسکا بدلا عذاب و زحمت ہی	ناسپاسونکا کہ سزا کا بانی	اب مطیعونکو

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْ

بیگمان لاے جو کوئی ایمان	اور کیے نیک نیک کام یہان	اور قائم رکہی نماز و صلوۃ	اور ادا
تو اونہین اونکے کام کا ہی ثواب	اپنی رب پاس ہی ستودہ مآب	اور نہین اونکو کچہ خطر اور ڈر	اور نہ اندوہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ

مومنو سب ڈرو خدا سے تم
یعنے امی مومنو لیا سو لیا
یون ہے واضح مین باہمہ تفصیح
یعنی اگلا چڑہا ہوا جو ربا
بس اس آیت کو حق نے بہجوایا

جہوڑ دو رہ گئی ربا سی تم
قبل تحریم تمنی سود دیا
اسکی شان نزول کی تصریح
وہ جو مشروط قبل حرمت تہا
منع اوسکی طلب سے فرمایا

جو تم ایمان لانی والی ہو
اپنی اگلی چڑہی ہوئی کو اب
مومنون سے وہی یہ ہین مقصود
چہوڑنا اوسکا اونکو تہا دشوار
اسکی آگی ہی اونکی حق مین وعید

راہ پر حق کی آنی والی ہو
تم نہ ہرگز کرو کسی سے طلب
جنکو تہا شاق چہوڑ دینا سود
مانگتی دسکو تہی بعد اصرار
باہمہ تشدد اور تہدید

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ

پس جو کرتی نہین ہو ایسا تم
اسمجا یہ قصد جنگ یزدان سے
متعدی بھی پڑہتی ہین اسکو

ترک اگلی چڑہی ربا کو تم
ہی عذاب سعیر و نیران سے
یعنی آگاہ یکدگر کو کرو
ہوگی دشمن خدا و پیغمبر

تو خبردار خوب لڑنیکو
فاْذَنو جو بیان ہوا ارشاد
پس خلاصہ یہ اس آیت کا
اونسی عہدہ برا ہو تم کیونکر

حق اور اوسکی رسول سے تم ہو
قرأۃ حفص ہی کہ اسکو یاد
کہ نہ چہوڑو جو سود تم اگلا

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

اور اگر کرتی ہوگی توبہ تم
کہ ستم تم کرو کسی پہ جو
پس یہ ظلم صریح ہی تم پر
جب اس آیت کو حق نے بہجوایا
اصل مال اپنی پہ راضی ہو
ہی تقاضا سی جنکی آتی تہی
چاہتی تہی کہ بالتفصیل شمار

اور بقیہ ربا سی ای مردم
اور نہ تم پر ستم کری کوئی اور
تم ہو مظلوم اسمین تا بسر
تب یہ قوم عسیر نے فرمایا
سود چہوڑا اپنی مغیرہ کو
یہ اجل دنیا مین لاتی تہین
اور انسے وعدہ کا ہو قرار ادلہ
پس خدا نے یہ حکم بہجوایا

تو تمہین ہین تمہاری اصل المال
یعنی اگلا لیا ہوا جو ربا
اور جو مانگو چڑہا ہوا تم باج
کہ نہین ہم رکہین مین یکدگر
مانگتی تہی بنی عسیر فی الحال
چاہتی تہی وہ مہلت تا اجل
قرض خواہون نے جو کہا نہ قبول
حکم تہیل انکو فرمایا

جنمین ہو وہی نہ کچھ ربا کا خیال
اصل اموال مین کرین مجرا
بعد حرمت کی اور نہ ظلم ہی آج
تا بحرب خدا و پیغمبر
قرض والون سی اپنا راس المال
پر نہین مانتی تہی وہ تہیل
آہی قوم مغیرہ پیش رسول

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ

اور گر سو امر دار ہو کنگال

ای ادا کر سکی نہ راس المال

پس فراغت تلک ہی دینا ڈہیل

ای طلب مین نہ چاہئی تعجیل

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اور جو خیرات کرو مفلس کو صدقہ ہے جو جانتے ہو تم اگر وکچھ قصور ای مردم تو تمہاری تئین وہ بہتر ہو

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

اور ڈرتی رہو تم اوس دن سے پھیر دیا جای ہر کسیکو تمام یعنی فصل خدا کے روبرو حساب

خوف کرتی رہو تم اوس دن سے اوسکا بدلا کیا جاوے اوسنے کام کم نہووی عمل کا اسکے ثواب اوسکو فصل خدا سے روبرو حساب

پھیری جاؤگی جسمین حق کی یاد اور کیا جائیگا نہ اونپہ ستم اہل تحقیق سے ہی یہ تحقیق اجر پورا ملیگا اور ثواب

ای خبر لینے کے لیے بخوف سرا ایسا ہوویگا حق کا فضل و کرم جس عمل کی کہ دی خدا توفیق

ع

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ

ای وہ لوگو جو لای ہو اسلام یعنی جس عقد کا ہو دین بدل پس کرو اوسکا وصف تم مسطور چاہیے لکھدی اور کری تحریر لکھدی ایسا کوئی وثیقہ کو

جب کرو تم معاملہ کو لو ام اور مقرر ہو اوسکا وقت اجل اور اسم معاملین ضرور

ایک وعدہ تلک کہ ہو معلوم جسطرح سی کہ عقد بیع سلم لکھ لیو اوسکا ثمن تم اوسی عام

تو تم اوسکی تئین کرو مرقوم جیسے دام موجل ای ہمدم تا کہ مقتضے نہو شبہ و فساد تم مین انصاف سا ہو خوب بیش کم کا نہووی اوسمین کام

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ

جسکا انصاف و عدل ہی پیشہ ثبت مال و اجل ہین کچھ نہ با

حسب واقع کی وہ کری قائم نہ زیادت اور نقص کا ہو کام

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

اور نہ انکار اوسی کو کچھ بیر جیسا ایزد اوسکو سکھلایا بعض کہتی ہین فرض عین ہے وہ جانتا ہی جو ذی درایت ہے

یعنی مشروع جیسے فرمایا حکم مین مثل قرض دین ہے وہ

یہ کتابت جو یان ہوئی ارشاد یا کہ فرض کفائی اوسکو جان

کہ وثیقہ کو وہ کری تحریر اسمین ہے اختلاف کہ یہ تو یا د یا کہ منسوخ حکم اوسی پہچان ناسخ اس حکم کی یہ آیت ہے

كَمَا سَيَاْتِيْ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ الاٰية

بعض کہتی ہین مستحب اوسکو لکھنا کاتب کو اوسکا بہتر ہو

فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

پس ہے شایاں کہ لکھدی اسکی سطر اور بتاوے ہی جسپہ دین بتعیین اور ڈری حق سی جو ربب اسکا ہی ای وہ کوئی کہ لکھنی والا ہے

اور نہین کم کری وہ اوس مین ذرا	وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ	دین سی کچھ جو اوسکی اوپر ہی

فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ

پھر جو وہ کہ دین ہی جسپر	هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ		بیخرد یا ضعیف ہی سر بسر
یا نہین آپ وہ بتا سکتا	پس بتاوی جو ہو ولی اوسکا	عدل و انصاف سی بتاوی وہ	بیش و کم سی نہ پیش آوی وہ
کر کی لکھنی کیو اسطی ارشاد	پھر مخاطب ہی ہو باستشہاد	تا کہ واثق اور استوار ہو کام	ہو وہی زائد تر اوسکا تمام

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِن رِّجَالِكُمْ ۖ فَإِن لَّمْ يَكُونَا
رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ

اور کر لو گواہ شاہد دو	کہ وہ ہر کوئی خود بالغ ہو	مردون اپنی سی تم کرو جو گواہ	کہ جو مومن ہون اور سچی آگاہ
پھر جو ہوین نہ مرد دو ثقت	تو ہی ایک مرد اور دو ہون زن	جنکو رکھتی ہو شاہدون سی پسند	ایسی زن مرد ہون یانت
	عورتونسی جو ہوویں شاہد دو	آگی لکھا اسکی علت ہو	

أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ

کہ فراموش کری کبھی اون سی	بھولی ایک وہ خصلت جو ہی	پس دلا دیوی یاد کبھی دوسری	ایک اون دو سی دوسری کی تئین
کیونکہ سہو ہی مزاج زنان	ہو ہی نسیان غالب نسوان	اور جو دو ملکر ہوین اون شاہد	ایک دلوا دوی دوسری کو یاد
پس خلاصہ یہ ہی کہ زن کی تئین	مرد بن شاہد ہی روا نہین	پر عیوب نسا جو ہین مستور	اور بکارت کی طرح چند امور
	اور حدود و قصاص مین اصلا	نہ گواہی ہی عورتونکی روا	

وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ

اور کنارہ کرین گواہ نہین	جب طلب ہون وی شاہدکی تئین	اور سستی اور کاہلی نکرو	لکھنی اوس دین کی ایسی لوگو
	دین تہوڑا ہی یا بہت سا ہی	اوسکی وعدہ تلک جو ٹھہرا ہی	

ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ

یہ جو تمسی لکھا وثیقہ تمام	نزد یزدان ہی عدل و تمام	اور ہی سیدھا تر شہادت کو	یعنی لکھنی سی یاد وہ سب ہو
اور نزدیک تر ہی اسکی تئین	کہ پڑی شک مین کوئی تمہین نہین	اسی نہ مقدار و وام مین شک ہو	اور شہادت مین اوسکی انکو شکو

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا

پر ہو سودا جو یکدگر کی حضور
اپنی آپس مین کرتی تم ہو بلا

تاتھون ہاتھ اوسکو بقصور و خلل
اسی نہ لکھو اگر تم اوسکی تئین

پس نہین کچھ گناہ تم پر ہو
پس مضبوط المزارع نہین

کہ پھراتی ہو تم بغیر قصور
کہ نہ اقام تم کرو اوسکو

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ

اور کرلو گواہ اسی مردم
ہی تفاسیر معتبر مین لکہا

حکم منسوخ ہوگیا اسکا
جانتا ہی جو ذی ورایت کے

جبکہ لو مول اور بیچو تم
ناسخ اس حکم کی یہ آیت ہی

قوله تعالى فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا الآية

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ

اور ستایا نہ جای کوئی بیر
ہین یہ معنی جو فعل ہو مجہول

اسی نکو وادین جو بری تحریر
ورنہ اسطرح سی ہو امنقول

اور نہ شاہد کسیکو دی ایذا

اور ستایا نہ جای کوئی گواہ
کہ نہ دیوی کسیکو رنج دبیر
اسی تحمل کری شہادت کا

کہ گواہی وہ دیوی خواہ مخواہ
اسی نہ تحریر مین کری تقصیر

وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور اگر تم کروگی اسی لوگو
اور ڈرتی رہو خدا سی تم

اور سکہلاتی ہی تمہین اللہ

اور خدا ہر شی سی آگاہ

تو وہ امر قصور ہی تمکو
سمجہے ہر جرم لو خطا سی تم

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوضَةٌ

اور جو پر سفر ہو تم

اور نہ پاؤ دبیر اسی مردم

تو گرو اپنی ہاتھ مین رکھنا

ہی وثیقہ کا گویا لکہنا

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

پس اگر جانی معتبر اور امین
یعنی مدیون امانت دائن
یعنی مدیون کو سمجہ کے امین

ایکتم مین سی دوسریکی تئین
کہ کسیطور سی وہ ہو خائن
لیوی دائن گرو جو اوس سی نہیں

تو سزاوار ہی کہ کردی ادا
اور ڈرنا ہی خدا سے مدام
تو سزاوار ہی یہ مدیون کو

وہ کہ جسکو امین جانا تہا
یعنی رب کا کری وہ حق تمام
کہ امانت مین وہ نہ خائن ہو

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ

اور چھپاؤ نہ تم گواہی کو

کہ گناہ کبیرہ کتمان ہو

وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور جو کوئی چھپاوے اسکی تمیز — تو گنہگار ہے دل اوسکا عزیز
اوسے کتم شہادت او اظہار
اور یزدان جو کرتے ہو تم کام — نیک اور بد کو جانتا ہے تمام
نہیں مکتوم او چھپا نہار

ع

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

ملک ہیں حضرت خدا کے تمیز — ملک ہیں اور یہی الیز پاک
سب نجوم و ملک خدا کے
جو کہ افلاک میں ہے اور زمین — اور ہوا کیدا رض اور ارکان
ملک ہیں بہر انس دستان

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

اور جو ظاہر کرو تم اوسکی تمیز — جو چھپی نہیں تمہارے ہو یقین
یا چھپاوگی اوسکو اے مردم — جو رکھو ہو دلون میں اپنے تم
تم سے اوسکا حساب لے یزدان — یعنی تعبیر کری انسان عیان
تا کہ جانو علیم اوسکی تئین — اور غفور رحیم اوسکی تمیز
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان — دن قیامت کے حضرت یزدان
جتنے مخلوق کی ہیں اون عمل — اور نہ احصا کرے عز و جل
تا ضمائر کا جانی اوسکو علیم
اور اسرار کا جانے اوسکو علیم

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

پس جسے چاہے بخشدے وہ غفور — اور جسے دیوے جسکو ہو منظور
اور ہر شی پہ حق توانا ہے — مغفرت اور عذاب فرمانے
بعض تفسیر میں ہے یوں مرقوم — جبکہ اصحاب کو ہوا معلوم
ہیں برابر مواخذہ محسوب — خطرہ خاطر او خیال قلوب
آئے شیخین اور معاذ جبل — بزم نبوی میں الستو دہ عمل
اور بعضی صحابہ انصار — ہو زمین بوس سید الابرار
یون لگی عرض کرنی کہ اے حضرت — ہے مقام تعجب اور حیرت
ایسی ہم کام پر ہوئی مامور — کہ نہیں اوسکا کچھ ہمیں مقدور
پوچھا حضرت نے کونسا ہے وہ کام — بولی قصد معاصی اور آثام
ولین خطرات جو گذرتی ہیں — اونسی ہم احتراز کرتی ہیں
بیش انسین ہمکو اقتدار نہیں — خطرۂ دل پہ اختیار نہیں
حکم یزدان جو ہے سمجھ لو تم — خوف سے اوسکی عقل و ہوش ہوئے گم
ہم ہون نا خوش و فوق اوسکی اگر — سخت ہو کام ہم پہ اے سرور
یون لگی کہنے سید الابرار — اسمیں ہرگز کرو نہ تم انکار
جیسے منکر ہوئے نبی یعقوب — مت ہو منکر کبھی نہیں یہ خوب
بلکہ اوسکی تئین قبول کرو — اور سمعنا کو جان و دل سے کہو
سنکے خیر الوری سے یہ ارشاد — جان و دل سے ہوئے منقاد
سب لگے کہنے وے سمعنا کو — اور ہوئے بکبیک المعنا کو
حق نے ایسا مطیع جب پایا — کام سب سہل اونکا فرمایا
آیتیں اگلی اونکو بھیجین دو — تا کہ اونکی تئین تسلی ہو

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

مان لی ہی رسول نے وہ شی | جو اوسی پر اترا اوسکی رب سے ہے | اور اوسی مومنونکی مان لیا | جان و دل سے یقین جان لیا

ہین یہ اترا مراد تمام | آیتین اور شرع کی احکام | حق نی تکریم کی لیے مومن | یہ نبی متصل کہی مومن

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

سب نے اللہ کی تئین مانا | اور فرشتونکو اوسکی حق جانا | اور کتابون پہ اوسکی لائے یقین | اور رسولون پہ اوسکی ایسی ہی

کہتی مومن ہین اونہی باہم

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

فرق کرتی نہین کسی مین ہم

اوسکی جملہ پیمبرنکی تئین | جانین یکسان ہین ایسے مین نہین فرق | نہ کہ مثل یہود و نصارے نے | ہم مین انکار بعض کے بانے

سُن خلاصہ کہ ہی جملہ کلام | مدح اصحاب اور نبی انام | اور جو کوئی پیرو اونکا ہو | ہی یہ مدح اوسکی ایسا کرم

مدح کیا اس سے ہو زیادہ بہلا | زائد ایمان سی ہی سعادت کیا | اسکے آگی بہی مدح کا ہی بیان | کہ اطاعت اور سمع ہے عیان

اور بولی وہی سنا ان کرام

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

کہ سنا یہ خدا کا ہمنے کلام

اور ہمنے کیا قبول اوسکو | یہ اطاعت بحکم یزدان ہو | آگی اسکے ہی التفات خطاب | لفظ غیبت سے اسی معنا یاب

تیری بخشش کو چاہتے ہین ہم

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

کہ ہماری خدا تو ہم پہ کرم

وہی تیری اور وہی داین | بازگشت و رجوع ہمہ یہان | بعض سے نقل ہے روایت یہ | کہ مدینہ مین آئی آیت یہ

لیکن اہل حدیث سے منقول | شب معراج مین ہے اسکا نزول | اسمین ... یون ... | شب معراج حضرت نبوی

تین انعام سی ہوی ممتاز | ایک اونمین سے پنجگانہ نماز | دوسرا اونمین اختتام بقرہ | تیسرا رحمت ہی امت پہ

حق نہ دیتا کسیکو ہی تکلیف

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

جسکے رکہتا ہی وہ تخفیف

بہ مقدار وسعت او مقدور | کرتا ہر شخص کو ہی وہ مامور

اوسکو ملتا ہی جو کمایا ہی

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

نیک کام اسکے ہو لایا ہی

اور اوسپر پڑے جو اوسنے کیا | عمل بد کی اپنی پاوی سزا | آگی اسکی دعا کو فرمایا | یعنی خیر الورے کو فرمایا

حق کا الہام مصطفے کو ہوا | کہ ہون ال اوجاتے صرف دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

ای خداوند مت پکڑ ہمکو | ہمسے نسیان جو کوئی سرزد ہو | یا کہ ہم چوک جائین ای اللہ | ہمسے بے قصد ہو کوئی گناہ

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا

نہ کیا بفضل اور احسان | اور مت رکھ تو ہم پہ بار گران | جون رکھا تونی قہر فرما کر | بار اور بوجھ جیسی اگلون پر
اگلی لوگون سے ہین مراد اس جا | فرقہ یہود و زمرہ ترسا

بات طلب نہی تو او سنوا | رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ | جسکی طاقت نہین ہے ہمکو ذرا
وسوسے مراد اس سے بیان | یا کہ ہی قصد غلبہ شیطان | یا شماتت ہی دشمنونکی مراد | یا کہ ہی لغزش صراط معاد
یا کہ قصد اوس سے وہی غلبہ شہوان | جن سے حق کا ادا ہو فرمان

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اور فرما تو در گذر ہمسے | یعنی عفو اور معاف کر ہمسے | اور تو بخش دے ہماری گناہ | اور کر رحم ہمپہ اے اللہ
تو ہمارا ہی کارساز یقین | بس مددگار ہو ہمارے تئین | قوم کفار پر ظفر دے کر | اپنا لطف و فضل ہم پر کر
ہی روایت کہ بعد ختم بقر | کہتے آمین معاذ تھے اکثر | ہی حدیث صحیح سے منقول | شب معراج پڑھتی اسکو رسول
سنکے کہتے تھے سب ملک آمین | اور اجابت خدا کہتی ہو اسمین | بطفیل القرآن کرے اللہ | ہی فضل و کرم کی مجھ پہ نگاہ
دل ہی غفلت سے میرا افسردہ | مثل عاصیل گشتہ و مردہ | باب توفیق مجھ پہ کر مفتوح | تا کرون گا و نفس کو مذبوح
ذبح اوسکا ہو زندگانی دل | راحت سعی جاودانی دل | جب کہ عاصیل قلب ہو زندہ | دیو قاتل ہو کیون نہ شرمندہ

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا مِائَتَانِ وَكَلِمَاتُهَا أَرْبَعُ آلَافٍ وَأَرْبَعُمِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا أَرْبَعَ عَشَرَ أَلْفًا وَخَمْسُمِائَةٍ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا عِشْرُونَ

آل عمران کو سمجھو اچھے دین | لائے مکہ مین جبرئیل امین | کلمات اوسکے ہین وہی شمار | چار سو آیتی اور چار ہزار
حرف چودہ ہزار سے ابتر | یا نسبت پنج مین کہ یاد | بیس اسکے رکوع ہین یکسر | کر شمار اونکو اے ستودہ سیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الٓمٓ ۝ ع

اسکا گذرا ہے تعریف بیان | بعض نے اصطلاح لکھا یہان | کہ الف سے مراد ہے ہمدم | ہے الوہیت خدا کی قسم
اور مقصود لام سے ہے بیان | قسم لطف حضرت یزدان | میم سے قصد ملک کی قسم | جیسے واضح مین اسجگہ ہے رقم

یا ہی آلو ہی حق الف سے لام او — لام سے ہی لقا ہی حق شانہ — میم سے قصد ہے محبت رسول — کہ ہی ارباب قرب کا منصب

اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم ٥

قائل ہنود گئے ہی صرف خدا — ہی نہ معبود کوئی اوسکی سوا
ہی بیٹا او سکو عیسیٰ نہین — تہا متاہی سب جانکی بتین — بعض تفسیر مین یہان ہے لکہا — حیث ہیہ مین کتنی اک ترسا
سمت نجران سی آئی حضرت پاس — بحث عیسی کی لائی حضرت پاس — سید الانبیا علیہ سلام — پیش آئی بدعوت اسلام
اسطرح دی ہوئی مجیب سوال — ہمکو اسلام جانسی ہے قبول — دین دانکی ہم ہین حلقہ بگوش — شرع کا غاشیہ کوتین ہین بدوش
پس نبی نی دیا جواب اونکو — اسطرح سی کیا خطاب اونکو — پہر بہلا کسلیے کرو ہو پسند — سوئی حق نسبت زن و فرزند
بولی ترسا کہ ہی دلیل صریح — کہ نہ رکہتی تہی کوئی باپ مسیح — حق تعالی ہی جو اونکا باپ نہین — کوئی پیدا ہوا ہی آپ کہین
بولی حضرت کہ موت عیسی پر — رکہتی ہو اعتقاد تم یکسر — اور رکہتی ہو یہ بہی تم مذہب — کہ خدا کو فنا ہی لائق کب
اور اس بات مین کرو تم فکر — یکدگر سے جو کرتی ہو تم ذکر — کہ وہ مریم کی بطن مین تصویر — تہی نہ عیسیٰ کی آپ کی تقدیر
پس عقیدہ یہ رکہتی ہو سب تم — حق معبود نہین ہے ہر دم — اور قائل ہو اسکی تم القوم — رکہتی عیسی تہی اکل و شرب و نوم
خواب بیداری اور رہا و الیم — جنس انسان کا جسطرح آب — ان سب امور سی حق مبرا ہے — پہر بہلا اعتقاد یہ کیا ہے
سننے سے اس کلام اقدس کو — او تہی مجلس سب سے ساکت ہو — اسطرح سی جو بحث کرتی تہی — حد انصاف سے گذرتی تہی
کہ الوہیت مسیحا پر — کرتی تکرار بحث سرتاسر — گرمیان نبوت احمد — کرتی بحث و نزاع تہی بیحد
ہی الوہیت خدا کا ذکر — صدر سورہ مین اسلیے کر فکر — تہے نبوت کا ذکر ہی او بیان — کتنے اک آیتونکی بعد بیان

نزل علیک الکتب بالحق مصدقا لما بین یدیہ

کی ہی نازل خدا نے تجہپہ کتاب — راستی سی سارا ہی معنی یاب — کرتی واہے بات اونکی تہذیب — اگلی اور سب جو وی کتابین تہین
یعنی بہیجا جو تجکو ہی قرآن — ہی موافق کتب کی جملہ بیان — جیسے اگلی کتب مین تہے توحید — ہی وہ قرآن آشکار و پدید
جیسے ذکر نبوت اونمین تہا — اسمین مذکور ہی بعینہ آیا — جیسے اونمین اصول دین تہے بیان — حاوی ہی اونکا ہی سب یہ قرآن

وانزل التورىة والانجيل من قبل هدى للناس

اور توریت اوتاری او انجیل — پہلے قرآن سی تاکہ ہووی دلیل — بہر مردم کہ ہین نبی یعقوب — تاکہ بوجہین وی حق و باطل خوب
ذکر توریت جو یہان آیا — نام انجیل کا جو فرمایا — نفی معبودیت خدا کی سوا — ان کتابونمین ذکر ہی بجا

٥ یعنی از نفی معبودیت ماسوی اللہ نسبت عزیر و عیسی علیہما السلام کہ نصاریٰ میکنند باطل میشود ١٢

جس سے قول یہود و ترسا ہوتی باطل ہین و نوا دٹی نا نسبت حضرت عزیر و مسیح ہوتی باطل ہین وہ نواس سبے گر

اور بہیجی ہین معجزی فاصل

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝

متمیز بحق اور باطل

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

بیگمان بی جو منکر ہین نہین خصمتی کی آیتونکی تئین واسطی اونکی ہی عذاب شدید اونکو دوزخ کا رنج ہو جاوید

اور غالب ہی حضرت یزدان ہی خداوند انتقام جہان

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ

بیشک و بیشبہ وہ رب حق

فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ

نہین اوس سے چہپا ہی کچہ مطلق

جسقدر سب زمین مین ہے اور نہین آسمانمین کچھ شے ہی جیسے کہین ہمارے صورت جسم مین ما در وونکی سر تا سر

جسطرح چاہے وہ بناتا ہے قدرتونکی تئین دکہاتا ہے گہہ بناوی طول گہہ کوتاہ گہہ برنگ سفید گاہ سیاہ

اور بناتا رجال کو ہی کبہو گہہ بناتا ہی جنس نسوان کو شکل ناقص کبہو بناتا ہے وضع کامل کبہو دکہاتا ہے

گہہ بنا ئی شقی گاہ سعید گاہ زیبا اور گاہ زشت و پلید ایسی قدرت کہان ہے عیسی کو خلق سی کیسی خلق منزہ ہو

نہین معبود کوئی اوسکی سوا

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ہی وہ غالب حکیم اور دانا

ہی وہی جسنی بہیجی تجہ کتاب

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

یعنی قرآن ایسی و ماب

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ

بعض ہین اوسکی آیتین محکم ہین وہی اصل کتاب ابی ہمدم اور ہین اوسکی بہو سبے آیات متشابہ بیکگر بالذات

فرق متشابہ اور محکم کا ہر سر سورہ بقر گذرا یعنی محکم وہ ہی کہ بی اشکال ایک معنی یہ ہو وی تنہا و ا

ہو نہ کچہ دخل اختلاف اوسمین ایک معنی ہو صاف صاف اوسمین پس وہ ام الکتاب ہی یقین فی الحقیقت اصل علم اور دین

متشابہ کی مجہے سے تفسیر احتمالات جسمین ہون کثیر اوسکی معنی خرد اونکی سانتہی نی تامل کبہو نہ آوین ہاتہہ

اختلاف اوسمین عالمونکا ہو کوئی جانی نہ صاف صاف اوسکو اسمین حکمت یہ ہے کہ خلق خدا دور و پیش پہ ہین سب نظر جدا

بعض معقول بعض نامعقول بعض معقول بعض نامعقول البتہ فہم و وہم فرق کسی اونکی صدق و نفاق پہ کریں نظر

تا کہ معلوم ہو وین اہل نفاق اور منافق جو کہتی ہین نفاق منافق اوسپر گمان نیک کرین اور منافق گمان بد یہ کرین

اہل تحقیق نے کیا ہی بیان
تھی جو قوم یہود و نصرانی
الف و لام میم سے وہ دغل
کہ نہ اسلام کی [illegible]
متبسم ہوئے سن اسکو رسول
بولی حضرت عمر کہ ای احباب
بولی نامدار ای اونکی اور

کہ حروف مقطعہ ایسی ان
کفر و شرک اور نفاق کی بانی
کرتی با لگا کر حساب جمل
صرف تا مدت اکہتر سال
اور عمر بولی کہی فریق جہول
الف و لام میم سی اور صاد
الف لام را اگر تم غور
آخرش سنکی وے سب ششدر

ہیں یہ متشابہات قرآن سب
آپس کرتی وہی ان حروف سی غرض
کہتی ستر عدد ہیں اسکی اور ایک
تھوڑی مدت ہے اور عہد قلیل
اور بھی ہیں حروف اونکی سوا
بولی تو تو بھی سوا ہوئی کمہل
الف و لام میم اور رلے
امر یہ مشتبہ ہوا اون پر

گو کوئی اونکو پوچھتا ہی کب
غور کرتی اور فکر بالکل سب
یہ ہماری لیے دلیل ہی نیک
دین اپنا ہو کون چھوڑ دلیل
بولی فرماتی وہی حروف ہیں کیا
یہ بھی ہی ایک مدت کمتر
یہ تمہارا گمان بیجا ہے

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ

پس ہے لیکن دلوں میں جنکی کجی
پس وہ کرتی ہیں پیروی جا کے
کل بہانیکو اونکی تا سر
یعنی قوم یہود و نصرا نے
دیتی ہیں وہم وے جاہلونکو تشکیک
کہ حروف مقطعہ کو عمل
سخت گمراہ ہے کوئی اسلام
بلکہ گیا جو علم و عقل میں سہو
ایسے معنی کہی کہ ہوں کسی شایان
اور نہیں اسکی جانتا تاویل
یعنی متشابہات قرآن کے
اور پیمبر نی اپنی امت کو

آیت متشابہ کی قرآن سی
پہنا اونکا فقط ہیں آکر
کفر اور شرک کی جو ہیں بانی
تا کہ اون احمقونکو دی تمیز
کرتی ہیں سب یہی حساب جمل
کہ جو فرمادی محض عقل کو کام
ضبط ہوں جملہ صاحب عقل اسکو
ورنہ ساکت رکھی وہ اپنی زبان

ڈھونڈتی ہیں یہ لوگ گمراہ
طلب شرک کی لیے گمراہ
متشابہ جو آیتیں ہیں بدات
اونکا مقصد ہے فتنہ و تضلیل
سال اسلام پر بعقل تباہ
دخل متشابہات پر لاوے
رکھتا ہو علم اور خرد میں کمال
چھوڑ دی تاویل جمع ان سے

ہیں کجی سی تباہ وہی مردک
بعد کرتی تلاش ہیں واہی
کرتی متشابہات پر ہیں نگاہ
کرکی پی اصل اونکی تاویلات
اور خواہش ہے جہل کی تاویل
کیسے کوتاہ رکھتے ہیں وے نگاہ
عقل سے معنے اسکی ٹھہراوے
تا کہ اور آیتوں پہ کرکی خیال
کہ وہ ہر راز کا ہی دانا تر
پر خداوند کارساز جلیل
اوسکی معنی سمجھتے ہوں نہ خبر
تا نہو دخل اسمیں اونکا عیان

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ

ہیں نہ معلوم غیر یزداں کی
اوسکی معنی سی کچھ خبر دی ہے

ہاں مگر وحی حق سی پیغمبر
واقف الآن ہی اسجگہ ایسا ن

علم تاویل ہین کہ غیر خدا
اوسکا عالم نہین ہے اور دانا

وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

اور جو مضبوط علم مین ہین کمال
متشابہ پہ ہی ہم یقین لائے
متشابہ اور محکمات تمام
اور کرتی نہین ہین پیش قبول

اونکا اطلاع سی قال و قال
گرچہ رکھتے توقف او سپہ نہین
ہمارے رب کے پاس سے ہین کلام
گرچہ حکمت اوسکے سمجھانی ہین

پر خداوند ہوش او عقول
دین کے غم سے رہتے ہین غمین

وہی عاقل ہین اوسکو ہین نہ تمیز
اور وہی ہین دائمی ہست دین

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

کہتی ہین سب عالمان علم مدام
پھر بھی اسکی جو راہ دکھلائی

سا زاری او عجز کی یہ کلام
ای ہدایت جب ہمکو فرمائی
توہی بیشک ہی بخشنی والا

رب ہماری جو راہ دین کی ہو
اور تو بخش اپنی پاس سی ہمین
تیرا ستی ہی فضل و جود و عطا

پھیر مت تو دلون ہماری کو
رحمت محض بیگمان سی ہمین

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

یعنی ای رب ہمارے بیشک تو

کر نیوالا ہی سب لوگونکو
بیگمان حق نہین کسی ہی خلاف

ایسی دن کہ نہی ہے جسمین شک
وعدہ حشر جو کیا ہی صاف

اکٹھی ہو کر حساب دین یک ہر

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ۝

اے جو منکر ہوئی ہی اہل ضلال
اور نہ اولاد اونکی آوے ہی کام
حق کی نزدیک کسی کسی شی کی
اور یہ گمراہ لوگ سر تا سر

کام اونکی نہ آوین اونکی مال
جس سے کرتے ہین وہی فخر مدام
کب عذابون سی رستگاری ہو
کہ مراد اوس سے ہین [illegible] تفسیر

چپٹیان آگ کی ہین السیر
مال و اولاد کی غرور مین ہو

اہل تحقیق نی کیا تسطیر
سرزنش کرتی وہی ہمیر کو

كَدَأْبِ آلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

جیسے فرعونیون کا تہا دستور
کرتی تکذیب تھے محابا بعین

سب ہماری نشانیون کی تیز
اسکے انبیا و کتب و معجزات

پھر اونہین حق نے لی [illegible]

اور جو پہلی ہوا اونسی تھی مغرور
اون گناہون کی اونکو سزا لیا

اور خدائے ستودہ مآب
کافروں کے لئے ہیں سخت عذاب
ہے یہ کفار کے لئے تہدید
آگے اہل کتاب کو ہے وعید

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ

کہہ محمد یہ کافروں کو اب
ہوگے مغلوب تم شتابی سب
اور یہیں جاؤ گے سوئے سقر
ہے وہ دوزخ برا اور بد مقر

اہل تحقیق نے لکھا ہے یہاں
جبکہ وے ستیزہ میں زمان
غزوہ بدر سے ہوئے منصور
نصرت و فتح نے کیا جو ظہور

تھے جو وے گمرہاں اہل کتاب
اونسے فرمایا اسطرح سے خطاب
کہ اب ایمان حق پہ لاؤ تم
اس ضلالت سے باز آؤ تم

ورنہ ہووے گا تمکو رنج و گزند
مشرکان قریش کی مانند
یوں لگے کہنے تب وے سب مخذول
اے محمد تو اس ظفر پہ نہ پھول

ابکے ہم تمسے ایسی جنگ کرین
کہ تمہیں زندگی سے تنگ کرین
غیرت حق نے کام فرمایا
یوں نبی کو پیام بھجوایا

کا ہے محمد تو اونکو دے یہ جواب
تم ہو مغلوب اس جہاں میں شتاب
اور ہو جانب سقر محشور
آخر الامر اس جہاں میں ضرور

[illegible]
[illegible]
ڈالی حق نے ذلت یوں ناگاہ
کہ نہ پھر سر اٹھا سکے گمراہ

تھے جو قوم قریظہ اور نضیر
انہی اوطان سے صغیر و کبیر
سب نکالے گئے بحکم خدا
اور غنیمت سب اونکا مال ہوا

اگلی آیت میں ستودہ مآب
کافران قریش کو ہے خطاب
وے جو مومن تھے بدر میں موجود
قدرت حق ہوئی ہے سب پہ نمود

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَھُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ وَاللّٰهُ يُـؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

بیگمان تمکو اک نمونہ تھا
دونوں فوجوں میں جو ہوئیں یکجا

لیک از انجملہ فوج پیغمبر
لڑتی راہ خدا میں بے تکبر
اور تھی اونسے دوسری کفار
ساتھ بوجہل کے وہ بدکردار

دیکھتی تھی وہ کافران لعین
اپنے دو مثل مومنوں کو یقین
یا کہ دیکھی تھی مومنان کرام
اپنے دو مثل کافران لئام

دیکھنا آنکھ کا عیاں تھا وہ
کچھ نہ پوشیدہ و نہاں تھا وہ
اور خدا بخشتا ہے یقین
نصرت اپنی کا جاہے جسکو عزیز

بیشک اسمیں ہے اعتبار عیان
آنکھوں والوں کے واسطے ایمان
وہی جو عاقل ہیں لوگ دانشمند
لیویں اس سے یہ نصیحت و پند

گرچہ اجمال میں ہے اسکا بیان
لیک اجمال ہی ضرور یہاں
یعنے حضرت کا جسقدر تھا جیش
تھی سہ چند اونسے جملہ فوج قریش

مومنوں پہ یہ فضل حق کا تھا
دو برابر نہیں دکھاتا تھا
تا کہ ٹوٹے نہ مومنوں کا دل
اور دل سے ہو خوف جنگ زائل

رکھتی تھی وعدہ خدا پہ نظر
مومنوں کو نہ تھا دوچند کا ڈر
وعدہ حق تھا مومنوں کو نیک
کہ ہو دو کافروں پہ غالب ایک

فوج اسلام کی بلند مقام … تین سو تیرہ آدمی تھی تمام

كما في قوله تعالى مائة صابرة يغلبوا مائتين

دو تھی اسپ اور آٹھ تھین تلوار … اور تھین شش صد و دہ کی شمار

فوج بوجہل مین نہ دی عدد … جملہ پنجاہ تن تھی او نہ صد

اوسکی ہمراہ سات سو تھی بعیر … حامل زاد و سلاح کثیر

کہتی ہین بو الحکم جو تھا جہل … نام مشہور جسکا ہی بوجہل

مانگتا تھا دعا کہ ای اللہ … لڑتی آپسمین دو جو ہین سپاہ

ہووی جو کوئی او فتحی کجکلاہ … کر ظفر سی تو اوسکو فائدہ مند

جب مقابل ہوئین وہ دونو سپاہ … خاک یک مشت لیکے رسول اللہ

ڈالا کافرونپہ بولی یون … ای خداوند ہو جیو یہ زبون

اونکی آنکھونمین جا پڑی وہ خاک … بہاگی ہو کر دی کو سب ناپاک

اہل اسلام اب کھول دیدہ و دید … حق تعالی کی دیکھ یہ تائید

اہل تحقیق نی لکھا ہی یون … ہی حدیث صحیح کا مضمون

کہ دکھاتا تھا ایزد متعال … اپنی حکمت سی ابتدای قتال

کافرونکو وہ لشکر اسلام … ایسا تھوڑا کہ ہون دلیر تمام

جانکر سب مومنونکو قلیل … جنگ کرتی تھی مشرکان ذلیل

درمیان تھا الہی دلبند … مومن آتی نظر تھی اونکو دو چند

تا کہ وی خوف کہا کے ہوں مغلوب … عقل و ہوش اونکا ہو گیا مسلوب

بن غیر ہیبت نہ کچہ نظر آیا … بہاگ ہر ایک اپنی گہر آیا

یعنی یرونہم کی ہی مرجع ضمیر … کافرونکی طرف برین تقدیر

اور مرجع ضمیر ہم کا عیان … مومنان کرام مین ایمان

آگی اسکی ہی رغبت عقبی … بعد تقدیم نعمت دنیا

زين للناس حب الشهوات

یعنے زینت دی گئی ہین عوام … آرزؤنکی دوستی یہ تمام

اسی رجہایا ہی کافرونکی تئین … آرزؤنکی دوستی یہ یقین

آزمائش کی واسطی یزدان … ہوی ہی بندونکو زینت انہی عیان

یا کہ شیطان بہکا دالا ہی … کہ شرست اوسکی مکر و اغوا ہی

من النساء والبنين

عورتون سی کہ دام شیطان ہین … اور بیٹون سی جو دل اور جان ہین

بلکہ دل اور جان سی زائد تر … اپنی ما اور باپ کو مین سیر

والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة

اور بہ پر پوست گاو کردہ مقعود … زر سی اور سیم سی ہو جسکا وجود

مجہسی سن اب تو معنی قنطار … یعنی دینار ہون ہشت ہزار

اور آستی ہزار ہون درم … بعض تفسیر مین ہی جلسی رقم

یا کہ قنطا ای ستودہ سیر … پوست ہی گاو کا جو ہو پر زر

والخيل المسومة

اور گہوڑی کہ جنکی ہین نشان … جسمی عیب نہ ہو اونکا بیان

بجہسے مطلق الیمین معروف … جو ہی عزت مجلسین موصوف

یا کہ آراستہ ہین سب مراد … تام الخلق ای ستودہ نہاد

یا کہ اسپ مسومہ ایجان
اور مواشی سے شمل کہ وہ تعبیر
انعام ہے کہ جسمین گنتی ہین چوپا

اسپ سواری کی تھین پہچان
یا ہی خر مراد یا ابلق

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

جانتی ہین عرب جسی الیق
چارپائے سی جسکی ہے تعبیر
یا کہ کہتی ہین حرث کہتی کو

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝

یعنی یہ شی جو یاد کی ہین اب
زیست دنیا کا فائدہ ہین سب
اور خداوند ہی کہ اوسکی قریب
نیک ہی جائی بازگشت یقین

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝

کہہ محمد بتاؤن کیا تمکو
اہل تقوی کی واسطی ہی عیان
اور ہین ستہری عورتین انکو
اہل تقوی کو دیکھتا ہی یقین

اونکی رب پاس باغ اور بستان
اور رضامند حق کی اون سی ہو
کوئی اتنی جینا اوس سے نہین

بہتے ہین جسکی اونکی ہین انہار
اور بندونکا ہی خدا بینا
پھر کیا وصف اونکا خوبی زبان

بہتر اس سے کہ اب کہا تمکو
اوسمین پڑین سدا اور لوگ
اوس سے اونکا نہین ہی خیال جدا
ہین جو مخصوص لطف و احسان

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

وہی جو کہتی ہین یا الٰہی ربی
بس ہمین بخشدی ہماری گناہ
کرنیوالی ہین صبر کی
اور سچی ہین قول و فعل میں سب
اور فرمانبران یزدان ہین
اور ہین کرنیوالی خرچ وہ مال
اور ہوتی ہین جو سحر کو بخشش خواہ
یاد کرتی ہین نماز سحر
خواجہ خلق سی کیا یہ سوال
کونسی بہترین شہادت ہے

لائی بیشک یقین ہین ہم سب
اور عذاب سقر سی کر تو نگاہ
یعنی ہر یک بلا اور آفت پر
راست نیت ہین اپنی ہی عرب
صرف طاعت مین یا دل و جان
دیتی ہین اہل کو کسب حلال
پچھلی شب ہین کہ ہی عبادت گاہ
کہتی ہین دو اہل ایمان نی شام سحر
در میان کلام حق بیقین
اوسکی جواب فرمایا

وہی جماعت کی شان اسی مورد
کاشف محمد بتائی فی الحال
جسمین سب تا با سعادت ہے

اگلی آیت مین محمد حسن منشا
کونسا کلمہ ہی بزرگ ترین
پس اس آیت کو حق نی جواب

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ط

دی خدا نے گواہی یون	اوسکی اعلام کا یہی مضمون	کہ نہ معبود کوئی ہے ہی وہ	لائق بندگی مگر ہی وہ
اور یہی دی خبر فرشتون نے	اور علمائے دین سرشتون نے	ہی کہڑا عدل وداد پر ابتد	یا کہ علمائے دین حق آگاہ
اہل تحقیق نے کیا تسوید	ہی جو نصب دلائل توحید	اوسکو اللہ کی گواہی بجان	جان اور دلیل اسمین کرتو بیان
ہی ملائک کی شاہدی سے اقرار	اوسکی توحید پہ سن اے یار ہی	عالمونکی گواہی ایمان ہے	وہ جو توحید حق پہ ایمان ہے
اور ہین اونکی احتجاج تمام	اوسکی وحدت پہ ہی بلند مقام	اقتران شہادت علما	ساتھ یزدان جو ہوا ایسا
	اونکی فضل وشرف پہ ہی وہ دال	ہین وہ منظور ایزد متعال	

نہین معبود کوئی اوسکی سوا	**لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ**	ہی زبردست وہ بڑا دانا
	ہی یہ تکرار دینی تاکید — یا کہ ہی بہر اہتمام مزید	
بیگمان دین ہے خدا کی یہان	**إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ ط**	انقیاد و اطاعت یزدان

نصف

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط

نہ مخالف تھی ای سعادت یاب	وہی جو مردم دیئی گئی تھی کتاب	پر جب اونکی یقین ہوا معلوم	یعنی قرآن سی ہو گیا مفہوم
	ضد سی آپس کے تب خلاف کیا	حق سی انکار صاف صاف کیا	

وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اور نہ لاوی جو کوئی شخص ایمان	ساتھ حق کی نشانیونکی یہان	یعنی قرآن کو نہین مانے	اور نہ وہ معجزات سچ جانے
	تو یہی تحقیق حق سریع حساب	بہیجتا اوسکو دی وہ اشتاب	

فَإِنْ حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط

پہر اگر جہگڑین یہی رسول اللہ	تجہسے ترسا اور یہود دغا	تو کہہ اونسی کہ مین کیا تسلیم	اپنا مونہ حق کو ای نبی کریم
	اور جو شخص میرا تابع ہو	وہ بہی کرتا ہی مین کیا جسکو	

وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ أَأَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝

اور کہدی کتاب والونکو | کہ وہ قوم یہود و ترسا ہو
اور کہہ تو مشرکان عرب | کہ نہین رکتے ہین کتاب وہی
کہ تم اسلام لائی ہو آیا | جیسے اسلام حق پہ ہین لایا
پس جو تابع ہوئی تو پائی راہ | اور جو پہر جائین ای رسول اللہ
تو نہین کوئی امر ہی تجپر | خبر بلاغ پیام ای سرور
اور خدا کی نگاہ مین ہین عباد | جسقدر کافر و مومن ہین منقاد
اگی اسکے ہین پہنچو نا ہی ب
فعل کفار اور اونکی عذاب

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

بیگمان وہ جو کہتی ہین انکار | آیتون سی خدا کی ای دلدار
اور کرتی ہین قتل نبیونکو | اونکا حق وہ قتل کرنا ہو
اور کرتی ہین قتل اونکی تئین | آمر عدل ہین جو لوگ یقین
پس خبر دی تو اونکو ای سرور | ناسی ہمین دکہ ہو سر تا سر
یاد ہی مجکو اک روایت یہ | کہ تلاوت نبی کی آیت یہ
کو مین یارو نسی انبی فیلا | روز یعقوب مون نے جب پایا
پس تیالیس انبیا کو ان | تا ساعت مین دن آخری تن
جو کوئی منصف زمانہ تہا | نقل و علم مین یگانہ تہا
آیا ہی ایکسو ستر شخص کی ای | امر معروف سننے اونسی لیے
اونکو ز نہا کچہ اثر نہ کیا | روز آخر سبہونکو مار لیا
ہین من الناس سے وہ لوگ مراد | جنکی بارہ او سوسی تہی تعداد

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ

ای تہی پند و نصیحت کو | پاس اونکی جو متفق وہ ہو
ای یہ قاتل وہ لوگ ہین گمراہ | کہ ہوئی ضائع اور خوار تباہ
اونکی دنیا و آخرت مین عمل | یون گئی گم کہ کچہ نہ پایا بدل
اور نہ ہو کوئی اونکا ناصر و یار | حشر کو جب پڑی عمل سی کار

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کیا نہ دیکہا ہے تو نی اونکو بہلا | جنکو یک حصہ کتاب ملا
ای بلائی وہ جاتی ہین مردم | کہ کتاب خدا پہ آؤ تم
تا کری حکم وہ کتاب انہین | یا کہ توریت یا وہ ہے انجیل
یعنی ہی واسطے جواب انہین | ہیگا قرآن کتاب جلیل

ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ

پہر وہ نہ انکی پہیرتے ہین عنود | بعض اونسی کہ ہین رئیس یہود
اور وہ اعراض کرنیوالی ہین | راہ باطل پہ چلنیوالی ہین
یہ جو اعراض کرتی ہین عنود | حکم توریت کی ہی یعنی یہود
اسکا سبب ہی کہ کہتی ہین نہ | نہین ہمکو لگی گی آتش و نار
یہ کئی دن گنی ہوئی ایجان | ستا ہین یا جہل اونہین بہتا

ع

[illegible]

وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

اور دیا ہے فریب اونکی تئین
اونکی باتون مین جو بنائے ہین
کہ جو آیا ہماری ہین نسل سے
ساتھہ قوم یہود کی ناکام
بولا حضرت سے کا ہی محمد صلعم حبیب
بولی حضرت کہ اوس صحیفہ کو
یعنے اوس محکمہ مین جو وہ حکم
ہین وہم معرضون سے وہ مراد
اوس سے نزد اگر زنا ہووے
سنتے ہی حکم سید الابرار
وہ جو سردار قوم تھا اوٹھکر
اوس سے ابن سلام عبد اللہ
پڑھ سنایا زنا کا حکم تمام

افترا سی جو پیش آتی ہین
ہمکو بخشا ہے دین ملکی خشر کی رو
پیش سے آئے بعثت اسلام
آوین علما دین ہمارے سب
لائے جسمین نعت میری ہو
ہونی یادی اوسے بشیر ام
بعض تفسیرون مین ہے جو ارشاد
پس عقوبت زنا کی کیا ہووے
اہل انکار نے کیا انکار
لایا تورات پیش پیغمبر
لیکن تورات بولی کا ہی گمراہ

کہتی ہین ایک دو سے یہ کہ وہ یون
اہل تحقیق سے ہی یون مروی
وہ جو ابن ابی تھا مردود
تمسے آون مناظرہ ہی ہین پیش
تا کہ ہو وہ صحیفہ تورات
قصہ کو تہ ابا نبی آئی پیش
یا کہ پوچھا یہود نی اکدن
بولی حکم اوسکا سنگساری ہے
بولی تورات جا کی لاؤ تم
پڑھ کی حضرت کو وہ سنانے لگا
کس لیے تو بھلا چھپاتا ہی

دین اونکی ہین جسمیہ ہین طاعنین
اونکی بہتان کا یہ ہی مضمون
کہین بکرو نہ حضرت نبوی
سر وسر گروہ یہود عنود
دین اپنے کا ہون صلاح اندیش
محکمہ کی تیری چراغ کا ہے
اوس صحیفہ کو وہ لائی پیش
کا ہی محمد جو ہین محصن
جیسے تورات مین تمہاری ہے
پڑھ کی حجلوا اوسی سناؤ تم
اور حکم زنا چھپانے لگا
مجکو یہ علم خوب آتا ہی
منفعل ہو گئی قوم لیام

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ

لَا رَيْبَ فِيهِ ط وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۵

پس بھلا اونکا حال کیسا ہو
اور دیا جاے ہر کو سے پورا
اور سب کیے نہ جائین ستم
ابن عوف اونکا نام تھا عجم
ناگہان پیش ایک سنگ آیا
اوس سے توڑا نہ جاے تیشہ
اونہی آگ لگتے ہی آہن

جبکہ اکٹھا کرینگی ہم اونکو
اسی دن پاوی ہر کوئی پورا
ان پر افزون حساب ہوگی کم
اونسے مروی ہی اسطرح یہ خبر
اوس سے ہر ایک سخت تنگ آیا
التجا لائی پیش پیغمبر
ہو گئی کوہ دشت یون روشن

حشر کیدن جسمین کچھ شک ہی
اوس جہان مین جو کچھ کمایا ہے
اگلی آیت کا جسسے منشا
کھودتی تھی رسول کے اصحاب
سنگ از بسکہ تھا وہ سخت و کرخت
جا کی ایسا نبی نے زور کیا
کہ وہان پر جو لوگ حاضر تھی

کہ برابر حساب ہر یک ہی
کسب سے جسکے پیش آیا ہے
جون تفاسیر معتبر مین لکھا
جبکہ خندق بغزوہ احزاب
توڑنی سی ہو گئی عاجز سخت
کہ یک ضرب اوسکو توڑ دیا
قصر کسریٰ کی کنگرے دیکھی

دوسرے بار ضرب سخت سے
حق کی تائید اور سعادت سے
سنگ کی ٹوٹتی ہی بر مثال
اوٹھی آگ اوس سے یکبیک فی الحال
اسطرح کی وہ آگ تھی روشن
کہ دکھاتی تھی شب میں یمن
تیسری ضرب سے اوٹھا وہ نور
قیصر روم کی دکھائی قصور
دیکھتی ہی وہ نور او تنویر
بولی اصحاب یکبیک تکبیر
پس پیمبر نی یون کیا ارشاد
لوگو اس بات کو رکھو تم یاد
کہ شتابی سے میری امت کو
فتح روم و یمن میسر ہو
ہون ظفرور بفضل حق سے تمام
زود آوی بدایں اونکی تمام
سنکے یہ بات مومنان کرام
شکر لائی بجا بفرح تمام
وی جو اہل نفاق تھی اوسی
پیش آئی بطعن و استہزا
طعن سے کرتی اسطرح تھی مقال
کہ ہی اس شخص کا عجب کچھ حال
مشرکان عرب کے ڈر سے وہ
نہیں باہر نکل سکی گھر سے
اونکی ہیبت سے عقل و ہوش ہے فوت
مارے ڈر کی کھدائی ہی خندق
اور ملک یمن او فارس و روم
کرتا بار ونکو اپنی ہی مقسوم
یہیں بھجائی خدا نی آیت یہ
مومنوں پر ہوئی عنایت یہ
کہہ محمد کہ ای خدای کریم
مالک الملک کارساز رحیم

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

ملک دیتا ہی جسکو چاہی تو
اور لے چھین ملک کا ہی تو
جس سے چاہے نکال لے تو ملک
اور دی ڈالی چاہی جسکو ملک
ملک سی ہے مراد سلطانی
ای جہاندار ای جہانبانی
یا نبوت ہے اور رسالت ہے
یا کہ مکہ کی وہ ایالت ہے
اہل تحقیق سی کوئی تحقیق
قصد ہے ملک سی یہان توفیق
کہ دیا جسکو وہ ہوا مقبول
لی لیا جس سے گیا مخذول

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

اور عزت دی جسکو چاہی تو
اور ذلت دی جسکو چاہی تو
ہی تعز جو اسجگہ ارشاد
اوس سے ایمان معرفت ہی مراد
پھر دیا انبیا کو جس سے کیا
اور وہ جو اونکی پیرو ونکو دیا
ہی تذل سے اسجگہ مقصود
ذلت جہل منکران عنود
جیسے بوجہل اور اوسکے یار
کر شمار اونکو استودہ شعار
ہاتھ تیرے ہین سب بھلائی کی ہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

توہی رکھتا ہی قدرت ہر شے

تُولِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

لاتی ہی شب کو دن کی اندر تو
اور در لائی شب مین روز کو
اور تو آوی نکال تا ہے بشر
زندی کو مردہ سے بقدرت خویش
ہی عزہا وی جان اندر تنے
نطفہ مردہ کو کہ ہی پانی
یا کہ بیضہ سے مرغ لاتا ہے
یا شجر تخم سی اوگاتا ہے
اور نکالی ہی تو خداوندا
مردہ اوس سے کہ جس سے زندہ ہو
جیسے حیوان سی لائی نطفہ تو

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

مرغ سی جسطرح کہ بیضہ کو

اور روزی دیتا ہی جسکو تو
کہتے ہین چاہتے تہی یہ قوم یہود
اور یہ کہتے تہے اوسکے عقل و تمیز
جا بکونسی اوٹہاے یہ کامل
ای نہین یہ کہتے ہین مرد مومنین
تہا معتبر تفسیر مین لکہا
قصہ مکہ سی جب کہ پیغمبر
لیکے حاطب نے ہاتہ مین خامہ
کرتی مکہ کی ہین وہ تیاری
سرکی بالون مین لیکے چہپا کہ کہلکر
نامہ حضرت کی پاس آیا جب
سنتے ہی اوسکے نہ مسلہ ہوا
اہل مکہ سی ہون نہین شخص غریب
یہ جو نامہ کیا تہا مین نے رقم
رتبہ جاہ آپکا ہے بلند
یا کہ منشا تہی اوسکا وہ انصار
ہوئے اونکو یہ منع فرمایا
اور وہ لوگ جو کرینگے یہ کام
یاد رحمت سے ہونگے ہی محروم
ہان مگر تم حذر کرو اونسے
دین سی عیب جو ہی مستحکم

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

کہ بزرگی کا ہی ہمارے جاود
کہ خدا جسکو چاہی کرے وہ عزیز
کاملونسی دکہائے وہ جاہل
اور سب کہتے ہمارے ...
جسکو چاہے وہ بادشاہ کرے
اور دیا چاہے رزق جسکے تئین

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

دیکہی ترتیب فوج اور لشکر
اہل مکہ کو یون لکہا نامہ
تمکو لازم ہی اب خبرداری
ملکیک جو تہے دی نبی کو خبر
اوسکے مضمون کو سنایا سب
بس عذر و اعتذار ہوا
یہ تہی ... نہ تہی خو یہ تہی غریب
تہا فقط بہر دفع جور و ستم
اس سے تم کو ہی کیا زیان گزند
تہی سر ان یہود کی جو یار
چاہتے ہین کہ کوچ فرماوین
کہ نبی کا ہی قصد ای مردم
ایک عورت کو دے دیا نامہ
پس نبی نے علی کو بہجوایا
کاتب نامہ جسکا حاطب نام
عذر واثق کیا قسم کہا کہ
وہی ہین کہ ستان اہل عناد
کہ وہی اونکو رنج پہنچاوین
پس خدا نے بہجائی آیت یہ
اونسے کہتے تہی دوستی مرتضو

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ

ای دلت بند ... تمام
پس نہین ہے وہ حق تعالیٰ سے

إِلَّآ أَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً

حق جو ڈرنیکا ہی ڈرو اونسے
کرتی رخصت نہین ہین اور ہم
اہل تحقیق نے یہان ہی لکہا
لیک ہین دار حرب مین ہو

جسکی گنتی اور کچھ شمار نہین
ہووی قائم مدام خواہ مخواہ
اور چاہی جسی تباہ کرے
اتنا دیوی کہ کچھ حساب نہین
کافرونکو رفیق مومن بن
اسکا شان نزول حاطب تہا
مشرکونسی جنگ پیش آوین
تمسے لڑنیکا ہوشیار رہو تم
اوسنے لیکر چہپا لیا نامہ
اونسی نامہ طلب فرمایا
رکہتا مجلس مین تہا نبی کے قیام
کہ منافق نہین ہین اے سرور
اونپہ کرتی ہین ظلم اور بیداد
ظلم اور جور سی نہ پیش آوین
شان حاطب مین آئی آیت یہ
باندہ عقد وداد کو مضبوط
اونکی تہدید کے لیے آیا
گرچہ کسی مین دین والا ہے
ان تحقیق سی کی جون مرقوم
کہ تقیہ کا حکم پہلے تہا
بعض تفسیر مین ہی جون مسطور

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ط قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ

اور ڈراتا ہی تمکو خدا حق
وہ جو قہر اسکی ذات سی ہو عیاں
اور خدا کیطرف ہی پہر جانا

تمہارا اپنی سنی جو ہی سلوک
اوس سی تمکو ڈراو ہی یزدان
جملہ اعمال کی حساب بتانا

اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہہ محمد اگر چہپاو تم
اور معلوم ہی خدا کی تئین
جانتا ہی مودت دل کو
اسکی آگی ہی وصف جزرا

اپنی سینونکی بات ایمردم
جو ہی افلاک بین اور جو ہی زمین
وہ جو ہیں اوسکا فرو نہین ہی

یا کرو اوسکو ظاہر اور عیان
اور خدا جملہ شی پہ قادر ہی
نہ فقط حال دل کا دانا ہی

جانتا اوس سخن کو ہی یزدان
اوس سی کوئی چہپی نہین ہی
ان مکافات پر توانا ہی
اور احوال جملہ بندون کا

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ج وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ط

یعنی جس روز پاوی انسان
چاہی انسان اوس روز سی یون
یک زمانہ طویل وہ فرق
اور خدا ہی شفیق بندونکا

وہ جو اچہا کیا ہو کام یہان
کاش مجہ مین اوس مین جو بد ہو
یا کہ ہو بعد غرب تا شرق

روبرو اپنی اوسی نی ورا
یک تفاوت اور فرق پڑ جاتا
اور ڈراتا ہی حق تمہارا تئین

اور وہ کام جو کیا ہی برا
کہ دکہائی نہ وہ عمل پاوے
ذات اپنی سی جو پ آ تقین
مہربان نیک بندون کا

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع

کہہ اگر چاہتی ہو تم حق کو
اور خداوند بخشنی والا
مارتی تہی وہ دوستی کا دم
پس خدا نی یہہ بہیجی آیت
مدعی تہی کہ ہین حق کی
کہہ کہ مانو خدا کے فرمانکو
پس جو پہر جاوین جملہ وہ گمراہ

تو مری تابع اور پیرو ہو
مہربان ہی بہ رحمت والا
تہا نہین اونکی آگی آیت یہ
تو بہ تحقیق حضرت اللہ

کہ تمہین چاہی حضرت اللہ
اہل تحقیق نی لکہا ہی یون
یا وہی قوم قریش ہین مشہا
چاہتا نہ منکر ونکی تئین

اور وہ بخشی تمہین تمہارا گناہ
تہی جو ترسا و یہود نکو
اور کہتی تہی حق کی دوست ہین ہم
جنکو دعوی حب یزدان تہا
ست اصنام اپنی دوست تہا
اور حکم سننی دور ان کو
دشمن حق ہین وہ قدیمین

كَقَوْلِهِمْ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ

ف يعني يكون نفس [illegible] بعيدا
مله
قوله تعالى امدا بعيدا اي زمانا طويلا وقيل امدا بعيدا اي بعدا بين المشرق والمغرب وقال بعضهم [illegible] ۱۲ زاہد

اسی اگرچہ کرین لوگ کلام
پس انہین دشمنان دین دجال
آگی اسکے ہی صفا انکا بیان
حق نی بیشک کیا پسند عظیم
اور عمران کو پسند کیا

ہم ہین احباب ایزد منعام
دوستے کا نام ہمیں ہے اسکان
وہ جو تہی برگزیدۂ یزدان

پر نبی ہی وہ اپنا ہمیشہ یقین
دوست کہتا خدا ہے اوسکی یقین
رکہتی حضرت کو دوست تہی وہی

اتنی انہین شریعت کو
وہ جو ہو سیر و شریعت دین
تہا یہ اوس برگزیدگی کا سبب
آدم و نوح و آل ابراہیم
اونکا رتبہ بہا بلند کیا
اونکا ساجد ملک کو فرمایا
کرکی مخصوص اپنی احسان سے
اپنی احسان سے کیا ممتاز
یا کہ اولاد ذریات خلیل
یا کہ موسی کی باپ ای ہمدم
وہ جو قول یہود و ترسا ہے
کوئی اوس سے چہپا نہین کام

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

عالمون پر دیا خصوص انکو
اور مختص کیا نبوت سے
لطف یزدان تہا اونپہ ارزانی
وہ جو ہی لفظ آل ابراہیم
اور عمران ہین والدین

بخشی رتبۂ خلوص اونکو
جملہ نبیونکی پہر انوت سے
کہ ہوئی نوح ابو البشر ثانی
معنے اوسکے ہین اسطرح تقسیم

یعنی آدم کو علم سکہلایا
نوح کو دی نجات طوفان سے
مدۃ عمر اونکی کرکی دراز
کہی قصد اوس سے صرف و اخلیل

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۚ

کہ تہی اک دوسری کی اولاد
جانتا ہی جو کرتی ہین وہ کلام

بعض سے بعض ہستی ہو دہ نہاد
اور اللہ سنتی والا ہے

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

یاد کر اوسکو اسی نبی زمان
اسی وہ آزاد قید دنیا ہے
کہتی ہین نبی عہد مین عمران
اتفاقًا ہوئی وہ حبلی جب
اوس زمانہ مین تہا عجب دستور
بیکبیک خانہ مقدس کو
ہمتی آزاد کر دیا اسکو
طفل دہ سالہ جب کہ ہو وہ جاتا

جبکہ بولی وہ عورت عمران
صرف مصرف راہ مولی ہے
پایا جانتی تہی وحیدہ ماں
کی مناجات اوس نے یون کہ ای رب
جسکو ہوتی نیاز حق منظور
اپنی ہمراہ متفق وہ ہو
راہ تیری مین وہ محرر ہو
امر خدمت سی وہ شرف پاتا

کا سجدہ نذر مین کیا تجہکو
پس تو مجہسے قبول کر و نیاز
تہی حلیلہ جو اونکی حنہ نام
وہ جو میرے شکم کی اندر ہے
وہ جو لڑکونکی ہوتی ماں اور باپ
پہر وہ کہتی تہی اسطرح کہ خدا
خادم مسجد اوسکو لیجائے
مشل جاروب اپنی باندہ کمر

ہی محرر جو کہ میری پیٹ مین ہو
تو ہی سنتا اور جانتا سب راز
تہا عبادت سے اوسکو دائم کام
واسطی تیری وہ محرر ہے
جاتی لڑکیکو لیکی اپنی آپ
تجہپہ ہمنی کیا یہ طفل فدا
پہر و ترس سے وہ اوسکے میسر آئے
تہا کر و بی عبادت کی کرتا سر

اور ہوتا شمع فروزے | طرز پروانہ صرف دلسوزے | رفتہ رفتہ جو وہ جوان ہوتا | پھر وہ محتاج نفس جان ہوتا
قصہ کوتہ کہا جو عمران نے | جب کہ حنہ کی حال پنہان ہے | بولی عمران کہ کیونکر نگہبان راہ | تا سبیلا د توفی اسی دلخواہ
تاکہ ہوتا تجھی بوجہ کمال | پسر دختر اور پسر کا حال | کہ نہ دختر ہی لائق خدمت | قابل طفل ہی سب عظمت
بولی حنہ کہ مین کیا یہ کار | حسب طاقت کی اپنی ای غمخوار | خواہ لڑکی ہو خواہ لڑکا ہو | نذر نیر د انکی مین کیا اسکو

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰى ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ

پھر کیا اوس نے جبکہ وضع حمل | بولی حسرت سی تہہ اپنی دل | کاش ہی رب جنی مین دختر | اور جنی سی حق ہی دانا تر
یا جو مین نے خیا ہویدا ہے | حق پہ روشن ہے اور پیدا ہے | ہی جو ما وضعت اسجگہ ارشاد | قرۂ خفص ہے کہہ اوسکو یاد
سوی حنہ ضمیر راجع ہی | ای وہ اپنی حمل کی واضع ہی | بعض متکلم اوسکو پڑھتی ہین | قول حنہ کا اوسکو کہتی ہین
اونہین مرد مثل عورت ہے

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى

کام کی واسطے اور خدمت کو
اہل تحقیق نی کیا ارقام | نا امیدانہ اوسکا تہا یہ کلام | ای کہ ہی نذر کیونکی ہو مقبول | کہ نہیں نذر دختران معمول
اور کہا مین نے اوسکا نام مریم | تاکہ خادم ہو اوسجگہ کے مدام

وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

خادمہ جان معنی مریم | یا کنیز خدا کی ای ہمدم
اہل تحقیق نی دی ہی بنا | اوسکو تجہ ساتھہ ای مری اسما | اور اولاد کو بھی اوسکی امان | مین نے تجہ ساتھہ ای مری یزدان
تر شیطان مس شیطان سے | کہ وہ ہی راندگان یزدان سے | بعض تفسیر مین کیا تسطیر | حق نی دی اس دعا کو وہ تاثیر
کہ ہی بچ وہ مریم اور مسیح | مس شیطان ہی اوسکی شر سی صحیح | ہی حدیث صحیح مین آیا | کہ رسول خدا نی فرمایا
کوئی دنیا مین نہین لوگ ہوتا | کہ نہ مس اوسکو کرے ہی مردود | وہ جو ممسوس اوسکا ہوتا ہے | کر کی فریاد سخت روتا ہے
سب ولد اوسکی ہوتی ہین ممسوس | لیک دو نو یہ رنگ سی محروس

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا

پھر خدا نے کیا قبول اوسکو | خوش ملے سے لیا قبول اوسکو
ہو اوگایا اوسی اوگانا خوب | ای بڑھایا اوسی بڑھانا خوب | اہل تحقیق نی کیا ہی رقم | متنہ لد سوئین جو وہ مریم
عہد ایسی سی حنہ پیش آئین | مسجد القدس کو اونہین لائین | تہی وہان جمع مجاور احبار | آون اسطرح کہنی لگی گفتار
کہ اسی لو یہ نذر یزدان ہے | راہ حق مین نثار و قربان ہے | تہی وہان جمع مجاور اشراف | کرنی باہم لگی نزاع و خلاف

پہنچا رتبہ نزاع کا یانتک | کہ ہوا ونسی قرعہ زن ہر یک | زکریا پہ ٹھہرا آخر کار | حسن عیسیٰ کی پرورش کا مدار

اور سونپا خدا نے اوسکی تئین

وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا

زکریا کو اسے رسول امین

اونکی عورت تھے خالہ مریم | اوس کی پرورش مین لطف و کرم | دایہ ٹھہرا اسکے تئین بلوایا | لطف کو اسپنے کار فرمایا

جیسے ہی رسم و عادت معروف | اونکی غمخوارگی پہ تھی مصروف | بعد طفلی جو عقل و ہوش آیا | صحن مسجد مین حجرہ بنوایا

ونکو طاعت سے تھی وہ فراغ مین | اپنی خالہ کی شب کو گھر آتین

کام اونکو تھا عبادت بن | تھین عبادت مین غرق آٹھون دن

جب در آئی تھا اوس پہ زکریا | بیچ حجرہ کی جو دیا تھا بنا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

پائی تھا اوسکی پاس میوہ نیکو | کہنے لگتا تھا صرف حیرت سے | کرتا تو بھلا یہ اسے مریم | ہی کہان سے تجھے یہ رزق و نعم

کہتی وہ تو دو حق سے مجکو | کہ مجھے حضرت حق تو | رزق دیتا ہے جسکے تئین | کچھ شمار و حساب جسکا نہین

کہتے ہین وہ جو رزق مریم تھا | زکریا نی اوسکو جب دیکھا | پائی میوی وہان جو بے موسم | بولی حیرت سے وہ کہ ای مریم

تو بی اسکو کہان سے پایا ہے | کس جگہ سے تجھے یہ آیا ہے | بولی مریم کہ ہی عنایت حق | اور انعام ہی نہایت حق

دیکھکر یہ کرامت اوسکے پار | زکریا کی امید اوٹھی پاس | وہ جو تھی ناامیدی اولاد | ایسی امید تھی کہ پائی عین مراد

سمجھے شاید کہ مین بھی جون مریم | میوہ دلکو پاؤن بی موسم | کاش اب ثمرۃ الفواد ملے | میری دلکی مجھی مراد ملے

بس لگے دلکی مانگنی وہی مراد

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ

آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

یعنی بیوی کو جب جگہ دیکھا | زکریا نی مانگی حق سی دعا | بولا رب میری کر عطا مجکو | پاس اپنی سی پاک بیٹا تو

بیگمان تو دعا کا شنوا ہے

فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي

ای اجابت کنندہ وسکا ہے

فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا

پس ملک نی اوسکو دی آواز

وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ

اور وہ پڑھتا کھڑا ہوا تھا نماز

بیچ حجرہ کی ای ستودہ شیم | یا بجا ہی عبادت مریم | یہ ندا دی کہ ایزد برتر | دیتا ہے بیشک تجھے خوشی کی خبر

ساتھ یحیی کی وہ جو ہیگا پسر | مانتا ہے جو کلمۂ حق کو | اور سردار دین ہو تقوی سے | اور لگاوی نہ عورتونکو ہاتھ

اور صلحا میں نبی ہو وہ پسر | یعنی پیغمبروں سی پیغمبر | ہی مصدق جو ہمکلام ثنا | اوس کے اشہاد حاکم حق کے مراد

یعنی ہووی بحکم حق وہ گواہ | بر جناب مسیح روح اللہ | کہتی ہیں یہی وہ خبر تھی صریح | متولد ہنوز تھی نہ مسیح

کروہ ہوں حکم حق رکہیں آپ | یعنی کوئی نہیں اونکا باپ

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ

وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ ۖ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝

بولا ای رب کہاں سی ہو کیونکر | میری وہ نور چشم لخت جگر | اور تحقیق مجکو پہنچا ہے | مدۂ کبر جو بڑہاپا ہے

اور عورت ہی میری بانجہ ای رب | متولد پسر ہو اوس سے کب | جبرئیل اس سخن سی پیش آیا | یا کہ اللہ نی یہ فرمایا

کہ خدا یوں ہی کام فرمائے | جسکو وہ چاہتی پیش آئے

قَالَ رَبِّ اجْعَل لِّي آيَةً ۖ قَالَ آيَتُكَ
أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا رَمْزًا

بولا ای رب مجھی مقرر کر | کچھ نشانی کہ دی مجھکو خبر

حق نی اسطرح سی جواب دیا | ہی نشانی تری یہ ذکر کیا | کہ نہ لوگوں سی کر سکے تو بات | بن اشارت کی تین دن اور رات

اور کیا د اپنے رب کو مدام | تہا کثرت کی ای بلند مقام

وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ
وَالْإِبْكَارِ ۝

اور تسبیح کر تو شام و پگاہ | حق تعالی کو ای سنے اللہ

اہل تحقیق نی کیا ہی قسیم | نہیں جو اشیاء خالہ کریم | جبکہ حبلی ہو ہیں بفضل خدا | زکریا نی کہی سخن تنہا

کہ نہ سکتے تہی آدمی کلام | ہاں مگر ذکر ایزد منعام | جبکہ اشیاء نی علوق لیا | سو سی یکسال کم نہ تہا

عمر کتنی تہیں ان دونو اشیاء | سو سی دو سال کم علی الاجماع | اور مریم کی پیٹ میں تہی مسیح | اہل تحقیق نے کیا تصریح

حقتعالی کو ہی اگر منظور | زکریا کا ذکر ہونا مذکور | انہی تفسیر سورۂ مریم | ساتہہ تفصیل کی کرو ہیں رقم

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ يَا مَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكِ
وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفَاكِ عَلَىٰ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۝

اور بولی فرشتگان جس دم | یا کہ جبرئیل یونکہ ای مریم | تجھ کو شہر دیں تیری عفت و دین | کیا ہی پسند تیری تمکین

اور کیا پاک فضل فرمایا | خلق بد اور شرک سی تجکو | اور کیا ہی پسند بالغ کر | تجکو ساری جہانکی نسوان پر

فضل مریم میں کیا کیا دین تصریح | ہی کفایت فقط وجود مسیح | جسکا ایسا ہو بیٹا ہو بن بند | کیوں نہ رتبہ ہو سب سی بلند

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ ۝

ای ان زکریا بن ...
بانجہ ... مریم

وما وقع فی البیضاوی
فہو ایش بتقدیم الیاء
علی الشین وفی نسخة
بتقدیم الشین علی الیاء
والعلم عند اللہ

ع

مریم اپنی رب کی طاعت کر | اور جہکا بہر سجدہ اپنا سر | اور جہکا تو جہکنے والون کے ساتھ | سر دوتا کر کی رکہہ نہ تو ہاتھ

اسی جو کرتی رکوع ہین جبار | ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ | ساتھ انکی ہو تو نماز گذار

ہین یہ اخبار غیب ایسی ور | ہمنے بہیجین جو تجکو سر تا سر | یعنی احوال حنہ و مریم | اور جو مذکور ہو گئی ہین ہم

وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ

اور نہ تہا انکی پاس تو اسدم | جب لگی ڈالنی وہی اپنی قلم | کہ ہو مریم کا اونسی کون کفیل | تا کری پرورش بوجہ جمیل

ہی مراد اوس سے قرعہ اخبار | ہین بہ سابق لکہا ہی ان پار | یعنی مریم کی پرورش مین جب | متنازع ہوئی وہی جا سب

آخرش قرعہ کو دلیل کیا | زکریا کو تب کفیل کیا | وہی جو توریت لکہتی تہی قلم | نہر اردن مین ڈالی وہی اودم

سب قلم دہار پر بہے الا | اولٹا بہتا تہا کلک زکریا | پس ہوا امر تربیت تسلیم | زکریا کو باہمہ تعظیم

اہل تحقیق سے روایت ہے | کہ اس آیت مین یک کنایت ہے | اسی محمد نہ تہی وہان جو ہوا | اور جو ہوتی وہی اوسجگہ مشہود

پس نہ لائق تہی تربیت کیلئے | وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ | مثل انکی نہین ہین کہین

اور نہ تہا انکی پاس تو ہر گاہ | وہ جہگڑتی تہی ای رسول اللہ | یعنی مریم کی پرورش مین سبہی | متنازع تہی ای رسول عرب

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

اور کیا یاد تو کہا جسدم | جبرئیل امین نی کا مریم | کہ بتحقیق ایزد برتر | تجکو دیتا ہی یک خوشی کی خبر

اپنی یک حکم کی بطرز نوید | کہ ہوس سے تجہے اسکی امید | نام جسکا مسیح عیسیٰ ہے | کہ وہ مریم کا پور و بیٹا ہے

رتبہ والا وہ ہو وہی دنیا مین | اور بڑی قدر ہو وہ عقبی مین | اور نزدیکیون سے حق کے ہو | بکہ لیست اور رفعت انکو شکو

لفظ کلمہ جو ہی یہان ارشاد | اوس سے ہین حضرت مسیح مراد | حال اونکا سخن سے سر تا سر | کہ وہ رکہتی نہین ہین ابا پدر

کلمہ کن سی ہی وجود اونکا | نہ پدر سے ہوا شہود اونکا | لفظ کلمہ جو حق نے فرمایا | اونپہ صادق بوجہ نیک آیا

اسلیئے ہی مسیح اونکا لقب | کہ وہ چہوتی مریض کو جبہی جب | فضل حق سے شفا وہ پاتا تہا | گرد اوسکے مرض نہ آتا تہا

یا کہ رکہتی نہ تہی وطن کہین | پہ چلتے رہتی مدام تہی بزمین | گرچہ کہتی تہی انبیا یہ صریح | کہ تولد ہون کوئی ذی مسیح

متولد ہو فصل نزد ان سے | ہو نوین معرفت دین دل و جان سے | آخرش جب ہوا شہود اونکا | تہا نہ قائل کوئی یہود انکا

جب ہو پیدا ایسا وہ دجال | اوسکے قائل ہوین سب وے اہل ضلال
اہل تحقیق نے کیا ارقام | تہی معنوی شوکت اور بلند مقام
ایسے بخشے اونہین بلند جاہ | کہ رکھا اونکو آسمان پہ نگاہ
تا سجدہ کیا امت مرحوم | ظلم دجال کے سے ہو مظلوم
شرع نبوی کو وہی کرین متین | جملہ ظالم ہوین سخت تر منین
کیا ہی امت کو دی ہم اور پاک | کیون ہوین تر ظالمون سے ہلاک

مدعی ہو وہ جب کہ مین ہون مسیح | اوسکے دھوکے سے بچا ابن صحیح
زمین گرچہ تھا شہود اونکا | آسمان پر ہوا صعود اونکا
رہتی مشغول رات دن ہین مسیح | آسمان پر یدکر اور تسبیح
آسمان سے زمین پر آوین | یاد کرکی مدد وہ فرماوین
سید الانبیا نے فرمایا | اس روش سے حدیث مین آیا
مجھسے سا اونکا ہوش و ہوش صحیح | اور ہوگا یہی سے ہو مسیح

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور لوگون سی وہ کلام کری | گود مین ماکی جب قیام کرے
اور وہ جملہ صالحون سے ہو | یعنی نبیون سے ہو مبارک خو
اور کری جو کہولیت مین مقال | دعوت خلق کر تو اوسکا خیال

ای کری وہ طفولیت مین سخن | اور کری وہ کہولیت مین سخن
تا کہ گود مین کری کلام | معجزہ جان ای بلند مقام
سن لیا جبکہ اس بشارت کو | غرق تھی تحیر ہو

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ

بولی مریم بطور استفہام | یا لگی کہنی یون باستعظام
کا سجدہ کیونکی ہووی تیری | اور نہ حاصل ہے مجکو مس بشر
یعنی سیر کوئی نہین خاوند | متولد ہو کسطرح فرزند
بولی جبرئیل یہ سچا ہی سب | بن شیت ہو کوئی امر ہنذ

پیدا کرتا ہی ایک حضرت رب | چاہتا ہے وہ جسکے تئین

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

جب خداوند حکم فرماوی | کام کوئی وجود مین لاوی
تو سوا اوسکی کوئی امر نہین | پس ہوتا ہی امر یزدان سے

کہ وہ فرمای حکم اوسکی تئیں | اب تو ہو جا ہماری فرمان سے

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

یعنی در کار ہین نہین اسباب | حکم یزدان کو ای معاز یاب

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

اور وہ سکہلادی لکہنا اوسکو | یا کتابین جو پہلی بہیجی گئیں
اور توریت اوسکو سکہلاوی | اور انجیل اوسکو بہیجاوی

اوسکہلادی کام کی باتیں | یا حلال و حرام کی باتیں
اور پیمبر کری خدا اوسکو | نسل یعقوب پر او ٹہا اوسکو

پس کہی وہ مسیح نیک شعار | تہا یعقوب بیٹی کے یون گفتار

اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

۵

بجون صحف شیب وابراہیم وغیرہم علیہم السلام ۱۲

أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ

يعني عيسى كهين يه اونكي تميز / كه مين آيا تمهاري پاس يقين / رب كي تمهاري پاس اك نشان ليكر / تاكه جانو كه مين هون پيغمبر
بيگمان گل سي مين بناؤن تمهين / شكل اك مرغ كي دكهاؤن تمهين / پس مين پهونكون ان مين يكدم اوس تميز / جبكه پهونچي وه نيك دم اوس تميز
پهر وه يكدم مرغ هوكي اوڑ جاوے / حكم يزدان سے جان جب پاوے / بعض تفسير مين هے يون مسطور / مثل خفاش گل سے ايك تصوير
اپني هاتهون سے وه بناتي تهے / مار كر پهونك اوسي اوڑاتے تهے / اونكي دم كا تها كچه عجب انداز / مرغ كرتا تها ايكبيك پرواز
درميان زمين او فلك / اوڑتا پهرتا تها ايكبيك مرغك / تاكه اوڑ كر تا حد نظر / گرتا اوركي زمين په مر كر

خلق خفاش

وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ

آگي اسكي هي اك نشاني اور / كر سلام اپني چشم ديده غور
اور كرتا هون ايكبيك چنگا / وه جو هو مانكي پيٹ سے اندها / آگي اسكي كيا خدا ني بيان / تيسرا اونكي معجزه يه نشان

وَالْأَبْرَصَ

اور كرتا هون برص كو ابيض / يعني جس شخص كو هون داغ سفيد

وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ

آگي اسكي نشان چوتها هے / دل زنده كو علم اوسكا هے
اور مردونكو مين جلاتا هون / حكم حق سے اونهين اوٹهاتا هون / اسي مين هوتا دعائين مشغول / اوسكو فرمايا هي خدا مقبول
يه نشاني جو مين ني كهين مذكور / يهي هے دعاسي اونكا ظهور / جانتي محض اونكو هين عوام / اور حق سي هين جانتا هون كام

وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

آگي اسكي نشان پنجم جان / كه خداوند ني كيا هي بيان
اور بتاؤن تمهين جو تم كهاؤ / اور گهر مين جو اپني ركهه آؤ
بيشك ان پانچ مين جو تم جانو / هي نشاني تمهين جو تم مانو / يه جو گذرين نشانيان في الحال / هين نبوت په ميري يكسر دال
تاكه ايمان مجهپه لاؤ تم / سر راه راست آؤ تم / آگي اسكي نشان رهي ذكر / موسوي خاطر نشان كرني فكر

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ

اور بتاتا هون مين سبكي تئين / تهي جو توريت پهلي مجهسي يقين
يعني لايا جو اپني مين همراه / وفق توريت سے بحكم اله / جون هے توريت مين بيان توحيد / اور يهي اوسمين معرفت تسويد

وَلِأُحِلَّ لَكُم بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

مين اسيطرح ساتهه لايا هون / راه تمكو بتاني آيا هون
اور آيا هون اسليے كه حلال / تمكو مين بعض شي كرون في الحال / وه جو موسى كي دين مين حرام / تمكو كر دون حلال مين ناكام
جيسے انعام اور بقر كا شحم / بعض مرغ اور ماهيون كا لحم / جيسے شنبه كي روز كي تعظيم / كه يهود ونكي تهي وه رسم قديم

وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

یہی ہی ایسی سیدھی راہ مرقوم | جبکہ عیسیٰ نے کفر کی پہچانا

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

اور آیا ہون لیکی مین تمکو — رب تمہاری کی جو نشانی ہو
پس ڈرو تم خدا سے اے مردم — اور میری کرو اطاعت تم
یعنی تحقیق حضرت یزدان — میرا رب او تمہارا رب ہے عیان
پس عبادت کرو خدا کو تم — ہو گئی دو فریق ہی انسان
پھر جب آگاہ ہو گیا عیسیٰ — کفر اونکی سے بھی نہی ورا
کرنے اسطرح سے لگا گفتار — کون ہے راہ حق مین میری یار
تا کرین میری سے وہ مددگاری — ہو نوین معروف نصرت یار
اسکی یارون حواریون نے مقال — رہ تو شاہد کہ ہیں مسلمان ہم
اہل تحقیق نے کیا تصریح — آئی دعوت سے وہ بہت تنگ
قبل عیسیٰ یہ متفق ہو کر — کر وہان سے فرار فرمایا
شام سے مصر کی طرف آئے — کہیل تہے تھی شکار مچھلی کا
بولی یہ صید کیا ہی اے مردم — بحر توحید مین دو اب تم دل
باز آؤ شکار ماہی سے — کہ حواری کہین ہین سب کو
دہوتی کپڑے ہان ہمین بابا — عجب بیہودہ اپنی کہوتی ہو
غرق ہوا مرشوب مین یکسر — دلکو دہو لو کہ ہو صفا حاصل
دل لگا او ہوا تمہین بتائین نہین — دل لیے انکی جانسے کلام رسول
اب تو جملہ حواریونکو گن — اونکا سو سطلی خطاب ہے یہ
سن خلاصہ تو مجھسے اے ہمدم — حق نے بہیجا تہا اونکو شیخو
ہر طرح اونکو وہ سکہاتے تھے — کہ سبھی دین کے وہ سب محروم
دین میں اہنین قبول اونکو — کر دیے اوس قوم کی تکفیر
اونہین تبلیغ دین فرماوے — تو اونہوں نے سواح دین پا

ہم ہیں انصار ایزد متعال — حقتعالیٰ پہ لائی ایمان ہم
کرنے دعوت لگے جو سب کو مسیح — سخت دل جو یہود تہے جون سنگ
باندہی ہر یک نے اپنی ہمت کمر — یون عداوت نے کار فرمایا
جبکہ تشریف نیل پر لائے — دیکھی صیاد کتنے ایک اچھا
اسسے بہتر شکار کیا ہو تم — لی توجہ کا اپنی ہاتہ مین جال
اب کرو صید تم کہا ہے سے — یا کہ دہوبی وہان تہے پارچہ شو
اسطرح سے خطاب فرمایا — کیا یہ کپڑے تم اپنی دہوتی ہو
مارتے سر عبث ہو تہر تہر — کپڑے دہونے سے تمکو کیا حاصل
تمکو یہ شست سکھاتے ہیں — پس کیا اون حواریون نے قبول
یار عیسیٰ کے تھے وہ بارہ اتن — تھے از انجملہ شخص دہوبی جو
تھے پیمبر جو عیسیٰ مریم — صرف یعقوبیونکی دعوت کو
لیک وہ راہ پر نہ آتے تھے — جبکہ عیسیٰ کو یہ ہوا معلوم
کچھ اثر بھی نہ ہین قبول اونکو — پس تو چاہا کہ کوئی میرا دین
راہ سیدہ کو پہیر کر لاوے — پس مقرر حواریونکو کیا

غیر لوگ اونسی ہدایت پائے	ایک ایمان و لوگ کم لائے	آگی اسکے حواریون نے دعا	مانگی یزدان سی اپنی ہاتھ اوٹھا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

رب ہماری یقین ہم لائی	ماتی سی ہم اوسکے پیش لئے	وہ جو توفی اوتاری انجیل	کرکے ہر ایک حکم کی تفصیل
اور ہم پیرو رسول ہوئی	سب رسراجی قبول ہوئی	سو ہمین لکھدی شاہدونکی ساتھ	یعنے وحدانیت ہی جنکی ہاتھ
وہ جو توحید حق کا بانی ہین	رہست پیغمبرونکو جانی ہین	بعض تفسیر مین کیا ہی رقم	ہی کنایت سے تصدیق و حکم
شاہدین امت محمد ہو			یعنے کر جمع اونکی ساتھ ہمکو

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝

اور اون کافرون نے مکر کیا	جنکو عیسیٰ نبی نی جان لیا	اور کیا مکر حق نی اونکی ساتھ	اسی مکر کی دی تہون ناتہہ
اور خدا نیک داو والا ہی	ہمکا داو سب سے بالا ہے	سن تو اب اونکی مکر کی تفسیر	اہل تحقیق نے ہے جون تحریر
وہ جو تہا ایک مرد سالوس	کفر عیسیٰ کو جسکا تہا محسوس	مکر اور داو سی ہوا تہی ہیش	مثل کژدم ہوئی سراپا نیش
اونکی عالم کئی یہودا یاس	جون شیاطین سے لب بسر سالوس	جا کی اوس شاہ کو یہ بہکایا	ہر کیا اپنی قبضہ مین لایا
کہ جو عیسیٰ کہی ہی اپنی تئین	جہوٹہ کہتا ہی وہ مسیح نہین	شخص ملحد ہی وہ سراپا لاف	حکم توریت سی کہے ہے خلاف
کتنے ایک شخص وہان سے بہجوائے	کہ وہ عیسیٰ کو جا پکڑ لائے	لاتی اونکو پکڑ وہ حیلہ سے	مکر اور داو کی وسیلہ سے
یار اونکی جو تہے وہ بارہ تن	ہوگئی یکبیک وہ ستلمن	باہمہ مکر و داو سالوس	کر کی عیسیٰ کو گہر مین محبوس
ہمہ شب پاسدار گہر کی ہوئی	حلقہ زن سب وہ گہر کی در کے گرد	حفظ حق نے جو کار فرمایا	شب مین اونکو فلک پہ پہونچایا
آیا محبس مین شخص جب پہر	وہ مسیح پہر یعنے مہر	آیا گہر مین وہ قوم کا سردار	تا کہ عیسیٰ نبی کو ڈالی مار
مقصد دل جو وہان نہین پایا	متحیر ہوا او پہر آیا	چاہا اوس نے کہی حقیقت حال	دی اجل نے نہ اوسکو تاب مقال
سمجہے عیسیٰ اوسی سب کنعان	رکہلی سولی پہ اوسکو ڈالا	جانتی خوب ہین خرد اندیش	چاہ کن را بہان چہ در پیش
رب بیر محافر لاخیہ			حافر البیر کان یقع فیہ

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ ع

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور کیا یاد اسی رسول وہ رب	جب خدا نی کہا کہ ای عیسیٰ	یعنی والا ہون تجہی ہی یقین	اسی تجہی پہیر لون رسومی دنیا
اور تیرا اوٹھانی والا ہون	اپنی جانب ملانی والا ہون	لعد ہون تجکو کرنی والا پاک	تیر کفار سی کہ ہین ناپاک

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور تجھ تک سالک کرون گا
غالب اون مین تجھ ہی محشر تک
ہو کی مغلوب سب یہین وہ عنود

یعنی امت کو تیری دشمن ظفر
لاؤن ایسی دلائل و برہان
ہامون غالب بتیغ شمشیر

ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

بیچ اوسکی کہ تم رکھو ہو خلاف
حجت آپسین وہ پکڑتی ہین
ہو وہی مایۂ فساد اوسکا
ہوئی انکار مصطفیٰ سے کا
اور محمد پہ اعتقاد نہ ہو
اور نہ منکر وہ ہوئین عیسیٰ سے

اونہی متبوع و تابع اور کفار
کرون ان سبہین حکم او انصاف
مرد مومن کی مستقیم [illegible]
وہ نصارٰی مسیح کو مانین
وہ جو مومن ہین حقکو جانین ایک
جان ان پر سے فدا احمد ہون

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ

دین دنیا مین عقاب انکو
اور نہ اونکا ہو کوئی یار رسے

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

مومنونکو خدای عز وجل
یا مین پورا ثواب دون انکو

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

سرگذشت مسیح اور مریم
آیتون سے ربوبیت کی ہین

داور ہی انکی ہین بچایا ہون
لاؤنگا ہون کہ پیرو لائی انکی تئین
امان سے بالا جو کہتی تھی انکا
قوم ترسا یہود پر بیشک
ہوگی دم تا یہین انکی آگی یہود
وہی جو سر ولا اقیا صبر ہون
پھر مری اوڑ تمکو پھرنا ہے
پس کرون فیصلہ بیچ تم مین صاف
جسمین بکدگر جھگڑتی ہین
مختلف یہود کی اعتقاد انکا
رکھتی عیسیٰ سے جیسے ان انکا
مانی وہ ثالث ثلثہ کو
نہوا انکار اونکو موسیٰ سے
ہوگی دم کہ جو ہوئی کفار
ہیں مین دونون سخت تر عذاب انکو
اور وہ لوگ جو یقین لائی
بس وہ پورا لیجزا ای حسن عمل
صیغۂ غائب حفص نے سمجھا
اور اسے چاہتا ہی نہین
یہ جو پڑھتی ہین اسکو تجھ پر ہم

مگر ہی انکی ہین جتیا یا ہون
تیری پیرو ہوئی جو لائی یقین
بر خلاف یہود تا محشر
تیری پیغمبری پہ سب سے عیان
حشر تک اونپہ [illegible] وہ ذلیل
سب نصرانیونکی ناصر ہون
سبکو میری طرف گذرنا ہے
آوین میری طرف سب آخر کار
جسمین کرتی ہون بکدگر خلاف
[illegible]
اور مومن ہی نبی کو سچ جانین
انبیا پر رکھین عقیدہ نیک
کیون نہ منظور لطف ہد ہون
یعنی ترسا و یہود بد کردار
یعنی عقبی مین دو ستمدار رسے
اور اعمال نیک فرمائے
آخرت مین بحساب دون اونکو
[illegible]
ظالمون او ستمگرونکی تئین
اور ہی موعظت وپند درست

بعض تفسیر میں ہے یوں مسطور | حال عیسیٰ کا جب ہوا مشہور | آئے باہم ہو چند نصرانی | وہ جو تھے گروہان نجرانی
کرنے حضرت سے یوں لگے وہ کلام | دیتے عیسیٰ کو تم ہو کیوں دشنام | کہتے بندہ یہ تم جو ہو انکو | سنتے دشنام اوسکے حق میں ہو (یعنی حضرت)
بولے حضرت کہ عظمت ہے بعید | سب دشنام ہی یہ کیا ہی مراد | ہی بندہ خدا کا اور رسول | کلمۃ اللہ کیا گیا ہے بتول
سنکے بولے وہ کونسا ہے بشر | کہ جو پیدا ہوا بغیر پدر | اگلی آیت کو حق نے بھجوایا | اونکی حجت کو دفع فرمایا (ای مریم)

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ

یعنے تمھیں ہی مثال مسیح | حق کی نزدیک ہے مثال صحیح

جیسے آدم ابو البشر کی مثال | جسکے باپ میں نہ کچھ بھی مقال | باپ بن وجود میں آیا | حق کا بیٹا نہیں وہ کہلایا
پس کہیں ابن حق اوسی کیونکر | وہ جو پیدا فقط ہو بغیر پدر | اگلی اسکی جو ہی کلام ارشاد | بو البشر کا بنا ہی ایجاد

خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ

اسی بنایا وجود آدم کو | تھا کہ حق نے اسی مبارک خو

پھر کہا اوسکو زندہ ہو جا تو | یعنے اسی روح جسم میں آ تو | پس وہ زندہ ہوا ایک ناگاہ | اوس روش سی ہوئی مسیح اللہ (روح)

الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ

یہ جو حق ہی تری خدا سے ہے | قول کفار افترا سے ہے

پس نہ ہو شک کنندگان سے تو | کہ دین میں نہ دخل ہے شک کو | گرچہ حضرت کو ہی خطاب نبی | پر ہی امت مراد اونکی یہان
پاک تھی شک سے نبی نبیہ | ہی امت کیواسطے تنبیہ | آگے اسکی حق نے فرمایا | سید الانبیا کو سکھلایا

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ

تاکہ نصرانیونکو دین الزام | نہی بحث اور جدال سے کام

مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ

پھر تری ساتھ جو کوئی جھگڑے | اعتراض اوسکے امر میں پکڑے | بعد اسکی کہ تجھکو پہونچا علم | کہ وہ امر مسیح سی تھا علم
پس تو کہہ اونسے آؤ اے مردم | کرلو مجھسے مباہلہ اب تم | ہم بلاویں ہیں بیٹی اپنے سب | اور بلاویں تمہاری بیٹے اب
اور لیں اپنی عورتونکو بلا | اور بلاویں تمہارے ہیں نسا جو | اور بلاویں ہم اپنی جانونکو | یا جو کوئی کہ اقربا سے ہو
اور جانونکو لیں تمہارے بلا | یا قرابت جو تمسے ہو رکھتا | پھر کریں التجا خدا سے ہم | دل سے مانگیں دعا خدا سے ہم
پس کریں لعن حق کی جھوٹوں پر | تاکہ ممتاز ہووے حق یکسر | یعنے جنگ میں اگر وہ نصرانی | لاویں حجت جو تجھسے نجرانی
بعد اسکی جو تو ہوا آگاہ | حال عیسیٰ سے اے رسول اللہ | پس نہ کر جنگ اور جدال انسے | پیش کر امر ابتہال انسے

جب اس آیت کو حق نے بھجوایا
انکو بلوا نبی نے فرمایا
کہ یہ ہیں چند انکو سمجھاؤں
حجت صادقہ سے پیش آؤں

ہو خصومت پہ مسئلہ مائل تم
ہوتی ہرگز نہیں ہو قائل تم
کچھ نہیں ابتہال کی ہی علاج
آؤ ہم تم کریں مباہلہ آج

تا کہ معلوم کر لو تم سچ کو
امر باطل سے حق ممیز ہو
سب نے یہ امر کر لیا منظور
شہر آ کے ہیں ابتہال ضرور

اک مقام اور وقت ٹھہرایا
عزم حضرت نے وہاں کا فرمایا
اپنے حسنین رضہ کا پکڑ کر ہاتھ
فاطمہ رضہ اور علی رضہ کو لیکر ساتھ

کہہ رکھا آپنے یہ اونکی تئین
میں دعا جب کروں کہو آمین
قوم ترسا کا جو تھا سردار
دیکھکر حال سید الابرار

خوف اور انفعال میں آیا
قوم کو اپنی منع فرمایا
کہ وہ اگلی نبی کی جاویں نہیں
ابتہال اونسے اب وہ لاویں نہیں

ہیں نہیں لائق مقابلہ کی
اور نہیں قابل مباہلہ کی
ہی محمد کا اب وہ رتبہ و شان
تہ و بالا کریں زمین و زمان

قصہ کوتہ کوئی نہیں آیا
پھر نہ کوئی مباہلہ لایا
صلح کو سب نے اختیار کیا
اور جزیہ اونہوں نے مان لیا

دیتی حلی تھی دشمن اسلام
اور زرہ بتیس دیتے وہی ناکام
اسقدر حلی اور زرہ سالانہ
بھیجتے تھے نبی کو یہ اہمال

ہی حدیث صحیح یوں مروی
جو وہ ہوتی مباہل ہوتے
حکم حق سے ہلاک ہو جاتے
پھر جہاں میں نہیں نظر آتے

یا کہ آتش سے سر بسر جلتے
برف کی طرح یکدگر گلتے

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ

یہ جو مذکور اب ہوا سب بیان
ہیں یہی ٹھیک باتیں اور بیان
یعنی عیسیٰ نہ خدا تھے نہ تھا
شرکت حق صحیح ہی نہ اوسکو کا

وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور خدا کا نہیں ہے وہ فرزند
اسکو سب جانتے ہیں دانشمند

اور نہ معبود کوئی ہے یزدان
انہی او سے بندگی شایان
اور تحقیق ایزد متعال
غالب البتہ ہی بوجہ کمال

فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ

ہی وہ ذی حکمت اور محکم کار
اوسکے حکمت سے ہا یہ اسرار

پھر جو پھر جاویں اور کریں نہ قبول
یعنے امر مباہلہ وہ جھول
پس خدا کو ہی سب کیا ہاں معلوم
کرنیوالے جو ہیں فساد و شوم

ع

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ

کہہ اے قوم یہود و نصرانی
چھوڑ دو تم امور نادانی

آؤ تم ایک بات پر یہ تن
ہم میں اور تم میں ہے جو راست سخن

تین چیزیں ہیں اوس سخن میں او
آگے آگے ہی جس طرح ارشاد

کہ نہ ہم بندگی کریں بکسیر
اور کی غیر ایزد برتر
(صیغۂ متکلم مع الغیر)
ہی یہ تعریض یہود و ترسا کو
کہ نہ پوجیں عزیر و عیسیٰ کو

وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا

اور نہ ٹھہرائیں ہم شریک اوسکا
کوئی شی جوں یہود و ترسا

یعنی ای اہل کتاب ۱۲

یعنی اوسکی نہ ہم کرین انباز
اور نہین پکڑی بعض ہم مین کا
یعنی کوئی کری نہ وہم وگمان
جانتے ہین گمراہان جہل
اونکی سب پیرو ہین وہ اہل ضلال
پھر جو پھر جائین اس سے اہل کتاب
پس کہو اونسی ای رسول اللہ
کہ بتحقیق ہم ہین وہان سے
اور نہ توریت اوتری اور انجیل
یعنی ای قوم یہود و نصرانی
وہ جو توریت ہے کتاب کلیمؑ
اوسکو موسیٰ پہ ہمنی بہیجا
پس بہلا کس لیے جہگڑتے ہو
یعنی ہان ای یہود و نصرانی
لاتی حجت ہو اوسمین جسکو
وہ جو تھی مرقوم یہود عنود
پس یہ اوسمین جہگڑنی کی دم
پہر بہلا کسلیے جہگڑتی ہو
جس سخن کو کہ جانتی ہو تم
ای نہین تہا یہودی ابراہیم

جدا ہی اون دو گروہ کا انداز | دوسری بات مین سنتی جان

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ

رب پکڑ تینکا غیر از یزدان | کرتی سجدہ ہین جیسے نصرانی
شان لاہوت کا لے دینین حلول | اور جیسے یہود دیہین بکسیر

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝
يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ
اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اور خلیل خدا کی ملت پر | یعنی تم ای کتاب والو کیون
ہان مگر بعد از زمان خلیلؑ | کیا نہ رکہتی ہو عقل و دانائی
کیون جہگڑتے ہو تم نادانی | کسلیے کہتی ہو خلیل کو تم
ہمنے بہیجے ہے بعد ابراہیمؑ | جب گئے ہزار سال گذر
تاکہ انپی عمل مین لایا | اور بہیجے مسیح کو انجیل

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ
فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ

تہا اوس شی کی علم و دانش ہو | باوجودیکہ جانتے ہو تم
اونکی توریت مین وہ ہے موجود | اور نصاریٰ یہ تہی نہ وہ معلوم

فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

کیون جہگڑتی ہو اوسمین دم بدم | اور خدا جانتا ہی اوسکی تمیز
اور تم اسیر ہو غرق ضلال | جانتی ہو نہین حقیقت حال

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا

عیسیٰ کی اسکی ہے کہ دہیان
بعض بعض کو رب سوای خدا
اپنی احبار کو بنا ڈالنے
اپنی احبار کی اطاعت پہ
درمیان حرام اور حلال
یعنی اس بات سی وہ تو موڑ آئے
کہ رہو تم سب اس سخن پہ گواہ
کرتی جہگڑا خلیل ہین پہ یون
تم جو رکہتی ہو عقل سودائی
جہوٹہ سی اپنی ہین یہ مردم
بعد عہد خلیل پیغمبر
گذری ہین دو ہزار بعد خلیلؑ
کیون عبث حجتین پکڑتے ہو
تم ہو وہ لوگ جو نادانی
نعت خیر الوری کی اے مردم
اونکو انجیل سے ہوا معلوم
ملکے حجت پکڑ چکے دونو
حجت بیہودہ پکڑتے ہو
کہ خلیلؑ نے کا تہا نہ یہ دین
اور نہ تہا نصرانی وہ نبی کریم

حاصل معنی جہا گذرد ... ۱۲

لیک باطل سی تھا بہت ہی تن — حکم بردار بسر و گردن

وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

یعنی منقاد حکم یزدان تھا — حکم بردار اور مسلمان تھا

اور نہ تھا شرک لانیوالوں سے — راہ باطل پہ آنیوالوں سے — کرتی ہیں جون یہود اور ترسا — بندگی عزیر اور عیسے

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

مردمان بیشک بہ ابراہیم — انسب ترین با ابراہیم

ہیں وہ مردم جو چاہتی اسکی چال — ہو کی مصروف اقتدا کمال — اسی بعہد خلیل ابراہیم — وہ جو تھی سالکان دین قدیم

وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور ہی یہ نبی محمد نام — بہترین خلائق اور امام

اور وہ لوگ لائی جو ایمان — اس نبی زمان پہ با دل و جان

اور خدا دوست مومنونکا ہے — کارسازی وہ اونکی کرتا ہے — اس طرح بعد ہی اسکان نزول — ہی بقول صحیح تر منقول

یعنی مکہ سے جعفر طیار — ابن عم محمد مختار — کتنے اک مومنونکو لی ہمراہ — جب مہاجر ہوئی بفضل الٰہ

جا کی حبش میں وہ مقیم ہوئے — حامی ملت قویم ہوئے — پس روانہ کیا قریش نے تب — عمرو عاص کو برائی طلب

کتنے اک شخص اسکے ساتھ بھی — تحفے بھی وہانکی شہ کے لیے — عمرو عاص شاہ پاس آیا — دیکی تحفے بالتماس آیا

الغرض بزم شاہ میں جعفر — آئی مانند شیر پیش عمرو — کر کے بحث و مناظرہ باہم — عمرو عاص کو کیا ملزم

بعد ازان حسب حکم شاہ زمان — پڑہ کی جعفر نی تہوڑا اک قرآن — شاہ و اعیان جو وہان پایا — وجد در وقت میں سبکو فرمایا

شان قرآن پہ ہوا مشغوف — اور جعفر رض کے حال پہ معروف — پھر لگا کہنی با ہمہ تعظیم — خوف کیا ہی تمہیں بہ ابراہیم

عمرو عاص نی کیا یہ سوال — کسکے حق میں ہے شاہ کا یہ مقال — شاہ بولا کہ فرقہ جعفر — اور اونکا جو ہی وہ پیغمبر

ہیں وہ حزب خلیل ابراہیم — سالکان طریق دین قویم — سن عمرو یہ سخن ہوا محزون — آگی شہ کے لگا وہ کہنی یون

ہم ہیں حزب خلیل السلطان — ہمکو دین خلیل پہ تو جان — پس خدا نی بہجائی آیت یہ — شاہ حبشہ پہ ہی عنایت یہ

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۗ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝

چاہتی ہیں گروہ اہل کتاب — کعب اشرف اور اوسکی اصحاب

کاش دین سے اونہیں بہکا دیں — شک میں ڈالیں وہ یہ ملا ہمکو — اور بہکاتی نہیں وہ لوگ مگر — اپنی جانونکو الیستو وہ سیر

اور نہیں جانتی ہیں جو گمراہ — کہ ہم اس امر سی خود ہوں تباہ — کعب اشرف اور اوسکی تبع بہی — چاہتی تھی وہ حیلہ بد کردار

کہ حذیفہ کو ہم کریں گمراہ
اور عمار کو خراب و تباہ
چاہتی تھی کہ لاویں انکو تمیز
اپنی دین یہود پر بہ دین

پس اس آیت کو حق نے بھیجوایا
اونکو آگاہ اوس سے فرمایا
ای گروہ یہود و نصرانی
ہوتی منکر ہو کیون بناوانی

يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۝

آیتون سے خدا کی ہین جو عیان
نعت احمد ہی یا وہ قرآن
اور تم ہو گواہ ای مردم
ای کتب اپنی راست جانو تم

یا کہ دیکھو ہو معجزات رسول
اور نکرتی ہو دین حق کو قبول
اگر وہ یہود بخت نگون
تم ملاتی ہو سچ کو جھوٹ سے کیون

يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور چھپاتی ہو کس لیے حق کو
تم کو لازم تھا علم اوسکا ہو
ہین مخاطب یہان یہ قوم یہود
کہ چھپاتی تھی حکم حق مردود

بعض توریت کی جو تھی احکام
ڈالتی تھی بدل و بد انجام
او چھپاتی تھی نعت پیغمبر
تھین کرتی کسیکو اوس سے خبر

اور حالانکہ انکو تھا معلوم
کہ نہ رہتا وہ رہی مکتوم
باد اگر سر بسر جہان گیرد
شمع خورشید کی از آن میرد

ع **وَقَالَتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوا بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا اٰخِرَهُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝**

اور کیا ایک گروہ نے یہ مقال
تھی جو اہل کتاب سے وضلال

مان لو اوسکو صرف تم بزبان
جو ہی منزل ہر دم ایمان
دن چڑہی اوسپہ تم کرو اقرار
آخر اوس دن کی پھر کرو انکار

شاید اس امر سے وہ جاوین پھر
کفر کی اور یعنی آوین پھر
اسکا منشا تھی التیوہ سیر
وی یہود عرینہ خیبر

تھی سوی عدد وہ یہ بارہ تن
کہتے آپسمین تھے وہ سب یہ سخن
کہ ہم ایمان صبح کو لاوین
مکر و حیلہ کی سب بتائیں آئین

اور پھر جاوین ام سے بعض بشام
یون کریں ہو منونکی سب کلام
کہ نشان پیمبر موعود
نہ تمہاری نبی مین ہین موجود

ہمنی اسمین کیا تامل تام
اور علما سی اپنی بحث و کلام
متحقق ہوا ہماری تئین
کہ محمد نبی حق ہین نہین

کاش اصحاب اسکی شک لاوین
دین سے ہو سکے یک بیک آوین
پس اس آیت کو حق نے بھیجوایا
اونکو آگاہ اس سے فرمایا

اور آپس مین وہ یہود عنید
کرتی اسطرح سی لگی تاکید

وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ

اور یقین ای یہود مت کسلو
پر جو پیرو تمہارے دین کا ہو
پس کیا حق نے اونکا کہ عیان
یون مخاطب کیی نبی زمان

کہہ یہ اونسے تو ای رسول زمان
ہی ہدایت ہدایت یزدان

قُلْ إِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ

ہی یہ مقولہ یہان جو معترضہ
ای پس از قول یہان جو معترضہ
رد قول یہود فرمایا
اسلیے درمیان مین وہ آیا

آگے اسکی ہی پھر کلام یہود
یعنی مانو نہ اسی یہود اوسکو
جسطرح سی دیئے گئی ہو تم
اسی نہ مانو کہ مردم مومن
کہہ کہ بیشک ہی فضل و علم کمال
دیتا اوسکو ہی چاہی جسکی تئین
خاص کرتا ہی اپنی رحمت ساتھ
چاہتا ہے وہ جسکیلئے تمیز
اور خداوند فضل ہے یزدان
اور بعضے یہود و نصرانی نے
کہ امین کردی اونکو تو وی
کردینا اوس مال کو اوتجکو
دلسی معروف تھے امانت کے
اہلکتاب رہی اوسکی امین

اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ

علم و فضل و کمال اے مردم | یا کہ جھگڑا کرین وہ تمسی سب

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

جیسے بخشا نبی کو علم اور دین | اور ہے یزدان سمائی والا ہے

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

ہی بڑا فضل اوسکا اور احسان | مومنون پر ہے اوسکا فضل کمال

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ

یعنے اوسمین نہ کچہ خیانت ہو | جیسے ابن سلام عبداللہ
نہ روا دار تھی خیانت کے | دی گیا ایک قریشی اونکو ایک

وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ

کہتے آپسمین تھے جو وہ مردود
کہ مسلمان دیا گیا کوئی ہو
روز محشر کی پیش حضرت رب
تمسے جھگڑا کرین کی حشر مین
ہاتھ مین حق کے ہیں تو وہ مال
حال سی مستحق کی دانا ہے
یعنے قرآن اور نبوت ساتھ
اوسکی رحمت کا کچہ شمار نہین
سو وہ اسکی ہین بیحال و مآل
ہین وہ مرد امین حقانے
کا ایک پوست کا بھر
با امانت رکھی تھی مال نکال
اور قسیہ زر کی دو سو کا بھر
پھر اگر ... اوسکی تمیز

لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا

اور ہین بعض ایسے وہ انسان | جو تو اوسکو امین کرے ایکجان | رکھی دینار نہ جو تو اوسپر ان | وہ امانت کا کچہ نہ کھائیں ان
نہ ادا کردی اوسکو تیری تئین | اسی خیانت روا رکھی ایمن | پیر رہی جب تلک کھڑا اوسپہ | اسی تقاضا کری نہایت تو
جیسے فخاص ابن عازورا | کہ خیانت مین اپنی تھا پورا | دیتا اوسکو اگر کوئی دینار | پھر نہ کرتا ادا اوسی نہار

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ

یہ خیانت جو اونکا تھا دستور | اسلیے تھی کہ کہتی تھی وہ جھوٹ
ہم پہ کچہ مال عرب کی راہ نہیں | اور حالانکہ وہی سکھی تھی خبر

انکے مال عرب گناہ نہین | اور وہ کہتی تھی جہوٹ ہے یزدان

که خیانت ہی سب ملل مین حرام ہی دیانت سے سب ملل مین کام
ہمپہ لینا روا ہے اوسکا مال امی خیانت ہی جاہلونکی حلال
ہمکو توریت سی ہوا معلوم ہو مخالف جو اپنی دین سے شوم
نہین توریت مین کہین یہ کلام جھوٹ کہتی ہین سب وہ بد انجام
ہی اسیطور مومنونکا حال و سمجھا جاتی ہین یہ اپنا مال
کہتی ہین وہ جو یہود انہو مال اوسکا حلال ہے ہمکو

ہے یہ تمہارا اعتقاد اونکی تہین وہی جو توریت جانتی نہین
اور کہتی تھی اسطرح وہی تمام یہ خیانت نہین ہے ہمپہ حرام
اوسکا لینا روا ہے مال ہمین یہ خیانت ہوئی حلال ہمین
جانتی ہین وہ جملہ اہل ضلال که خیانت نہین تھی اونکو حلال
اور مسائل نئی بناتی ہین نیت بد سے پیش آتی ہین
باوجودیکہ حسب ہونکا مال ز روی سے ہمکو ہی روا و حلال

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

اپنا پورا اقرار کرلے اور پرہیزگار واسی کرے

لیکہ جائز نہین خیانت ہی مال اونکا اگر امانت ہی
ہی نہین جسطرح کہین ہین یہود از رہ باطل سے ہین یہ جملہ عنود
بلکہ جو عہد پر وفا لاوی ہی جو کوئی کہ وہ عہد نہ توڑی
بس خدا چاہتا ہے اونکی تئین وہ جو ہر پرہیزگارین متقین

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

وہ جو لیتے ہین مول اسکے دین حصہ تھوڑی کی عہد سا یہ یقین
اور عہدین ہین اپنی قسمون پر ہی تغییر نعت پیغمبر
ہین یہ پیمان شکن منہ بین اونکا حصہ کچھ آخرت مین نہین
اور نہ اونپر کرے کرم کی نظر روز محشر وہ ایزد برتر
اہل تحقیق سے ہے یہ تحقیق تھا فریق یہود کا یہ طریق
یاد کرتی تھی عہد سب گمراہ عہدو کاری رسول اللہ
یاد وہی کرتی تھی نعت پیغمبر جھوٹی قسمونکو کہاتی سب اوسپر
ہوتی پیمان شکن وہی سب گمراہ کرتی اپنی قسم پہ پھر نہ نگاہ
کہتی ہین جا کے کعب اشرف پاس لاتی تھی تیسی جو دی وہ کہ پاس

لیتے کرتی ہین جو وہ مستبدل عہد و پیمان ایزد متعال
مول تھوڑا کہ جو کی چند صاع اور کرپاس کی ایک ذراع
اور نہ بولیگا اونسی کچھ اللہ که ہون دلشاد جس سے وہ گمراہ
اور نہ عصیان سے اونکو پاک کرے اور عذاب اونکو دردناک کرے
کہ وہ کرتی تھی عہد پیمان سب ایسی بدین متین پیغمبر
کہاکی قسمین اوس عہد کو محکم کرتی دائم تھی وہ صبح شام
پھر وہ دنیا کی منفعت کی لئے بھول جاتی سب اپنے عہد کی
کرتی نعت محمدی تبدیل لیکے کہاکر قسم سبھا تقلیل
کرکی تحریف نعت و تبدیل جا کی لائی اوس سے مال قلیل

تهی جو دنیا کی منفعت مقصود | کہاتی جہوتی قسم وہ سب مردود | کیونکہ ہوئین وہ گمراہ | ابتلا ہی عذاب درد شدید

ہی یہودیوں کا مال | وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِیْقًا یَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ | کی قسم کہا کی جو پرایا مال

بِالْکِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْکِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْکِتٰبِ وَ
یَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَیَقُوْلُوْنَ عَلَی
اللّٰهِ الْکَذِبَ وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝

اور بعضی یہود سے تحقیق
کہ وہ اپنی مروڑتی ہین زبان
اور نہین وہ کتاب سے ہی ۱
اور حالانکہ جانتی ہین یہ سب
پہیر کر پڑہتی ہین زبان تو وہ
باندہتی تہی وہ جہوت یہود
افترا ہی یہود کر کی بیان

کرتی ہین جب کتاب پر ہیان
اور کہتی ہین ہی نزد خدا
اسی سے ہی ۱ اور یہی خطاب
تا کہ توریت سی وہ ہو معلوم
افترا تہا کتاب قرآن پر

تا کہ جانو تم اوسکی پڑہنی کو
اور نہین حق کے پاس سے کلام
کر وہ ناراستی اپنی زبان
اور نہ توریت مین وہ تہا مذکور
اور حالانکہ جانتی تہی وہ تمام

بیکہا اس وحشی ایک فریق
کہ وہ توریت مین سی مگر ہیر
اور کہتی ہین حق پہ جہوٹ تمام
پہیر سی اور تحریف ہین بیان
سب تہا افترا اور زور
کہ ہمارا ہی جہوٹ سب کلام
آگی تر سا کا افترا ہی بیان

مَا کَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّؤْتِیَهُ اللّٰهُ
الْکِتٰبَ وَالْحُکْمَ وَالنُّبُوَّةَ

نہی لائق کسی بشر کو ہنیز
اور حکمت کری عطا اوسکو
اہل تحقیق نی لکہا ہی یہ

یا کہ فہم کتاب ای خوش خو
ہین کسی سی پہا مراد مسیح

اور دیوی پیمبری نیز وان
وہ جو لفظ کتاب سے ارشاد

کہ خدا دی کتاب اوسکے تئین
تا شرایع کری خلق بیان
اوسی انجیل اسکی ہی مراد

ثُمَّ یَقُوْلَ لِلنَّاسِ کُوْنُوْا عِبَادًا لِّیْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰکِنْ کُوْنُوْا

پہر کہی یون وہ اپنی امت کو
نہ خدا کی ہو سکی ای مردم
اور لیکن کہی اونکی تئین
اور وہ اسواسطی کہ پڑہتی ہو تم
کیونکہ وہ شخص ہو مرد دین
علم کو یہ کہ درس کرتی مدام

رَبّٰنِیّٖنَ بِمَا کُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْکِتٰبَ
وَبِمَا کُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝

کہ تم ہو جاؤ اب مربی دین
اوس کتاب خدا کو ای مردم
مرد رب کیونکہ نہین اوسکی تئین
با فادہ اور استفادہ تمام

اس سبب سی کہ تم سکہاتی ہو
یس جو کوئی کہ جانتا ہو کتاب
بعض تفسیر مین لکہا ہی بیان
ہی لطائف مین اس طرح سی تم

کہ تم ای لوگو میری بندے ہو
چہوڑ حق کو ہو میری بندی تم
یعنی انجیل کو پڑہاتے ہو
اور سکہاتے ہو خلق راہ ہو
شخص ربانی اوسکو جان
شخص ربانی ہی وہ ای ہمدم

ای لطائف تفسیر

کہ جو دانا ہی ہے بسبب علم | اور کہی اوسمین سی سکہی و حلم | ہو وہی قائم بذات خود دانی | اور سب باتوسمین ہی ربانی

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

اور نہ وہ اوس شخص کو بہتیر
کہ فرشتونکو پکڑو ای مردم
ہی ملائکہ سی جو یہان تخصیص
دیوتے تھے بعض مشرکان لعین
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
اپنی وہ بندگی مین لیوی آہ
پس خداوند نی یہ فرمایا
کہ ہو بندے مری تم ای مردو
پر یہ کہتا ہی وہ تمہارے تئین
فیض صحبت سی میری ای مردم
ہو وو ترسا کو کہتی ہین صریح
پس بھلا کسطرح کہی رسول
الہی اسکی کیا خدا نے بیان

اور ٹھہراؤ نبیونکو رب تم
اور نبین ہی جو ہی تخصیص
پوجتی تھے ملائکہ کی تئین
کہ ہی رد جہود اس سی مراد
اور ترسا بندگی مین لیوی ہین
کرتی جسکو حق نی ٹھہرایا
چھوڑ کر بندگی یزدان تم
تم مین اب پہلی و پیدا تہین
حاصل اب سب سخنونکا اکرم
کہ نہ معبود ہین عزیر و مسیح

کیا کری حکم کفر کا تمکو
وجہ اوسکی تو سمجھ کر معلوم
اور عزیر و مسیح کو معبود
یعنی کہتی تھے یون گروہ یہود
جانتا ہے اک ایک خلق صریح
جسکو ترسا کو کیا ہین پیمبر
وہ جو مامور ہو رسالت سے
نہی جو کتاب سکھلاتی
اور محمد رسول ہین برحق
تم ترستش سے اونکی آو باز

حکم فرماوی جو ہمارے تئیں
پیچھی اسکی جو تم مسلمان ہو
اہل تحقیق سی ہی جیون تروم
جانتی تھی وہ عیسوی کو یہود
کہ محمد کا ہی یہ ہی مقصود
بندگی مین مسیح اپنی مثل امر
وہ بھلا یہ سخن کہی کیونکر
حکم کیسے کری ضلالت سے
درس تدریس تھی پیش آتی
منع کرتی ہین کفر سی مطلوب
بندگی سی خدا کی ہو ممتاز
کہ کرو بندگی ہماری ل

كما فی قوله تعالی الی كلمة سواء بيننا وبينكم الا نعبد الا الله

اتفاق پیمبران ایمان | متفق ہین جمیع پیغمبر | حق کی معبودیت اور وحدید

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ ۶
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ

اور کیا وو ای نبی زمان
پہر تم پاس آوی کوئی رسول
لاو ایمان اوسپہ بیشک تم
اور یاوری نہ اوسکا عہد اگر

جو نبیونکا جب لیا پیمان
یعنی پیچھی محمد مقبول
اور ناصر ہو اوسکی ای مردم

کہ عنایت کرون جو مین تمکو
کرتی ہو الا مسیح اوس سے کو
جس سے کہ وہ عہد مین آوے

ای کتاب اور علم ای لوگو
وہ جو تم ساتھ علم و حکمت ہو
اوسکی تائید لسی کریاوے
اپنی امت کو نشے دی خبر

قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي

انبیا سی خدا نی فرمایا
امر سی ہی مراد عہد بیان
بولی وہ انبیا اور اونکی امم
یعنی اوس عہد کو قبول لیا
انبیا سی کیا خدا نی مقال
کہ رہو ایک دوسری کی گواہ
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم
پھر جو کوئی کہ اس سی پھر جاوی
تو یہ سب ہین معاند انجام
یعنی میثاق سے جو پھر جاوی
کیا بھلا غیر دین ایزد پاک
اور اوسیکی ہی حکم مین یکسیر
طیب دل اور وہ سی نا کام
اور اوسیکی طرف یہ پھر جاوین
مجھ سی سن طوع و کرہ کی تفسیر
طیب نفس اور طوع دلسے مدام
بیتکلف تمام کرہ کی ساتھ
کہ جو اہل فلک ہین سرتاسر
جو زمینی کہ طوع سی ہین مطیع
جیسکہ اہل فلک اور اہل زمین
یہ سمجھتی ہین کہ یلیو ہی ایمردم

یعنی یون پوچھی سے پیش آیا | کہ بھلا اعتراف تمسے کیا
کہ وہ یک امر ہی ثقیل و گران | اور علی ذلکم جو ہی ارشاد

قَالُوٓا اَقْرَرْنَا

یعنی اقرار اسلیی یہ کیا | لاوین ایمان ہم محمد پر

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اور مین بھی تمہارے ہون ہمراہ | شاہد و ہین یعنی اے قوم
کہ یہ میثاق و عہد ہے عظیم | جملہ پیغمبرون سے حق نے لیا

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

نصرت مصطفیٰ نہ فرماوے | ہی وہ فاسق بعہد ایمان سے

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

عرصہ حشر مین وہ پیش آوین | جمع غائب ہی نزد حفص یہان
اہل تحقیق سے ہی یون مسطور | کہ فرشتونکی ہی غذا طاعت
بندگی خدا ہی انکا کام | اور غذا ہی نفوس نوع بشر
آتی ہی انقیاد اونکی ہاتھ | ہی جو تفسیر بعض مین ارشاد
طوع دلسی ہین حق کے فرمانبر | اور اہل مین ہین دو نوع
انبیا اور اولیا ہین جمیع | طاعت و بندگی ہی اونکا شعار
حکم بردار ہین خدا کی تمیز | انس و جن اور ملک ہین سب منقاد
کہ نہین مجھکو مانتی ہو تم | کسطرح تم کرو گی مجھسی فرار

اور لیا تمنی اسپہ عہد مرا
شرط نصرت یہان ہی اوس سی مراد
کرتی اقرار ہین زبان سے ہم
اور مددگار اوسکے ہون تمکو
یا فرشتون سے ایستو وہ مآل
لائی اقرار اس سخن پہ تم
ساتھ نبیونکی سب امم نی کیا
اوس سے اعراض بعد ازین لاوے
سخت بدکار ہین اور بی احکام
اوسکی ہی بازگشت خدا لاپنے
ڈھونڈتی ہین وہ ہر قدم بی باک
جو ہی افلاک اور زمین اندر
اہی خوشی یا کہ ناخوشی ہی تمام
بعض پڑہتی خطاب ہین ایجان
اوس سے غافل نہین وہ یکساعت
ہی نہ موقوف طاعت حق پہ
گویا اس کلام کا ہی معاد
بعض یا کہ بعض ہین بالطوع
کرتی ہین وہ غذا ملائک وار
اور وحوش و طیور صف و بیاد
مجبیہ سوز خبر اہی سبکا مدار

[illegible]

جو سنا اسے بھی لائیں وہ ایمان
عہد تازہ کرے ہی بزبان
اگلی آیت میں جسے ہے ارشاد
کہ تلاوت تو اے ستودہ نہاد

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّھِمْ

کہہ کہ لائے خدا پہ ہم باور
اور جو نازل کیا گیا ہم پر
یعنے اوس چیز پر کہ ہے قرآن
ہم پہ نازل کیا گیا وہ عیان
اور جو نازل کیا گیا خلیلؑ پر
اور اوتارا گیا باسماعیلؑ
اور جو اسحاقؑ پر ہوا منزل
اور جو یعقوبؑ پر وہ تھا مرسل
اور اولاد پر کہ رکھتے کام
وہ صحف سے خلیل کے بدولم
اور جو کچھ دیا گئی تھی کلیمؑ
یعنی توریت اے نبی کریم
اور عیسےؑ دیے گئی جو کتاب
یعنے انجیل اے ستودہ مآب
اور جو کچھ کہ انبیا و رسل
اپنے رب سے دیے گئے تھے کل
مثل داود و شیث اور ادریس
کتب حق سے لائے جو تدریس

لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ وَنَحْنُ لَہٗ مُسْلِمُوْنَ ۝

اے جدا آئی نہ ڈالتے ہیں ہم
ایک بیچ اون سبھونکی ہم
اور ہیں ہم اوس خدا کے ہیں منقاد
بندگی اوسکی ہے ہماری مراد
یعنے ہم ہر نبی پہ لائے یقین
فرق کچھ ہم نہیں کرتے نہیں
جیسے کرتے ہیں فسق قوم یہود
بعض کو مانتے نہیں مردود
جون جدا جانتے ہیں نصرانی
ہیں وہ شرک و فساد کے بانی

وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

اور جو کوئی چاہے بجز اسلام
دوسرا دین اے بلند مقام
پس وہ ہرگز نہ اوس سے ہو مقبول
اور ہو عاقبت میں وہ مخذول
زمرۂ خاسرین سے ہو وہ شوم
نعمت دو جہان سے ہو محروم
بعض تفسیر میں ہے یون [illegible]
کہ ہے اوس گروہ کو تہدید
حکم بردار جو خدا کے نہیں
غیر اسلام ہیں طالب دین
یا کہ اسلام سے وہ ہو ممتاز
پھر شرف سے ہے وہ اوسکے باز
لگے ارتداد میں وہ تمام
ہوگئے غرق چھوڑ کر اسلام
اگلی آیت کا ہے معاد یہے
اوسکے معنے سے ہے مراد یہے

کَیْفَ یَھْدِی اللّٰہُ قَوْمًا کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِھِمْ وَشَھِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَھُمُ الْبَیِّنٰتُ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

کیونکہ دیویگا حق تعالے راہ
ایسے لوگونکو اے نبی اللہ
جو ہوئے منکر اپنے ایمان پر
اور گواہی یہ دے چکے کہ پیمبر
کہ محمد رسولؐ ہے برحق
اسمیں امکان شک نہیں مطلق
اور اونکے پہنچ چکے ہمہ تن
آیتیں بینا اور بڑے روشن
اور خدا لائے ہے براہ نہیں
جملہ قوم ستمگرونکی تئین
[illegible] ظلم و معصیت سے
کافرون سے مراد ہیں [illegible]

کہتے ہیں تھے وہ جملہ بارہ تن	لیک گیارہ کو اونسے مرتد گن	کہ وہ اسلام سے مشرف ہو	پھر گئی ایک تھی سبب جو
لیک حارث نے توبہ فرمائی			اوسکو آیت یہ راہ پر لائی

اُولٰئِکَ جَزَاؤُھُمْ اَنَّ عَلَیْھِمْ لَعْنَةَ
اللّٰہِ وَالْمَلٰئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یُخَفَّفُ
عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ
وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

یہ جو ہیں اہل ارتداد لعین			دور ہی رحمت اونسے ہی یقین
اور ملائک بشر کی سب کی لعن	یعنی بیزاری اور مذمت و طعن	دائما اونمین وہ رہینگے خراب	ہلکا اونسے کیا نہ جاوے عذاب
اور نہ فرصت ملے گی اونکی تئین	پیروی دم بھر انکو بعد ازین	اور اصلاح کار پر آئے	یعنی نیکی عمل میں وہ لائے
تو ہی اللہ بخشنے والا	مہر والا بیان سے بالا	اہل تحقیق سے ہی یون تشریح ہے یہ	یعنی حارث جو تھا وہ اسپہ یہ
اوسکی بھائی نے اک امین کے ہاتھ	بھیجے آیت یہ اپنی شفقت سات	جبکہ اوسنے پڑھا اس آیت کو	کار فرما ہوا درایت کو
بولا حارث میں جانتا ہوں یقین	کہ کبھی تیری بات جھوٹ نہین	اور نہ جھوٹا امر ایزد سے ہے	راست گوئی میں وہ بھی پہرا اس سے
اور محمد رسول ہیں برحق	بولتے ہیں نہ جھوٹ وہ مطلق	جس سے کچھ جھوٹ کا نہ ہو امکان	کب خدا ایسے کرے بھلا بہتان
حق تعالی کا راست ہے یہ کلام	غیر توبہ نہیں ہے میرا کام	ہو کے تائب چلا مدینہ کو	چھوڑ کر ارتداد و کینہ کو
وقت رخصت کے اسکی یاران کو	وہ جو گیارہ تھے اسکے ہمسر و یار	ٹیکی آیت سنا سب اونکو	رغبت اسلام سے تھی کب اونکو
کوئی تائب نہیں ہوا تھا	یعنی مرتد سبھی گیارہ یار	اگلی آیت کو جو تھی بہرا نا	سنا نہین اون سے ہونکی فرمانا

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِھِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُھُمْ وَاُولٰئِکَ ھُمُ الضَّالُّوْنَ

بیشک وہ جو لائے جو انکار	اپنی ایمان کی بعد بدکردار	پھر زیادہ ہوئے وہ کفر میں	اونکی توبہ نہیں قبول جناب
اور یہ لوگ راہ بھولے ہیں	اپنی گمرہیوں پہ پھولے ہیں	کفر پر کفر اختیار کیا	کچھ نہ آیت کا اعتبار کیا

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِھِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ
ذَھَبًا وَّلَوِ افْتَدٰی بِهٖ اُولٰئِکَ لَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ وَّمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ

بیشک وہ جو ہوئے منکر	اور حالانکہ وہ موئے منکر	تو نہ مقبول ایسے شخص سے ہو	پھر کرے وہ زمین بھر زر کو
گر یہ بدلا وہ دین میں پھر بھی	ہو نہ مقبول اوس سے ایسے	یہ جو کافر ہیں جا بجا کردار	واسطے اونکی دردناک ہے مار

الجزء الرابع

اور مددگار اونکا کوئی نہو | کہ بچاوی عذاب سی اونکو

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ○ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

نہیں پہنچوگی ہرگز ای مردم | پایۂ نیکی اور ثواب کو تم
جب تلک خرچ تم کرو نہ وہ چیز | جسکو رکھتی ہو دوست اور عزیز

اور جو چیز تم کرو انفاق | سو حق اوس سے خبیر ہے بالاطلاق
خواہ اندک ہو خواہ ہو بسیار | خواہ محبوب خواہ ناہنجار

یعنے جس چیز سے لگا ہو دل | جسکا دینا ہو شاق اور مشکل
اوسکو دیوی اگر کوئی بندہ | بیشک اوس پر کہلے بہشت کی راہ

پاوی طاعت کی وہ حلاوتکو | اوسکو ہووی ثواب عقبی ہو
بعض تفسیر میں لکھا ہے یون | کہ وہ قوم یہود بخت نگون

ایسے مشغوف تھی ریاست پر | کہ نہ ہوتی مطیع پیغمبر
رکھتی ثروت کو اسقدر تھے عزیز | کہ سمجھتی تھی دین حق ناچیز

پس ارشاد حق سے اونکی تمیز | چھوڑیں ثروت کو جبتلک وہ نہیں
کیسے پاوین بہشت کی وہ راہ | سد رہ ہے اونکا ثروت و جاہ

سنکے اس مسئلہ کو خیر کثیر | آئی بو طلحہ پیش سرور دین
یون لگی عرض کرنی کا ای سرور | ہی مرا ایک باغ تازہ و تر

بسکہ دلکش ہے اور نہایت خوب | مجکو محبوب تر ہے اور مرغوب
جو جگہ اوسکے صرف کی پاوین | اوسکو تقسیم آپ فرماوین

بولی اس سے جناب پیغمبر | مرحبا اور جید اکہکر
دی اوسی اپنی اقربا کی تمیز | ایسا حقدار کوئی اور نہیں

غنچہ سان تنگدل ہین تجھ سے سبھی | ہوش فرق ہین شکستہ رنگی سے
تنگدستی سے اونکے تنگ ہین دل | داغ پر داغ لالہ رنگ ہین دل

اونکو اپنا یہ باغ تو دیدال | کہ وہ ہو جائین باغ باغ و بحال
الغرض آپنے دیا وہ باغ | قسمت اقربا کیا وہ باغ

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ

ہر طرح کی طعام ای محبوب | تھی روا اوپر بنی یعقوب

جو یعقوب نے کیا تھا حرام | جہان آپنی یہ ای بلند مقام
پہلے توریت اوتاری جانی سے | آسمان کی اوترکی آنی سے

اہل تحقیق نے کیا ارقام | جب یہ کرنی لگی یہود کلام
کہ محمد جو کہتی ہین ہر دم | چلتے ہین دین پر خلیل کی ہم

اور بہ رسم خاندان خلیل | کرتی تحریم کی ہین وہ تحلیل
کھاتی ہین لحم اونٹ شتر بعیر | اور پیتی ہین اونٹنیون کا شیر

پس خدا نے دیا یہ اونکو جواب | کھاتی ہین جو رسول کی اصحاب
تمہارے واسطے ہین آب ہم | اوسپے پہلے کیا نہ تھا تحریم

جب کہ توریت کو ہمنے بھیجا | ہر کوئی معصیت سے پیش آیا
اونکی شامت سے ظلم کی یہ طعام | کر دئے یکبیک ہین اونپر حرام

كما في قوله عز وجل فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وفي قوله

حل جاله وعلى الذين هادوا حرمنا كل ذي ظفر ومن البقر والغنم حرمنا عليهم شحو

گر تنازع کی اصل ہو معلوم — زاہدین سے جسطرح ہر قوم
کا اگر اس سے میں شفا پاؤن — لحم و شیر شتر نہین کہاؤن
کر لیا لحم اور شیر حرام — تب جیسے حضرت نے شہد کو ناکام
پھر نہ کہاتی تھی اوسکو ہو قوم — تھی فقط یک متابعت مقصود
حکم توریت میں ہے یہ آیا — کہ وہ سبکو حرام فرمایا

یعنی یعقوب نے یہ نذر کیا — ازاکل کرنے سے جسکے درد گیا
رکہتی اونکی ہین سمجھے بس محبوب — سب علما سون سے حضرت یعقوب
پائی اوس درد رنج سی جو شفا — اپنی اوس نذر پر وہ لائی وفا
کرتی یکدوسری سمجھے یہ کلام — کہ وہ ہر ایک دین میں ہے حرام
یار و عیسی حبیب وہ آئی نہین — لائی آیت یہ جبرئیل امین

قل فأتوا بالتورىة فاتلوها إن كنتم صادقين ۝ فمن افترى على الله الكذب من بعد ذلك فأولئك هم الظالمون ۝

کہہ محمد کہ لاؤ تم تورات — پس نہ ہوا وسکو گر سورت آمنات
پڑہ پڑہ سکو اسکے تین — حکم معلوم ہو جانا بیقین
پیش توریت کو نہ لاتی تھے — اور ایا ہی یہ ہیش آتی تھے
یا کہ توریت جا کی وہ لائی — ترجمہ میں نہ یکبیک آئی

پھر جو باندہی خدا پہ کوئی دروغ — اس شخص سے کہ ہو اوسکا فروغ
پس سب مفتری ہین بے انصاف — اور نہ ہوا کی ہین ظلم و جور خلاف
اونکی انکار سی ہوا معلوم — کرتی تھی انکا افترا وہ قوم
پایا عکس واقعہ جو حال — ہو گئی سب تمام مسائل حلال

قل صدق الله فاتبعوا ملة إبراهيم حنيفا وما كان من المشركين ۝

کر دیا حق نے ہو خدا اونکو — ظالمون سے کیا شمار اونکو
کہہ کہ فرمایا حق نے راست کلام — ہی نہ توریت مین حکم حرام
پس کرو اتباع دین خلیل — چھوڑ دو تم یہ حیلہ قال و قیل
اور نہ تھا شرک لانیوالون سے — دین یہ تھا وہ آنیوالون سے
کہ نہ کہتی ہین خلق کو معبود — وہ سمجھتی ہین شرک کو محمود
ہی نہ سعدی زمین پہ کوئی گھر — گھر سے حضرت خلیل کے بہتر

حق یہ مائل تھا وہ خلیل اللہ — دین اسلام میں تھی اوسکے راہ
تھا موحد بحق مائل دین — دین و ملت پہ اوسکے ہم ہیں یقین
قبلہ ہم جانتی ہین کعبہ کو — کرتی اوسکو جو ہین ناشناسین رو
کیون نہ قبلہ ہو بیت ابراہیم — کہ وہ ہی سب سے افضل اقدم

إن أول بيت وضع للناس للذي ببكة مباركا وهدى للعالمين ۝

بیگمان اس زمین پہ گھر پہلا — وہ جو مکہ کی وسطی شہرا
اور ہدایت بھی بہر عالمیان — ستیا از برکت آدمیان

ہی یہی جو بکہ اقدس — رکھتی لائی منفعت الناس
یعنی قبلہ کری جو اوسکی تیر — راہ پایا ہے بہشت کی یقین

[illegible]

اور منہ پھیری اوس سے جو ملول ۔ جاے حج کو وہ علی التحقیق
فقط اتنا جو ہی یہاں ارشاد ۔ ہی وہ مکہ کا نام رکھہ تو یاد
ابن عباس سے روایت ہے ۔ یہ جو گھر قبلۂ ہدایت ہے
جبکہ طوفان زمین پر آیا ۔ رفع چرخ ششم وہ فرمایا
حکم یزدان سے دو ہی یکگھر ۔ جو بناوین تو کیون نہ ہو بہتر
کیا ہی جا گہہ ہی وہ مبارک تر ۔ کہ عبادت سے اوسکی صرف نظر

نسل تر سنا و سود ہو گمراہ ۔ نکری اوسپہ حق کرم کی نگاہ
یا کہ کہتی ہین جا کی کعبہ کو ۔ کہ مقام بکا و زلزلی ہو
عہد آدم مین پہلی تھا مشہور ۔ نوح کی عہد مین ہوا مرفوع
پھر ہوا یون خلیل کو ارشاد ۔ سکہ تو کعبہ کی اساس بنیاد
دو پیمبر نے جو کیا تعمیر ۔ برکات اوسکی کیسے ہین کثیر
بلکہ دیکھی جو یک نظر اوسکو ۔ سب گناہون سے اپنی خارج ہو

ہر کسی کے وہاں دعا ہو قبول ۔ زاہدین ہی جسطرح منقول

كما في قوله عليه السلام من رأى ... خرج من الذنوب كيوم ولدته امه

بیچ اوسکی نشانیاں ہین جلی ۔ جانتی ہین ہی کا جو نہین جلی

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ

ایک اون سب نشانیون سی عظیم ۔ ہی مقام خلیل ابراہیم
نہ یک آیت ہی صرف وہ ای یار ۔ بلکہ اوسمین نشانیان ہین چار
تیسرا اونسی ایستوده ۔ ہی نشان قدم کا آب اثر

کہ بہار کثیر ہی وہ حجر ۔ اوسمین پاہی خلیل کا ہی اثر
ایک تاثیر ہی سنگ کا بقدم ۔ جاتا پا کا ہی تا بکعب دوم
یہ جو تہا اوس سے حفظ سنگ عین ۔ دست اعداسی اہل ہم مکان

اسکی آگی نشانی روشن ۔ دوسرا اون نشانیون سی امن

وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا

اور جو کوئی آوی اوس گھر مین ۔ امن اوس حفظ یا دی گہر مین
جو کوئی پکڑی آسجگہ مین قیام ۔ اوسکا جاتا رہی ہی جن خلم
ہو نہین دنیا کی جسقدر آزار ۔ جبتک اوس گہر مین وہ یا وی نجات
بلکہ بعضون نے یون کیا ہی رقم ۔ عمرہ و حج کو آوی جو بحرم
ہی ابو النجم سی روایت ایک یار ۔ اونسی منقول ہی کہ ایک
لطف حق کا جو پایا ملحال ۔ یون لگی کرنی وہ خدا سی سوال
مجہ اپنی کرم سی کر روشن ۔ کہ ہو کیسی ہی وہ شخص امین
نار دوزخ کی ڈر سی امن ہو ۔ دیوین ہر گز نہین عذاب اوسکو
جیسے ہی رغبت قلوب اوسپر ۔ ہوتی مائل ہین دلسی آب اوسپر

یعنی جسکا متروه گہر ہووے ۔ قتل و غارت سی وہ نڈر ہووے
آوی کیسا ہی کوئی کر کی گناہ ۔ ہر تعرض کا ہاتہہ ہو کوتاہ
داخل اوس گہر کا حکم امن رہے ۔ ہووی ایمن قصاص اوس رہے
ہی بقول صحیح تر مغفور ۔ ہون معاف اوسکی سب گناہ و قصور
کہین کرتی تہی ایک شب وہ طواف ۔ تہی وہ مشغول حق کی بادل صاف
کا بیخداوند تو نی فرمایا ۔ ہو وا امین جو بیت مین آیا
ہاتف غیب نی دیا یہ جواب ۔ کہ وہ ہر گز کیا نہ جاوی عذاب
بعض تفسیر مین ہی یون تسطیر ۔ کہ مین آیات بینات کثیر
جیسے ہی اختصاص ایسے شہر مین ۔ قبلہ مومنان سی اوسکی تغیر

دونوں جانب میں ابراہیم و اسمعیل علیہما السلام ۱۲

بیت مقدس ہمی کس کی نصیب	ہووی اوسکا جو عازم ہو یہین	جون شب جبّا اولیا آفتاب	کرتی ہین گرد اوسکی جلا نگاہ
اہل اسلام اوسکی تھین مین گشتہ	سمجھے کب مسکین وہی سب تحریر	کہ وہ تو اب طالب ہو وہی کو	دیکھ ہر سر گنجمین وہ وہی تنہو
جبکہ برکات اوسکے پائین گشتہ	او رنہین خلق کو تھا او نکسے گزیر	بہین زیارت کو غرض قسمت لیا	اگلی آیت مین جسطرح آیا

وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اور خدا کی لیے ہی لوگون پر	قصد اس گھر کا البتہ ہو وہ ہے	جو کوئی شخص پاوے ہمت اور تک راہ	فرض ہے اوسپے نبی اللہ
اور جو کوئی شخص منکر ہو	یعنی جانی نہ فرض وہ حج کو	پس خدا بی نیاز ہے تمھین	سکتا ہے وہ اگچہ عالمونکی سیر
استطاعت جو ہی ان ارشاد	اوس سے مقصود راہ کا اور زاد	اور شروط بھی ہین او رام	امن راہ اور صحت اندام
اہل تحقیق نی لکھا ہی بیان	کہ یہ صحبت ہیو دیہی عیان	کہتی پاکید گہ تھی یہ لعین	سکتی ہم سبیل کا دین
اور حج کی شین وہی کرو	جانتی فرض تھے نہین تھا	ہی اسی جا و حدیث رسول	کہ بقول صحیح سے منقول
یعنی حج جس پر لازم ہو	اور وہ رکھتا ہو استطاعت کو	جاوی بن حج وہ اگلی وہ مر	ہو وہی جس دین ملت ہے
حکم اوسکا ہی مثل اہل کتاب	پاوی تر سا ہو دکا عذاب	او تعبیر مین کیا تقسیم	کہ یہی شبہہ ہیو لئیم
یعنی کہتی تھی یون سب قوم	شام مین ہیں تھے خلیل و تقدم	قبلہ خاندان ابراہیم	مسجد قدس تھا علی التعظیم
ساکن مکہ ہین جو ہو سب	کرتی کعبہ کو قبلہ ہین اب	کسطرح وارث خلیل ہین ہے	کیونکہ برکت خلیل ہین وے
پس یہی ارشاد حق نی فرمایا	کہ یہ گھر ہے پہلے بنوایا	بہ بنا ہاتھ سی خلیل کی ہے	اور بنا نام پر خلیل کی ہے
آیتین اور نشانیان ہیں	جلوہ گر اس مین اور بہت سی	ہی یہ اصل مقام ابراہیم	بس مبارک اوس پر تعظیم

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۝

کہہ کہ تم اے کتاب والو کیون	لاتی انکار اور کفر ہو یون	ساتھ حق کے نشانیون کی عیان	کہ وہ کعبہ ہی پاک ہی قرآن

اور خدا ہے گواہ اوس شی پر

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ

ہی جو کرتی عمل ہو تم ہر

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۚ وَمَا

کہہ کہ تم یہودی و ترسا یون

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

تم سبیل اے کتاب والو کیون

رو کتی ہو کتاب یزدان سے
اوس سے کو جو لایا ایمان ہے
چاہتی ہو کہ راہ راست سے گم
انحراف اور کجی کو اے مردم
اور تم سب گواہ ہو اوس پہ
کہ یہ دین رسول ہے بہتر
اور نہیں ہے خدائے عز و جل
اوس سے غافل جو کرتی تم ہو عمل
یعنی عمار اور اوسکے رفیق
راہ سیدھی ہے یہ بعلی التحقیق
اونکو بہکاتی ہیں یہود عنود
کرتی ہیں امر حق کو ہیچ مردود
اور پیمبر کو مانتی ہیں نہیں
دین حق اونکا جانتی ہیں نہیں
نعت کو پہیر کر سناتی ہیں
عیب اسلام میں بتاتی ہیں
باوجودیکہ جانتی ہیں وہی خوب
ای بقول خلیل علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام
کہ وصیت وہ کر گئی انکو
یعنی احمد کا دین بہتر ہو

یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ

مومنو تم جو مان لو گی کہا
ایک فرقی کتاب والی کا
تو کرین پہیر کر وہی ناہنجار
تمکو ایمان لائی پر کفار
حق نی انصار کو کیا یہ خطاب
کہ سنو مت کلام اہل کتاب
اونکی شبہونکو مت کرو اصغا
تمکو کرتی ہیں وہ یہود اغوا
اونکی شبہونپہ تم کرو جو عمل
راہ سیدھی سے اپنی جاؤ نکل
ہی سزا اور مومنو کو ضرور
اہل شبہات سی رہین وہ دور
اونکا سننا ہی سننی نہیں کلام
تا سلامت رہی رہ اسلام
وہ جو اونسے بہت جھگڑتا ہے
اوسکو شبہہ ضرور پڑتا ہے

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

اور کسطرح لاؤ تم انکار
اور یہی چاہئین تم پہ ای انصار
آیتین حق کی یعنی یہ قرآن
اور تم مین رسول حق ہی عیان
اور جو کوئی پکڑی اسکو مدام
دین حق یا کتاب حق محکم
پس دکہایا گیا وہ سیدھی راہ
پہونچا مقصود کو بفضل آلہ
یعنی ایمان جو لائی انصار
اونکی تہی خویش و اقربا کفار
پہیرتی تہی اونہین وہ بہکا کر
دین اسلاف اور آبا پر
پس بچائی خدا نی آیت پر
مومنون پر ہوئی عنایت یہ
ای نہین مومنو ہمین شایان
اونکی کہنی سے چہوڑنا ایمان
آیا قرآن تم پہ اور رسول
کر لیا تمنی دین حق کو قبول
جب مسلمان ہوئی تم ای انصار
پہیر پہلا کیسے لاؤ تم انکار
جو کہ مضبوط پکڑی قرآن کو
اور حکم نبی یزدان کو
آدمی بیشک وہ راہ سیدھی پر
کب لگی اغوای اقربا کا ڈر
خویش اور اقربا سی جو نہ ڈرے
صرف اللہ کا وہ خوف کرے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ

ع

مومنو تم خدا سی ڈرتی رہو
جیسے ڈرنی کا حق خدا سے ہو
یہ جو آیت خدا نی بہجوائی
زندگی مومنو پہ تنگ آئی
پس لگی کہنی کسطرح وہ سب
ہو سکے ہمسے حق تقوی کب

فاتقوا الله ما استطعتم الآية

ولا تموتن الا وانتم مسلمون

پس خدا کی ہوئی عنایت یہ | ہو گئی ناسخ اسکی آیت یہ
یعنی تقوی خدا کا اے مردم | اب کرو قدر استطاعت تم
اور مر جائیو نہ تم زنہار | امر اسلام کا ہی اس سے مراد
پر مسلمان مریو ای انصار | ہی یہان گرچہ نہی مع ارشاد

واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا واذكروا نعمة الله

اور مضبوط پکڑو اے مردم | رسن حق کو جملہ مل کر تم
دین اسلام کا ہی حبل متین | یا کہ قرآن ہی یا نبی امین

عليكم اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا وكنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها كذلك يبين الله لكم اياته لعلكم تهتدون ○

اور مت پھوٹ ڈالو اے مردم | بعد ازان دو فریق مت ہو تم
اور کرو یاد نعمت حق کو | آپس میں دشمن اور مخالف سب
پھر دیا التیام اور پیوند | ہو گئی اوسکے فضل سے بھائی
اور تھی تم کنار حفرہ پر | یا کہ اوسکے گڑھی سی آگ کو
یون سے فرمائی ہی بیان ید ان | یعنی اس دین حق پہ جاؤ
اونکی کہنی کو تم نہ مانو سچ | عیب جوئی مہاجر و انصار
چاہتا تھا کہ تفرقہ ڈالے | جسطرح سی کہ تھا وہ خود مردود
تھی جو انصار اوسکے خویش و قریب | تھا خرابی کا اونکی وہ مشتاق
قوم انصار تھی خزرج و اوس | اونکو حرب و قتال سے تھا کام

تم یہ احسان جو خدا کا ہو | یاد اوسکو کرو کہ تھی تم جب
تم سبھونکی دلونمین غیر گزند [?] | پس تمہاری مراد بر آئے
تھا گڑھا آگ کا جو سر تا پا | پس چھوڑایا اوس سی آگ تمکو
تمکو آیات اپنی او نشان | تاکہ تم راہ راست کو پاؤ
جاؤ اغوا ابن قیس سے بچ | کہتی ہین ابن قیس بد کردار
قوم انصار کو وہ بہکالے | اونکو کر لیوی پہیر کر وہ یہود
اونکی منظور اوسکو تھی تخریب | اونکا اسلام تھا جو اوسپر شاق
بعد اسلام تھی بہم مانوس | ورنہ لڑتی تھی یکدگر وہی مدام
الغرض ابن قیس زشت مآل | لایا انصار کو بجنگ و قتال
کہ ہوئی یکدگر مین جنگ آغاز | تھے جو انصار قوم خزرجیان
جا کی حضرت نے اونکی پاس پہ نیز [?] | اور فرمایا اونسی کہ اے انصار
چھوڑ دو تم سبھی جہل و طریق | تم ہو اسلام سے مشرف سب

یون ہوا ونمین تفرقہ انداز | اوسیون سے لگے دی لڑنی عیان
لائی ان آیتون کو روح امین | یون نہ آپس مین تم لڑو زنہار
ہین تمہارا رسول اوس ان تحقیق | ہی لڑائی یہ تمکو لائق کب
پڑھ یہ آیات صلح فرمائے | جنگ موقوف اونمین کروائے

ولتكن منكم امة يدعون

إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اور سزاوار ہی کہ تم سے ہو / ایک جماعت بلاوین جو تمکو
سوی نیکی کہ ہووی وہ اسلام / یا کہ تالیف مومنان کرام
اور کرین حکم نیک سی ممتاز / اور کہین امر ناپسند سی باز
اور یہ دل العیان نیک سرشت / آمر نیک اور مانع زشت
ہین معروف مر کہ جسکو ہووی نجات / یعنی خاصان حق او نیک صفات
بعض کہتی ہین داعیوں سی مراد / ہین مومنان سب ایسے ستودہ نہاد
اوسکو معروف کہتی ہین ایمان / ہو جو موافق حدیث اور قرآن
اور منکر کہتی ہین اوسے کو / جو خلاف حدیث و قرآن ہو
وصف عرفان سے جو ہین موصوف / خدمت حق کو کہتی ہین معروف
نفس کی اتباع و صحبت کو / کہتی منکر ہین وی سن اے خوشخو
کر خلاصہ تو مجھ سی اب معلوم / کہ اس آیت سے یون ہوا مفہوم
فرض ہی جملہ مومنوں کی تئین / کہ سلامت رکھین اپنا دین
ایک جماعت کو وی کہین قایم / تا کرین وی جہاد کو دائم
اور تاکید دین فرماوین / امر معروف سی وی پیش آوین
اور رکہین امر بد سی سبکو باز / امر باطل سے ہووے حق ممتاز
وی جو خواہان ہون خیر کی دن رات / پاوین بیشک فلاح اور نجات
کیونکہ اسلام مین خلل آوے / جو تعرض نہ کوئی فرماوے
امر معروف سے رہین جو باز / کیون نہ منکر یہ ہووے دست دراز

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

اور مت ہو مثال اونکی تم / متفرق ہوئی جو وی مردم
اور وی مختلف ہوئی یکسر / بعد اوسکے کہ آئین تھین اونپر
وی دلیلیں کہ راست تھین اور درست / جنمین احکام دین کی تھی چست
اور یہ وے لوگ ہین کہ جنکے تئین / ہی عذاب بزرگ انکے دین
اہل تحقیق نی کیا تحقیق / وی جو مردم ہوئی فریق فریق
تھی وہی جملہ یہود و نصاریٰ / یکدگر کی وی تھی دشمن سارے
اون گروہون سی ایک تھا مرحبان / اور عنانیہ دوسرا یعقوبیان
ملکائیہ تیسرا تھا فریق / چوتھا نسطوریہ علی التحقیق
پانچوان اونسی ہو سکا یہ تھا / یا یعقوبیہ اون سبہون سے جہٹا
بعض فرقہ تھی اون سبہون سی یہود / بعض نصاریٰ اون تھی مردود
رکہتی آپسمین اختلاف تھی سب / سب لیسرالاف اور کذاف تھی سب
مختلف ہوگئی یہود لئیم / پانصد سال بعد موت کلیم ع
تھا وہ ترسا کا اختلاف صریح / تین سو سال بعد رفع مسیح
پس ہی پاوین گے سب عذاب عظیم / حشر کے دن کہ ہی سراسر بیم
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد / پڑہ کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ

جس دن ایمان کی نور سی ہون سفید — أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ — چہری ایمانیونکی جون خورشید

اور کالی ہوں کافروں کی رو — ایسا ہی کفر کچھ شنخو
کیا بھلا ہو گئی ہو کافر تم — اپنی ایمان کی بعد ای مردم
کہ محمدؐ پہ لائی تھی یقین — لائی انکار بعد ازان لعین
یا وہی ہین اہل ارتداد ای جان — یا خوارج تو اون سبھونکو جان
کفر اسلام مین وہی کرتی ہین — ملت حق سی در گذرتی ہین

سو وہی جنکی سیاہ ہونوین رو — یون کیا جائیگا خطاب اونکو
فقط کفر اسکو جو ہی ارشاد — ہین نصارا و ہود اوس سے مراد
یا وہی کافر ہین انکہ مقصود — بعد ایمان جو پھر گئی مردود
بلکہ گمراہ اونکی ہین جتنی فریق — سب کی سب حکم رکھتی ہین زندیق
مونہہ سی کہتی ہین کلمہ اسلام — دل مین رکھتی نہین کچھ اوس سے کام

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

ہین عقیدی سی سراسر اونکی خلاف — بکتی ہین سر سے لاف گزاف
پس چکھو تم عذاب دوزخ و نار — بدلی اوسکے کہ لائی تم انکار
اور جنکی سفید ہوونگی رو — رحمت حق مین ہوونگی وہ

سو ہین رحمت مین حق کی وہ جاوید — یعنی جنت مین جملہ روسفید
وہ جو مذکور ہی باسم الحال — کہ اوسی تسمیہ محل کا خیال
لفظ رحمت جو ہی یہاں ارشاد — اوس سے جنت ہی اور بہشت مراد
رحمت حق کی ہی جو اماکن ہین — جا لگی خوار جوان عز فاخرین

تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ

جانتی ہین وہی سکو روح وصال — اور سمجھتی ہین سب تبہ و جہال
یہ جو احکام اور ہین اخبار — ہین نشانی خدا کی ای دلدار

پڑھتی ہین اونکو تجہ پہ ہم حق ساتھ — بھیج کر سبکو جبرئیل کی ہاتھ
یعنی کرتا نہین کسی پہ وہ جور — بس سراسر صرف تربیت ہی بطور
تربیت خلق کی ہی اوسکو منظور — نہ کہ مقصود اوس سے ہی بیداد
اور خداوند چاہتا ہی نہین — ظلم کو جملہ عالمونکی تئین
یہہ جو اوس جا دفرمایا — امر معروف کا جو حکم آیا
جو کوئی جرم سی نہ پیش آوی — کب عقوبت وہ اوسپہ فرماوی

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

اور ملک ہی خدا کی تئین — جو ہی افلاک مین اور جو ہی زمین
اور خدا ہی تلک انہی مقام — پہیری جاتی ہین سب امور کام
یعنی ہو بہترین امت تم — یا کہ تھی سب سے بہتر ای مردم

نکالی گئی ہو لوگونکو — تاکہ ہر ایک تمہارا پیرو ہو
جنکو ہی حق پہ تم ہو گواہ — کہ وہ پہچانی انبیاء اللہ
یا کہ وہی جماعت معلوم — لوح محفوظ مین جو تھی مرقوم
یا نکالی گئی ہو ای مردم — تاکہ ہو ہی دور جنکی تم
یعنی بہتر ہو جملہ انسانین — وہ جو سابق تھی علم نزد آئین
یا کتابون مین انبیا کی تمام — ذکر ہی جنکا ای بلند مقام

یعنی اکنون شما بہترین امتی کہ بیرون آوردہ شدہ اند از برای مردمان تا شما آشنا نیند ۲

روز میثاق وہی تھی سرمست | لطف یزدان سے پی الی جام الست | کتنی ہین اونکی بہتری ایجان | تین چیزونسی تھے کہ اب ہی بیان

امر کرتی ہو نیک کام سی تم | اور کرتی ہو منع تم سبکو | اور ایمان لاتی ہو جب ہر

تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ
وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ط

ای باحکام شرع ابرام | کار بد سی کہ وفق شرع نہ ہو | بکلام خدا او پیغمبر

یہ جو ایمان سحق ہوا ارشاد | سب لوازم ہین اوسکے تمام اد

ہو وہی ثابت خدا پہ آیات ان | مان لیوی جو حکم یزدان سب | بعض تفسیر مین ہے یون تسعید | بولی اصحاب نبی ہود علیب

کہ ہمارا ہے تمسے بہتر دین | اور اولی ہین تمسے ہم بیقین | جب ہوئی مدعی بلاف کذاف | اسطریقی سی سب سے اہل خلاف

پس اس آیت کو حق نے بہجوایا | وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ | اونکا قطع کلام فرمایا

خَيْرًا لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور جو ایمان لاتی اہل کتاب | ہوتا البتہ بہتر اونکا مآب | بعض اونسے ہین مسلمان کرام | جسطرح سی فریق ابن سلام

اور بہت لوگ اونسی ہین بدنام | لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ط وَإِن | اونکا احکام حق پہ نہین یقین

يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝

نہ تمہارا کرین ضرر زنہار | پہنچاوین زبانسے بد کردار | اور اگر تمسے کارزار کرین | پیٹھ دین تمکو اور فرار کرین

پھر مدد دوی نہین جاوین | نصرت خلق و حق نہ پھر پاوین | آگی اسکے ہی خوار ہونگی یان | دی جو مقسوم کا قران مین بیان

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

یعنی ماری گئی ہی اون پہ | ذلت و خواری الیستموقوفہ | جسجگہ پر کہ پائی جاوین وے | ساتھ جزیہ کی پیش اوین وے

پر بعہد خدا کہ ہی اسلام | اور با عہد مومنان کرام | کہ وہ جزیہ ہی اے رسول اللہ | جسکے دینی سے پاتی ہین پناہ

یعنی قوم یہود بد انجام | رہتی ہین وہی ذلیل و خوار مدام | غیر خوار کی اونکا کام نہین | پر جو دین خدا پہ لاوین یقین

اور کرین عہد مومنونکی ساتھ | یعنی جزیہ دین اونکو ہاتھ | یعنی عصمت سے ہی نہ اونکو کا | غیر ان دو امر کی زنہار

پس خلاصہ ہے کہ اونکی تمیز | غیر جزیہ کی کچہ پناہ نہین | نہ حکومت سی اونکو کچہ کام | ہون رعایا مومنان مدام

اور کما لائی حق کی غصہ کو | وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ | کہ بظاہر او رباطن او نہ ہو

وضربت عليهم المسكنة ذلك بأنهم كانوا يكفرون بآيات الله ويقتلون الأنبياء بغير حق ط

یا کہ ایمان سے پھر گئے مردود
اور ماری گئی ہی اونپہ مدام
یہ جو ذلت ہی اور غضب اونپر
منکر ان دلائل یزدان
کرتی ناحق تھی قتل نبیونکو

کہ وہ توریت اور ہی قرآن | اور وہی مار ڈالتی بد ذات
کیسے اونپر غضب نہ حق کا ہو | گرچہ بالذات قتل ...

حق تعالیٰ نہ اونسی تھی خوشنود
علمی اور ...
اسلیے ہی کہ تھی وہی سرتاب
انبیا کو بغیر تاویلات
اور ناحق ہی ...

ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون ع

لیک وے جان بوجھ کر بد خو
یعنے یہ کفر اور قتل اونکا
متجاوز حدود شرع سے ہو
کہ ہوئی جب مشرف اسلام
کہ وہ تھے ... سید الاشراف

اسلیے اور اسی سبب سی تھا | کہ وہی ہو گئی تھی نافرمان
کرتی دائم فساد وہ بد خو | اگلی آیت کا یون ہے شان نزول
اپنی یارونکی ساتھ ابن سلام | طعن کرنی لگی سب اونکو یہود
اپنی اسلاف سی کہی ہی خلاف | پس خدا نی بھیجی آیت

کرتی ناحق سی قتل تھی اونکو
اور حد سی نکل گئے تھی یہان
بروایات معتبر منقول
اور پیش آئی اسی ... عنود
...

ليسوا سواء من أهل الكتاب أمة قائمة يتلون آيات الله آناء الليل وهم يسجدون ○

یہ برابر ہین ... کتاب
بعض اہل کتاب سے ہین بیقین
پڑھتی ہین آیتونکو حق کی مدام
اور پڑھتی سجدہ کرتی ہین ...

ایکجماعت کہ ہین وہی قائم | راہ سیدھی پہ ہی قیام اونکا
ہی یہ ساعات شب مین اونکا کام | یا کہ ... [illegible]
پڑھتی ہین سکھر کی قرآن کو | یا کہ پڑھتی ہین ... وہی

ساتھ اونکی کہ ہین کہ قرب
مسلک شرع ہی مقام اونکا
[illegible]
[illegible]

يؤمنون بالله واليوم الآخر ويأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويسارعون في الخيرات ط وأولئك من الصالحين ○

لاتی ہین وہی یقین یزدان
اور کرتی ہین امر بالمعروف
اور کرتی ہین منع بد کے تئین

کار بد کے کہی مخالف دین | اور دوڑتی ہین نیک کام ...

اور محشر کی دن یہ ابرار
کہ وہی حکم شرع سی موصوف
اور یہ ہین صالحوں کے ...

وما يفعلوا من خير فلن يكفروه ط والله عليم بالمتقين ○

یعنے یہ سب ہین نیک مردان
اور جو کچھ کرین وہی اچھی کام

الحسندیدگان یزدان
پس نہ محروم اوس سی ہونگے

اہل کتاب برابر نہین ... ایشان ۱۲

رہی اللہ جاننے والا
پس ابن سلام اور اوسکے یار
ان کی تحسین کو کہا ہی بیان
ہوگئی سب مشرف اسلام
جس طرح سی کیا ہے استثنا

پس حال اہل تقوی کا
کرتی ہین جو ہمیشہ اچھی کار
لایا ابن سلام جب ایمان
پھر نہ تھا اونکو یہود سی کام

یعنی جو نیک کام وہی لاوین
ہونوین ہرگز نہ اجر سی محروم تم
پانچ شش اوسکے یار او اصحاب
ہو جتا ذلت یہود بیان

غیر نقصان کی جزا پاوین
حقیقت یہ کہ وہین سب معلوم
تھی جو قوم یہود اہل کتاب
اونکو لیتا ہی حق نکال ہاتھ
اونکو قوم یہود سے اسجا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

بیگمان وہی جو لائی ہین انکار
اونکی اموال کام آوین نہ نیز
اور یہ دوزخی لوگ ہین بیشک
لیکن اولاد و عرض نقود
عالمونکو جو دین برشوت مال
جیسی اسکے مثال ہے ارشاد

اور نہ اولاد اونکی آئی دیز
وہی رہین دائم اوسمین در
دشمنونکی تئین وہی کچہ سود
یا ابرار کسی لین رشوت مال

حق کی آگی نہ کام آوین کچہ
یعنی رکھتا ہی ہر کوئی انسان
اہل دوزخ ہوین وہی بد انجام
نہ کفایت کری وہ مال اونکو

یعنی کعب اور اوسکے جو ہین یار
نہ عذاب اون سی وی بچاوین کچہ
مال و فرزند ساتھ اطمینان
کام آتش سی اونکو ہو ناکام
سر بسر اصل اون جہان مین ضایع ہو
ذرہ کی معلوم کرتو اوسکا منفعا

مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

مثل اوسکے جو کرتی ہین انفاق
یعنی دین مین جو عالمونکی حقوق
ہی مثال اوسکے باد کی مانند
بھیجی اوس کشت قوم پر وہ باد
اور کیا اوسنے حق نی ظلم نہ نیز
مال جتنا اونہونی خرچ کیا
یون ہے کشاف مین کہ اونکا مال
یا وہ انفاق مثل باد سموم

جسمین سردی ہو سخت انکی ولیکن
کردی کرتی تھی نیت مین فساد
پیروی کرتی تھی ظلم اپنی نیز
اور خدا کی رضا مین کچہ نہ دیا
سر بسر کشتکار کی ہی مثال
رکھتا ہی انتفاع سی محروم

یا اوس باد مین حرارت ہو
بس ہلاک اوسکو کر گئی یکسر
کرتی ہین ظلم اپنی جانون پر
وہ نہ عقبی مین اونکا یاور ہو
کھیت بار اگیا نہ بخشی سود
بادی جیسے کشت ہو برباد

زیست مین جیسا کہ اہل نفاق
یار یا سی منافقان عنود
جسکی گرمی سی گھاس عارت ہو
کشت نابود ہوگیا جلکر
شرک و فسق و ریا سراسر
ندیا اور دیا برابر ہو
اسطرح مال وہی نہو مسعود
دینی اوس مال کی ہی منفعا

اگی اسکی دوستی کا بیان | یا ایہا الذین امنوا لا تتخذوا بطانۃ | کافر لوگوں سی جو دوستی ہو نہان

من دونکم لا یالونکم خبالا ودوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواہہم وما تخفی صدورہم اکبر قد بینا لکم الایات ان کنتم تعقلون

ای بھی لوگو جو لائی ہو ایمان — تم نہ ٹھہراو اتحاد نہان
تمسے کرتی نہین ہین کوئی تقصیر — ونکی دلسی وہی فسا منظور
نکلی پڑتی ہے دشمنی ناکام — اونکی موہنہ مین سے کرتی ہین جو کلام
یعنے کردین تباہ تمہاری شتیز — بی نشانے جو کہتی ہین کلعین
دیکھو اونکا محل سود و ضرر — تا حقیقت سی ہووے تمکو خبر
شان اس آیت کا مجھسے سن لو — بعض مومن جو تھی صحابہ رسول
یا ہوی وی یہود کی ہمدم — پیش آتی با اتحاد اتم
تھی قرابت جو اونمین اور جوار — اونکو اصحاب جانتی تھی یار
پس اس آیت کو حق نے بھیجا

غیر اپنی سی ہین جو قوم یہود — یا کہ ہین وی منافقان عنود
دوست رکھتی ہین اوسکو سب وی اوسے — جسسے تم رنج پاؤ اور تکلیف
اور جو کچھ چھپا وہن اونکے صدر — زائد اوس سے ہی جسکا ہووے ظہور
تمکو جو عقل ہے اور دانائی — ہے ہر یک بیان وہ فرمائی
کہ وہی دوستان جانی ہین — یا کہ وی دشمن نہانی ہین
بیب ہی ہمنشین اہل نفاق — باندہ کر اونکی ساتھ عقد و فاق
ہوگئی اونسے اسقدر سا ز — کہ چھپایا نہ اونسے اپنا راز
راز دل کہتے برملا اونسے — بھید رکھتی نہ کچھ چھپا اونسے
اوس صداقت سے منع فرمایا

ھا انتم اولاء تحبونہم ولا یحبونکم

وتؤمنون بالکتاب کلہ واذا لقوکم قالوا امنا واذا خلوا عضوا علیکم الانامل من الغیظ قل موتوا بغیظکم ان اللہ علیم بذات الصدور

سنتے ہو تم وہی لوگ ہو جو تم — دوست رکھتی ہو اونکو ایمم
اور تم مانتی ہو اہی لوگو — برخلاف اونکی سب کتابون کو
اور جب وی اکیلی ہو جاوین — کاٹ کرتی ہیں انگلیان کہا دین
کہہ کہ تم دشمنی مین مرجاو — یعنی غصہ کو عمر بھر کہاؤ
قل کے مابعد ہے بیان جو کلام — اونکی حق مین دعا ہی ہی تمام
آگی اسکے جو کچھ ہوا ارشاد

اور نہ رکھتی ہین دوست وی تمکو — چاہتی ہین نہ تمکو وی بدخو
اور ملتی ہین تمسی ہم جو ہمدم — کہتی ہین وی کہ لائی ایمان ہم
غصہ و قہر اور عداوت سے — اونکو سرزد جو ہو شقاوت سے
بیشک و ریب ہے خدا دانا — راز اور بات سینے والی کا
سید الانبیا کو ہے وہ خطاب — تا کہ اونکی دعا ہوں سے خراب
اونکی بدخواہ ہین ہمیں اوس سے

ان تمسسکم حسنۃ تسؤہم

وان تصبکم سیئۃ یفرحوا بہا وان تصبروا وتتقوا لا یضرکم کیدہم

ع

جو بھلی ہو منو تمھاری شین
جو پہونچی برائی کچھ تمکو
تو نہ پہونچایگا ضرر تمکو
ہی محیط اوسکی گھیرنے والا
یہ جلے تجھے معاف ہی اندک

شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

خوش ہوا وسکی وہ فرقہ بدخو
مگر اسکا نہ ڈر اکچہ اے لوگو
یعنی اونکی شکیب تقوی کا

اور جو اونکی جفا پہ صبر کرو
بیشک اوسے رب حق عز و جل
اب ہے جنگ احد کا ذکر بیان

وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ

کچھ بھلائی خوش ونکو اوسی نہیز
اور اونکی مخالطت سے ڈرو
کرتی جو کچھ وہی کام ہین اعمل
کہ عدو مین بھی مردم ایمان
اور منافق بھی ڈالتی تھی شک

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اور گیا جبکہ وقت سحر
اور احمد سنتے والا ہے
لیک ہی یون روایت اشہر
کہین او شعبان آن غیر سحر

بعد یک نیم سال ہجرت سے
ہاتھ سے مومنونکی وہی مخذول
تھی مقابل جو مردم کفار
تھی سوار اور پیادہ تین ہزار
آئی ہی جب احد پہ وہ گمراہ
بولی اکثر صحابہ کا ہی شور
بعض تھا اسکی تھی خواہان
پس بلایا نبی نے عبد اللہ
کہ نکلنا بھلا نہیں ہی نہ صواب
جو نکلکر لڑائی لاتی ہین

گھر سے نکلا تو اپنی ای مسرور
دل کی نیت کا سیکی دانا ہے
کہ وہ تھی غزوۂ احد کی سحر
رونق افزا تھی عائشہ کی گھر
اہل تحقیق سی یہی منقول
حق تعالی کی فضل و نصرت سے
قدر ہفتاد تن ہوی مقتول
سو ملکیا سے ہونی قرار
ابو سفیان اونکا تھا سردار
سنتے ہے حضرت رسول اللہ
ہم لڑین اونسی شہر کی اندر
کہ لڑین اوئی نہ سر میدان
وہ جو ابن ابی تھا گمراہ
شہر میں سے لڑین وہی اصحاب
لگیا اونکو شکست کہاتی ہین

مومنونکو لگاتا بانے تو
بعض کہتے ہین تھا وہ بدر کا دن
عید رمضانسے ساتوان تھا دن
نقط اہل اسمکا جو ہی ارشاد
جب ہوئی رونق مدینہ رسول
فتح سی بدر کی ہوئی ممتاز
اور ہفتاد قید مین آئے
آئی اگلی برس وہ کینہ جو
اسپ وسی تھی اونکی اتنی ہی ہلاک
اتی اصحاب مشورہ ہی یل
آپکی مرضی مبارک سے
کہتے حضرت سے تھی دلیرانہ
جب منافق وہ مستشار ہوا
ہی ہمارا قدیم سے دستور
آپ بھی اسمین غور فرما دین

جنگ کیواسطے ٹہکانے تو
یا کہ احزاب کا دن اوسکو گن
اور ہجرت سی تیسرا تھا سن
حضرت عائشہ ہین اوس سے مراد

تھا وہ جملہ فتوح کا آغاز
مومنوں نے اسیر کر لئے
متفق ہوگئی سب اینہ کو
اور وہ سات سو لڑائی کے
بلکہ گھر سے ہوی صلاح اونکی
جنگ کرنیکو شہر اندر تھے
ہم لڑین معرکہ مین شیرانہ
اسطرح سی صلاح کار ہوا
ہوتی ہین جنگ شہر سے منصور
جو وہی لڑنیکو شہر مین آین

مرد تیغ و تبر سے لادین جنگ / تن بطفال بہنیا لین دو شرنگ
ہنے گئے تک جناب رسول / تیری یہ مشورت ہے مقبول

پہر لگی کرنی اسطرح ارشاد / مجہکو اک خواب اپنی آئی یاد
مین نے دیکہا ہے گاو بسمل کو / کیونکہ اصحاب کو شہادت ہو

اپنی شمشیر دیکہی رخنہ دار / کیونکہ یا دین شکست ہیر کار
مین نے اکو زرہ مین اپنا ہاتھ / کہ نہانی ہی استوار ہی ساتھ

اوسکی تعبیر ہے یہ عبد اللہ / کہ مدینہ ہو باز گشت و پناہ
پہر یہ اصرار لائے وے اصحاب / کہ ہماری تئین ہے قصد ثواب

فوت سے بدر کی ہین ہم مغموم / اب شہادت سے ہم ہوئے محروم
ہووے ہمکو خروج کا ارشاد / کہ شہادت سے ہمکو عین مراد

جو میسر اونکو اسقدر پایا / پس نکلنے کا حکم فرمایا
پس خود و زرہ کو فرما کر / لائے تشریف گہر سے پیغمبر

وہی جو مسجد مین تھے اصحاب شریک / اونکی جو مشورت ہوئی نہ قبول
گرچہ رکہتی تھی انفعال کمال / لیک منقاد تھی بجان و مال

سننے بہیجا پیام کا سرور / ہم ہین منقاد اور فرمان بر

حکم ہے میرا حکم ہے علا لے / راے ہی و چور اے متعالے
ہمکو جو حکم آپ فرماوین / جان و دل سے بجا لاوین

بولی شایان کب رسول کو ہے / کہ جو پہنی زرہ وہ اونکو
کسطرح بن کیے ہوئے ہیکار / اپنی تن سے زرہ کو لیوے اوتار

کہ کرے اس بات کو رسول اللہ صلعم / یکہزار آدمی کو لی ہمراہ
تب متوجہ ہوئے احد کیطرف / تاکہ بخشین قتال سے ہی شرف

وہ جو کوہ احد تہا موضع جنگ / تہا مدینہ سے قدر یک فرسنگ
الغرض شہر سے چلے جو رسول / وہ جو ابن ابی تہا مخذول

لی منافق وہ تین سو ہمراہ / اپنی گہر کو چلا بیک ناگاہ
رہگئے وے مہاجر اور انصار / ساتھ سو پیش سید الابرار

وہ منافق جو گہر کو جاتا تہا / پیش اس گفتگو سے آتا تہا
کہ ہماری نہین جو بات قبول / اور نہ ہمپر ہی اعتماد رسول

کسلیے اونکی ساتھ جاوین ہم / کیون رفاقت سے آپ ہی ہوین ہم
راہ سے دو قبیلہ انصار / پہیر کر لی چلا وہ بدکردار

اگلی آیت مین جیسے ہی ارشاد / پڑہ کی معلوم کر لی اوسکا مفاد

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

جب کیا قصد یعنی یکدل ہو / دو گروہ دسون نے تھے جو تم مین
کہ وہی ہستے کرین اور نامرد / چہوڑ دین نصرت اور ہون نامرد

اور حالانکہ حق یاور تہا / کارساز و رفیق اون کا
اور حق پر کرین توکل تام / ہے سزاوار مومنان کرام

تاکہ اونکی مدد وہ فرماوے / پہیر کر راہ راست پر لاوے
اہل تحقیق سے یون ہے تحقیق / کہ وہے انصار تہے دو فریق

اوس حرج سے اونکو بچاوے / اونکی ہی حارثہ اور سلمہ جن
اوس منافق نے اونکو بہکایا / دل مین ضعف اونکی یکبیک آیا

ابی کا بنی سلمہ و بنی حارثہ ۱۲

بطریق لف و نشر مرتب ... ۱۲

حضرت کی پاس کو بھیجی دیت
اوسکی اغوا ہی ہو گئی سست

سو نے اونکو سمجھایا
کہ منافق نے تمکو بہکایا

یو تا ہمر کا رسول
آئی میدان مین صحاب رسول

لیکے ساتھ اس شخص ہمراه
رکہی رخنہ احد کا جا کی نگاه

تیب وقت لی لشکر کو
بولی کوه احد قفا ہو

بنہ کو مونہ کرین یک سو
پاوین حکم خدا سے فتح و ظفر

لی لی کیا ارشاد
کہ مسلط وہان پہ ہو تقدیر

صحاب کو کیا ارشاد
کہ مقابل ہون وہی اہل عناد

عدا کی جب دو چار ہوئے
یکبیک گرم کارزار ہوئے

جو کافر غرور سی مست
کہا گئی یکبیک وہی حملہ شکست

شر تھا جو ست طریق
یعنی ابن جبیر کا وہ فریق

دیں شکست کو فی الحال
حکم حضرت پہ کچھ کیا نہ خیال

ن جبیر مانع تھا
اوسکا وہی مانتے نہین کہا

الی بدل شکست کے تھے
اپنی تائید کا اوٹھایا ہاتھ

یا حکم حق سے سوی فلک
پہنچے اپنی مقام پر وہی ملک

بعد وہی تھی تمکو مدد

نصرت حق بھیجی جو اونکی یار
لا ہی پہیر اونکو قوم کی سردار

جو توکل خدا پہ فرماوین
اہل ایمان تقویت پاوین

وه جو ابن جبیر کا تھا گروه
اوسکو بھیجا اسی رخنہ کوه

حکم حضرت کا وہ بجا لاوے
اوس سے زنہار وه نہ پھر آوے

اور حملہ مہاجر اور انصار
لیوین کوه خنین کو یسار

میمنہ پر زبیر ابن عوام
حکم سے آپکی رکہی تھا قیام

بہیجا حمزه کو قلب لشکر پر
اور ملازم علی کو فرماکر

سنتے ہی سب مہاجر و انصار
لاتی یک حملہ بر کفار

اسقدر اونسے جنگ فرمائے
کہ اونہین پست اپنے تنگ آئے

دیکہہ کفار کو ہزیمت پر
آئی مومن غنیمت پر

سنتے ہی اونکی اوس ہزیمت کے
آئی لینے کو سب غنیمت کے

دیکہا یکبیک شکست شدید
سمجھے رہنا وہان کا غیر مفید

جب خلاف نبی اونہین پایا
منقلب حق نے کام فرمایا

وہی جو بھیجی ملک تھی ہین ار
کہ وہی ہون مومنونکا ناصر و یار

آگئی اسکی ہی جنگ بدر کا حال
جسمین نصرت خدا نے کی بکمال

حقتعالی نے بدر مین تجید

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

تھی ضعیف خوار کمال
یعنی رکھی تھی سپاه اور مال

بدر سو جگہ جو ہی ارشاد
اوس سے ہی جنگ چاه بدر مراد

ملاتی مسلمین وہ گواہ
نام پانی کا اوسکی بدر ہوا

تیره اور تین سو تھی حملہ دلیر
جنید اسپ وه تہین اور شمشیر

تھا جو اوس جنگ کا وه چاه مقام
اسی سبب سے ہی اوسکا نام

پس ڈرو تم خدا سے اے مردم
ای احد مین کرو خلاف نہ تم

و فتح شکر تم پاؤ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

منت ایزدی بجا لاؤ

کے ہی عمدہ یزدان

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ

بزبان نبی ہوا جو عیان

یاد کرو اوسکو ای رسول امین
کیا نکفایت کری نہین تمکو
بدر مین پیش آئی ہی نصرت سے

رَبُّكُم بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ○

کہ مددگار رب تمہارا ہو
حق تعالیٰ کی فضل و قدرت سے
آگی اسکے ہی جسطرح سی خطاب

بھیجی تمکو سوا تین ہزار
یا مددگار ہوا احد کے دن
کہ پس از نفی قول ہی ایجاب

جب تو کہتا تھا مومنوں کی تئین
ہون فلک سی اوتر کی ناصر یار
صبر و تقوی اگر کرن مومن

بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ

اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ○

بلکہ جو تم کروگی صبر و قرار
اور پرہیز جو کروگی تم
تو یہ بھیجی مدد تمہاری تئین
کہ نشانی کی تھی ہون ملک
یعنی لڑنیکو جب ہی جاتی تھے
جسطرح سنہ صوف دل افروز
اور کیا حق نی اوس مدد کو نہیں
اور تا انکہ پکڑین اطمینان
ورنہ کافی تھا اونکو ایک ملک
اور نہین ہے مدد مگر حق پاس
آگی اسکے ہی علت تائید
تا کہ حق کاٹ ڈالی ایک فریق
یا کرین سار اونکو فرماوی
کفر و ای جو اسجگہ ارشاد
اور سترتن اونسی قید ہوئے
تا کہ صبر اور شکر سی رنگ

یعنی اللہ سی ڈروگے تم
رب تمہاری ای رسول امیر
یا نشان کردہ اسپ ہون یک
یک علامت ہے نیاتی سے تھے
تھا نشان ملائکہ اوس روز

اور تم پر ہی جوش سے آویں
بھر تا سید آوین پانچ ہزار
کہتی ہین ہی یہ ایک رسم قدیم
فوج و مرکب کو کرتی تھے معلم
ہر فرشتہ کی ناصیہ پہ وہ تھا

یعنی دشمن سے تم کرو نہ فرار
یا کہ حملہ وہی دفعۃً لاوین
آسمان سے فرشتگان سوار
کہ جو کرتی ہین فوج کو تسویم
یک نشانی ہی ای ستودہ شیم
اور گھوڑونکی دم پہ اونکی نشان
یہ خوشی کی لیے تمہاری تئین
دل تمہاری ہو وعدہ یزدان
کہ وہی کفار ہوتی سب مہلک
کام اوسکا ہی نیک سر تا سر
یعنی ہو وہی جو کچہ مدد مفید
بعض سر دم وہی جو تجھی بدر بوت
ای نہو اونکو کچہ مراد کے کام
اونسی ستر ہوئی قتیل لئیم
او ہمین ہے حکمت صریح عیان
اور کہ صبر قید میں قیام

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ
وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۭ
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○

کہ وہ غالب ہے ای دقیقہ شناس

کہ ہو الاہی حکم کا سب پر

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ○

قہر سی اونکو خوار فرماوی
ہین سرداران قریش اوس سے مراد
نامراد اور ناامید ہوئے
پیش آوین پیمبر

پھر وہ پھر جاوین نا تمام
پہونچے اونکی شکست عظیم
ہی احد مین جو حال جو بیان
بدر کا مقصد تھا شکر و سپاس

ربع

لکہ تمہ احد کا اب تو سلام　　بعض تفسیر میں ہی جو ارقام
تاکہ اون کافروں سے حسب رواج　　مال و اسباب کر لی تاراج
چھوڑ رخنہ کو تم نہ ہو کسیر　　رخنہ انداز حکم پیغمبر
صرف ابن جبیر اور چند نفر　　رہ گئی جبکہ حفظ رخنہ پر
حملہ آور ہوئی یک ناگاہ　　لشکر رسول اللہ
عم حضرت ہوئے شہید جو تھا　　یعنی حمزہ سعید کون نیکنام
سب شہیدوں سے زیادہ شدید　　دانت حضرت کا جو کیا تھا شہید
ستم کے حال تھا دیتا صفا　　سینہ چاک عم خلد مآب
کر دیا مثلہ لوگ کرین تعزیر　　سارے دشمنان اون کے تیر

پھر ملا جب فریق ابن جبیر　　نزد یا بر طریق ابن جبیر
گرچہ ابن جبیر اونکی تئیں　　تھا کہ کہا کہ جاؤ تم نہ کہیں
پر نہ مانی کسی نے اونکی بات　　سب گئے پانچ رہ گئے یا سات
تھے جو کھائی ہوئی شکست عنید　　کر کے ابن جبیر کو شہید
لائی اصحاب یہاں تک جنگ　　کہ ہوئی اونپہ استقامت تنگ
کیا لکھوں ظلم کافران عنود　　روئی حضرت گیا تھا خون آلود
بعض تفسیر میں ہے یوں مرقوم　　کہ رسول خدا ہوئے مغموم
مثلہ عم کو انہی کر کی نظر　　قصد کرنے لگے پیغمبر
اگلی آیت کو حق نے بھیجا　　اس ارادہ سے منع فرمایا

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝

یعنی تیرا کچھ اختیار نہیں　　یا کہ دیوے عذاب حق انکو
نفط او ہی مراد الا ان　　اسکے پر ہی ایستو وہ زمن
عطف ہی وہ لیقطع پہ عیاں　　اوسکی معنی کو یوں کیا ہی بیان
یا وہ توڑے فریق اعدا کو　　یا کہ اونکو شکست فاحش ہو

پر خدا پھیر دیوے یا ونکی تمیز　　کہ وہی کرتی ہیں ظلم سب بدخو
بعض تفسیر میں ہی تیوں تشدید　　کہ یہاں قصد اوس سے ہی تردید
کہ خدا ہی تمہارا ناصر و یار　　ایک شی سی جو ذکر ہیں جلد
یا کہ توبہ دے جو ہیں مومن　　یا کرے وہ عذاب جسکو کہیں

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اور ہی ملک خاص حق کی تمیز　　اور جسے چاہی دے عذاب الیم
بخشدی جسکو چاہی وہ مکرم　　باوجودیکہ تھا وہ مال حلال
غور دلسی کرے اہل اسلام حال　　ترک حکم جناب پیغمبر
کچھ نہ تھا موجب شکست مگر　　ورنہ ہوتی شکست انکو کب
تھا فقط اک خلاف کا وہ سبب

اور بڑا دان ہی بخشنی والا　　جو ہی اخلاق ہیں اور عزیز
مال کفار جو غنیمت ہو　　مہربان ہے وہ اپنے بندوں کا
تھی جو ابن جبیر کی وہ ہی　　پھر وہ کیوں موجب ہزیمت ہو
کسطرح سے نجات وہ پاوے　　ترک رخنہ تھا اونکا رخنہ کا
مال جو کوئی سود کا کہاوے

ع
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً

مومنو بیاج کو نہ کھاؤ تم
دونا دونی پہ مت بڑھاؤ تم

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

اور ڈرو حق سے تا کہ پاؤ فلاح
کار ایسے کی تم کرو اصلاح
مجتنب جو حرام سے ہو نہیں
کہ ہو توفیق طاعت اوسکی تمہیں

سود خواری ہو جسکا رسم و طریق
اوسکو کب ہو جہاد کی توفیق
کہاوے جو کوئی شخص سود کا مال
اوسکے بخل کمال ہے پہ دل

مال کا مال اپنا لیتا ہے
کہ کسیکو وہ مفت دیتا ہے
ممسک مال ہے جو کوئی عیان
کسطرح سے بھلا وہ دیوے جان

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

اور بچو آگ سے کہ ہے تیار
از پی کافران بدکردار

یعنے اسطرح کی کرو تم کام
کہ تمہارا نہ آگ مین ہو مقام
ایسے آتش کہ ایسے وسیع صفات
کافروں کی لیے وہ ہے بالذات

اور بالعرض مومنوں کی نیز
اوسکو پیدا کیا ہے حق نے یقین
یا کہ مومن کو اوس مین ہو تادیب
اور کفار کے لیے تعذیب

وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور کرو تم اطاعت یزدان
اور مانو رسول کا فرمان

وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

تا کیے جاؤ بہرہ ماسے تم
پاؤ الطاف جاودانی تم

اور جلدی سے جاؤ تم
طرف بخشش کے اپنی رب کے تم
مغفرت ہے جو جسجگہ ارشاد
اوس سے ملزوم مغفرت ہے مراد

یعنے جو مغفرت کے ہین اسباب
تم بجا لاؤ اونکو وہ بشتاب
کرو توبہ ہی اور استغفار
یا شہادت ہے البتو وہ شعار
ای کلمہ شہادت

یا فرائض ہین یا کہ ہین جہاد
اہل تحقیق سے ہی جو ان اسناد
وہی جو ہین سرورہ عرفان
کرتی ہین ہین موین مسارعت کو بیان

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ

کہ نہین پاپی کل کے وہ زنہار
بلکہ ہی پاپی دل کے وہ زنہار

اور دوڑو سوے بہشت برین
عرض جسکا ہے آسمان و زمین
اسلیے صرف عرض ہے ارشاد
کہ وہ طول اوسکا فہم سے ہے زیاد

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ
الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ

یعنے تیار کر گئے وہ بہشت
اونکو جو متقی ہین نیک سرشت

اہل تقوی کا سے بیان آگے
اونکی انواع ہین عیان آگے

ای طول بہشت در تفسیر نگنجد ١٢

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

وہی جو کرتے ہین خرچ اپنا مال
یسر اور عسر مین بوجہ کمال

اور وہی کرتے ہین غصہ کو
با وجود یکہ اونکو قدرت ہو
اور لوگونکو کرتے ہین معاف
جو خطا ہو گنہ سی ہین صاف

اور رکھتا ہے اونکو یزداں دوست
وہی جو ہین نیکو کار احسان دوست
ہر نکوئی ہے اوسکو بہتر جان
کہ برا ہی جو کرے احسان

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ

اور وہی لوگ جو کریں گر گناہ — نفس کے اقتضا سے فعل گناہ
تو کریں عدل سے تو حق کو یاد — طلب مغفرت ہو انکی مراد
والذین جو ہی بیان ارشاد — مردم متقی ہیں اوس سے مراد
کہ جو تقوی سے رکھتی ہیں توفیق — دو فریق انکی ہیں علی التحقیق
ضبط کرلیں وہ اپنی غصہ کو — عفو کردیں قصور جس سے ہو
دوسرا وہ فریق ہی جسدم — وہ کریں کچھ گناہ یا کہ ستم

یا کریں اپنی حق میں ظلم و جفا — یعنی سرزد ہو انسے کوئی خطا
پس کے اپنی گناہ بخشا دیں — پھر آمرزش التجا لاویں
عطف ہی پہلی الذین پہ — سن مفاد اوسکا الیسلو وہ یہ
ایک ہی وہ جو دیوی اپنا مال — راہ یزدان میں ہی حسبۃ لل
صرف احسان ہو دل جا کے — کیوں نہ ہو دوستان یزدان سے
تو خدا کو وہ یاد فرماوے — طلب مغفرت سے پیش آوے

اور بھلا کون بخشتا ہی گناہ — مجرموں کی شئین سوا اللہ
اور نہیں ہیں کریں اوس پہ اصرار — جو کیا اونھوں نے اوسکی درگاہ

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور حالانکہ جانتی ہیں وہ سب — کہ اونھوں نے کیا گناہ وہ اب
بعض تفسیر میں کیا ہی بیان — اسکا شان نزول ہی یہان
اتفاقاً خریدنیکو تمر — کہیں ایک عورت آئی انکی گھر
دیکھتی ہے وہ حسن لاثانی — غالب آئی ہوای نفسانی
یک بیک اوسکی ہم کنار ہوئی — بوسہ زن موہنہ پہ ایکبار ہوئی
نہ ملوث کر اسقدر یہان — اپنا دامن فسق اور عصیان
سید الانبیا کی پاس آئے — بہر عرض و التماس آئے
بولی حضرت کہ سن تو ای نادان — کب سزاوار تجھکو ہی یہ کار
پس خدا نے بھجائی آیت — تائبوں سے ہوئی عنایت یہ
یا کری فاحشہ کے حق میں عمل — یا کہ وہ خرد دل ہی بہلول

بعضے عصیاں کسی جب ہوتی تعمیر — نہ کریں وہی گناہ ہر گز پھر
کہ وہی تھی برگزیدہ انصار — سمجھے تھے تمر وہی اہل نہار
دیکھ تیہان اوسکا حسن و جمال — لائی دل میں کچھ اپنی اور خیال
لائی اوسکو کہ تیہان سے — ایک گوشہ میں اپنی خانہ کے
کر کی تیہان کے مقتضا نظر — بولی عورت کہ تو خدا سے ڈر
جبکہ تیہان نے سنا یہ مقال — منفعل ہو انفعال کمال
سر پہ رکھ کے گزشتہ بیان — یعنے احوال فسق اور عصیان
معجبا ہو کے جو تم میں پیغمبر — تم سے سرزد ہوئی یون خطا کیونکر
بعض تفسیر میں یہ لکھا ہی — کہ ابو الیسر اسکا منشا ہی
کہ وہی سرکشی تھا گناہ — پھر وہی تائب ہو بفضل اللہ

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

یہ جو تھی متقی کی فریق دو — اونکی جزا ہوئی بخشش غفران
اونکی پروردگار کی عیان — اور وہی باغ جسکے ہیں بہار
اونکا بدلا خدا کی بخشش ہو — جنکے نیچے سے ہوویں نہریں روان

تیہان تمار

دی ہمیشہ کو انہیں رحمت اپنا
استقامت کے جائیگا پا دین
اور اچھا ہی اونکا صبر و بدل
کرنیوالوں مین سے جو کہ عمل

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

گذری ہین تمسے اگلے دستور
پس پھرو تم زمین مین ایمردم
یعنی یہ رسم کافرونکی جو تم
کرتی آئی ہین انبیا پہ جو ہری
کر خلاصہ کو اسکی تو معلوم
یہ جو آیت ہے اسجگہ ارشاد
یعنی یہ قصہ احد اور بدر
ہی بیان اور براے مردم عام

دیکھو شہر ثمود و لوط کو تم
کہ وہی لڑتے تھے انبیا سے ہم
اسمین اب تم کرو تامل و غور
بعض تفسیر مین ہے جو کہ قوم

کسطرح سے ہوا ہی اونکا آل
پوچھو ہر ایک ملک کا مرسوم
ہر ہوی ہین کی آخرش برباد
کہ بجنگ احد ہوی جو شہید

محنت و رنج و الم و غم و سیہ
کرتی تکذیب تھی و بد اعمال
تا کہ یہ بات تمکو ہو معلوم
جسطرح ثمود و لوط اور عاد
قدر نعبادت صحابہ شہید
اوس سے ہے تعزیت کی جو مراد
یا یہ قرآن ای رفیع القدر

هَٰذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ۝

یعنی حق مین ہے اونکے سب کلام
اور ہی اونکو یہ ہدایت و پند
جسکا تعوی کے مرتبہ ہی بلند

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

اور سست و ضعیف ہو نہ تم
جو تم ایمان رکہنے والی ہو
کہتے ہین جب احد کی اور رسول
ہمرکاب نبی تھی جو مومن

یعنی جنگ احد مین ای مردم
لذت خلد چکھنے والے ہو
درہ کوہ مین جو لائی تھی رسول
کرنی ستی لگی ہی اوسدن سب

اور مت کہا و غم مصائب پر
ای شہیدونکا ہی سیم مقر
یون لگا کہنے ابو سفیان
تب اس آیت کو حق نے بہجوایا

اور تمہین ہو بلند اور بہتر
جائی کفار سو جحیم و سقر
کہ ہو اہل درہ کی اور روان
دغدغہ اونکا دور فرمایا

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

گر لگے ہین تمہارے زخم یہاں
بدر مین کافرون نے کہائی زخم
آتی لوگونمین ہین وہ نوبت وار
پہلے بھی ستر صحابہ انصار
قبل ازین جنگ بدر مین مرد ار

مثل روز احد ہی پہنچی زخم
گاہ عشرت اور گاہ نکبت سے
اور صحابی پانچ شخص ای یار
ہوے کہ کافرونکے تھے سردار

اور یہ دن ہم بدلتی لاتی ہین
ہو گئی اول احد مین قتیل
پہنچے روز احد شہادت کو
پس خداوند نے کیا ارشاد

لگ چکی زخم کافرونکی عیان
باری باری سی یعنی آتی ہین
بیس اور چند کافران قلیل
سر بسر عزت و سعادت کو
کہ وہی صحابہ مثل اہل عناد

۵ حمزہ بن عبد المطلب و عبد اللہ بن جحش و مصعب بن عمیر و عثمان بن شماس و سعد مولی عتبہ رضی اللہ عنہ

ہو گئی بعضوں کی وان مقتول
گاہ انکو ظفر دکھاتی ہیں
تاکہ خذلان نصیب اعدا ہو
اگلی اسکے بیان حکمت ہے
اور تا انکہ جان لے یزدان
اور تا انکہ لگی تعصیص
رہے مسکلم جو ہی بس از ایام
اور خالص کرے خدا انکو
اور مٹا دیوے منکروں کی تین
مبتلائے بلا کیے مومن
ہی یہ ظاہر کہ مومنان کرام
اگرچہ اسکے ہے امتحان تمام

جسطرح روز بدر تھی خندہ و زل
گہ شکست انکو پیش لائی ہے
صبر و رحمت ملی احبا کو

حال دنیا کا پھیرتے ہیں ہم
گاہ ہم کافروں کو دیتے ہیں ظفر
لیکن مومن ہیں نعیم میں آرام

جانب عسر و یسر و شادی و غم
گاہ دین شکست ہم تم پر
دشمنوں کا جحیم میں معلوم
اسکے نزدیک ان کی حکمت ہے
حال انکا جو لائی ہیں ایمان
کرنے والے جو ظلم کی ہیں تمیز
متعلق ہی اسکا دخل لام
وے جو ایمان لائی ہیں جو شخص
متعلق ندا اول کا جان
انکو صبر و تشکیب پڑا ہی
اے وہ سیئات کی نکفر ہو
اہل اسلام کا ہیں اسلام

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ

تا کہ کرے گواہ تم سے سعید | اور اللہ چاہتا ہی نہیں

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ

انکو پاک کر دے حق تعیین
غرق رنج و عنا کیے مومن
مبتلا جس بلا سے مومن کا کام

مدخل لام ہی جو فعل بیان
تا گناہوں سے پاک فرما دے
پاک کر دیوے وہ بلا انکو

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ

کیا بھلا رکھتے یہ خیال ہو تم
اور فرمان کا خدا معلوم
جب تلک صبر کے نہیں آوین
اور شک و ریب اے عزم
اے شتابی مرگ کرتے تھے
پس بتحقیق تم نے دیکھ لیا
پاک دیکھو ہو تم پیمبر کو
اہل تحقیق نے لکھی ہے یہاں

کہ در آؤ بجنت اے مردم
وے جو ہیں صابران رنج و غموم

اور ابھی جانتا نہیں ہے خدا
اے نہ جنگ مجاہدہ ہووے

لڑنے والوں کو تم میں سر تا پا
کسطرح سے مشاہدہ ہووے
دولت قرب کسطرح پاوین
آرزو کرتی موت کے ہو تم
یعنی اسباب جنگ تم دیکھو
سب شہید انکو اپنی ایدم
ہی شہادت کی موت دیکھنا
باپ جابر کے یعنی عبد اللہ

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

موت کے آرزو میں مرتے تھے
جنگ کفار کو نگاہ کیا
جاتی ہوا انکو چھوڑ کر گھر کو
ہی تمنائے مرگ کا وہ بیان

پہلے اس سے کہ تم ملو اسکو
اور حالانکہ دیکھتے ہو تم
لفظ موت اسجگہ جو ہی ارشاد
ہو گئی بدر میں شہید گاہ

یعنی لیعلم متعلق ندا اول ہست ۱۲
عہ یعنی فوز اکر دبعض کفار را جہ شہید ان
[illegible]

عم والد جو تھا پسر کے تئین
عرض جابر نے اپنا حال کیا
میری آنکھوں سے اشک ہین جاری
تیرا والد جو تھا وہ عبد اللہ
کہتا تھا تیری کیا تمنا ہے
زندگی دوبارہ گر پاؤن
پھر وہ کہتا ہے عرض کا ہی یزدان
لای حکم خدا سے روح امین
آرزو موت کی وہ کرسکے تھے
پس اس آیت کو حق نے بھیجا
زخم حضرت سے خون جاری ہوا
یا کہ کہتا تھا یہ جا شیطان
اوس خبر پر یقین جو لاتے تھے
ناامیدانہ سخت گھبرا کر
چلکے کہتے تھے کہ تا ابو سفیان
قصہ کوتاہ جب رسول اللہ
دیکھ کر مومنوں کو صف پر ضعف
پیٹھ کو اپنی تم نے کیوں پھیرا
کاہے نہی تیری قتل کا سن حال
جو نہ دیکھا جمال دل افروز
خوف وحشت نے کام فرمایا

رہتا افسردگی سے سخت حزین
التماس غم و ملال کیا
سخت غم اور ملال سے گھبرا کے
اوسکے حضرت سے حق نے فرمایا
تیرا مقصود دل بھلا کیا ہے
لشکر میں کافرون کی مرجاؤن
ہو شہید ذکر اور سب بھائی
یہ خبر سنے الدری کی تئین
شوق سے جنگ کی وہ مرتے تھے
ذکر اس آرزو کا فرمایا
تا سمجھ کر غش ہوا طاری
کہتے ہی قتل ہے نبی زمان
سیکڑون پیچ و تاب کھاتے تھے
پاس ابن ابی کے آکر
ہمکو لکھدیوے ایک خط امان
آئے میدان مین یکایک ناگاہ
پھر گئے کافر اپنے گھر کی طرف
کیا اتباع کہ ہے میرا
ہمکو علت ہوا ملال کمال
شب تیرہ ہوا ہمارا روز
کچھ نہیں بن فرار بن آیا

آگئین اوسکو دیکھکر محزون
کہ ہوا میرا باپ جب سے شہید
بولے حضرت کہ تو نہ ہو محزون
بے توسط ہی اوسکا حق سے کلام
ہوا حق کو بھی اسطرح مجیب
حق تعالے نے یہ دی ہی اوسکو جواب
اوس سے کر تو خبر ہے سب کو
قصہ کوتاہ سنتے سے جابر
صحابہ نے یہ خبر پائی
اگلی آیت کا ہے بیان اب سن
کہہ پھرا ایک کافر سخت دل
تھے پیمبر جو گر گئے گڑھی مین
دی جو بعضے ضعیف ایمان تھے
اوس سے کہنے لگے کہ عبد اللہ
اسقدر دوستو نے کار کیا
تھے جو حاضر مہاجر و انصار
پھر لگے کہنے سید الابرار
بولے سب اعتذار مین آکر
سخت شوریدگی سے ہم آئے تنگ
مضطرب ہو گئے ہم اور بیتاب
تب اس آیت کو لائے روح امین

بولے حضرت ہے اتنا غم کیون
مین مصیبت مین مبتلا ہون شدید
بلکہ منت سے حق کی ہو ممنون
اس سے کرتا ہے حق یہ استفہام
پھر شہادت ہو کاش میری نصیب
کہ دوبارہ ہے زندگی نایاب
تا کہ سنکر ہو اوسکو شادی اتم
بس شکیبا ہوئے وہ اور صابر
تھی کی دلمین آرزو آئے
جبکہ زخمی ہوئے جناب رسول
کہ محمد ہوئے ہین اب مقتول
مومنونکی تئین نظر نہ پڑی
در پے فکر مال اور جان تھے
تو ہماری لیے ہے انیت و پناہ
کہ بہت شخص نے فرار کیا
پھر لگا ایک کو ہوئے تیار
مومنون سے جو کر گئی تھی فرار
عجز اور انکسار مین آکر
نہ رہی ہمکو تاب طاقت جنگ
حلیہ صبر و سکون ہوا نایاب
تا کرین دفع معذرت کی تئین

ع

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افائن مات او قتل انقلبتم على اعقابكم ومن ينقلب على عقبيه فلن يضر الله شيئا

وسيجزي الله الشاكرين

اور محمد نہیں ہے مگر رسول	بیشتر انبیا و پیغمبر	کیا جو مر جاوے یا وہ مارا جاوے	وہ تو ہی ایک پیمبر مقبول
اوس سے پہلے گئی جہاں سے گذر ان	اپنی پاؤں اور ایڑیوں پر تم	اور جو پھر جاوے اپنی پاؤں پر	یعنی وہ انتہا پر دوسرے
اولٹے پھر جاوگے سب ایسے ہم	کرنیوالے جو شکر کے ہیں یہاں	شادی و غم پہ شکر کرتی ہیں	پس خدا کو نہ پہنچے کوئی ضرر
اور اللہ دے جزا نیز داں	بھگ گئی تھی احد میں جو اصحاب	یعنی شایان شان آگے تھا نہیں	کافروں سے نہیں ڈرتے ہیں
ہے اس آیت میں اونپہ سخت عتاب	بھاگنے سے انھیں نہ آئی شرم	جو کہ معروف کارزار تھے وہ	اوسی پیرن پہ پھرنا اونکی تھیں
تھے رضا میں مری ہی سب کرم	جملہ معروف دین حق یہ ہو	یعنی پاوے اگر رسول وفات	کسلیے ورپے فرار تھے وہ
زندہ ہووے رسول یا کہ نہو	کہ نہ چھوڑیں رہ سنائے حق اور دین	اسمیں ہی ایک اشارت پنہاں	یا شہادت کی پاوے وہ درجات
ہے سزاوار مومنونکی تحسین	کہتے اک شخص دیں سے پھر جاویں	پیش جس سے ہوئی وفات رسول	اسلیکہ کر اسلام کو سکو بیان
یعنی حضرت وفات جب پاویں	راہ اسلام سے علی التحقیق	اور بعضونکو قتل فرمایا	پھر گئے چند مردمان مفعول
پھیر کر لائے بعض کو صدیق			بعض تفسیر میں ہے جون آیا

وما كان لنفس ان تموت الا باذن الله كتابا مؤجلا

آگئی اسکے گیا خدائی بیان			کہ ہمیشہ کوئی رہی نہ یہاں
اور کسی شخص کو نہیں شایان			کہ مرے بی مشیت یزدان
لکھ رکھا ایک وقت ٹھہرا کر	موت کا حکم حق ذی الیسر	لوح محفوظ پر کیا جو رقم	اوس سے اک آن ہو نہ بیش او کم
حق نے جس حکم کو کیا ارشاد	تاکہ مومن بدل ہوں صف جہاد	معرکہ میں وہی آویں شیرانہ	جنگ کرتی ہیں دلیرانہ
موت وعدہ پہ جب ہوئی موقوف	ہوں بچے مردانہ جنگ میں معروف	جو اجل وقت پر مقدر ہے	پھر بھلا دشمنوں کا کیا ڈر ہے
جب تلک ان قضا کا آوے نہیں	کوئی رہتا موت پاوے نہیں	وقت مرنیکا جبکہ آجاوے	کوئی کیسے نجات پا جاوے

ومن يرد ثواب الدنيا نؤته منها ومن يرد ثواب الاخرة نؤته منها و

سنجزي الشاكرين

اور جو کوئی شخص کسکی جہاد			اجر دنیا کا رکھتا ہو گی مراد
دنیوی میں دنیا ہم نصیب اوسکو	ای مقدر کریں ثواب اسکو	اور جو کوئی کہ نیک عمل	چاہی عقبے کا اجر او بدل

اوسکو عقبے سے ہم کرینگے کرم　حور و غلمان و قصور او رنعیم　اور دنیا مین بھی ہم شتاب جزا　شکر والون کو دیتے ہین غزا
یعنی ایمان پر رکھی جو قیام　دین دنیا مین ہو دی اپنا کام　ہر جو کوئی کہ شکر و ثنا کی　بسبب اس خدا و بیش آ دی

وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ

اور بہت تھے نبی و پیغمبر　کہ لڑے جنگ تھے ساتھ ہو کر　تھا ربانی خدا کے تھی بسیار　پھر و طالب کئے نہ دس سے بار
وہ جو بھیجا اونہین براہ خدا　یعنے تکلیف و رنج اور ایذا　اور نہین سست و ناتوان تھے　اور نہین ڈرکے نیم جان ہوے
اور خدا دوست اونکو رکھتا ہے　کام صبر و ثبات جنکا ہے　نعطریقی جو ہی یہان استا　طالبان خدا ہین اوس سے مرد
یا کہ ربی ہی اوس سپاہ کا نام　جسمین ہو دس ہزار تک تمام　ما استکانوا جو ہی یہان تذکور　اوس سے ہے تعریض بعض ہی منظور
انکی تعریض ہی مراد یہان　بلکے تھے جو ہی نحط امان　سب ہی ابن ابی اپس آئی　اوکر رای کہ خط وہ لکھ دی
ای لکھا دی اونہین وہ خط امان　　چل کے ہمراہ بیٹھیں بو سفیان

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا

اور نہ تھی بلت ربیونکی مگر　یون وہی کہتی تھی بخز بسیر　یعنے جسوقت ہو گئی مقتول　تا تھہ سکی وہ فونکی اونکی بہول
نہ مدد کر سکے جو تھی ہمراہ　یعنے جلوہ ہی طالبان الہ　تو وہی کرنے لگے بعجز تمام　اس روش حضرت خدا سے کلام

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

رب ہماری معاف ہمکو کر　تو ہماری گناہ سر تا سر　اور ہوا ہمسے جسقدر اسراف　کام اپنی مین کر تو اوسکو معاف
اور مضبوط رکھ ہمارے قدم　تاکہ رین جنگ کافرونسی ہم　اور مدد ہمکو دی تو اے اللہ　قوم کفار پر بیک ناگاہ

فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ

پس اجابت دعا کو فرمایا　　　اگلی آیت مین جسطرح آیا
پھر دیا فتح اور غنایم کو　اونکو حق نی کہ اجر دنیا ہو

ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ
كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ

اور دیا آخرت کا خوب ثواب　کہ وہ جنت ہی بیمعانی باب
اور خدا چاہتا ہی اونکو مدام　وہی جو کرتی ہین نیکیونکی کام
ائی وہ لوگو جو لائی ہو ایمان　جو کہا کافرونکا تم لو مان
تو تمہین پھیر دینگے وہی کفار　ایڑیون پر تمہارے بدکردار　پس پھر و الٹی ایڑیان ہو پایا　پانی والی زیان اور ٹوٹا

اے ضلالت میں کفر کی گرو دونو عالم میں تم زیاں پاؤ
اسکا منشا وہی ہے کہ تم حیراں یعنی خطا امان بوسفیان
اہل تحقیق نے یہ فرمایا کہ منافق نے وقت جب پایا
مومنونکو شکستہ دل پاکر بسر اونکو خستہ دل پاکر
آپ الزام سے بنا پیش اسطرح ہوئی فساد اندیش
کہ ہو انقضاے عہد رسول مومنو جاؤ امر دین کو بھول
پھر گئے سر سے کفر میں آؤ دین ایمان سے اپنے پھر جاؤ
پس خداوند نے کیا ارشاد کہ نہ تم دشمنونکے ہو منقاد

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

بلکہ اللہ ہی تمہارا یار ہے اے مددگار ناصر سرکار
اور وہ بہترین یاران سے برترین مددگاران سے
ہے وہ اولی ہر ایک مولی سے بلکہ اولی ہر ایک اولی سے

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

ڈالدینگے ہم شتاب البتہ کافروں کی دلونمیں ہیبت و ڈر
کہ اونہوں نے شریک ٹھہرایا اپنے آپ اوسکو حقیقتاً کا
اوسنے جس چیز کی نہ دی ہے آیتیں کوئی برہان اور سند ہے نہاں
یعنے ہیں غیر حجت منزل قائل شرک حق عزوجل
ہوتی کوئی دلیل اور برہان بھیجا اوسکو حضرت یزدان
نفی برہان اس سے ہی مقصود تاکہ سب عند اونکا ہو مفقود

اور ٹھکانا ہی اونکا نار سقر اور برا ہی وہ ظالمونکا مقر

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

تھے جو جنگ احد میں بعض اصحاب اسکے آگے ہی انکی حقمیں خطاب

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۝

اور سچ تمسے کرچکا حق تو اپنی قول و قرار وعدہ کو
جبکہ تم مارنے لگی جان سے اونکو اوس حق کے اذن و فرمان سے
تابو قتیکہ تم ہوئی نامرد یعنے سست و ضعیف اور دل سرد
اور کیا جب تنازع تمنے سر کام میں جنگ کی بیک دیگر
اور تمنے خلاف فرمایا بعد اسکی کہ تمکو دکھلایا
حق نے اوسکو کہ چاہتی تھے تم ای غنیمت اور فتح ای مردم
یعنے آغاز جنگ تھی مومن غالب و دشمنان احد کی ڈرن
اونکی مغلوب تھے وے سب کفار تا سمجھ یکہ ڈالتی تھی ہتھیار
صورت فتح تھی نمود او وقت بھاگ گئے تھے وے عنود و ستود
وہ جو تھا وعدہ ظفر موعود او سنی پکڑا تھا حکم حق سے صعود
لیک مشروط صبر تھی وہ ظفر جو نہ ٹھہری اسی شرط پہ سپر
یکبیک انقلاب کار ہوا قسمت مومنان فرار ہوا
تھے جو ابن جبیر کے ہمراہ تیرانداز آدمی پنجاہ
دیکھتی تھے ہزیمت کفار آئی لینے غنیمت کفار

یعنی حجت و برہان ١٢

گرچہ مانع تھی بعض سی اونکو
تھا ہو شہرہ نہ بہار اونکو

ساتھ ابن جبیر کے دس یار
رخنہ کوہ پر کہی تھی قرار

آپڑی اونپہ جملہ فوج عنید
یکبیک کر دیے وہی لوگ شہید

ایک یہ امر تھا خلاف رسول
دوسرا ہے خلاف یون منقول

کہ لگی جب سے بھاگنی کفار
اونپہ دوڑی صحابہ ابرار

سید الانبیا بہ بانگ بلند
منع فرماتی اونکو تھی چند

پر تعاقب سے وہ نہ آئی باز
کرتی وہی لوٹ تھی دست دراز

پہنچی اسواسطی ضرر تکو
ہی مآل ایک اور خلاف مین وہ

مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ

یعنے دونو خلاف کا ہی مآل
لوٹ لینا وہ کافرونکا مال

کوئی چاہی ہے تم مین دنیا کو
اور کوئی چاہی تم مین عقبی کو

یعنی جنگ احد مین بعضی یار
چاہتی تھے غنائم کفار

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اور شہا تنکی بعض تھے طالب
چاہتی تھے کہ دین ہو غالب

پھر تمہین جنگ سے اونسی پھیر دیا
یعنے مغلوب دشمنون کا کیا

تا کہ تمکو وہ آزمالیوے
یعنے صدق اور نفاق پالیوے

اور بیشک کیا ہی تمسے معاف
وہ جو تمنی کیا قصور خلاف

اور خداوند فضل ہے یزدان
اوسکے رحمت سے مومنونپہ عیان

ہی جواد سدا نہ قہر فرماتا
کوئی مومن نظر نہین آتا

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ

جب چڑھی جاتی تم تھی بی تحاشا
سنکے قتل رسول کی تھی ہا

یا کہ چڑھتی تھی تم پہاڑ پہ جب
کوہ پر یعنی بھاگتی تھے سب

اور نہ مڑکر کسیکو دیکھتی تم
یا نہ ہوتی کھڑی تھی ایکدم

اور پیمبر پکارتا تھا تمہین
پیچھی آواز دیتا تھا تمہین

یعنے کہتے تھے سید مقبول
آؤ آؤ تمہاری ہین رسول

کہتے ہین جب صحاب پیغمبر
آئی پیش جناب پیغمبر

دیکھکر حال سید الابرار
دیدہ ترسی ہوئی ہی خونبار

زخم کو دیکھہ دل فگار ہوئے
بلکہ بسمل وہ بیحد زار ہوئے

دانت کو دیکھہ غم جو کہاتی تھے
دانت سے انگلیان چباتی تھے

وہی جو اصحاب ہو گئی تھی شہید
بسکہ رکھتی تھے اونکا حزن شدید

یاد کرکے وہی انکو روتی تھے
سخت اندوہگین وہ ہوتی تھے

غم سے بیخود تھی اسقدر وہی کمال
کہ وہی تھی قتیل پیکر پامال

اونکا ہوش و خرد اور صبر و قرار
غم ماتم سی کر گیا تھا فرار

تھی ہی سب بیخودی کی حالت مین
حزن مین غم مین اور ملالت مین

کہ اسی ضمن مین یکبارگاہ
پہنچی اعدا کی اونکی سر پہ سپاہ

آئی ہمپا خالد ابن ولید
پانسو شخص کافران عنید

جب کہ دشمن وہی روبرو آئے
یکبیک قصد جنگ کا لائے

لیک تیر دعای پیغمبر
لگ گیا ایک بیک نشانہ پر

قدرت حق سے سب وہی کہا کے ہراس
خود بخود پھر گئی نہ آئی پاس

تھے جو مغموم وہی صحاب رسول
اونکی آئی ہی غم گئی تھی جو بھول

خوف دشمن کا اونکو جب آیا / پہر شہیدونکا غم نفس پایا
آگی اسکے ہے جسطرح ارشاد / شرح کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

فَاَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا اَصَابَكُمْ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

پس کلی نجات تمکو حق نی کیا / تمکو غمسے بدل خدانی دیا
تاکہ غم کی تئین نہ کہاؤ تم / حزن مافات پر نہ آؤ تم

اور نہ اوس امر پر ہو تم غمگین / سامنی آوی جو تمہارے تئین
اور رکہتا ہے خدا اوسسے خبر / تم جو کرتی ہو کام تا بسر

یعنے یہ غم جو تمکو پیش آیا / تمپہ خالد جو دوڑا لایا
بدلی اوس غم کی ہی جو کہائی تہے / تا تم و غمسے پیش آئی تہے

غم جو کہاتی تہی تم بزخم رسول / اور شہادتکی حزن تہے ملول
پس تم اوس غمکو بہول جاؤ اب / صبر کے ساتہہ پیش آؤ اب

چاہو اپنی سلامتی اب تم / اور ہمہ کے خبر اے مردم
بعض تفسیر مین یون ہے مرقوم / کہ تمہی جو اوسی تہی مغموم

اسلیے غم وہ اونکو سوجہا تہا / جو ہمیں آگی کو تاکہ وہی غم کہا
تا حضرت نہ اختیار کرین / کوئی نہ ہمکو سکے نہ کا کرین

اوسی کچہ فوت گرچہ ہو جاتا / [illegible]
اہل تحقیق نی کیا ہی رسم / کہ جو پہلے اونہوں نے کہا یا غم

تہا غم قتل سید الابرار / کہ تہی مشہور تہی جو وہی کفار
دوسرا غم شہادت اصحاب / اور زخموںکا ایستو دماب

لفظ ما فاتکم جو ہی ارشاد / ہی غنیمت اور فتح اوس سے مراد
اور ہے ما اصابکم جو بیان / قتل و جرح و ہزیمت اوسکو جان

آگی اسکے ہے منت یزدان / شر کفار سے یعنے امان

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ

پہر اوتاری تہی تمپہ اے صحاب / بعد غم کے امان یعنی خواب
کہ وہ طوطا ہی تہی یکجماعت کو / تم مین اہل دین اور یقین والو

اور یک فرقہ نفاق شیم / کہ پڑا اونکو اپنی جانکا غم
[illegible] کیا تہا [illegible] اونکو غمگین / اونکی جانونکی [illegible] اونکو تئین

کرتی تہی گمان یزدان پہ / ناحق اور نادرست سرتاسر
تہا مظنہ وہ جاہلیت وار / کہتے یون تہی وی از رہ انکار

کیا بہلا ہمکو اختیار ہے کچہ / یعنے فتح و ظفر کا اے کچہ
کب سمجہتی تہے ہم کہ بوسفیان / پائی ہمسے نجات اور امان

تہی جو عبتکے یار اہل نفاق / فتح اسلام جانتی تہی شاق
جاہلانہ یہ تہا گمان اونکا / کہ فہم نے نہین سمجہا

خواب سے ہے مراد خواب خفیف / تہے وہ معصوم مخلصان شریف
یہی تہا انہین کی قبیلہ شناس / کہ فقط ساتہ تہی اہل نعاس

ای ابوبکر اور عمر و علی / طلحہ و سعد مخلصان ولی
اور انصار سے فقط دو تین / ایک جماعت وہ تہی میل گزین

بعض تفسیروں میں ہی یوں منقول | جبکہ ابن ابی ہوا مسئول
کہ وہی انصار ہوتی مقتول | اہل خزرج حشر تک ہیں ملول
تب لگے کہنے یوں اونکی تمیز | کیا ہمارا کچھ اختیار نہیں
میں تو سالوں ہی کچکا اونکو | کہ مدینہ سے تم نہ باہر ہو
کیا ہے مصلحت کو مقبول | اسطرح سی نہوں اب ہی مقتول
کہ کہ سب کام ہے خدا کی ہاتھ | فتح و نصرت ہے اوسکی زیر ہاتھ

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا

کرتی اپنی جیو میں ہیں نہاں | وہ جو تمکو نگر سکیں نہ عیاں
کہتے خلوت میں ہیں وہ یاروں ساتھ | کام ہوتا جو کچھ ہماری ہاتھ
تو نہ ماری یہاں یہ جاتی ہم | اوسکی شکست اسطرح نہ کہاتی ہم
کہ گھروں میں جو اپنی ہوتی تم | یعنی باہر نہ آتے اس مرہم

قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ

بیگمان وہی نکلتے سب باہر | مارے جانا لکھا گیا جن پر
جانب قتل گاہ آتی سب | اپنی مقتل کے اور جاتی سب
یا کہ تہا جن پہ مارا موقوف | سو مقتل کے ہوتی وہی مصروف
مارتی کافروں کو جاکی وہاں | جسکا یہ حکم تہا کہ دین وہی جان
آگی اسکی ہے حکمت باری | جیلے وہ شکست تھے ماری

وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور تا آزماوی خدا | وہ جو سینوں میں ہے تمہارے چھپا
اور تا آنکہ پاک فرماوی | جو دلوں میں تمہاری آجاوے
اور ہی اللہ جاننی والا | راز اور بھید سینے والی کا
اب خلاصہ کہ اسکا تو معلوم | بعض تفسیر میں ہے جوں ہی قوم
یعنی ہوتا تھا جس سکو شہید | حکم یزدان سی یہ کار سعید
اور جسکی نصیب میں تہا فرار | اوس نے پکڑا نہ اوسجگہ پہ قرار
اور جو سید میں رہی قائم | اونکو آئی کہ ہو گئے نائم
بعد خواب خفیف او نعاس | ہو گیا دور اونکا خوف و ہراس
جب تلک تھا نعاس یاروں پہ | رکتے تھے غش خباب عمیر
بعد اوسکے ہوئی جو ہشیار | کی لڑائی کے سینے تیار
سست کہتے تھے جو کوئی یاران | کہتے اک دوسرے تھی یہ ہماں
کہ ہمارا کچھ اختیار جسے ہے | ہاتھ میں کچھ ہمارے کا ہی ہے
کہتے معنے یہی کلام یہ دال | جانتی ہو جتنے ہیں اہل کمال
ای ہمارا نہ ہی کچھ کام | یا کہ بگڑی یہ بس انکی شکست تمام
یا کہ تھی خواہش خدا جس | اوسکو ظاہر کیا ہی ای دلبر
تہا ہمارا نہ اقتدار اوسمیں | تہا خدا ہی کا اختیار اوسمیں
اور نیت میں اونکی تہا سو | یعنی باطن میں اونکی یوں مطلو
کہ مدینہ سمیں ہی لڑی جو نکل | نہ کیا اونکی مشورت پہ عمل
پہونچی اسواسطی شکست اونکو | کر دیا ہر طرح سے پست اونکو

نصف

[illegible]

دونو معنے کا الیسنو دہ مآل | اونکو امید نی دیا یہ جواب | یعنے حکمت یہ حق کو تھی منظور | کہ نفاق اور وفاق کل ہو ظہور

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

بیشک ہی جو ہٹ گئی تم مین | یعنے پیچھے پلٹ گئے تم مین | مل گئین دو جماعتین جس آن | یعنے بھاگے احد مین جو مومن

اونکو شیطان نی ڈگایا تھا | سبب بعض جو کمایا تھا | وسوسہ مین سے آئی شیطان کے | ہو گئے پای بند عصیان کے

اور بیشک کیا خدا نے معاف | اونسی سرزد ہوا جو امر خلاف | بیشک آمرزگار ہی یزدان | سب سے بردبار ہی یزدان

یون ہے موضع مین سمجھ محرم | کہ ہوا اس کلام سی مفہوم | وہی جو اوس گھڑی تھی فرار | نہ بنا او نپہ کچھ گناہ سی بار

ہی عفا اللہ اس جگہ جو ذکر | اک اشارہ ہے اوسمین کر تو فکر | یعنے للمومنان تنک تھا د | نکر و سرزنش سے اونکو یاد

کر دیا حق نی عفو اونکی تمیز | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا | سرزنش کے وہی مستحق نہین

ع

كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا

٥ وم المسلمون الاثنا عشر رجلا ١٢

ہو نہ اونکی طرح تم سستا ہو | وہی جو انکار لائی ہین بدخو | اور کہین اپنے بھائیونکی تئین | یعنے ہو وین یا برادر دین

جب سفر کو زمین پہ جاوے | اور وی اوس سفر مین مر جاوے | یا کہ ہوتی وہی غزا زمان جہاد | لڑکے مرجاتی وی با اہل غزا

کہ جو ہم پاس ہوتی وی اخوان | یعنے کرتی نہین ہی نقل مکان | تو نہ مرتی سفر مین بیچارے | اور نہ جاتی غزا مین مارے

بس ہے لائق یہ مومنو تمکو | لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ | کہ تم اس قول مین مخالف ہو

تا کہ فرما دی حضرت یزدان | اسکو حسرت دلونمین اونکی عیان | یعنے حق اوس مخالفت کے تئین | یا کہ اونکی گمان کو اندیشہ دین

کو ہی اونکی دلونمین حسرت و غم | تا کہ معلوم ہو بوجہ اتم | ای جو اپنی وطن مین مر جاوین | تو وہی حسرت دلونمین کھیلاوین

کہ وطن ہو تمکو نہ دفع کری | وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ | غیر حکم خدا کوئی نہ مری

اور سبکو خدا جلاتا ہے | نہ حذر کوئی پیش آتا ہے | اور وہ مارتا ہی سبکے تئین | مارتا ہی سفر اور جنگ نہین

اور خدا [illegible] | وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي | تم جو کرتی ہو دیکھنے الا

سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ٥

اور اگر ماری جاؤ تم بجہاد | راہ یزداں میں اے ستودہ نہاد
یا کہ مر جاؤ خود بخود جو تم | یعنی حق کی رضا میں اے مردم
تو یہی بخشش خدا کی اور رحمت | بہتر اس چیز سے کہ با جمعیت
جمع کرتی ہیں یعنی اکثر مال | یعنی معروف ہو سبھی کمال
اور جو کوئی جہاد میں ہو شہید | یا کہ مر جائے خود بخود وہ سعید
بخشش اور رحمت خدا پاوے | جمع اموال کو کیا پاوے
قتل اور موت پر جو ہی موعود | بخشش اور رحمت سر بسر اسود
پھر وہی جاویں کہ یا ری جائیں | کیلئے اونکی سو الٰہی غم کھایا
جمع غائب ہی حفص کا ہے سبب | پڑھتی حاضر ہیں اور جو قاری ہیں

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ

اور مر جاؤ یا قتیل ہو تم | ہاتھ سے کافروں کی اے مردم
بیگماں حق کی پاس جاؤ گے | اکٹھے ہو کے میداں سب آوگے
پس نہ افسوس و غم کرو تم بار | کہ وہ حکم خدا سے انکار
موت سے جو نہیں کسیکو گریز | ہوتی تم کیوں ہو منکر تقدیر
اس جہاں کی یہ زیست ہے ناچیز | ذکر ہو قتل کا فرونکی عزیز

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

پس بانت با رحمت یزداں | نرم ہی تو برای مہرباں
اور جو ہوتا تو ای رسول امیر | سخت گو سخت دل سر کبیر
بیگماں بھاگ جاتی وہی اصحاب | گرد تیری سی ای بلند خطاب
پس تو اونکو معاف کر تقصیر | اور بخشش کی اونکی کر تدبیر
اور کیا اونسی مشورہ کر تو | ای لیا اونسی مشورہ کر تو
کام میں یعنی وہ جو پیش آیا | پھر بہ تحقیق قصد تو لایا
تو بھروسا کر اور توکل تام | حق تعالیٰ پہ ای بلند مقام
بیگماں چاہتا ہے حق اوسکو | جو توکل کا کرنے والا ہو
متوکل وہ ہی کہ جسکے تئیں | خوف امید سب خدا سے ہیں
ہی روایت کہ سید الابرار | جب ملاقی ہوئی با اہل فرار
اونسی نرمی کی شاید پیش آئے | کچھ درشتی نہ درمیاں لائے
کرم اخلاق تھے اور دلجوئی | صرف اشفاق تھے اور خوش خوئی
پس اس آیت کو حق نے بھجوایا | کہ ترا نرم ہی نے فرمایا
لیک تفسیر دیا ہی میں رقم | یوں ہے وجہ نزول ای ہمدم
شاید اہل فرار کا یہ قرار | ہو نہ شکر رنج سید الابرار
اون سے آزردہ ہو گئی جاناں | کہ نہ پھر مشورت میں لیں اونکو
پس سفارش سے یہ کیا ارشاد | کہ تمہیں مشورت سے ہے مراد
جو مدد حق تمہاری فرماوی | کوئی غالب نہ تم پہ ہو جاوی

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ

جو نہ ہو اور خدا کے مددگار | پھر نہ غالب کوئی ہو اونسے

اور اگر چھوڑ دیوے حق تمکو — پھر بھلا کون شخص ایسا ہو
کہ تمہاری کرے مددگاری — بعد اوسکے کہ چھوڑ دے یاری
جیسے چھوڑا تھا تمہین احد کی دن — پھر بھلا کون یار تھا اوس دن
اور خدا کی کرم پہ ہے شایان — اعتماد اونکو جو رکھین ایمان

وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون ۝

وما کان لنبی ان یغل ومن یغلل یات بما غل یوم القیمۃ ثم توفی کل نفس ما کسبت وہم لا یظلمون

اور نہین ہے کسی نبی کا کام — کہ چھپاوے کچھ ای بلند مقام
اور جو شخص کچھ چھپاویگا — اوس خیانت کو اپنی لاویگا
دن قیامت کے بر سر اشہاد — کہ وہی روز معدلت او داد
پھر دیا جائیگا تمام بدل — ہر کسیکو جو کچھ کیا ہو عمل
اور وے لوگ سب تحت جزا — نکیے جائینگے ستم او جفا
یعنے جیسے عمل وہی ویسے لینگے — وفق اونکی جزا وے پاوینگے
یون حدیث صحیح مین آیا — ایک کہنہ رسن کوئی لایا
نہ بٹا تھا ہنوز لوٹ کا مال — دینے حضرت کو وہ لگا فی الحال
نکیا آپنے قبول اوسکو — سمجھے تھے یہ غلول اوسکو
بولے حضرت کہ رکھ تو اوسکو نگاہ — دن قیامت کے لاوے ہمراہ
اہل تحقیق نے کیا ہے بیان — کہ اس آیت سے ہے مراد ایجان
دل اہل فرار کی تالیف — کہ وے ہو گئی تھی سست و ضعیف
تا نہ لاوین خیال وے کہ رسول — دلمین آزردہ اونسے ہین اور ملول
کہ جنہین ظاہر مین کردیا ہے معاف — لیک ہے سینہ دل اونکا صاف
پس خداوند نے کیا ارشاد — کہ نہین شان کی ہے یہ بنیاد
ہوتی ہین طرح وے ایک ہی اور — نہ کہ ظاہر مین صاف دلمین جور
یا الٰہی اسلیئے ایسکا نزول — تا نہ لاوین گمان تم یہ رسول
کہ غنیمت کی مال کو نہان — نہ چھپاتی ہین سید الابرار
یا یہ ہے اسلیئے ارشاد — تا کہ روا اس مین بعض کے ہو مراد
بعض اصحاب تھے پای رسول — جب لگے کرنے التجای رسول
کہ غنیمت کی مال سے ہمکو — ضعفا سے زیادہ دو
تب اس آیت کو لائی روح امین — کہ خیانت روا نبی کو نہین

افمن اتبع رضوان اللہ کمن باء بسخط من اللہ ومأوىہ جہنم وبئس المصیر ۝

کیا وہ جو مرضی خدا پہ چلا — اسی خیانت کرے اوس سے روا
مثل اوسکے ہے جو کما لایا — غصہ و خشم حقتعالی کا
اور ٹھکانا اوسکا ہے مقام سقر — اور ہی وہ بری جگہ او مقر
وہی گروہ المنت رضوان — اونکو ہین عزتین خدا کی یہان

ہم درجات عند اللہ واللہ بصیر بما یعملون ۝

اور خدا دیکھتا ہی اونکی تدبیر — جو وے کرتی ہین اے رسول امیر
اسی امانت کو دیکھتا ہے خدا — اور خیانت کو دیکھتا ہی خدا

یعنی خائن ہو جو کوئی اوسکا | سب سے بڑھ وہ مرتبہ میں نہیں | یا برابر نہ خلق میں رسول | اوس سے ہرگز نہوی غدر و غلول

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ
آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

حق نے احسان مومنوں پہ کیا | کہ جو اونمین رسول بھیج دیا | آپس اونکی سے ہے وہ پیغمبر | پڑھتا حق کی ہے آیتیں اونپر
اور کرتا ہے پاک اونکی تمیز | اپنے وارے ہی وہ پیمبر دین | اور قرآن اونہیں سکھاتا ہے | اور حکمت اونہیں بتاتا ہے
اور وہی بیشک صریح تھے گمراہ | قبل از بعثت رسول اللہ | پہلے تاریک تھا زمین و زمن | نور سے اون کے ہو گیا روشن

کیا تمہیں جب کہ پہنچی ایک شکست | أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا | قتل اور زخم سے ہوئی تھی پست
کہ تحقیق سے تمنے پہونچایا | اوس سے دو مثل وہ جواب پایا | اونکو دن بدر کے تم اے اصحاب | کر چکے ہو دو چند اس سے خراب
یہ جو مارے گئے احد کے دن | حملہ سے تمہارے اور دو ہیں | بدر کے روز کو کرو تم یاد | قتل ستر اور قید تھے ہفتاد

یعنے ہفتاد قتل فرمائے | قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا | اور ہفتاد تم پکڑ لائے
کہتے ہو تم کہاں سے یہ آیا | قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ | کیوں تعجب ہے تمنے فرمایا

کہ وہ اپنی جنوں کی پاس سے ہے | اپنی تمہارے خلاف پاس سے ہے | یعنے جو بدر میں کہی تھی تھے سو | اونکی بدلی ہوا ہے اسکا ظہور
پہلے تمسے ہوئی تھی وہ تقصیر | کہ تمہیں تمنے مار ڈالے اسیر | مال لینے کی سب چھوڑ دیا | حکم حضرت پہ کچھ عمل نہ کیا
تمسے کہتے رہے پیمبر دین | کہ اگر چھوڑتے ہو اونکی تئین | ہوویں تمہیں سے شہید ستر تن | تم پہ غالب ہوں ان سے بیشتر دشمن

اور احد میں خلاف تمنے کیا | إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ | کہ وہ رخنہ کا حفظ چھوڑ دیا
خوب تو ہر چیز پر توانا ہے | اوسکے قدرت ہی لیے پالا ہے | ہی ظفر اور غنیمت اوسکے تھی | اور شکست و ہزیمت اوسکے ہاتھ

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ

اور پہنچا جو کچھ تمہیں اوس دن | وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا | کہ ملی فوج کافر اور مومن
سو وہ حکم خدا سے تھا یکسر | اور تھا اوس لیے وہ اسے دور | تا کہ ظاہر ہو مومنوں کا ثبات | اور عیاں ہو منافقوں کی بات

وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوِ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّاتَّبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ

اور کہا جا اون منافقوں کو | آؤ تم راہ میں خدا کے لڑو | یا کرو دفع اونکا شر و فساد | ہیں مقابل جواب میں اہل عناد

بولی اسطرح وے نفاق شعار
اسمین ہین مگر یک کنایہ ہے
کہ لڑائی کا ہمکو علم نہین
کہ محمد نہ جنگ فرماوین

جانتے ہوتے ہم اگر پیکار
جانتا ہے جسے درایت ہے
لڑتے ہم جانتے جو اسکو شین
اقربا سے بصلح پیش آوین
بسکہ ایمان سے بے نصیب ہوئے

ساتھ چلتے تمہارے بیشک ہم
یعنی ابن ابی کی وے یار
اور دلین دیا یہ طعن قرار
لڑنا ہوتا اوسمین اگر منظور
ہیں بسکہ کفر کی قریب ہوئے

لڑتے کفار سے بوجہ اتم
کرتے ظاہر مین یون قلعی گفتار
کہ وہان امر جنگ ہے دشوار
مشورت مانتے ہماری صدر

يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ
يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ

اوس دن از بسکہ ہین پاس او قریب
جانب کفر دین و ایمان سے
کہتے اپنے منہون سے ہین بدذات
اور خدا جانتا ہے اوسکو جو

جو نہین ہے دلون مین انکی بات
اہل تعریض ہین ہی لوابی ہین

اونہین جو لوگ ہین نفاق نصیب
سرکشی و نفاق و طغیان سے
بن کنایات کے مونہہ نہ کہولتے ہین
جو چھپاتے ہین وے میان قلوب

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا
عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

وے جو ہین مردم نفاق آگین
اور حالانکہ خود رکہین ہین قعود
تو نہین مارے جاتے وے مومن
گر تمہاری یہ گفتگو ہے سچ
مرگئے اوس دن اوسے ستر تن

جنگ سے ہٹ گئے گہر مین اہل عنود
جیسے مارے گئے ہم گئے اوس دن
دیکہین اب کس طرح ہو گی بچ

کہ اگر مانتے ہماری بات
کہ محمد کہ اب ہٹاؤ تم
اہل تحقیق نے کیا ہے رقم

کہتے ہین اپنے بھائیون کی تئین
جو وے سچ جانتے ہماری بات
مرگ جانون سے اپنی اسے مردم
وے جو کہتے تھے یہ سخن باہم
پھر نہین کوئی بات آئی بن

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ
مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اور نہ بوجھو اونکو مردے ہیں یون
بلکہ زندہ ہین اپنے رب کے پاس
اور خوشی میں ہین اونکے تئین
اور نہین کچھ ہے ہر طرح سے اونکو غم

رزق پاتے ہین بغیر قیاس
جو ابھی تک ملے ہین اونکی تئین
یعنی خوش وقت ہین بلا شرم

خوش ہین اوس پر جو کچھ دیا تمکو
پیچھے اونکے سے یہ وان جاکر
ابن عباس سے ہے یہ مروی

وے جو مارے گئے براہ خدا
فضل اپنے سے حق نے انکو نشو
اور جہت سے کہ ہے نہ ڈر اونپر
ہے لگے کہنے حضرت نبوی

[illegible]

شہدائے احد جو ہین اصحاب
فضل اونکا ہی ماوراے حساب
کہاتی ہین رات دن ہی وہ بہشت
شاخ طوبی پہ بیٹھنیکی سرشت
چند قندیل زر جھلکتی ہین
پایۂ عرش مین لٹکتے ہین
اونپہ عیش جب گذرتی ہین
حق تعالے سے عرض کرتی ہین
تاوہی رغبت جہاد پر لاوین
کافرون ساتھ جنگ فرماوین
یا وہ جابر کا باپ تہا مشتا
جسکا احوال سب گذرا
بعد مرنے کے یکطرح اونکو
بخشش حق سے زندگانی ہو
عیش ہر دم ہی کسلیے اونکو
اور مردونکو بعد حشر کی ہو
ہی ولایت کہ اونکو اجر و ثواب
متواتر ہو بیشمار و حساب
ہین کرامات حق سے وہ شادان
وہ جو اونکو عطا کری یزدان
یعنی ہو جس شہید کو اکرام

اونکی جانین ہین شاد اونسے سرور
اور ہیان قالب سبز طیور
نہرون سے پیتے ہین وہی آب
کہاتی ہین میوجات غیر حساب
استراحت کا جب کرین ہی خیال
بیٹھکر اونمین ہوتی ہین خوشحال
یہ جو عیش و خوشی ہی ہمکو یہان
دوستون پر ہمارے کرو عیان
اونکی خاطر بہیجا آیت یہ
حق مین اونکی ہوئی عنایت یہ
پس خلاصہ ہے یہ کہ جملہ شہید
فضل حق سے ہین زندہ جاوید
جو نہ مرنے کی بعد جیتے ہین
کیونکہ ہی کہاتے ہین اور پیتے ہین
اونکی حق مین ہے یہ آیت دال
اور کہ سورہ بقر مین ہی خیال
پہنچے ہر سال اونکو اجر غزا
منقطع اونسی کبھی نہین ہوجا
اور کرامات غیر سے ہین شاد
ہو جو غیر ونکو اونکی بعد ارشاد
شاد ہوتی ہین دیکہکر وہ تمام

ہوتی خوش وقت ہین بنعمت حق
اور ہوتی ہین اسسے خرم و شاد
اجر اونکا جو رکہتی ہین ایمان

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ
مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ع

اور بفضل خدا جو ہی مطلق
کہ فرمایا ہی خدا ارشاد
ہووے فضل ہین اور احسان

ایسی ہی مردم کیا جنہون نے قبول
ایسی لیا مان حکم حق و رسول
کرتی جو نیک کام ہین اونمین
اور پرہیزگار ہین اونمین
یعنی کہا کر احد کی دن ہی شکست
باوجودیکہ ہوگئی تھی پست
اون سے کہنے لگے رسول اللہ
کہ چلو تم ہماری پھر ہمراہ
وہی اجابت سے پیش سب آئی
کچھ نہ انکار اور ابا لائی
شرح وضاحت سی اوسکے تو تفسیر
جو ہے واضح ہین سمجہکہ تسطیر

بعد اوسکے کہ پہنچ گئی اونکی تن
زخم ہمہ جسد مین اندیشۂ دین
اونکو ہی اجر اور جزائے جزیل
یا وہ جنت بحکم رب جلیل
جسم مجروح اور دل افگار
تھی وہی جیسی مجاہد و انصار
تاکرین کافرونسی جنگ و قتال
اونکو لڑنیکا پھر ہوا تھا خیال
اونکی حق مین ہی بشارت حق
اجر جنت سے ہی اشارت حق
چلا ہمرہ ان کے جب ابوسفیان
دن احد کی لگا جو ہونے وا

یکگرسی لگا وہ کہنی ہمین　　بن لڑائی لیے ہم آئے کیون
وای بن جنگ کی پھر آئے ہم　　نہ محمد پہ وار اللائے ہم
الغرض سنکے سید الابرار　　پھر ہوئی کارزار کو تیار
صبح یکشنبہ دوسرے اتحاد ان　　کہ ہوئی مستعد وہی سب مؤمن
تھے وہی مجروح او ضعیف الحال　　نکلی حضرت کے ساتھ بہر قتال
تھی دوشنبہ کے روز کی شب وہ　　کہ وہ ٹھہری وہان پہ کہ سب
سنکے اسیا نکو ابوسفیان　　سوی مکہ ہوا وہان سے روان
جنگ پر مستعد ہے بوسفیان　　لیکے ہمراہ لشکر و اعیان
گرچہ وہی لوگ سب ڈراتی تھے　　پر نہ اصحاب خوف کہاتی تھے
یا کہ روز احد ابوسفیان　　سوی مکہ لگا جو ہونی روان
جاہ و دولت نہ یکقرار سی ہے　　بلکہ نوبت اور وار وار سی ہے
پھر مقرر کیا کہ اگلے سال　　بدر صغری پہ لاوین جنگ و قتال
یا کہ جب دوسرا برس آیا　　دشمنون نے ہراس ڈر کہایا
کہین آیا تھا وہ مدت کے　　اوس سے بولی ہی حیلہ کنیہ جو
کرکے سامان جنگ کی تدبیر　　لائی ہی اپنے ساتھ فوج کثیر
ہو ہمین ایک حجت الزام　　تجکو دشمن سے دیوین انعام
اونکو ہر چند وہ ڈراتا تھا　　پر نہ کوئی ہراس کہاتا تھا
سب گئے بدر پر وہی آخرکار　　ہمرکاب محمد مختار
اوسجگہ پہ کیا جو بیع و شرا　　منفعت اور سود سبکو ملا
کھی اسکی ہی جسطرح ارشاد

کیا خطا سے یہ ہمنے کار کیا　　بن لڑائی کی جو فرار کیا
دست افسوس انہنے وہ مل کر　　پھر لگا قصد کرنی بار دگر
شام شنبہ تھی ہفتم شوال　　آئے حضرت احد سے کرکے قتال
حکم حضرت کا سب نے مان لیا　　اوس سے ہرگز نہ انحراف کیا
ساتھ حضرت کے یک بیک آئی　　حمراء الاسد تلک آئی
جا سجا کی وہان پہ رشک آگ　　تا کہ جل بھن کی جائین دشمن بھاگ
اور تجار رہرو انسی کہا　　کہ مدینہ میں کہیو تم یون جا
جب مدینہ میں پہنچی سوداگر　　یہ خبر فاش کے وہان جاکر
حیلہ اصحاب کا تھا قال و قیل　　حسبنا اللہ اور نعم الوکیل
اوسنے بعد از ستایش اصنام　　چڑہ کی یک کوہ پر کیا یہ کلام
بدر مین تھا جو منصب اغیار　　ہی احد مین ہمین اب اوس کا بار
بدر صغری ہی ایک چاہ کا نام　　ہی وہ بازارگاہ بہر عوام
ابن مسعود جسکا نام نعیم　　کرکے عمرہ کو وہ بقصد تعظیم
پہنچ جاوی جو جمعی تو وہان　　کہیو آتا ہے پھر ابوسفیان
تیرہی کہنے سے سب ڈر جاوین　　پھر نہ آوین وہی بدر صغری پر
قصہ کوتاہ وہان سے آگے نعیم　　مومنونکو لگا دکہانے بیم
خوف پر تھا نہ کچہ خیال اونکا　　حسبنا اللہ تھا مقال اونکا
کتنے آکر وہان قیام کیا　　اپنا بیع و شرا ہی کام کیا
جو نہ آیا خلاف وعدہ حریف　　پھر مدینہ کو لائے وہی تشریف
پڑھ کی معلوم کر لی اوسکا مفاد

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ
قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۵

وہی جو تھی عرف امر حق و رسول | کہتی اونسے لگی ہی مرد فضول | کہ بتحقیق مردم کفار | تم پہ یکدل ہین از پے پیکار
سو ڈرو اونسے تم سو تم سب | تمکو ہی طاقت مقابلہ کب | پس گیا زیادہ اونکی ایمان کو | کہنے اونکی نے ای ہی مبارک خو
اور بولی وہی جو تھی ذوی الایمان | ہمکو کافی ہی حضرت یزدان | اور کیا خوب کارساز ہی وہ | دہشت ور عدو گداز ہے وہ
ناس اول سی قصد ہین تجار | یا کہ مقصود ہین نعیم کے یار | اس تانے سے ہی مراد یہاں | اس طرح سی گروہ بوسفیان

٥ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ

پس وہی پھر آئی نعمت حق ساتھ | وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ | اور تجارت کا سود آیا ہاتھ
کہ نہ پہنچی برائی اونکی تئین | اور چلی وہی رضا ہی حق یقین | اور خداوند فضل ہے یزدان | ہی بڑا اوسکا فضل اور احسان

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ

ای نہین ہے سوائے اسکے مدار | کہ ہی شیطان کا ڈرانا کار | سو یہ شیطان ہے جو ڈراتا ہی | اپنی یارونکو ڈر دکہاتا ہی
یا ڈراتا ہی اپنی یارون سے | ای گروہ نفاق کارون سے | پس ڈرو مت اوسکی اولیا سے تم | اور رہو مجھسے ڈرتی ای مردم
جو تم ایمان رکہنے والے ہو | لذت دین چکہنے والے ہو | یعنے وہ شخص جو خبر لایا | اوسکو شیطان نے وہ سکھلایا

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا

اور نہ غمگین کرین تیری تئین | دوڑتی کفر مین جو ہین بیدین | بیگمان وہی منافق بدکار | نہ خدا کو ستاوین کچہ زنہار
یعنے ابن ابی کے ہمدم | رکہتی ہین راہ کفر مین جو قدم | دلمین اپنے نفاق لاتی ہین | ای احد سے پھری وہی آتی ہین
ناصر دوستان حق یاوین | کافرون سے شکست کہا جاوین | ای محمد حزین تو مت ہو | کب وہی پہونچا سکین ضرر تجکو

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

چاہتا ہی یہ ایزد وہاب | کہ نہ دی آخرت مین اونکو ثواب | اور اونکو عذاب ہی بسیار | ای بڑی ہی منافقونکو مار

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

ای جنہونے لیا ہی انکار | بدلی ایمان کی ایستودہ شعار | نہ بگاڑینگے کچہ خدا کی نہین | اور ہی اونکو عذاب دردآگین

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِاَنْفُسِهِمْ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ

اور نہ سمجہیں وہ مردم کفار | لِيَزْدَادُوْا اِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِيْنٌ | جنکا ہے کار نفاق و کفر کا

کہ جو دیتے ہین ڈھیل ہم انکو
اونکی جانونکو کچھ بھلائی ہو
ہم تو کرتے ہین ایسی تعویق
تا بڑھن زائد گناہ مین بیلیق

اور عذاب ذلیل ہی انکو
یعنے جس مین امانت ہو

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلٰى مَا
أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

یعنے پڑا وہ کار سا نہین
کہ وہ دے چھوڑ مومنونکی تمیز

جس مین تم منافقو تم ہو
یعنے تشنیع وطعن مین کم ہو
بلکہ کرتا ہے امتحان خدا
تا وہ کردے علیحدہ او جدا

ہووے ناپاک پاک سی اوراز
یعنے دشمن ہو دوست سے ممتاز
گاہ یہ امتیاز ہو بجہاد
کہ تخلف کرین نفاق نہاد

اور کبہو وحی حق سے ہو مفہوم
جیسے حضرت کو ہو گیا معلوم
جون حدیث صحیح مین آیا
یون رسول خدا نے فرمایا

کہ خدا نے مجھی کیا الہام
حلیہ امت اونکی شکل تمام
جیسے آدم پہ سب روشن تھا
حلیہ ذریت سب پہ رشن تھا

جسطرح سے وہی کفر اور اسلام
جانتے تھے وہ ہیت کا تمام
سنتے ہی اس سخن کے اہل نفاق
بولی اس امر کو سمجھکر شاق

ایسا دعویٰ جو ہی محمد کو
کسیسے ملی وہ تمثال ہو
اور اگر ہے یہ سکار استقلال
حسب واقع کہی ہمارا حال

کون ہم مین سے دوست ہے دشمن
کونسا دشمن منافق ہے
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا
اونکا رد کلام فرمایا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ
فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ

اور نہین یون کہ حضرت اللہ
کہ تمہین غیب پر کرے آگاہ
اور لیکن خدا ہی مانند
چھانٹ لیتا ہے خوب کر کی پسند

اپنی پیغمبرون سے اوسکی تئین
جسکو چاہے وہ یہ رسول امین
پس خدا پہ یقین لاؤ تم
اور رسولون پر اوسکے ہر دم

اور جو ایمان تم اختیار کرو
اور تم حضرت خدا سے ڈرو
تو تمہاری لیے ہی اجر عظیم
تا جنت نصیب ہو اور نعیم

یعنے اہل نفاق سے یزدان
نہین کرتا ہے علم غیب عیان
بلکہ ہر ایک شخص کو اللہ
نہین کرتا ہے غیب سے آگاہ

پردہ کرتا ہے انبیا کو خبر
وحی والہام بھیجکر اونپر
یہ کرامت ہے خاص نبیونکو
نہ کہ ہر ایک کا یہ منصب ہو

عامۂ خلق کا یہ ہی منصب
کہ خدا اور نبی کو مانین سب
اور تقوی کو اختیار کرین
حق سے ڈر کر بہر اسکا کرین

تاکہ پاوین وہی سب جنت جلیل
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ
برخلاف منافقان ذلیل

بِمَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ

نہ سمجھین ممسکان لئام
مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وہی جو کرتے ہین اوسپہ بخل مدام

جو خدا نے کیا عطا اونکو | فضل اپنے سے دیا اونکو | کرد و امساک اونکو ہی بہتر | بل وہ بخل اونکو ہی ہے سر تا سر
طوق پہنائے جائینگے اونکو | بخل جس پر کیا تھا اونکو | روز محشر کے اونکی ہو تفضیح | جسطرح سے ہے یہ حدیث صحیح
جسکو حق نے کیا ہے مال عطا | نکرے جو زکوٰۃ اوسکی ادا | ہووے یک اژدہا کی شکل وہ مال | طوق بنکر گلے کا اوسکے وبال

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۟

اور خدا کا ہے مال سب کے تئین | چھوڑ دینگے اہل آسمان و زمین | اور خدا اوسے کرتے ہو جو تم | رکھنے والا خبر ہے اوسکا مرم
یعنی سب جانتا ہے ایزد پاک | تمسے انفاق یا کہ ہو امساک | مال میراث کا وہ کہلاوے | ملک میں جو کسی کے آجاوے
اوسکا مالک ہو پہلی اور بعد | ملک وارث ہو جب جاوے مر | پس سب اہل آسمان و زمین | ملک اونکی بجز مجاز نہین
اپنی اپنی اجل پہ جائینگے مر | اونکا رہ جائیگا یہ مال اور زر | کوئی وارث سوا خدا کی نہ ہے | پھر نہ تم کیون خرچ اپنی ہتہی دو

ع

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۟

بیشک حق نے سن لیا وہ کلام | کہتے ہین جو یہود بد انجام | کہ خدا ہے فقیر و ہم ہین غنی | نزد و یا دین سزا دی جملہ دنی
اب لکھین ہم جو کچھ اونہون نے کہا | اور اب ہم لکھینگے قتل اونکا | انبیا کی تئین کہ ناحق تھا | یعنی آبائی اونکی ڈالا تھا
اور کہینگے حشر میں ہم اونکو | کہ چکھو اب عذاب تم جلنے کا | اہل تفسیر سے روایت ہے | اقرضوا اللہ کی جو آیت ہے
اوسنے پایا جو حکم حق سے نزول | یون لگے کہنے وہ یہود جہول | ہے وہ محتاج ہم ہین صاحب مال | قرض کا کیون نہین کرے سوال

تب یہ آیت خدا کی ہوا ئی | سخت تہدید اونکو فرمائی
یہ عذاب حریق سے تہدید | بلکہ اوسکے ہی ہے یہود و عنید

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۟

اپنی ہاتھون سے جو کیا تقدیم | تمکو پہنچا جزا ہے یہود لئیم | اور تحقیق ایزد برتر | ظلم کرتا نہین ہے بندون پر

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ

ایسے وہی لوگ ہین جنہون نے کہا | خاص حق نے ہے ہمسے عہد کیا
کہ نہ مانین کسی رسول کو ہم | جب تلک وہ نہ لاوے ایسی ہم | ہمکو ایسی نیاز جسکو کہاوے | آتش نار جو فلک سے ہے
ہے روایت کہ یک فریق یہود | کعب اشرف اور کتنے ایک عنود | کرنے حضرت سے یون وہ لگے مقال | ہمکو ہے حکم ایزد متعال

کہ نہ لاوین نبی پہ ہم ایمان
جب تلک ہو یہ معجزہ نہ عیاں
کہ نیاز خدا وہ کچھ لاوی
ایکبیک آگ اوسکو کھا جاوی

کہتے ہین تھا اسیطرح معمول
عہد آدم سے تا بوقت رسول
کرتی قربان حق جو کچھ اموال
کھانا اوس شے کا تھا نہ اونکو حلال

اونکی ہوتی جو کچھ نیاز قبول
کرتی اس سما سے آن کے آگ نزول
مانگتا تھا دعا نبی زبان
اور نیت کی اوسکی سب ارکان

نار آتش اوسی لپٹ جاتی
حکم یزدان سے یکبیک کھاتی
تھا یہ اوسکے قبولیت کا اثر
منحصر تھے دعا سے پیغمبر

الغرض کرکی اوسکو دستاویز
پیش آتی بصد اباو گریز
اس بہانے سے سب ہی ایمان
نہیں لاتی نبی پہ تھی ایمان

کہتے اسطرح سے یہ قوم ذلیل
کہ ہمین ہے کتاب سے یہ دلیل
جو نبی اس صفت سے ہو موصوف
اوسکے ہم جان و دل سے ہون معروف

پس یہ آیت خدا سے ہوئے
اونکی الزام کی لیے آئے

قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

کہہ محمد کہ آچکے تم پہ
مجھسے پہلی رسول و پیغمبر
معجزے لیکے ساتھ ایم ام
اور وہ قربان کہ کہتی تھی جو تم

پھر بھلا اونکو مار ڈالا کیون
تم جو تھی راستگو و صادق یون
زکریا کو کیون شہید کیا
اور یحیی کو نابدید کیا

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

پھر جو ہو ملتا ئین ہی تجکو
انبیاء سلف تھی پیش
کر دی الہی تھی نبوت تشہیر
معجزے او صحیفے اور کتاب
تو بتائی گئی ہین جھوٹھا تو
کہ وہ روشن تھی ای معانی آب

لیکے قوم کافران بد کردار
اونکا رسم قدیم ہی انکار

نہ تعجب لی رسول اللہ
کرتی اونکا یہی سب گمرہ
ہے ہمیشہ سے اونکا یہ معمول
ہوتی آئی ہین منکر ان رسول

صبر کر ای نبی نہ ہو مغموم
ہمیشہ نبی کی اونکو معلوم

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

ہو وہ شخص کہ نبی ہو لاکہ
اگرچہ تصدیق رکہتی ہو کاہی
اور کیسی جاہ تم علم پھر سے
دن قیامت کی کہانی میں ذرہ سی

پھر جو دوزخ سے گیا جاوی
اور جنت میں داخل آ جاوی
تو وہ پہنچی مراد اپنے کو
یعنی اوسکو نجات ہو نزدیک

بعد مرنے دنیا کی زندگی ہی کم
نفس نفس خست فریب
کار دنیا میں ہے فریب تمام
کچھ نہیں ہے سوا دغا کا کام

ای کتاب القرآن تعالی اللہ تفسیر

لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ

بیشک آزمائے جاؤ گے تم — مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ — اپنی اموال و جانوں میں ہر دم
اور سنو گے تم انسے ای اصحاب — پہلے تم سے دی گئی جو کتاب — اور سنو مشرکوں سے سب کو تو — رنج بسیار اور بدگوئی
اور جو ایذا پہ اونکی صبر کرو — اور اونکی معارضہ سے ڈرو — تو یہ صبر اور اتقا یقین — کا ہمت اور استواری میں
شان نزول ہیں یہ آیت ہے — واسطے اونکی یہ عنایت ہے — اونکو قوم یہود بد کردار — جب لگی دینے رنج و آزار
صبر و تقوی کی تب بشیر آئے — وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ — مورد اس مرحمت کا فرمائے

أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ

اور کیا یاد ای نبی زمان — خصوصاً جب لیا پیمان — انسے جو دی گئی ہین کتاب — ای جو ترسا ہین اور یہود خراب
کہ بتاؤ تم اوسے لوگونکو — اور نہ اوسکو چھپاؤ ای لوگو — یا کرین اوس کتب سے وہ بیان — نعت حضرت برآوردہ میان
اور چھپاؤ نہین وہ اہل کتاب — نعت حضرت کی اور صفات صحاب — صیغۂ جمع ہین جو دونو بیان — حفص میں تھی عتاب سے ہین عیان
پھر دیا پھینک انہی پیمان کو — فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ — پس پشت اپنی ای مبارک خو
ہی عرب کی محاورات سے — دال ہی غیر التفات سے یہ — حیف دی التفات گاہے نہ — اس سخن سے کوئی بیش کی لیں
اور اوسکے بدی خرید لیا — وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ — اخذ میثاق پر قبول کیا
مول تھوڑا کہ تھا نشوت مال — یعنے تھے وہی عوام سے رسا — سو برا ہی جو مول لیتے ہین — ای کے دونو مشقت سے ہیز

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوا وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُوا
بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُم بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

مت سمجھ اونکو ای رسول اللہ — کہ جو ہوتی ہین شاد ہی گمراہ — ساتھ اوس چیز کی جو وہی لائے — ای باخفای نعت بیش سے آئے
اور تعریف چاہتی ہین یہین — ساتھ اوسکی جو وہ کیا ہی نہین — پس گمان مت کر ای نبی عرب — کہ چھٹی ہین عذاب کی سبب
اور اونکو ہی دردناک عذاب — سبب دنیا و دین مین ہین خراب — یعنے ترسا و یہود کی جسا — یا کہ اہل نفاق بدکردار
مسئلے پر غلط بتاتی ہین — نعت خیر الورٰی کی چھپاتے ہین — سمجھ کے ہوتی تھی خوش قوم ہی شگفت — کہ اونہین کر سکا نہ کوئی گرفت

یا تکتھی سبقلا وکتاب | اور رکھتی تھی وہی ہی مطلب
کوئی کرتی تھی اونھکے نہین | ایک سکتے تو توقع تحسین
یا وہی غزوہ سے سبا کر آئے
پھر نبی سے بعد پیش آئے

اپنی اوس عذر کی سبب سے لعین
چاہتی تھی ستائش اور تحسین
اور ملوک ہی خدا کی تئین
ملک افلاک اور جملہ زمین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ہے تو نہی پہ تو انا حق | جو ثواب و عذاب ہے مطلق
مومنونکے ثواب پہ اور | کافرونکے عذاب پہ قادر
اگلی آیت کا ہی بیان شانِ نزول | آئی آکر ان قریش میں پاس رسول
سائل معجزہ ہوئی ناگاہ | کہنے اسطرح سے لگے گمراہ
کا ہی محمد جو گذری پیغمبر | معجزہ سب کا ہے اونکا مشہور
ہی نہ موسیٰ کا اک عصا مشہور | یدبیضا تھا اور ہے تھا طور
صرف درمان نہم تھی مسیح | ملکہ جان بخشش مردگان تھی صحیح
جو رسالت سے آپ ہیں ممتاز | البتا دکھلاتے تھے ہیں عجاز
یہ جو کوہ صفا اسکے تئین | کر دو اک معجزہ سے تم زر زین
تمسے سرزد ہو معجزہ یہ اگر | جان لین ہم کہ تم ہو پیغمبر
ہنسے معبود ہیں تو قائل ہم | دین توحید پہ ہون قائل ہم
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا | اور اسے تنبیہ اونکو فرمایا

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ

بیشک آسمان اور زمین | اور بیشک زمین سب اینہ
آتی جاتی ہیں رات اور دن کے | تو ظلمت دکھاتی ہیں انکے
آیتین اور نشانیا ہین عیان | عقل والون کو ہی نہایت عیان
وہی جو رکھتی ہین عقل اور ادراک | کھولکر آنکھ دیکھ لیں افلاک
کیا علق اونھین اوٹھایا ہے | کسطرح نور سے بنایا ہے
اور دیکھیں چشم غور زمین | کیسا پیدا کیا ہی اوسکی تئین
کیسے کیسے اون آمین نبع وجو | کیسے کیسے ہیں اسمین کوہ و بحر
اور نظارات و دن پہ فکر و تامل | کر بدلتی وہی کسطرح آوین
شب تیرہ کی بعد آوی روز | باہمہ تاب نور دل افروز
کاہ دن کم ہو رات زائد ہو | کاہ برعکس اسکے عائد ہو
پس بھلا معجزہ ہی کیا درکار | قدرت حق کی ہین یہ سب آثار

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

ہی تیمبر کا جو جند اسعود | اوسکی یہ سب نشانیان ہین نمود
وہی ہو ہین مردم اولوالالباب | یاد کرتی ہین حق کو سبھی ثواب
ایستادہ او بیٹھے ہوئے | اور لیٹے ہی اپنی کروٹ
اپنی ہی حال ہین یعنی تو نماز | یا ایسے ذکرسے مراد نماز

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

اور کرتے ہین فکر و اندیشہ
اور کہتے ہین اے ہمارے رب
نادر و دور ہم کو مار و آفت سے
رب ہمارے اور پالنے والے
آگ مین تو اوسی کرے تو خوار

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
نہ عبث تونے بنایا سب | پاک ہے اک عیب سے تو
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ

آسمان و زمین کی خلقت پر
سوچ کر اونکو اور رکھ ہمکو
اپنی فضل اور لطف و رافت سے
تو جس شخص کو کرتے ہین والے
اور نہین کوئی ظالمون کا یار

لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

یعنی اے رب ہمارے تیرے نقصیر
خلق کا ہے پکارنے والا
کہ تم اپنی خدا پہ لاؤ یقین
اور کہ اپنی لطف سے تو دور

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝
ایک آواز مارنے والا
یا کہ قرآن ہے منادی دین یا
جیسے ہیں جن تیرے ہیں نیکو کار
ہم سنا یہان پکارتا ہے وہ
ہم ایمان لائے ہین اے اللہ
اور ہمین مار نیکبختوں ساتھ

سن لیا ہے کہ وہ رسول امین
یعنے آواز مارتا ہے وہ
پس ہمین بخش دے ہمارے گناہ
تا ہمارے بہشت آوے ہاتھ

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

رب ہمارے کرم کی ہم پر نظر
جسکا وعدہ کیا ہمارے ساتھ
یا کہ ان پر تو نے ہے وعدہ خلاف
یا زبان رسل سے تھا جو وعد
یا کہ امر رسل سے ہے عاد

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝
تو نے اپنی پیمبرون کے تھے
نصرت مومنان بقوم عنود
ہر بسر معدلت ہے اور انصاف
اور بہشت کہ پیسار کر ہمکو
ال التحقیق نے کیا تحقیق
یا کہ دعا تھی پیمبرونکو خبر

كَمَا قَالَ نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

اور عنایت تو ہمکو وہ نہ کر
روز محشر کہ عمل کا دن ہو
تیرے ملائکہ رسل کی تھے مقصد
امت مصطفے کی حسب
جیسے کرتی تھی انبیا ارشاد

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ الْاٰيَه وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

بعض نسخ مین ہے یہ لکھا
ایک ترتیب اور ہین ہے منظور
تھا پیمبر کا جو شہود مقام
رکھتی ہے جو کہ کل تسبیح

وَكَمَا اَمَرْتَ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ الْاٰيَه
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا
رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ الْاٰيَه

ہین جو ان آیتون مین یہ دعا
جو ہم الصافات نقل ہے ظہور
کیونکہ فرماوین سب جمع کلام
ہمیشہ دعا پر اور نہین کے توفیق

رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا الخ
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا الخ
رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا الخ
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ

جانتی تھی تحقیق حال
مرتبہ تھا جا کا عثمانؓ کو
مرتضیٰ تھی خاص جس سو ہوئی
پس دعائیں یہ مستجاب ہوئیں

کہ کس طرح سے نہ ہوں اونکا مقال
کیونکہ اونکو بھی بھائی غفران ہو
کیونکہ ہمت ہو اونکی ہو ان معروف
ہر سبب ثواب ہوئیں

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ج

پھر دعا کی خدا نے اونکی قبول
مرد عامل ہو یا کہ ہووے زن
ام سلمہ سے ہی روایت ہے
ہیں مہاجر جو آپکی اصحاب رضہ
تب اس آیت کو حق نے بھیجا

اور کہا یوں کہ ہی مرا معمول
تم آپس میں ایک ہو بہ تن
اونکی حق میں ہوئی عتاب
اونکا مدح و ثنا و اجر و ثواب
حکم دونو کو ایک سا پایا

مین نکرتا ہوں ضائع اسکا عمل
یعنے مرد و زن ہیں حکم میں ایک
ارکان عاقبت کے وہ ڈرسے
حق نے آخر جگہ کیا ارشاد
آگے اسکے مصائب ہجران

تم میں کرتی ہیں جو کوئی نیک عمل
ایسا ہو جو عمل کرنے نیک
عرض کرنے لگیں پیمبر سے
عورتوں کو نہیں کیا ہمیں یاد
نبی کہیں میں مہاجرونکی بات

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

پھر جنہوں نے وطن کو چھوڑ دیا
اور مری راہ میں ستائے گئے
بیگمان ہیں کرونگا اونسے
حق لئے جنکے پاس سے ثواب
ہی روایت کہ مشرکان ضلال
دلمیں اپنی خیال لاتے ہیں
اسکی آیت کو حق نے بھیج دیا

یا کہ شرک خدا سے ہجر کیا
سخت ایذا و ظلم پائے گئے
اونکی جملہ ایسا ان او قصور
یعنی از فضل اپنے دہا ہے
بسکہ رکھتی تھے جاہ و دولت و مال
کافروں پر ہی یہ عنایت کیوں

اور خارج کئے گئے یکسر
اور لڑے اور وہی ہو گئے مقتول
اور داخل کرونگا باغوں میں
اور ایسے کہ جنکے نیچے نہان
اونکا وہ مال و حشمت و جاہ
رکھتے ہیں شک میں جاہ و حشمت و عیش

وہی گھر میں سے اپنے بیسر
یعنے وہی سب مہاجران رسول
بہتے نیچے سے جنکے ہیں نہریں
نیک بدلا کہ جسکا ہو نہ بیان
مفلسان صحابہ کرکے نگاہ
ہم ہیں محتاج مفلس و درہم
اونکا دفع خیال وہم کیا

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ
كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

اسی ڈالی فریب مین جسکو
فائدہ ہی یہ اندک اور قلیل
اور ہی بد قرارگاہ سقر

آنا جانا جو کافرونکا ہوتا
کہ ہو مال اونکا زائل اور ہی ذلیل

دہی جو شہر وںمین پھرتی ہین کفار
پھر ٹھکانا ہی اونکا دوزخ

اور یہ اہل شرک سی تجار
یعنی اونمین ہین سودا گر وہی لوگ
اہل تقوی کو ہی نہ اوسکا ڈر

لکن الذین اتقوا ربهم

لهم جنات تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها نزلا من عند الله

وما عند الله خير للأبرار

لیک جو لوگ خوف کرتی ہین
واسطی اونکی ہین بہت بستان
اور بہشتی کہ نزد نیکان ہی
کیونکہ آوی بچشم اہل نظر

کہ ہین نیچی سی نہرین اونکی
بہتر از بہر نیکبختان ہے

رہینگے اوسمین وہ ابد تک
یعنی دولت رہ جاوداں انکی

اپنی خالق سی یعنی ڈرتی ہین
ہین وہی حق کی سمجھا سی مہمان
ایسی جہانکی متاع فانی ہے
ایسی جہانکی متاع سی بہتر

وإن من أهل الكتاب لمن

يؤمن بالله وما أنزل إليكم وما أنزل إليهم خاشعين لله

لا يشترون بآيات الله ثمنا قليلا أولئك لهم أجرهم عند ربهم

إن الله سريع الحساب

اور تحقیق بعض اہل کتاب
مانتی ہین خدا کو با دل و جان
حق پرستی اور ڈرنیوالی ہین
یہ جو ہین بعض شخص اہل کتاب
ہی تحقیق ایزد وہاب
یا کہ نجاشی اور اوسکا اصحاب

اور جو منزل ہو تم پر قرآن
حق تعالی سی ڈرنی والی ہین
اونکو اونکا ہی اجر اور ثواب
ہی والاشتات رد و حساب

اور جو نازل کیا اونکو
نہین آیات حق کو لیتی ہین
اونکی پروردگار کی نزدیک
ہی یہ آیت بشان ابن سلام

ہین وہ کوئی کہ یا کی راہ صدا
یعنی اونکی کتاب اچھو شہو
مول تہوڑا سا بھی جو یہود عنید
یعنی روز جزا بلا تشکیک
اور جو تہی اوسکی دوست اکرام
اور توابع کو اوسکی تو پہچان

يا أيها الذين آمنوا اصبروا

وصابروا ورابطوا واتقوا الله لعلكم تفلحون

مومنو رنج و شر سہو
تاکہ پہنچو مراد کو تم
یا فرائض کا ہی ادا مقصود
رابطوا سی ہی مقصد تیار کرو

اور ثابت قدم ہو جنگ میں
قرب یزداں سے متصل ہو تم
یا جہاد و مخالفان عدو
جنگ اعدا بانمود اری

اور ہو مستعد بجنگ و قتال
اصبروا جو بیان ہوا ارشاد
صابر وہی ہے وہ شکیب مراد
یعنی اسپ سلاح کر کی درست

اور ڈرو تم یا ایزد متعال
اوس کی ہی امتثال شہر مراد
جنگ کرنی لگیں جب اہل عناد
تم رہو ہر وجہ جہاد مین چست

یہ سورت ہے آل عمران نام
سخت غمگین بستہ کار ہیں
بارور جو کوئی شجر ہوتا

اسکے برکت سے مشکلات تمام
پرورش کا امید ہوتے ہیں
راجے بار اور ثمر دیتا

ایسے دانہ سے سہل و آسان کر
وا سے کہتا اگر حسن عمل
رب اپنی ندرت لک کھکر

دین و دنیا میں مت ہراساں کر
کیسے ہوتا نہ مستحق بدل
کیوں نہ ہوتا قبول سے مثمر

سورة النساء مدنية وهي مائة وست وسبعون آية وكلماتها ثلاث الاف وسبعمائة وخمس واربعون وحروفها عشرة الاف وعشرون وركوعها اربعة وعشرون

نی سورۂ نساء پہچان
ونی ہزار اور تیس ہیں حروف

آیتیں ایکسو چھہتر جان ١٧٦

کلمات اوسکی جملہ تین ہزار

ہفت صد و چہل و پنج کر تو شمار ٧٤٥
اور چوبیس ہیں رکوع شگرف ٢٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ ع

لوگو تم اپنے رب سے ڈرتے ہو
او سے پیدا کیا اسی جان کے
جسما سے ان عورتوں کی تین
اور خبردار قطع رحم نہ ہو
در و دیوار حاجب باب
اوسکی پسلی سے جیسے حوا کو
کر کی پسلی سے تھے انکو جدا
پھر توالد سے اور تناسل سے

یعنی پرہیز و خوف کرتے ہو
اوسکی جوڑی کو اپنی احسان سے
تو الد تناسل ایسے دین
یکدگر سے خلاف تم نہ کرو
جیسکا اوسکی بیگمین نہ حجاب
پھر بنایا خدا نے انکو شخو
اوس سے حوا کی تئیں کیا پیدا
منتشر کردیے جہاں اور کل سے

وہ کہ جسنے تمہیں کیا پیدا
اور اون دو نو جان سے پھیلا
اور ڈرو تم خدا سے ہر دم
بیکیاں تم پہ حق نگہبان ہے
سن خلاصہ تو اسکا اے ہمدم
کہتے ہیں تھی بہشت میں آدم
ساتھ آدم کی اوسکا بانہ نکاح
مردمان کثیر اور نسوان

ایک جان سے کہ صرف آدم تھا
منتشر اس میں یہ فرمایا
مانگتے جسکے نام سے ہو تم
واقف حال حیلہ بردار ہے
پہلے حق نے بنا لیا آدم
اونپہ طاری تھا جو اسکا عالم
جنس انسانکا کیا اصلاح
منتشر کر دیے زمین میں عیاں

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

اور یتیمونکو اونکی دو اموال
بیکمان اونکی مال کا کہانا
بعض تفسیر مین کیا تقسیم
متصرف تہا اوسکی مال پہ عم
اوسکی دختی مین عذر ظلم لایا
تب اس آیت کو حق نے بہیجا
عرض کرنی لگی کہ ای سرور
یتیم دختران صغیر
رکہتی ہیں جو دختران صغیر
اور اگرچہ جمال و مال نہ ہو
کرکی ارشاد حفظ مال زنان

اور نہ بدلو حرام کو حلال
اور خیانت سے اوسمین پیش آنا
تہا جو غطفانیونسی ایک یتیم
صغر سن تک پسر کی اہد مم
کچہ تہا اون کو کار فرمایا
مرد غطفان تہہ پیش آیا
سیری سر سے گذر گیا شعور
لی گیا آگی محمد کی مال کثیر
کیا کرو ان پرورش کی مین تدبیر
مرد کو اوسکا کچہ خیال نہ ہو

اور مت کہاؤ اونکی مال کو تم
ہی یہ بال ستر گناہ عظیم
مر گیا اوسکا باپ چہوڑ کی مال
جبکہ پہونچا بلوغ کو وہ پسر
تا سجدہ یکہ پیش پیغمبر
یا کہ یکزن نبی کی پاس آئی
مر گیا چہوڑ کر مرا خاوند
وہ جو میراث کا یا تہا مال
وہ جو دختر رکہتی ہو وہی جمال
تب اس آیت کو حق نے بہیجا

اپنی اموال ساتہ ای ہمدم
ہو وہی ہیبت سے جسکی دل دو نیم
اوسکا عم ہو گیا ملی فی الحال
عم سی خواہان ہوا وہ مال پسر
آیا نالش کی واسطی وہ پسر
بسر عرض ما التماس آئی
صغر سن خمسال خترعنید
لی گیا آگی محمد مصطفی فی الحال
اوسکا حسن قبول ہی ہوا
مال اوسکی سے منع فرمایا
آگی ہی حفظ حق نسائیان

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور جو کرتی ہو خوف اسکا تم
تو نکاح اوسکی ساتہ تم کرلو
پہر اگر تمکو عدل کا ہو ڈر
اہل تحقیق سے یہ ہی مسطور
ہر وصی مال کے سبب اونکو
بیس ہی ارشاد حق نے فرمایا
بیاہ لی کرتی تہی ہر طرح تقصیر
سو حقارت سے پیش آتی تہے

کہ نہ انصاف لاؤ ای مردم
عورتونسی جو خوش لگے تمکو
تو کرو اکتفا یک عورت پہ
کہ نبی کی تہا عہد مین دستور
لاتا اپنی نکاح مین خوش ہو
تہی ظلم اونکی شان مین آیا
جانکر بیکس اونکو اور حقیر
جہر کیا کم کیا باقی تہے

حق مین اون لڑکیونکی ہی تفہیم
دو دو یا تین تین ہو وہی زن
یا کرو اختیار اوسکی تئین
دختران یتیم ذات المال
مہر کم کرتی اونکا وہی تعیین
ای نہ ٹہہراؤ مہر اونکا کم
کوئی اونکا نہ تہا جو حامی کار
بس حق حامی ہوئی حمایت

یعنی کرتی ہو ظلم کا تم بیم
یا کہ وہی چار چار ہوویں تن
جسکی مالک ہو تم ملک یمین
ہوئین مرغوب دیکہ کر مال
تہا جو یک ظلم ملت کا بین
اونکی حق مین ہی جفا و ستم
دیتی ہر طور سے وہی تہی آزار
اونکی حق مین یہ آئی آیت حق

که وہ انصاف و عدل نہ کر سکیگا
اور جو اس بات کا ہو خوف و خطر
پس وہ عورت جو اوسکو بہتر آوے
دو لکہ یا کہ تین یا وہ چار
اور جو انصاف سے بیشتر آوے
یہ کہ ان تینکو اختیار کرو
اوسکو نزدیک تمہی ای مردم
اسمین جہگڑا کیا ہی نہیں اسکا ان

ظلم اور جور سی پیش آوین
کہ نہین کوئی حامی نہتر
اپنی عقد نکاح مین لاوے
اس سے زائد دہ نہین زنہار
اسقدر سمجھے جمع فرمائو

مہر مین انکی کہ کرین قصور
تاکہ ہو اوسکی حق کا وہ طالب
جسقدر مہر سی رضی ہو
اسقدر مین جو عدل ہی اشکال
پس کفایت ہے ایک زن تمکو

عدل مرعی رکہین جسمیں اکثر
اور خطا و قصور کا سالب
کر لی اپنی نکاح مین اوسکو
کہ نہین زائد بین وہی ظلم کمال
یا تمہاری جو کوئی لونڈی ہو
یا کہ تم نے خریدکے گہر کرو
دور تر جو جہگڑا ہی
اسمین انصاف و مساوات ہی میاں

ذٰلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا

کہ نہین جہک پڑو بیکسو تم
اسی یہ نزدیک تر صواب سی

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً
فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا

اور دو مہر انکو عورتون کو تم
پس تہا دل کرو تم اوسکی نذر
اور کھلی جو ہین اوسکے شکر

مہر اپنا خوشی سی ای مردم
چہا سمجہا کہ ہی روا و بعیز
جسمین کچہ درد اور رنج نہ ہو

پہر اگر چہوڑ دین کچہ تمکو
بعض تفسیر کیا مین ہی نگاہ
آگی اسکے ہی کم ہے عد کا ملال

مہر کا بین بیوی خوش ال ہو
ہی ہی وہ کہ جسمین ہو نہ گناہ
ویسا جو کرتی ہین اپنا ضامن حال

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا
وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا

اور نہ احمقونکو اپنا مال
کہ نہ لائق ہی مال حق مین ترا
اور کہو انسی بات تم معقول
یعنی لڑکی ہون جبتلک نادان
ہو یتیما لڑکو تعہد یا محتاج
پہر تسلے و نکی غماری

انکو مایہ حیات و معاش
یعنے تسکین مین رہو مشغول
اور لیاکی تہین یہ شایان
جو ان کہانی اور پہر سکار وا

اور نہ ان کو کہلاؤ اوس سے
اور کسی کتنی ہو کہ الی انعام
کہدین اپنی تہ سی احوال
سمجہین عقل و بلوغ کو جب

ہی تمہاری جو ہاتھ مین اموال
اور پہناؤ انکو ای مردم
ہین تمہاری لیے یہ سب اموال
حفظ اموال کا رکہین خیال
مال کر دین حوالہ انکی سب
خیر خواہی کے ساتھ پیش آوین

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ
فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا
إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا

اور سدہاری ہیں جو انکو
اور ہی سکہانی رہو ... انکو

ای کہ پہلا
کرو البتہ بہتر
گروانہیں

جب تلک پہونچیں نہ بے نکاح | لائق تم انکو بسر اصلاح | پھر اگر پاؤ ان میں ہشیاری | دین و دنیا کی تم انکما ایسی
پس حوالے کرو تم انکی تئین | انکے اموال جنکے تم ہو امین | اور نہ کھا جاؤ حد سے اندر تم | اور نہ تم کھاؤ اوسکو جلدی کر کے
ڈر سی اوسکے کہ وے بڑے ہو جائین | | | ہمسے اموال اپنی ہاتہ سے لین

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

اور جو کوئی ولی ہو دولتمند | تو بچی وہ بعفت ہی لنبد | اور جو کوئی ہو عسیر الحال | پس وہ کہاوی بوقت حاجت مال
اسی نصیبین سے حلال اموال صغیر | پر خوراک اور لباس کوئی فقیر | تو روا ہی اوسکو کہ کہاوی مال | قدر خدمت کی اوسکے وہ حلال

فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا

پھر جو انکو دو تم انکے مال | تو گواہ اوسپہ تم کرو فی الحال | اور کفایت ہے حضرت یزدان | لینے و الاحساب کا ہی عیان
اسی جو مرجائیں سو بڑے اطفال | سونپ جائیں ہیں انکا مال | سونپے پر گواہ ٹھہراوین | کہ تنازع نہ درمیان لاوین
جبکہ پہونچیں بلوغ کو وے یتیم | مال اونکا کرین انہیں تسلیم | جسقدر خرچ ہو گیا ہو مال | دیوین سمجھا حساب فی الحال
قبض اموال پر گواہ کرین | اوسکے انجام پر نگاہ کرین | اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول | تہا عرب کا قدیم سی معمول
کہ وہی اطفال اور نساکی تمیز | دیتے میراث کا مال نہیں | کہتے تہی جو نہ ہو شریک قتال | اوسکو سوتی کا دیکہی یکسان مال
جو مدینہ میں آسے پیغمبر | شہر مکہ سی یعنی ہجرت کر | ابن صامت نے پائی جبکہ وفات | لی گئی مال اوسکا عصبات
زن و دختر کو کر دیا محروم | جسطرح تہا قدیم سی مرسوم | اوسکے عورت بچے کی پاس آئی | بہر عرض التماس آئے
کہ جو شوہر نے ہیں چھوڑا مال | اوسکو عصبات لے گئے فی الحال | چند اطفال ہیں صغیر | اور میں ہوں بیوہ ضعیف و حقیر
جیع انکا عم وہ ترکہ کہا | اور محروم اوس سے ہم ہوئے ہیں | پس خدا نے بہیجی آیت | اوسکی حق میں ہوئی عنایت

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا

واسطے مردوں کی اصلی نصیب | چھوڑا ماں باپ نے جو مرین اور قریب | اور نصیب اوسمیں عورتوں کا ہے | چھوڑیں ماں باپ اور اقربا جسکو
خیر ترکہ ہووے تہوڑا مال | یا بہت اوسمیں سے چھوڑا مال | ہی مقرر کیا ہوا حصہ | اور مقدر کیا ہوا حصہ
وہ جو لفظ رجال ہے مذکور | ہیں مراد اوس سے سب جملہ ذکور | خواہ از روی عمر ہوں وی صغیر | خواہ اتنے ہی سال میں کبیر

کمبار کر

اور لفظ للنساء جو ہی ارشاد | اوس سے غرض اثبات تہا ہی مراد | کچہ صغیر و جوان مین فرق نہین | ہی وہ مفروض ہر حصے کے مستحقین
کفر کی عہد مین نسا کی تئین | وارثون سے شمار کرتی نہین | وارثون سے اب انکو ٹہرایا | اونکی توریث کا یہ حکم آیا

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ

جبکہ ملتے ہون اے رسول کریم | مِنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ | باٹنے مین قرابتی اور یتیم

اور مساکین بسبب افلاس | جنکے مال اور زر نہین کچہ پاس | پس کچہ اونکو دو اوس سے اے قوم | اور کہو اونسے بات اچہی تم
اونکو اوس مال مین ہو حسب نصیب | اور اوسکا دنیا ثواب ہے قریب | اہل تحقیق نے لکہا ہی یہان | اونکو دینی سے اگر ہو نقصان
اور جو میراث کا ہو مال قلیل | تو کرو عذر تم بوجہ جمیل | ہی تفاسیر معتبر مین لکہا | قبل توریث کی یہ واجب تہا

حکم میراث جب سے ہو آیا | وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا | اور اسنے یہ حکم نسخ فرمایا

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا

اور ڈرنا چاہیے کہ لوگ ڈرین | کہ اگر پیچہی اپنی چہوڑ مرین | ذریت کی تئین کہ ہون یہ ضعیف | ایسے اطفال ناتوان و نحیف
تو ذریت پہ بی نوائی سے | اور کرین خوف ہی کہ آگے | پس ذریت ہی عنایت داان | اور کہین بات راست احسان سے
یعنے جو مستحق ہی پیر اگر | عند معقول اوسی سا اوین | بعض تفسیر مین ہی یون مذکور | کہ عرب کا تہا اصطلاح دستور
مرنے لگتا جو کوئی دولتمند | لوگ اوس سے کہا غم فرزند | کر دی سب فقیرونکو اپنی آزاد | کہانہ رہتا تو غم اولاد
اور صدقے مین دے تو اپنا مال | مت کر اولاد کا تو فکر و خیال | پس خداوند نی یہ فرمایا | تہا نہین اونکی حکم یون آیا
یعنے اس امر پر قیاس کرین | کہ جو اولاد اپنی چہوڑ مرین | اور وہ اولاد ہو ضعیف الحال | اور وہی امر ہین سکو مال
اونکا حرمان او نہین گوارا ہو | یا کہ چاہین نہین کہ ہین وہ سکو | پس خدا سے ڈرین کہی ایسی بات | نہ کسی سے کہین جو وقت وفات
اور کہین اسطرح حکایات وہی | کہ نہ محروم اونکی ہو اولاد | اہی نہ زائد ثلث سے خرچ کرین | عجز اولاد سی وہی لوگ ڈرین

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ

جو یتیمونکی مال کہاتی ہین | نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ | ظلم کی ساتہ پیش آتی ہین

نہین ہی سب کہاتی ہین | آتش اپنے بطون کی اندر | اور شتاب آگ مین ہی جاوینگے | یعنے التفسیر مین لکہا ہین سبھی
قرۃ تفسیر یہ ہوئی مرقوم | کہ وہی پہتی تہی صیغہ معلوم | اہل اخبار سے یون منقول | کہ لگے کہنے ایک ز رسول

دن قیامت کے آوینگے ایک فریق	نکلے مونہہ سے شعلے نار حریق	بولی اصحاب کا یہی سوال اللہ	کیا ہوا اوس قوم کا قصہ و گناہ
لگے فرمانے یون نبی کریم	يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ		کہدو یہی کہاتی تہی مال طفل یتیم

مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ
وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ
وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ
فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ

امر کرتا ہی ایزد قیوم
مرد کو مثل حصے دو زن
پس ہے اونکی لیے تہائی دو
اور میت کے باپ و ما کو ہے
پہر اولاد اوسکے کوئی ہو نہ اگر
پہر جو ہوون اخوت اوسکی اخوات
مین وصیت کی بعد یہ احکام
ہی اس آیت مین الستہ وہ بہائی
کہ جو اولاد ہوون نسا اور رجال
اور جو زائد ہوون ایک سی اگر
ہی چہٹا حصہ اوسکی مادر کو
اور جو اولاد میت ہو وہی نہین
وہ جو دفن اور کفن سے بچ جاوے
بچ رہی جسقدر وصیت سی

تمکو میراث مین بوجہ لزوم
ارث ہی والدین کے تو کن
مال ماں باپ نی جو چہوڑا ہو
ہر کوئی دو کو شخص سے جو ہے
اور وارث ہوان اوسکی ماں اور پدر
ایک سے زائد ایستو دو چہٹا
کہ جو موصی ولا مرانا کام
قسمت والدین اور اولاد
ان سی دی گمراہی کو فی الحال
بعد تہائی تو اونپہ قسمت کر
ورنہ ثلث از برای مادر ہو
تو عصوبت ہے صرف اسکے پدر
قرضدار اپنی قرض کو پاوے
اوس سے حصہ تو وارثون کا کر

اونکے حق مین وہ امر ہی ارشاد
اور جو دو سی زیادہ ہوون دختر
اور اگر صرف ایک ہو دختر
اوس سے حصہ چہٹا جو چہوڑا مال
پس تہائی ہی اوسکے مادر کو
پس چہٹا حصہ اوسکے ماں کا ہے
یا کہ بعد ازادای دین ہی وہ
اسمین ان نام فریق کا ہی بیان
اور جو ہو فقط عورتین تنہا
اور جو میت کے ماں ہو اور اولاد
اور جو میت کا ہو ولد اور پدر
لیک میت کا جسقدر ہو مال
بچ رہی قرض سے اگر کچہ مال
اونکی حصون مین خلل نہین

کہ جو وارث تمہاری ہی اولاد
لیک اون سا تہہ ہوئہ جنس پسر
پس اوسی نصف مال قسمت کر
گر ولد اوسکا کوئی ہو فی الحال
اور باقی کا باپ عصبہ ہو
وہ جو میت نی مال چہوڑا ہے
کہ جو موروث پہ فرض عین ہے وہ
سن خلاصہ کو تجہی تہا سمجہان
مال میت دی ایک کو آدہا
یا بہن بہائی ایک سی ان زیادہ
دی پدر کو سدس تو اولیٰ
اوس سے تجہیز بعد کفن الکمال
تو وصیت مین دے تہائی نکال
علم حق مین نہین کسیکے تئین

انکو تقدیر حق نے فرمایا	آباؤکم وابناؤکم لا تدرون ایہم	اگلی آیت مین جسطرح آیا

اقرب لکم نفعا فریضۃ من اللہ ان اللہ کان علیما حکیما

اے تمہارے جو باپ ہین اور پسر	نہین تم جانتے ہو سر تا سر	کون نزدیک اونمین سے یار	ایکہ تمہارا ہو منفعت سے یار
یہ جو حصہ دیا گیا ہے قرار	ہے خدا کیطرف سے ای دلدار	بیگمان حق ہی جانتے ہے والا	رکھتا حکمت ہے سب سے وہ بالا
پس نہ تھا یان ہے ہونے کی تئین	کہ وہی جانتے ہین کیسکی موت نہین	مال میراث کی طمع نکرین	موت کی آرزو کسیکے نہ مرین
جسطرح جابر ابن عبداللہ	اونکی خواہر مریض تھی ہر گاہ	پوچھنے وی لگے پیمبر سے	ایکدن حال ارث خواہر سے
	پس ہوا اونکو یہ جواب ارشاد	جابر اس بات کے تئین کہہ یاد	
کہ جو تو پہلے اوس سے مرجاوے	مال تیرا لیوے نصف وہ پاوے	اور خواہر اگر مری فی الحال	پاوے مال اوسکا تو تمام و کمال
مرگ جابر کو جو کیا تقدیم	اسمین ہے قصہ پند اور تعلیم	کہ ہی علم اصل ہمارا کی تئین	کوئی جانے کسیکی موت نہین
حسب تعلیم قول پیغمبر	گئے خواہر سے پہلے جابر مر	تو ہوا مال اونکا اسنے پایا	ہے خلاف طمع یہ پیش آیا

ولکم نصف ما ترک ازواجکم ان لم یکن لہن ولد فان کان لہن
ولد فلکم الربع مما ترکن من بعد وصیۃ یوصین بہا
او دین ولہن الربع مما ترکتم ان لم یکن لکم ولد فان کان لکم
ولد فلہن الثمن مما ترکتم من بعد وصیۃ توصون بہا او دین

اور ہے تمکو نصف اوس شے کا	عورتون نے تمہاری جو چھوڑا	جو نہ اون عورتون کی ہو فرزند	ہر روش اسطرح کی ہی اے دلبند
پہر جو ہو عورتون کی اولاد	پس تمہین ایک ربع سے ہے دیا	تمکو اوس مال کا ہی چوتھائی	کہ گئین چھوڑ جب قضا آئی
ہی وصیت کے بعد یہ تقسیم	کہ مرین جبکہ عورتین تمکم	یا کہ من بعد قرض ہے یہ فیض	ای دلا پہلے اوس سے کہ دین قرض
اور ہے عورتون کو ای معصوم	اوسکے چوتھائی وہ جو چھوڑو تم	جو تمہارا نہ ہو کوئی فرزند	یعنی دختر اور ابن ای دلبند
اور جو کوئی ولد ہو تو اونکو	آٹھواں حصہ ملیگا مال سے ہو	وہ جو تم چھوڑ جاو اپنا مال	اوسکے لین عورتین تمسے الحال
ہی وصیت کی بعد یہ ثابت	وہ جو دلوا مرو تو ای احباد	ہی بعد ازا دای قرض یہ حکم	تو قرض سے پہلے ہی فرض یہ حکم
مرد و عورت کا ہی یہ انکا حال	ثمن ملتا ہے اونکو وہ مال	مال ہے انکا ہی نصف شوہر کو	زن کی اولاد سے جو کوئی ہو

مع عطا و عنایت

اور جسکو بیٹے و ولد ہو تو انکی ثمن
اور آٹھواں حصہ مال شوہر سے
اور جو اولاد مرد رکھتا ہو
ایک عورت یا کئی تو ان اکثر
مال میراث سے ہی ہو جدا

اگرچہ اوس مرد سے نہ ہو وہی ثمن
زنکو ربع و ثمن مقدر ہے
آٹھواں حصہ اوسکی ہی زن کو
ہین برابر وہی حجب میں ہمسر

مرد کو مال نصف ہی جو تمہارے
یعنی شوہر کی جو نہ ہو اولاد
ایک عورت ہو ایک ہو تو بین حکم
حجب نقصان جیسے لیک ہی ہو

حق تعالی نے فرض فرمائے
ایک ربع انکو چاہیے نہ زیاد
ہین برابر یہی حکم مین ہی ملے
ہی یہی حکم اوس سے زائد کو
دین ہی وہ گر اوسکو پہلے ادا

وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً
أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوا
أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا
أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ

اور جو ہو مرد و عورت ایسی لیکن
اور اوسکا ہو ماں جایا بہائی یا بہن
پس اگر ہو وین اس سے وہی الثلث
ہی وصیت کی بعد یہ تقسیم
نہین پہنچانیوالا ہووی ضرر
جاننا حق ہی دلکی نیت سے
جو وصیت ثلث سی ہو زائد
ہی کلالہ سی اسجگہ وہ مراد
ورنہ اعیانی اور علاتی
دونو قسموں کے مرد ہون یا زن
ہین سوا انکی چند وارث اور
اور اگر حصہ دار ہون اوس ساتھ
اصل عصبہ وہ کہ ہو وہی مرد

رکہتی والا نہ باپ اور فرزند
مادری ایک بہائی یا خواہر
یعنی اولاد ام اخ و خواہر
کر چکا وقت مرگ جو تکریم
یعنے مورث کسیکو السیر
ضرر و سود کو وصیت سے
کیونکہ وارث کو ہو ضرر عائد
نہہون ماں باپ جسکے اور اولاد
مرد اونکی ہین عصبہ فرض لیتے
مثل اولاد حکم اونکا گن
پہلے عصبات مین گرا و نسی غیر
جو بچی مال اونکی آوی ہاتھ
نسبت زن کے ہو نہیجہ دو وفہ

یا کہ عورت ہو ایسی وہ تنہا
تو ہی ایک کو چھٹا حصہ
پس دی سا جہی ہین اک تہائی
یا کہ بعد از ادای قرض ہی وہ
مقرر کیا گیا ہے تمام
ہو بارا اور حلیم والا ہی
اور جو ہین مرد کسیکو مقر
اخ و اخت اسجگہ جو ہی مذکور
دونو قسمون کے وہی ہون نر و اناث
پانچ میراث یہ جو فرمائین
اونکی حصے کے ہی نہین مقدار
حصہ دارون کو گر نہ بچ جاوے
ہین بہ ترتیب اونکی وہ جو چچا پ

رکہتی والی نہ باپ اور اولاد
ایک سا اخ اور اخت کا حصہ
کچھ نہین فرق بہن بہائی مین
یعنی ہین بعد قرض فرض سب ہی
حق کی جانب سی ہی یہ بند مقام
اور تحمل مین وہ سزا لاہی
وارثونکی لیے ہو کیونکہ مضر
صرف اخیافی اوس سے ہین منظور
بعد وصیت اور قرض لین میراث
حصہ دارونکی ہو اصلی آئین
مال سب لین نہ ہو جو حصہ دار
پہر نہین عصبہ کوئی کہ چچا جو
بیٹے پوتی کو پہلے کرتو شمار

دوسری باپ اور دادا ہے
ایک درجے مین ہون جمع اشخاص
پھر قرابت مین جو اونکی ہے
جو نانا ان سی ہے کسیکو قیام
جسطرح نانا اور نواسا ہے
مثل عصبات کی ہی انکا حصہ

تیسری بھائی اور بھتیجا ہے
ایسی حصہ قسمت سے پیت خاص
جیسا عصبات سی وہ لی ہو
تیسری قسم مین ذوالارحام
بھانجہ ماموں عم خالا ہے

جو تھی درجے مین اوسکی اعمام
مثل بیٹے کی پوتی پوستے پر
عصبہ بھائی کی ساتھ خواہر
ایسے رکھتی ہون جو قرابت کو
اور ان سبکے ہو وہی اولاد

اور بنی عم مین ای بلند مقام
جیسے بھائی بھتیجا ہوتے پر
جیسے بیٹی کی ساتھ مین دختر
جسمین عورت کا واسطہ ہو
ہین وہی نفی رحم اسپتہ وہ جدا
اگر تامل تو ای معانی یاب

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

یہ جو احکام سب ہین ارشاد
اور جو کوئی حکم حق مانے
نہرین شیر و شہد کی ہونگی
اور یہ اونکا بہشت مین آنا

اور پیغمبر کو اوسکی سچ جانے
شہد خالص اور آب کی ہونگیان

داخل اوسکے تئین کریگی وہان
رہنی والی ہون میان بہشت

حدین باندی خدا کے مین کہ یاد
اون بہشتو نمین جنکی نیچے رواں
جاودانہ وہی جیسا بنگیا سر
ہی مراد و بزرگ کا پانا

وَمَن يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

اور جو کوئی ہو عاصی یزدان
لائی حق اوسکو آگ بین مدام
کہتی ہین جو بنیا ابن حصین
کہ نہ وہی تقابل مقابل ہین

اور پیغمبر کا اوسکی نافرمان
کرنیوالا ہو بیچ اوسکی قیام
دیتا میراث طفل و زنکو نہیز
اور نہین لائق مقابل ہین

اور گذری حدود یزدان سے
اور اوس عاصی کے واسطے ہی عذاب
یون وہ کہتا تھا لڑکی اور اناث
پس خدا نی بہجائی آیت یہ

ای تجاوز کری جو فرمان سے
کہ امانت کا جسمین ہی نہ حساب
پاوین کسطرح سی بھلا میراث
اونکی حق مین ہوئی عنایت یہ

وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنكُمْ ۖ فَإِن شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝

اور جو لائین بیحیائی کو
پس گواہی دین وہی چار گواہ

عورتو نمین تمہاری اونکو
تو رکھو اونکو تم گھر مین نگاہ

پس طلب تم کرو گواہ اون پر
جب تلک اونکو اوٹھا دے موت عیان

چار مرد اپنی جنس سے یکسر
یا کری اونکی راہ کچھ یزدان

ف اگر دو وقسم کی وارث نہین ہون تو تیسرا قسم کے ذوی الارحام ہے ایسے قرابت والے جسمین عورت کا حصہ ہو جیسے نواسا ماموں اور بھانجا اور ماموں اور خالہ

ع

یعنی توبہ قبول فرماوی یا عقوبت سی پیش حق آوی
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان اسکا منسوخ تو محصنات کو جان
یعنی آزاد عورتین جنکو مرتبہ عقل و بلوغ سی ہو
اور ہوا ہووی بطریق صلاح اپنی ہم مثل ساتھ اونکا نکاح
بد و اسلام مین یہ تھا دستور اونسی ہوتا اگر زنا کا ظہور
تو وہی اوس حد کی ساتھ پیش آتے کر اونھین حبس گھر مین رکھتے
موت تک اونکو گھر مین رکھتے تھے جانی دیتی کہین نہین خاوند

كما في قوله تعالى الشيخ والشيخة إذا زنيا فارجموهما نكالا من الله والله عزيز حكيم

پس یہ منسوخ حکم فرمایا جب اس آیت کو حق نے بہجوایا
ہی تفاسیر معتبر مین مفاد کہ ہی زانی کی حق مین یہ ارشاد
جو مسلمان مرد ہوویں چار شاہد اوسکی ثبوت کو ہی یہ
حکم حد اب تلک نہ بہجوایا اوسکا وعدہ یہ حق نی فرمایا
آخرش اوسکو السیودہ تہا سورۂ نور مین کیا ارشاد

وَالَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنْكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا

اور جو دو مرد لاویں بد کام یا زن و مرد ای بلند مقام
تم مین بدکام ساتھ آوین پیش پس ہو دونوں کی تم سزا اندیش
پہر جو توبہ کرین وہی دونون تن اور باصلاح دونو جاوین بن
تو تم اونکی خیال کو چہوڑو اونکی جانب سے اپنا منہہ موڑو
کہ خداوند تو ہی توبہ پذیر رحم فرما ہی وہ دار و گیر
اہل تحقیق سے ہی یون منقول ہوا جو دو مرد فاعل و مفعول
اونکی ایذا کا حکم فرمایا حکم حد اونکو کچہ نہین آیا
پہر جو توبہ کرین تو اونکی تئین ندین ایذا اور کچہ ستاوین نہین
پس جب آیت زنا کی بہجوائی کچہ جدا اونکی حد نہین آئی
ہی مقرر نہ کچہ حد اغلام اوسمین علما کا اختلاف ہی تمام
یا کہ منشا یہ آیت اونکو جان مرد و زن جو نہون ذو الاحصان
تہا اوائل مین اسطرح دستور کرتی زانی کو سرزنش منظور
بل ضرر ہاتہ سے بہی پہونچاتی ہر طرح تنگ اوسکو فرماتی
پس یہ منسوخ حکم فرمایا آیت جلد کو جو بہجوایا

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

ای ہوا اوسکی ہی ایسا سے کہ ہی توبہ قبول یزدان سے
ہی قبولیت حق اونکی ہاتہ کرتی ہین جو بدی جہالت سے
پہر وہی جلد ایسی توبہ کرتی ہین قبل مرگ اوس سے درگذر ہوین
تو اونھین حق معاف کرتا ہے جرم اونکی سی درگذرتا ہے
اور اللہ جانتا ہی سب کرنیوالا ہی نیک حکم و سبب

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ

۵۸ ای قولہ تعالی الزانیۃ والزانی فاجلدوا کل واحد منہما مائۃ جلدۃ

يعملون السيئات حتى اذا حضر احدهم الموت قال انى تبت الآن

اور نہیں توبہ انکی قبول کرتی ہیں جیسے ریاکار منافق تا بحدیکہ پیش ہو جاوی ایک انکی کو یعنی موت آوے
کہتا ہے یعنے کی ہے توبہ اب اسی دم مرگ پر قبول وہ ہیں مراد اوس سے حملہ اہل نفاق جنکی توبہ بغیر مرگ ہے شاق

ولا الذين يموتون وهم كفار

اور نہ انکی قبول توبہ ہے وہی جو مرتی ہیں کفر میں خوار
یعنی بوقت نزع روح کافروں کا نہیں قبول ایمان اور جو اہل نفاق ہیں مقبول اونکا ایمان یاس ہے نہ قبول

كما فى قوله تعالى فلم يك ينفعهم ايمانهم لما رأوا بأسنا

لیکن فاسق کو ہے امید قبول اہل تحقیق سے ہے جو ہیں منقول

اولئك اعتدنا لهم عذابا اليما

انہی اہل نفاق اور کفار ہمنے انکی لیے کیا تیار
دن قیامت کے دردناک عذاب جیسکا اندازہ سوا ہی سا آگلی آیت کا یہ شان نزول کہ بعہد قدیم تہا معمول
چھوڑ مرتا جو اپنی زن شوہر ہوتا وارث جو اوس کا پسر یا کوئی اقربا سے ہوتا اور زن بیوہ پہ کرکی ظلم اور جور
اوسکو اپنی نکاح میں لاتا متصرف وہ اوس پہ ہوجاتا متوفی کی مہر کی مقدار مہر دیتا بوقت عقد قرار
یا کہ لیکے وہ مہر تہون ہاتہ باندہ دیتا نکاح اور کی ساتہ یا وہ رکہتا محبوس اوسکے تئیں کہہ دی دیتا نہ تہا نکلنی کہیں
اونہیں لی بطور رسم تہی جاری کہ مرا تو قبیس انصاری زن بیوہ ہی جو کبیشہ نام متصرف ہوا بجبر تمام
پسر قیس اوس زن پہ کہ جو تہا دوسری زنسی پسر تنگ کرکی اوسی بوجہ کمال چاہتا تہا کہ لی وہ اسکا مال
الغرض پیش سید الابرار حال کیشہ نی کیا اظہار کہتی لیکن لوغ عورین آئین شکل کرنی کی التجا لائین

يا ايها الذين آمنوا لا يحل لكم ان ترثوا النساء كرها

منتظر تہی جناب پیغمبر بہیجی آیت خدا نی یہ پہر
مومنو تمکو وہ حلال نہیں کرلو میراث میں نساکی تئیں
زن بیوہ ہی منع ہیں تمکو حلال اونکی اموال پہ کرو نہ خیال یعنی شوہر جو انکی مرجائین اختیار اپنی نفس پہ پاوین
وارثونکا کچہ اختیار نہین

ولا تعضلوهن لتذهبوا

روکین مت ہی عقد سی اونکو

ببعض ما آتيتموهن الا ان يأتين بفاحشة مبينة

اور مت تنگ پکڑو اونکو تم کہ دیا اپنا اونسی لیلو تم ہان مگر یہ کہ لائین وہی بیحیائی کہ ہو صریح عیاں
ہی جو لفظ مبینہ ارشاد حفص پڑہتی ہیں کسر یا کہ ساتہ بعض پڑہتی ہیں صیغہ مفعول اہل تحقیق سے ہی جو ہیں منقول

یعنی توبہ منافقان بغیر مرگ دشوار است و آن دم نزع مقبول نباشد ١٢

پس خلاصہ یہ ہی کہ عورت کو
پھر جو بی شرع اوسکو دی کام
جب سے حد زنا ہوئی معروف
اور اونسی کرو گذارا تم
جب بگفتار ہی نہیں آوین

روکنا استقدر درست نہیں
تو نہیں روکنا ہی اسکو حرام

کہ وہ تنگ آکی پہیر دی المال
فاحشہ سی زنا یہاں ہی مراد

جسقدر اوسکو دیا تہا مال
اوسکے حد مہر کا تہا استرداد
ہی یہ منسوخ حکم او موقوف
شوہر اونکی تئین نہین آزار
تاکہ عقبے مین اونکی آوین کام

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

ساتھ اچھی طرح کی ای مردم
اور حقوق اونکی سب بجا لاؤ

یعنی جو جو ہین شرع انکا کام
اور سمجھ اون شرع کی احکام

فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا

پہر جو مکروہ تم رکہو اونکو
ای نہ رکہتی ہو گرچہ مال و جمال
پس کرو اونکی ساتھ تم گذران
اور اگر چاہو زن کو بدلا تم
بن خطا دی طلاق یکزن کو
اور تم دی چکی ہو ایک کو مال
تو نہ لو اوس سے دی چکی جو تم
کیا لیا چاہتی ہو اوسکی تئین
لفظ بہتان جو ہی بہتان اثنا
چاہتا ہی وہ اوسکا استرداد

تو بہی نزدیک ہی کہ ای لوگو
نسب و مال او حسن و جمال

رکہو یک شی کو نا پسند و حقیر
لیک باطن مین ہی شریعت عجیب

اور رکہی ایزد اوسمین خیر کثیر
رکہتی ہو حسن عفت او ادب
رکہتی ہین حسن معنوی ہی سمان
دوسری زن کی جاگہ ای مردم
دوسری نکاح تم چاہو
دی چکی ہو تم اوسکو مال اوقات
کچہ قلیل و کثیر ای مردم
تم یہ بہتان اور گناہ مبین
کر دیا تہا لزوم زنکی تئین
لیس یہ بہتان کہ عین ہوی گناہ

وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا

قدر یک پوست کا دیا کہ جو ای
اسی دیا چاہتی ہو جسکو طلا

فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُبِينًا

اوس سے بطلان مدعا ہی مراد
اوسکا مقصود دل یہی او مراد

ای یکدگر گواہ جو کابین
کہ نہ تہا وہ لزوم مہر صحیح

وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَىٰ بَعْضُكُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا

اور تم کیسے لی سکو اوسکو
اور پہنچی ہو ایک دوسری تک
لفظ میثاق جو ہوا ارشاد
اونمین تہا یہ طریقہ مرسوم

کر چکی ہو مباشرت ہر یک
اوس سے ہی کلمۂ نکاح مراد
جاہلیت کے عہد سی مرسوم

اور لیا عورتوں نے تم سے قرار
اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول
اپنی آبا کی عورتوں سی مگر

یعنے وہ مال کسطرح سی لو
کہ وہ استوار محکم کار
کہ جو تہی کئی ایک مرد جہلا
عقد شرعی کرتی او نکیح

۵ [illegible]

۵ [illegible]

اونکو یہ عقد منع فرمایا	وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ	تب اس آیت کو حق نے بھیجوایا

إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا

اور نہ لاؤ نکاح مین تم اپنی	جنکے نکاح ہوئی تمہارے باپ	عورتونسی کہ ہی نہ تمکو مباح	ساتھہ اون عورتونکی عقد نکاح
ہان مگر جو ہو چکا پیشتر	یعنی وہ عفو ہی تمہارے تئین	بیگمان ہی وہ بعد حکم حرام	بیحیائی اور ناخوشی کا کام
اور وہ ہی ایک امر زشت بون	نہ مسا ریسی ہمین سر ہونگو	ہی حمیت سے وہ نہایت دور	اور مروت سے ہی بہت دور
کہ فواحش بیچ یہ آوی سبیر	نہ کہی حرمت پدر پہ نظر	لفظ مقت اسجگہ جو ہی شاہد	اوس سے مغضوب وہ جہان ہی مراد
تمہارے بیچ مین گرچہ یہ مرسوم	لیک اشراف جانتے مذموم	زن آبا سے ہوتی جو اولاد	کرتی اوسکو مقیت سے ہی یاد
قبح کی مرتبہ مین تین ہین عیان	عقلا اور شرعی اور عرف نے جان	قبح عقلی ہی فاحشہ سے مراد	شرعی اوس لفظ کا ہی مفاد
لفظ سارے اسجگہ مقصود	قبح عرفی کا ہی ظہور نمود	ہی محارم کا ذکر آگی اب	ہین جو دہ طرح کی عورتین
حرمت اون سبکی ہی علی التابید	اہل تحقیق کر گئی تسوید	نسبی اونسے ساتھہ ہین ایجاب	اونکو بھیلی کیا خدا نے بیان

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ
وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ

ناروا تم پہ کی گئیں اور حرام	مائیں اور بیٹیاں تمہاری تمام	اور بہنیں تمہاری اور پھوپھیاں	مادری اور پدری ہوں یعنی
اور یونہیں تمہاری خالائیں	جنکے بہنیں تمہاری ہوں مائیں	اور برادر کی بیٹیاں سمجھے	اور خواہر کی بیٹیاں ہیں
ہین سبھی نسبت سے حرام	فکر کر اونمین ہین کئی اقسام	آگے اسکی محرمات بسبب	جو نسبی ساتو بیان کیے ہین اب

وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ
نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم
بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ
أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا

اور وہ مائیں کہ تمکو دودھ دیا	قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا		یعنی جنکا کہ تم نی دودھ پیا
اور بہنیں رضاع مین ممنوع	اور ساسین تمہاری نا شستہ	اور وہ بیبی لڑکیاں تمہاری حرام	جو تمہاری ہین عقد مین تمام

ہو نو بین اون بیبیو نسی اوکہ
تو نہیں ہے گناہ کچھ تم پر
اور یہ ہی منع جو کرو اکٹھا
جاہلیت مین جسکا تھا وہ عمل
کہتی ہین دی طلاق زید نے جب
کہ محمد کی واسطی ہی مباح
وہ عورت ہے اوس پسر کی حرم

جن سی ہی تم نی دخول صحبت کی
ای ہمین ہین حلال وہی دختر
دو نو بہنین مگر جو گذر اتھا
ہی غفور اوسکا حق عز و جل
آئین حضرت کی عقد مین زینب
اپنی بیٹی کی زنسی عقد نکاح
جسکا صاحب سی ہو وہی قیلم

پھر جو تم نی کیا دخول نہین
اور بیٹونکی جو رتین تم پر
بیشک آمرزگار ہی یزدان
وہ جو تائب ہوا اس تحریم
سرزنش مشرکون نی کی آغاز
تب اس آیت کو حق نی بھجوایا
پسر خواندہ رسول ہی زید

یعنی اون اپنی بیٹونکی تمیز
کہ تمہارے جو پیٹ سے ہین پید
مہربان و رحیم ہمہ جہان
اوسکا حق مہربان ہی اور رحیم
یون زبان کو کیا بطعنہ دراز
لفظ اصلاب اوسمین فرمایا
صلب حرمت کی واسطی ہی قید

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور باندھی گئین یا نکاح نسا
لکھ دیا ہی خدا نے یہ ہم پر
کہ لگین سیر ہاتھ بعد حنین
حل صحبت کا ولیکن کی حیا
کہ اگر لائو تم ملک یمین ✣

کی گئین ہین حرام غیر روا
رکھو ملحوظ اوسکو سر تا سر
کتنے ایک عورتین سر اسیرین
متردد تھا مین یوں بہ کمال
کافر ونکی اون عورتونکی تمیز

ہان مگر گئین گئین حرام نہین
کہتے ہین بوسعید خدری یون
رکھتی شوہر تھین اپنی اپنی وے
جب حضرت سے مین نے عرض کیا
جنکی دار الحرب مین ہون شوہر

جنکے مالک ہوئی تمہارے یمین
ہی روایت کا اونکی یہ مضمون
جنکا شوہر تھا حسب اور نسب
تب اس آیت کو حق نے بھیج دیا
وی نسا سب حلال ہین تم پر

وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

اور تمکو کیا گیا ہی مباح
قید مین رکھنی والی ہو اونکو
چار شرطو نسی ہین حلال وہی
دوسری شرط ہی کہ اونکی تمیز
مرد عورت سے ایسے پیش آتے
آوی مدت کا درمیان تمام
بعد پیمان بھی اوسی کیا انشا

ماسوا ان نسا کی عقد نکاح
ڈالنی والی صرف آپ ہو
شرط اول ہی تمکو اونکی طلب
لو قبول اپنی مال سے کابین
کہ ہمیشہ کو اوسکی ہو جاوے
جسطرح سی کہ ہووی متعہ حرام

کہ طلب کرلو اونکو ای مردم
یعنے جنکو حرام فرمایا
ای با یماب اور قبول عیان
تیسری شرط قید لانا ہے
غیر چھوڑی نہ اوس سے چھوٹ سکے
شرط چوتھی شہود اور اعلان

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

اپنی اموال کی عوض مین تم
ماسوا اونکی حکم حل آیا
کھو لو اونکی طلب مین اپنے زبان
نہ کہ مستی کا خط اوٹھانا ہے
اور نہ توڑ ہی وہ توڑ سکے
سورۂ مائدہ مین ہوگی بیان
لونڈیونکی نکاح مین کہہ یاد

فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ○

پھر وہ شی جسسے لاہی کام میں تم
اون نسا اور زنا کو امر تم
لیس اونسمین تم اونکی حق و اجر
جو مقرر ہوا ہی یعنی مہر

او نہیں ہے گناہ کچہ تم پر
بیچ اوس چیز کی کہ خوش ہو کر
تم رضا سی اپنی ٹھہرالو
بعد مہر مقررہ جسکو

کہ خدا تو ہی جاننی والا
حکمت و حکم اوسکا ہی بالا
یعنی خلوت کرین جو عورت سی
یا کہ صحبت سے آدہ سپہ ڈالین تم

اوسکا لازم تمام ہو گیا ہیں
کہ وہ زنہار چھوڑتا ہی نہیں
اور بن منفعت کے چھوڑین اگر
مہر آدہا ہو اوسکا لازم تم

اور جو عورت سی کوئی شی ہو تقصیر
کہ وہ عقد نکاح سی ہو دو
یعنی جاوی نکاح اوسکا ٹوٹ
تو وہ سب مہر اوسکا جاوے چھوٹ

پھر یہ ارشاد حق نی فرمایا
کہ تقرر جو مہر نے پایا
بعد مفروض دونو راضی ہو
کچہ کم بیش جو کرین اوسکو

ہی مباشر ہنسین کچہ اوسمین گناہ
دونو شخصونکا امر ہی دلخواہ

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا

أَنْ يَنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَانْكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ ج

اور جو آدمی نہ رکھتا ہو
تم مین مقدور وقدرت ایسی کو
کہ وہ لاوی نکاح کی اندر
بی بیان رکھنی والیان ہو

تو وہ تزویج کرلی اونکی تئین
جنکے مالک ہوئے تمہاری یمین
اپنی تمہاری جو لونڈیان ہین جو ان
رکھنی والی یقین اور ایمان

اور خدا اوسکو جانتا ہے خوب
کہ جو ایمان سے انکو ہی محبوب
ہو تم آپس مین ایک امرم
یعنی ایمان مین مشترک ہو تم

سو کرو لونڈیونکی ساتھ نکاح
لیکے مالک سی اونکی اذن وصلاح
اور دو لونڈیونکو مہر و اجور
ساتھ اوس طمع کی کہ ہی دستور

دین کے حصن مین وی آتی ہون
نہ وی پانی کی تئین ہٹاتی ہون
اور نہ چپ کر پکڑتی ہون یار
ہی نہ فحش و زنا ہو اونکا

پس خلاصہ یہ ہے کہ جسکے تئین
قدرت انزواج حرہ نہین
اور اگر صبر اوسسے کرتا ہی
ابتلا ہی زنا سی ڈرتا ہی

توکسیکی کنیز سلطنہ نکاح
اذن مالک سی ہے مراد مباح
کہ ہو حصن دیانت و بمقام
نہ ہو فحش و زنا سی انکو کام

وہ جو ہی نہی ہو کستان تمہان
اوسکی مفہوم سے مراد یہان
شاہد و نکا نکاح میں ہے لزوم
جانتی ہین حقیقہ دلان علیم

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ | زن حسنہ ہوسکی تحت نکاح | اوسکو لونڈی ہی سیکی ہی مباح

اَتَیْنَ بِفَاحِشَۃٍ فَعَلَیْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ

پھر وہی جب دم نکاح آوین | پس اگر بیحیائی کچھ لادین
پس ہے نصف اوسکا لونڈیون پہ عتاب | وہ جو ہوتا ہی بیبیون پہ عذاب

ای زن و مرد وہی ہون آزاد | لیکے جو نکاح سی ہون منقاد
پھر اگر وہی زنا سے پیش آوین | مرد و زن سنگسار ہو جاوین

اور جو وہ بن نکاح ہو سو سزا | سو درے سی زن اور مرد کی ہے
لیک حد کنیز اور غلام | اوتری ہر طرح ہین پچاس تمام

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

یہ جو ہی لونڈیونکی ساتھ نکاح | اوسکو درست ہی اور مباح
جو ڈری ہی گناہ کرنی سی | اوس تکلیف کی گذرنی سے

تم مین ہو جسکو بیم گناہ | لی وہ لونڈی نکاح مین دلخواہ
اور کرو صبر لونڈیونسی جو تم | تمکو بہتر بہت ہی ای مردم

اور یزدان ہے بخشنے والا | مہربان ہی برحمت والا
آگی اسکے ہی مرحمت کا بیان | نشانین جملہ مومنونکی عیان

یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ وَیَهْدِیَكُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

چاہتا ہی یہ ایزد علام | کہتا ہی تمہین حلال و حرام

وَیَتُوْبَ عَلَیْكُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَكِیْمٌ

اور ہدایت تمہین وہ فرماوے | تمکو اگلونکی راہین دکھلاوے
اور کردی معاف وہ تمکو | تمسے جو مغفرت سے رہو

اور خدا چاہتا ہی سبکا بھلا | خلق کا ہی سوا لگا کمال

وَاللّٰهُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْكُمْ

اور خدا چاہتا ہی ای لوگو | کہ پھر آوے تمہاری جانب کو
ای توجہ کری خدا تم پر | یا بتوبہ تمہارا امور ہی

وَیُرِیْدُ الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِیْلُوْا مَیْلًا عَظِیْمًا ۝

اسمارادہ وہی لوگ لاتی ہین | ہیں جو خواہشونکی چاہتے ہین
کہ تم اوس راہ حق سے ہٹ جاؤ | ایک مطلبی تھا ایسی پیش آؤ

ہی روایت کہ دینی ہی یہی | سنکی مضمون آیت تحریم
پیش آئی با اعتراض تمام | کرنی اصحاب سے لگی یہ کلام

کیون بھتیجی اور بھانجی سی نکاح | تمکو ای مومنو نہیں ہے مباح
خالہ او عمہ کی جو ہو دختر | کسلیے وہ حلال ہی تم پر

باوجودیکہ ہو پھپھین اور خالات | سب ہی تمکو حرام ہین بالنبات
پس جو ظاہر ہی یا بہ او راہی | عمہ خالہ سی وہ برابر ہے

ای وہی جو سنتیں مسلم وہی | پس جو بیٹیون مین فرق کیا ہو
جانتی تم ہی سکا جملہ بدل اعمال | جو بھتیجی او بھانجی کو حلال

اسلیے مومنونکو سمجھاتے | پھیر کر اپنی راہ پر لاتے
پس اس آیت کو لائی ہو دیکھ اہل | کہ وہی سیل عظیم لا دین ہین

يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝

چاہتا ہی یہ ایزد غفار کہ وہ فرما دی تمسے ہلکا بار
اور پیدا کیا گیا ہی بشر ناتوان و ضعیف عاجز تر
یعنی ہر ایک شخص ہی مامور کہ رکھی حد شرع وہ منظور
تاکہ ہلکا ہو اوسکا بار ثقیل روز محشر بفضل رب جلیل
ہے یہ انسان ضعیف بنیاد حکم خلقت سے شخص نادان ہے
غرق شہوت میں ہے بوجہ کمال اپنی کرتا ہی وہ گران اثقال

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

مومنو کھاؤ مت کبھی حلال اپنی آپسمین بیکد کر کی مال
ساتھ ناحق کی یعنی چوری کر یا کہ جون غصب سینہ زوری کر
ہاں مگر یہ کہ ہو بیع و شرا تم مین سر زد بخوشدلی و رضا
اور مت مار ڈالو ای مردم اپنی لوگونکی ہتہ سے ظلم کی تم
بیگمان حق ہی مہربان تم پر مال و جان بخشتا ہی ستر ان
مال ناحق سی غصب ہے مقصود اور خیانت قمار و سرقہ و سود

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

یا جو ہووی عقود فاسد ساتہہ یا کہ جو جھوٹ بول اوسی ہاتہہ
اور جو کوئی کری یہ امر قبیح تعدی تمام ظلم و صریح
پس شتابی سی ڈالین ہم اوسکو آگ مین یعنی قہر فرما ہو
اور ہی یہ عقاب نار و سقر سہل و آسان حق تعالیٰ پر
پس خلاصہ یہ ہے کہ جو مومن کرتی ہین جو گناہ سات اوس دن
صرف ایمان پر نہون مغرور اور کھینچین نہ وہی اپنی آپکو دور
کہ ہم ایمان لائی ہین دائم آگ مین پھر جلائینگے کیونکر
حق تعالیٰ پہ ہی نہیں دشوار ڈالنا آگ مین ہے آسان کار

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝

جو بچو گی برائیوں سے تم جن سی ممنوع ہو تم ای مردم
تو کرین تمسے ہم معاف اور دور چھوٹی چھوٹی جو ہین بری سہوا قصور
اور داخل کرین گی ہم تمکو اوس جگہ مین کہ جا عزت ہی جو
پس خلاصہ یہ ہے اس آیت کا ہمکو وعدہ ہی یون عنایت کا
جو صغائر کا ارتکاب کرین اور کبائر سی اجتناب کرین
حق صغائر معاف فرما دی اپنی لطف و کرم سی پیرا و ہی
جسپہ احسان و فضل کے ہو نگاہ ہون صغیرہ معاف اوسکی گناہ
ہی کبائر مین اختلاف تمام عالموں کا کئی طرح سے کلام
وہ جو انواع مین کیا تلخیص اوسکی تعریف یون ہے اور تنصیص
اسی کبیرہ گناہ ہین مجھے سب حد شارع ہو جن پہ مترتب

یا کہ دوزخ کی جسکے ہو وعید | کقوله جل جلاله یدخله نارًا وقوله | یا کہ لعن اور غضب سے ہو تہدید

عزّ وجل غضب الله علیه ولعنه وقال عزّ اسمه ولهم عذاب الیم

یا کہ حکم عذاب ہوا ارشاد | کہ سلام انکی تو مثال کہ یاد | ماسوا انکی سب صغائر ہین | اونکی مشہور تر کبائر ہین

اگلی آیت کا یون ہے شان نزول | ام سلمہ سے جون ہوا منقول | ایکدن آگے پیش پیغمبر | عرض کرنے لگین کہ ای سرور

مرد انکے ہین قوی الحال | کسب کرتی ہین ہر طرح اموال | گاہ لڑتی ہین کافرونکی ساتھ | مال لگتا ہے اونکی لوٹ کے ہاتھ

کہ مکاسب سے بیش آتی ہین | کسب کرکی جو مال لاتی ہین | ہم جو ہین ناتوان جنس اناث | دو برابر وہی ہمسی لین میراث

وای اس ضعف ناتوانی ساتھ | نصف مردون سے آوی انکی ہاتھ | اگلی آیت کو حق نے بھجوایا | اونکی حق مین یہ حکم فرمایا

ولا تتمنوا ما فضل الله به بعضکم علی بعض للرجال نصیب مما اکتسبوا وللنساء نصیب مما اکتسبن

اور اوس چیز کی کرو نہ ہوس | جس سے دی ہے بڑائی حق نے کسی | بعض کو بعض پر کیا ممتاز | یعنی دیکر وہ مال و نعمت و ناز

جیسا مردم نصیب پاتی ہین | جون سے چیزیں کماتی ہین | اور حصہ ہے عورتونکی تئین | جو کماتی ہین ای رسول امین

کسب مردان جو ہی دو عمل | حسب اعمال پاتی ہین وہی بدل | عورتون کا ہی پایہ معراج | صرف عفت اور طاعت ازواج

واسئلوا الله من فضله ان الله کان بکل شیء علیما

اور کرو تم سوال یزدان سے | اوسکی فضل و کرم و احسان سے | بیگمان ہے خدای عز و جل | رکھنی والا خبر بفعل و عمل

جیسے جیسی کسی ہین اعمال | حسب اعمال بخشتا ہے وہ مال

ولکل جعلنا موالی مما ترک الوالدان والاقربون

اور ہر ایک کی رجال و اناث | ہمنے ٹھہرائی وارث میراث

چھوڑ جاوین جو مادر اور پدر | اور جو چھوڑین قرابتی یکسر | سن اس آیت کا مجھسے شان نزول | تھا عرب کا قدیم سے معمول

کہ وہی فرزند لے جنہے لیکر | پرورش کرتی اوسکو مثل پسر | متبنی سی اوسکو کرکی تمام | ارث مین دیتی اوسکو عشر و عقار

پس اس آیت کو حق نے بھجوایا | ارث لینی کو منع فرمایا | اور یہ رسم اونمین تھی معروف | کہ وہی غیر جنکی ساتھ ہو مالوف

عقد الفت کا باندھ کر باہم | ہوتی ہر یک شریک راحت و غم | باہم التیام اور پیوند | کرتی محکم تھی عقد کہا سوگند

مال میراث سے نصیب چھٹا | حلفا کی لیے مقرر تھا | حکم میراث جب ہوا ارشاد | ارث حلفا کی تھی کئی تعداد

بعض اصحاب بیٹھے پیغمبر
یہ مواریث کی جو آیت ہی
اور جن سے کہ تم نے باندہ کی ہاتہ
بس تم اونکا نصیب دو اونکو
بیشک و ریب حضرت اللہ
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
ناگہان اضطراب مین آکر
اپنی سب سرگذشت کی بیان
ہو کی رخصت چلی پیمبر سے
پس پیمبر نے اسکو بلوایا
مرد قوام عورتون پر ہین
اس سبب سے کہ حق نے دی تفضیل
ہین وہ صوم و صلوۃ مین کامل
ہین وہی خطبہ مین اور اذان مین حاضر
اور اسواسطے ہی فضل و کمال
دیتے نفقہ ہین انکو اور کابین
پھر جو ہین نیک عورتین کمبسر
کر نیوالی ہین وے ہی نکیہبانی
رکہتی ہین وہی نگاہ جسم اور مال
اور وہ عورتین کہ اے مردم

عرض کرنے لگی کہ اے سرور | رکہتی ہین ہم خلیف مرد چند
اونکی حق مین کچھ عنایت ہے | تب اس آیت کو حق نے بھیجا

وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ

کہ وہ حصہ چھٹا جو ارث کی تھی | آئی جب آیت اولی الارحام

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

سعد ابن الربیع نے جسدم | اپنی زن سے کہ تھین حبیبہ نام
یکطمانچہ لگا دیا مونہہ پر | عورت اپنی پدر کو لی ہمراہ
عدل و انصاف کی ہوئی خواہان | سنکے یہ روئداد پیغمبر
تا کہ لی انتقام شوہر سے | ناگہان بھیجے حق نے آیت

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ
بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

بعض کو اونکی بعض پر یعنی فضل | بعضہم سے یہان ہین قصد رجال
بجماعات جمعہ ہین شاغل | اونکی مقسوم ہی وہ فضل جمال
اور ہین وہ ہی گواہ حدود قصاص | ہی نبوت سے اختصاص انکو

وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ
فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ
حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ

یعنی بحفظ یزدانی | یعنی شوہر سے غایبانہ مدام

وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ
فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ
فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۵

کہ بمیراث ہین وے ہم سوگند
اونکی حصہ کا حکم فرمایا
عہد و پیمان کیا ہی اونکے ساتھ
حکم منسوخ ہو گیا یہ تمام
جملہ شی پر ہی حاضر اور گواہ
سرکشی دیکھی اور نشوز تمام
آئی بزم رسول مین ناگاہ
بولی بدلا لی اوس سے تو جاکر
حق شوہر مین ہے عنایت
حسب آیت کی حکم فرمایا
یعنی حکام عورتون پر ہین
کہ وے رکہتی ہین علم و عقل کمال
مال میراث پاتی ہین دو برابر
اور امامت ہے امر خاص انکو
کہ وہی کرتی ہین خرچ اپنی مال
کارفرما ہون کیون نہ انکی تئین
حکم بردار حق ہین اور شوہر
یہ نگہداشت ایزد منعام
ننگ و ناموس کا ہی وکو خیال
ڈرتی ہو جنکی خوی بدسے تم

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیًّا کَبِیْرًا ۝

اور ماروتم اونکو ای لوگو
کہ وہ راضی ہو ظلم مردان پر
کہ وہی سرکش ہو شوہر ونسی نہین
نرم باتونسی راہ پر لاوی
یعنی ایک ہی مکانین سووے

پہر اگر ہوون تمہاری فرمان بر
ہی بزرگ اوس سے ایزد قیوم
اور جو عورتون سے ہو کے نا
پہر جدا کری وہ سونے مین
پہر وہ اوس زنکو ماری آخر کار

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِہِمَا فَابْعَثُوْا حَکَمًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَحَکَمًا مِّنْ اَھْلِھَا

مرد کی جو برادری سے ہو
اور شہر او ایک منصف تم

اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیْنَہُمَا اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ۝

درمیان زن اور مرد کمال
بیگمان جانتا خدا ہی یقین

وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا

پس نصیحت سی ونکو بیش آؤ
اور جدا اونکو خوابگہہ مین کرو
بیشک اللہ اوس سے ہی برتر
یعنی لازم ہی عورتونکی تئین
او لا مرد اوسکو سمجھاوی
پر وہ مسکن مین متحد ہووے
پہر جو ہووی مطیع ور انقیاد
اور اگر ہو تمہین خلاف کا ڈر
پس اوٹھاؤ تم ایک منصف کو
تاکہ مافی الضمیر زن اور مرد
جو ارادہ کرین سی دو حکم
دیوی توفیق ایزد متعال
رکہنی والا خبر ہی یزدان تو

نرم باتون سی اونکو سمجہاؤ
راہ الزام ڈہونڈو مت اونپر
کہ رکہی عورتونکو وہ مظلوم
کہ بشوہر کری وہ بدخوئی
اوسکی ہم خوابگاہ ہوئی مین
لیک ہووی حقیقت وہ مال
تو نہین ڈہونڈتی مرد راہ فساد
درمیان حلیلہ و شوہر
کہ وہ ہو قوم زن سے ای مردم
کرلی معلوم منصف ہر فرد
صلح زوجہ اور زوج کی مابین
زوج زوجہ کے مصلحت کے تئین
اونکی حکمین کی مقاصد کو

وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ ۵۱

اور کرو بندگی خدا کی تئین
اور یتیمونکی دلنواز ہو تم
اور ہم صحبت اور مسافر ساتہہ
اسجگہ جو حقوق ہین مذکور
پہر جو ماں باپ ساتہہ کر احسان

اور ملاؤ کچھ اوسکی ساتہہ نہین
اور فقیرونکی چارہ ساز ہو تم
اور مالک ہین جسکی اپنی ہاتہہ
انہین ترتیب کہہ بدل منظور
رتبہ رتبہ کی ساتہہ بعد ازان

اور ماں باپ سی کرو احسان
اور جو ہمسایہ ہین قرابت کے
بیشک اللہ کو نہ خوش آوی
او لاحق ایزد منعام
پہلی ہمسایہ اقارب ہین

اور بہ اہل قرابت خویشان
اور جو ہمسایہ ہین اجانب کے
جو بڑائی کری اور اترائی
کرادا غیر شرکت اصنام
پہر وے ہمسایہ اجانب ہین

ہی چہل خانہ تک وہ حد جوار | رہ تو اونکا مدام ناصر و یار
بس خلاصہ یہ ہے کہ جو کوئی | اہل حق کی کری نہ دلجوئی
ہین احادیث حضرت نبوی | جار کی حق مین جتنے ہین مروی
متکبر اور خود پسند ہوئے | بس نفص اور گزند ہوئے

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝

اسی نہ رکھتا ہی دوست اپنا اللہ | وہی جو کرتی ہین بخل اور اسراف
اور سکھاتی ہین بخل لوگونکو | اور چھپاتی ہین وہ جو بخشا ہو
فضل اپنے سے حق نے اونکی تئین | یعنی نعت نبی یہود لعین
اور ہمنے یہان کیا تیار | اونکو جو وی یہود ہین کفار
اک عذاب ذلیل و خوار مہین | جز اہانت کی جسمین کام نہین
اہل تحقیق نے کیا ارقام | کہ جو قوم یہود بد انجام
آئی انصار سی باغوا پیش | یون ہوئی سب سے موعظت اندیش
کہ محمد کو دیتی ہو کیون مال | تمکو معلوم ہی نہ اوسکا حال
خرچ کرتی ہو کیون مہاجر پر | اپنا ہی فائدہ یہ مال اور زر
ہی وہ ہر ایک مفلس اور فقیر | کب تک اونکی کروگی تم تدبیر
پس اس آیت کو لائی روح الامین | کہ خدا کی بخیل دوست نہین

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝

اور جو کرتی ہین خرچ اپنی اموال | دشمنی مین نبی کی اہل ضلال
صرف لوگونکی وہ دکھانیکو | صرف کرتی ہین مال و نے خو
اور نہ ایمان لاتی ہین حق پر | اور نہ بر روز محشر و منشر
اور جس شخص کا کہ ہو ابلیس | ہمدم و ہمنشین اور انیس
پس برا ہمنشین ہے شیطان | جس سے برباد ہوتے ہین دو جہان
ہی جو دنیا مین ہمنشین تیرا | عاقبت مین وہ ہو قرین تیرا
دیو را ہمنشین خویش مکن | نفس بد را قرین خویش مکن
ہی یہ آیت بشان اہل نفاق | کہ وہی کرتی ریا سے انفاق
یا کہ ہین مشرکان مکہ مراد | کرتی لشکر تھی جمع وہی بفساد
یا کہ منشا ہین اسکا قوم یہود | کہ نہ دیتی تھی مال وہی بن سود

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝

اور تھا اونپہ کچھ نہ نقصان | لاتی اللہ پہ جو وہی ایمان
اور قیامت کے دن پہ لاتی یقین | یعنی سچ جانتی جزا کی تئین
اور کرتی وہی خرچ غیر ریا | جو کسی ہی شی اونکو حق نے دیا
اور ہی حق کو اونکی خوب خبر | حال رکھتا ہی اونکا سب حق پر
بیشک و ریب ایزد برتر | نہین کرتا ہی ظلم ذرہ بھر

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

چھین تا ہی وہ ظلم اور زور
لیک ذرہ پہ سے دل کے عیان
نقطہ ذرہ کا اوسپہ اطلاق
ظلم کرتا نہین روا یزدان
اور جو مقدار ذرہ نیکے ہو
اور دیتا اپنی پاس سے یزدان
پھر ہو کیا کا فرونکا حال نہان
یعنی جملہ امم کے پیغمبر
اور ہم لاوین تجکو ان پہ گواہ

حق سکا بوزن ذرہ و مور
پھر تحقیق یون ہوا ابان
ہی تجزی نہایت اوسکے شاق

نقطہ ذرہ یہان ہی اس شاد
کہ جو روزن سے تاب خور ہو نمود
پس خلاصہ یہ ہے کہ ذرہ بھر

وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

مومنونکو بڑا ثواب عیان
آگی اسکے ہی وصف و خیرا

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ

دین گواہی ہر اک امت پہ
ہون جو افعال امت اور اقوال

وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝

اوس سے پھیلکا ہی یا کہ ہو مراد
تھوڑا تھوڑا عیان ہو جسکا وجود
عمل کا فر اور منافق پر
دیتی ہی وفق عمل سزا یزدان
تو وہ دو گنا کری ثواب اوسکو
پاوین جسدن عمل کی اپنی سزا
جو ہر امت سے ہم بلاوین گواہ
ہم کرین ہر نبی سی اونکی سوال
دن قیامت کے اے رسول اللہ

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝

یعنے جسدن کہ انبیا ہون گواہ
یہ تمنا کرین وہی قوم لعین

آرزو یون کرین وہی سب گمراہ
کاش کہ ہم سما جاتی اوس سے زمین

وہی جو لائی خدا پہ ہین تقین
اور نہ پوشیدہ کر سکین ہیں تن

اور ہمیں گو پاتی ہین نہین
حق تعالے سی ایک بات سخن

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ

مومنو تم نہ ہو قریب نماز
جب تلک جان لو نہ ایدم
سید الانبیا کی بعض صحاب
تھی وہی مخمور سو قدر کہ ملال
تب یہ آیت ہوئی نبی پہ نزول
اور مت پاس ہو نماز کی تم
ہان مگر راہ ہی گذرتی ہوکے

وہ جو کہتی نماز مین ہو تم
گھر مین عبد الرحمن بن عوف کی مدام ہم راز
بھولا قرأة سی اپنی چند مقام
کہ تھی وہی نماز مین مشغول

اہل تحقیق نی کیا تقسیم
بانگ مغرب کی جو سنی آواز
سورہ کا فرون سی بھولے
جب تلک ہوش مین نہ آوین

وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ

جب ہو تم مست یعنی ہو بیہوش
پی تی جا کر تھی قبل از تحریم
آتی مسجد مین پڑھنے نماز
ہیار جا کہ وہ حرف نافیہ لا
بمساجد گذر نہ فرمادیں
رکتی ہو جیب جنابت ایدم
ای مسافر نہیں مرور کرتی ہو
حکم آن مواضع آمد

زمین میں ۱۲
موضع
ع

تا بحدیکه سب نهاؤ تم | نه قریب نماز آؤ تم | اور جو پانی نهین میسر هو | تم تیمم بجای غسل کرو

بعض تفسیر مین کیا ہی رقم | یوضاحت تمام ای همدم | وه جو لفظ صلوة ہی ارشاد | اوس سے ہی موضع صلوة مراد

یعنی مسجد مین وی کرین مرور | پر جو راه گذر ہوا اور عبور

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا

اور جو تم مین سے کوئی ہو علیل | ای نهانی سی ہو زیاده علیل

یا که تم مین سے کوئی ہو بسفر | ای وه قادر نهین ہو گو یا پر | یا کوئی جا ضرورسی آوی | یعنی محدث وه شخص ہو جاوی

یا کرو صحبت عورتونکی ساتهه | پهر نه پانی لگی تمهاری ہاتهه | پس کرو قصد خاک پاک کا تم | یعنی کر لو تیمم ای مردم

پس کرو مسح ہاتهه خاک سی یار | موهون اپنی کو ایسبوده شعار | اور کرو مسح اپنی ہاتهونکا | کهنیونتک که فرض ہی یکسر

بیگمان حق معاف کرتا ہے | لطف اپنی سی درگذرتا ہے | اوسکا آمرزگار ہی تحقیق | یه تیمم رکهی ہی جو توفیق

ہی جو ارشاد لفظ لامستم | اوسکی تفسیر مجتبی سن لو تم | علما اسمین مختلف ہین سب | شافعی کا ہی اسطرح مذہب

که لگاوی جو کوئی مرد اور زن | غیر محرم کی تن سی اپنا تن | دونو شخصونکا ٹوٹ جاوے وضو | گرچه جاوی صغیره زن سے چهو

لیک مالک اور احمد حنبل | کرتی شهوت نهین دونونکو شرط عمل | ای دو ہی کرتی ہین شرط نقض وضو | تن سی تن جا جو بشهوت چهو

اور امام همام ہین قائل | مس جبین ہو جو بی حائل | لیک ہی انتشار شرط تماس | اونکی نزدیک ای دقیقه شناس

سن اس آیت کا مجتبی شان نزول | کسی غزوه مین تهی جناب رسول | ہی تفاسیر معتبر مین لکها | وه بنی مصطلق کا غزوه تها

کهین یک رات لشکر اسلام | جای بی آب رکهی تها قیام | عزم رکهتی تهے سب که پانی پر | کوچ کر کی وی پهونچی قبل سحر

اتفاقا جو ہو گیا مفقود | زیور عائشه رض که تها مقصود | اوسجگه سی نه کوچ فرمایا | تا بحدیکه دن نکل آیا

وی جو محدث تهی اور جنب یکسر | ایک دو گز تنگ آئی پانی بن | آئی صدیق عائشه کی قرین | همکنار نبی وه سوتی تهین

عائشه کی جو پهونچی وه نزدیک | سر انگشت سی کیا تحریک | قصه کوتاه سید الابرار | یکبیک خواب سے ہوی بیدار

حال اصحاب سے خبر پاکر | حضرت حق مین التجا لا کر | متوجه ہوی دل و جان سے | منتظر وحی کی وی یزدان سے

تب اس آیت کو لائی روح امین | اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا | که تیمم کرین بجز ذر مین

مِنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ۝
وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا ۝

کیا نہ دیکھی ہین ایمانی یاب	تو نی پالگی نصیب کتاب	مول لیتی ہین گمرہی کی تمیز	بدلی نعمت نبی کی وہ بہ تمیز
اور یہ چاہتی ہین وہی دم دم	کہ رہ راست بھول جاؤ تم	اور اللہ جانتا ہی کمال	دشمنونکا تمہاری کہ سب حال
اور کفایت ہی حضرت اللہ	کارساز اور حامی دلخواہ	اور کفایت ہی حضرت باری	باہمہ نصرت وہ مددگار
	آگی اب وہ صفت عداوتکا	مقتضا اونکی اوس شقاوتکا	

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ

بغض وہ ہین ہے جو کہ ہین یہود	پھیری ہین بات اپنی جا سے وہ	ای بدل ڈالتی ہین حرفونکو	وہی مکانونسی انکی اے دلجو
یا کہ بر وفق رای بد انجام	پھیرتی ہین کتاب کی احکام	یا وہی تغیر دیتی ہین یکسر	سنتے ہین جو کلام پیغمبر

وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

اور کہتی ہین سن لیا ہمنے			اور پذیرا انھین کیا ہمنے
ظاہرا سن لیا کلام رسول	پر وہ باطن مین ہے نہ چلو نکا	یا سمعنا تھا صرف قال اونکا	اور عصینا بشان حال ونکا

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ

اور سن ہن سنی گئی کی تمیز			یا کہ سن جو سنا گیا ہی تمیز
دو معانی ہین اسمین ہی ہمدم			ظاہرا مدح ہی بباطن ذم
اور کہتی تھے راعنا کی تئین	پھیر کر وہی زبان اپنی لعین	گرچہ ظاہر مین اک رعایت کی	پر رعونت سی وہ کہ نہ سکی
یا کہ اشباع سی وہی بلش آئے	لفظ راعی بنا وہی کہتے	قصد کرتی تھی وہی بشان غنیم	اونکو منظور ہر طرح تہی ذم

وَطَعْنًا فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ

اور کہتی ہیمعنی دشنام			طعن کرکی وہی دین مین کلام

قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ
وَأَقْوَمَ وَلَٰكِنْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

اور جو وہ کہتی سن لیا ہمنی	اور پذیرا بدل کیا ہمنے	اور ہماری سن عرض اے سرور	اور فرما کرم کی ہم پہ نظر
ہوتا بہتر یہ امر اونکی تئین	اور سیدہا انھا اپنا دین	لیک لعنت خدا کی ہی اونکو	کفر لانی سی اونکی بخشو
پس نہ ایمان لاتی ہین یہ کبھی	پر جو اونمین سے ہین وہی لوگ قلیل	جیسے ابن سلام اور اونکی یار	لائے ایمان لیس تو دو شمار

یا کہ تھوڑا اوسی لاتی ہین ایمان
کہ نہ معتد بہ وہ ہی ایمان

ہی تفاسیر مین رقم
کہین یکروز خواجۂ عالم

یہ جو کرتا ہون تمکو مین ارشاد
سب تمہاری کتاب کا ہی مفاد

کر چکی ہو تم عہد او پیمان
کہ محمدؐ پہ لاوین ہم ایمان

تھی جو قوم یہود کی احبار
کعب ابن الاسد او اوسکے یار

نعت تیری سی ہمکو ہی نہ خبر
ہم نہ جانی ہین تجھکو پیغمبر

یعنی بعضے کتب او بعض رسل
جانتے سچ اور راست ہین وے کل

بولی احبار سی یہود کی یون
رکھتی انکار حق سی ہو تم کیون

حق نی مجھکو کیا ہی پیغمبر
تمکو توریت سے ہے اسکی خبر

نعت میری کو جانتی ہو تم
کیون نہین مجھکو مانتی ہو تم

سب لگے کہنے ہمکو علم نہین
کہ رسالت ہے خاص تیری تیز

اگلی آیت کو حق نی بھیجا
اونکی حق مین وعید فرمایا

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ

ای گروہ کتاب والو تم
مان لو جان و دل سی سبکو تم

جو اوتارا ہی ہمنی ہاتھون ہاتھ
سچ بتاتا اوسی جو ہی تم ساتھ

اپنی بتاتا ہی سپہر دین قرآن
وہ جو ہمراہ ہی تمہارے عیان

ای وہی توریت کے مطابق ہے
دین کی اصل مین موافق ہے

مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْہًا

پہلے اوس سے کہ ہم مٹاوین وجوہ
تا کہ ہو جاوین صورتین مکروہ

یعنی صورت کو محو فرماوین
آنکھہ ناک اور لب دکھلاوین

یا کہ فرماوین محو ہم ناکام
رونق روئی نکو دیدہ تمام

فَنَرُدَّہَا عَلٰٓی اَدْبَارِہَآ

بعد ازان پھیر دین منہ انکو ہم
پیٹھون اونکی پہ الٹی سو وہ شیم

یا جو منقوش ہے بصفحۂ رو
ذہن چشم و بینی و ابرو

پھیر کر ہم قفا پہ وہ لاوین
تا کہ زشتی اون دکھلاوین

اَوْ نَلْعَنَہُمْ کَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ

یا کہ لعنت کرین ہم اونکی تئین
جیسے کی لعن ہمنی اہل دین

شنبہ والونکو ہی جو بدکردار
کرتی شنبہ کو مچھلیونکا شکار

یا کہ فرماوین مسخ اونکو ہم
شنبہ والونکو جیسے کی ہی ہم

وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ مَفْعُوْلًا ۝

اور یہی حکم حضرت یزدان
فعل واقع کیا گیا ایمان

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ

بیشک اللہ بخشتا ہی نہین
کہ کیا جاوی شرک اوسکی تئین

اور کرتا ہی مغفرت ایسے
وہی جو اوس شرک کے سوا ہی گناہون

جسکو کہ اوسکی خواہش ہو
فضل اپنی سی بخشدی اوسکو

وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰہِ فَقَدِ افْتَرٰٓی اِثْمًا عَظِیْمًا ۝

اور جو بکڑی ہی شرک یزدان سے
بس لیا باندہ اوسنی بہتان ہے

ایک گناہ بزرگ جرم عظیم
جس سے پہونچی اوسی عذاب الیم

اہل تحقیق نی لکھا ہی یون
جب سنا مشرکون نی یہ مضمون

کہ نہ شرک خدا جو پیش آوی
اوسکو مغفور حق نہ فرماوی

تھا وہ سالہ پرست تھی جو یہود
کہ نہین ہمکو شرک حق سے کام
سالک مسلک فتوت و حلم
خود ستائی سی سر مغرور

اور جنکا عزیر تھا معبود
ہم ہین مخصوص حضرت منعم
تا بہ منہج نبوت و علم
کھینچتے تھے نہایت آگہو دور

سنتے ہی اُس عتید کی نہی
تھی جو آبا ہماری اور اجداد
اونکی مانند ہم مکرم ہین
اگلی آیت کو حق نی بھیجا

بولی ازراہ خوف و تہدید
آفتاب سپہر صدق و سداد
لیس تنبیہ ہین منعظم ہین
اس ستائش کو منع فرمایا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

کیا نہ دیکھی ہین تونی وہ بیسین
اور کبھی جائینگے وہی ظلم نہین
یا کہ تبتی ہی مثل کے مقصود
مدعی نبوت حق ہو
ایک دن ساتھ اپنی لی اطفال
بولی اس طرح سی نبی عرب
نہین زہر ہو ان جنتے ہمسے گناہ
تہا نہین انکی یون ہوا ارشاد
بلکہ کہتا ہی اختیار پسند

جو سمجھتے ہین پاک اپنی تئین
ایک تاگی برابر اتنیہ دین
وہ جو دو نواسے انکے ہین وہی محمود
آئی حضرت کی پاس اہل ضلال
کہ یہ اطفال بے گناہ ہین سب
کرتا بخشتا ہے سب اللہ
کرتی ہو تم یہ تزکیہ جو یاد
چاہی جسکی کری معاف گناہ
جو ستائش کری ہی اپنی تئین

بلکہ اللہ پاک فرماوے
وہ جو لفظ فتیل ہے ارشاد
ہی روایت کہ مثل تار تمیز

كَمَا فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ

یہ نہ سمجھی یون لگی ہی تمیز
یون لگے کہنے سب کہا کی قسم
جو خطا ہمسے شب مین ہو جاوے
اسکا نہار اعتبار نہین
جو کبھی تزکیہ کا استحقاق
سو معاقب کہ جسمین ظلم نہین

جسکو وہ چاہتی ہی پیش آوے
اوس سے ہی رشتہ ضعیف مراد
جانتی ہی گناہ اپنی تئین
جانتی پاک اپنی نفسون کو
کہ یہ اطفال بے گناہ نہین
مثل اطفال بے گناہ ہین ہم
دن نکلتی ہے عفو فرماوے
کچھ نہین اسمین اختیار نہین
سمجھتے اوسکی گناہ علی الاطلاق

ہ
نعیم بن بحری ابن بحر
نعمان ابن اضا
ذکرہ ابن جریر ۱۲

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

دیکھ اون مشرکون تو کیونکہ
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور
ایک مدت کیا قیام وہان
تھا جو سردار مکہ بوسفیان
اوسجگہ جو قریش تھی موجود

باندھتی ہین دروغ یزدان پر
تھی جو اہل کتاب قوم نضیر
پھر ہوئی بعض سوئی مکہ روان
باندھکر اوس سے عہد و پیمان
یون مخاطب ہوئی یہ قوم یہود

اور بس ہے یہی گناہ صریح
جبکہ وہ ہو گئی جلا وطن
تھی اخطب جو انکا تھا سردار
اہل اسلام کی لڑائی پہ
کہ تم اہل کتاب ہو بیشک

یعنی از بہر مشرکان قبیح
سینہ خیبر مین جا کیا مسکن
لیکے مکہ مین اپنی آیا یار
ملکے باندھی باتفاق کمر
رکھتی علم اور عقل ہو بیشک

دیکھی لگا بیٹھیں جبکہ کی جواب
ہی غرض صرف تمہارے استصواب
خدمت کعبہ کی ہیں ہم معروف
مسلہ سعی مین ہیں معروف
ہی یہ معتبر طریق اور آئین
یا محمد کی ہی نئی صنعت دین
سب کے کافر ہی ہمکو اور جاہل
اور آبا کی دین کو باطل
ہی نہایت تمہاری سیدھی راہ
بھلی یہی اقرب اور دلخواہ
یہ جو بت ہین ہمارے سب معبود
کہ یہ مساجد تم اور وہی مسجود
پس سے طاغوت و جبت پاس گئے
اور انکو سجدے وہی سب بجا لائے

کہ جو آتی ہین نذرانے حرم
ہم ہی وارث ہین انکی مرزبان ہم
نسل آبا کی پوجتی ہین مدام
جبت و طاغوت اور سب اصنام
کہ بنا دین وہ بناتا ہے
اور بدعت سے پیش آتا ہے
سنکے بولی کتاب والے سب
کہ تمہارا طریق ہی اصوب
سنکے بولا یہ بات بوسفیان
ہمکو اسپر ہی اعتماد کہان
آئی اسباب پر یقین ہمکو
ورنہ یہ معتبر نہین ہمکو
اگلی آیت کو حق نے بھیج دیا
کفر جہل انکا سب بیان کیا

ع

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَٰؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ وَمَن يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ۝

کیا نہ دیکھی ہین ایمانی یا [illegible]
تو نہ پائی ہی گئی نصیب کتاب
کہ یقین جانتی ہین بتانکو
اور وہ مانتی ہین شیطانکو
مومنونسے کہ راہ حق پر ہین
یعنی یہ راہ یافتہ تر ہین
اور جسکو خدا کری پھٹکار
تو نہ تو پاوے اوسکا کوئی یار
بعض کہتے ہین جبت ہی جادو
مانتی وہ ہی یہود تھی جسکو

جنکو توریت سے ملا ہی نصیب
ہی اخطب اور اسکی یار قریب
اور کہتی ہین کافرونکی تمیز
کہ یہ رکھتی ہین سب سے بہتر دین
ہین یہ وہی لوگ گمرہان لعین
حق نے لعنت کیا ہی جنکو تمیز
اہل تحقیق نے کیا ارقام
جبت و طاغوت ہی بتونکا نام
لفظ طاغوت سے یہان مقصود
ہی وہ شیطان مقتدای یہود

أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لَّا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۝

یا ہی انکو نصیب شاہی سے
وہی جو ہین مبتلا تباہی
بھر انکا ہی یہ استفہام
اسی نہین انکو سلطنت سے کام
اور اگر پاوین ملک بر تقدیر
تل سے وہی نہین کسیکو نقیر
بخیل ہین یہ سب بالفرض کمال
کیا حسد کرتی ہین وہی لوگونکا

بس ہین بالفرض جبکہ شاہ گرو
دین نہ لوگونکو قشر تخم کھجور
کرتی ہین نعم سلطنت جو حضور
پاوین ہرگز نہ ملک مین موجود
وہ جو لفظ نقیر سے ارشاد
پوست غربا کی تخم کا ہی مراد
اسی نہ دین وہی کسیکو تھوڑا مال
اور جو کچھ دیا ہی انکو عطا

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ط

حق تعالی نے علم و ایمان کے	فضل اپنے سے اور احسان کے	یا دئے ہیں جلسد ہیں زبان	کہ عطا کی نبوت اور قرآن
یا کہ ہے کثرت نسا مقصود	حسب پہ جسے سید الورے محسود	رشک کھاتے تھے یہ یہود ضلال	کہ ہین جو چار زنان نبی پہ حلال
	پس خدا نے دیا جواب انکو	اسطرح سے کیا خطاب انکو	

فقد اتينا آل ابراهيم الكتاب والحكمة واتيناهم ملكا عظيما ۝

سو عطا ہمنے کی ہے آل خلیل	ہو کے صرف کرم کتاب جلیل	جیسے توریت دی ہے موسی کو	اور انجیل ہمنے عیسے کو
اور حکمت سبھی ہمنے کی تکریم	اور دیا ہمنے انکو ملک عظیم	جیسے یوسف کو بادشا کیا	جون سلیمانکو تخت و جاہ دیا
جیسے داؤد کی تئیں بخشا	ہمنے پیغمبری اور ملک بڑا	یا کہ ملک عظیم سے اسجا	ہین غرض انکی عورتین او نسا
اہل تحقیق نے لکھا ہے کہ صد	زن داؤد تھین سو ہی عدد	اور سلیمان کی عورتین تھین ہزار	پس حسد اونپہ چاہیے بیکار

فمنهم من امن به ومنهم من صد عنه وكفى بجهنم سعيرا ۝

پھر ہے اونمین کوئی وہ جسنے قبول	کہ وہ لایق ہین آل خلیل	اور کوئی اونمین اوس سے باز رہا	راہی راہ ہدا ناکدار رہا
	اور کفایت ہے دوزخ سوزان	اونکے جلنے کو ایسی نہی رہا	

ان الذين كفروا باياتنا سوف نصليهم نارا كلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غيرها ليذوقوا العذاب ان الله كان عزيزا حكيما ۝

بیگمان وہ جو لاتے ہین انکار	آیتون سے ہماری اسی ولا	زود داخل کرینگے ہم انکو	آگ مین وہ جو بدبخت ہین اونکو
جبکہ جل جائینگی اونکی جلدین سب	یا کہ پختہ ہون جلکی جلدین جب	ہم بدل دینگے اونکو اونکے بدل	پہلے جیسے تھی پیشتر اونکے ساتھ
تاکہ چکھتے رہین عذاب ذلیل	ایک ساعت مین نو سو ہو تبدیل	کہ خداوند تو ہی زور آور	علم و حکمت مین ہے سب سے بالاتر

والذين امنوا وعملوا الصالحات سندخلهم جنات تجري من تحتها الانهار ربع
خالدين فيها ابدا لهم فيها ازواج مطهرة وندخلهم ظلا ظليلا ۝

اور وہی لوگ جو یقین لائے	اور باعمال نیک پیش آئے	زود لادینگے ہم اونکو باغ نعیم	سب نیچے سے جسکے ہین نہرین
رہینگے اونمین مدت جاوید	جسکے ہر طرف انتہا ناپید	واسطے انکی اونمین ہونگے ازواج	جنکے پاکیزہ روحین اور مزاج
اور داخل کرینگے ہم انکو تئین	کہ جسکے جہانو نمین ایسی ہے ہین	جسکا خورشید ہو سکے نہ مزیل	نقص یکذرہ ہو نہ اور تفصیل

ہی وہ یکسا یہ حمایت حق
جسپہ مشمول ہی عنایت حق

آئی ارشاد ہی الہی سے
کہ امانت کہین دیانت سے

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا

ہی وہ سبکے لیے طریق نجات
یا اور کہا اسکو ای ستودہ صفات

بیشک رب حضرت یزدان
حکم کرتا ہی تمکو اور فرمان

کہ ادا تم امانتوں کو کرو
اونکی مالک اور صاحبونکو دو

جسکے اموال پر ہوئی ہو امین
ہین خیانت کی دو تم اونکی تسلیم

اگرچہ یہ حکم ہی علی التعمیم
لیک شانے اسکا یون ہی تمیم

فتح مکہ کی دن رسول اللہ
احترام حرم ہوئے ہمراہ

ابن طلحہ سے بولی کا ای عثمان
اپنی گہر کی طرف کو ہو تو روان

جاکی لا اب کلید کعبہ تو
تا کہ ہم کہولین قفل کعبہ کو

الغرض حسب حکم پیغمبر
آئی کنجی کو لینی اپنی گہر

اوسکے مادر جو تھی سلافہ نام
رکہتی کنجی تھی اپنی پاس مدام

منع کرنی لگی کہ ای عثمان
دیا کنجی نہین مجہی شایان

ہی یہ میراث عبد الدار
لین سکو نہین یہ دون ہمار

خوف سے جو مین دون کسیکی تیر
پہیر دی یہ کلید مجکو نہین

مانگتا تہا پسر بصد اصرار
نیزہ دیتی تہی اوسی زنہار

چشم وا تھی جناب پیغمبر
سہر مفتاح شل حلقہ در

حد سے زائد جو انتظار کیا
سبھی عثمان نے کچہ نہ کار کیا

آئی بوبکر اور عمر ہمراہ
پہونچی عثمان کی در پہ ناگاہ

بولی حضرت عمر کہ ای عثمان
دیر کرنا تجہی نہین شایان

منتظر ہین جناب پیغمبر
جلد کنجی کو چل تو اب لیکر

پس سلافہ نی دی پسر کو کلید
اور شہادت اوسی یہ کی تاکید

آئی پسر رکہیو اوسکو اپنی پاس
نہ لگی تیم اور عدی کی ہاتہ

الغرض جب کلید وہ لایا
ہاتہ اپنا نبی نی پہیلایا

کہ وہی لین اوسکی ہاتہ سے ناگاہ
بولی عباس کا ای رسول اللہ

مجکو تفویض کیجی بکرم
جسطرح سے سقایہ زمزم

سنتے ہی اسکی ہاتہ کہینچ لیا
ابن طلحہ نی یکبیک نہ دیا

پہر لگی کہنی جو خیر الناس
پس مجھے گفتگو تھی اور عباس

قصہ کوتاہ عہد و پیمان سے
لی وہ کنجی نبی نی عثمان سے

عہد و پیمان کیا جو اوسکی ساتہ
بطریق امانت آئی ہاتہ

کہول کعبہ کی در کو پیغمبر
آئی بیت الشریف کی اندر

جبکہ فارغ ہوئی رسول مجید
رکہتی تھی اپنی ہاتہ مین وہ کلید

آگئی حضرت کی مرتضی آئی
سہر مفتاح التجا لائی

عرض کرنی لگی کہ یہ منصب
قابل اہل بیت کی ہین سب

ہین تقاضا یہی جیسے ہم منصب
کاش مفتاح ہی ہمہی ہون منسوب

پس اس آیت کیلائی حرم عزیز
کہ امانت دو مالکونکی تئین

بولی حضرت کہ ای علی وہ کام
مین کرون جسسے منفعت ہو عام

نہ کہ جسسی ہو منفعت تمکو
اور یک گونہ نفع عام کو ہو

پہیر بالا نبی نی عثمان کو
بولی ای ابن طلحہ کیجی لو

رکہو تم اپنی ہاتہ مین کلید
تمکو تفویض ہے علی التابید

تسے لیگا کوئی نہیں اسکو / ہان مگر جو کوئی کہ ظالم ہو
الغرض اوس کلید کو لیکر / آئی عثمان طلحہ اپنی گہر
وہ جو بہائی تہا اونکا شیبہ نام / جا کی تسلیم کی اوسی کا کام
اب تک ہی اونکی قوم کی ہی پاس / حسب امر جلیل خیر الناس

وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا

اور کرتا ہی حکم یون یزدان / جبکہ لوگو مین تم کرو فرمان
تو کرو حکم ساتھ عدل کے تم / منفعت کو نہ دیکھو ای مردم
یکسان وہ خدای بی مانند / خوب ہی جس سی تمکو دیتی ہی پند
ای اوای امانت اور انصاف / خوب ہی پند از رہ الطاف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ

حق تو ہی سنتے دیکہنی والا / ہر طرحسے ہے دیکہنی والا
مومنو مان لو خدا کا حکم / اور رسول اوسکے مصطفی کا حکم
اور امیرونکا مان لو فرمان / وہی جو تم مین سے ہین ذوی الشان
یا اولی الامر الستیود شعار / ہین نبی کی وہی چاریار کبار
یا ہین شیخین صرف اوس سے مراد / ثعلبی سے ہے جسطرح ارشاد
یا ہین جملہ صحابہ پیمبر / یا ہین علمائے دین سراسر
یا مشایخ اور مرشدان طریق / اہل عرفان نے جون کیا تحقیق
سن آیت کا مجہسے وجہ خطاب / مثل عمار کتنے ایک اصحاب
جب گئی حسب حکم پیغمبر / برطریق سریہ اعدا پر
کر کی حضرت نے خالد اونپہ امیر / اونکو رخصت کیا بقصد تعمیر
دشمنون نے جو یہ خبر پائی / کچھ نہ تدبیر اونسی بن آئی
خوف اسلام نی جو کار کیا / بہاگنا جسنے اختیار کیا
پہر جو اونمین سی ایک تہا مومن / ہو گئی عمار سے وہ تب ایمن
رہ گیا اپنی گہر کیا نہ فرار / دی جو عمار نی اوسی زنہار
الغرض سب ہی مردم اسلام / رکہتی یک شب تلک وہان تہی قیام
جب کہ ترک سپہر یعنی مہر / لوٹ کر زیور اور زر سپہر
جنگ کا ورپہ چڑہ روانہ ہوا / گرم رو سوی غرب خانہ ہوا
جماعہ یارونکو حکم غارت کر / بہیجا خالد نی اوس قبیلہ پر
دشمنون سے کوئی نہیں آیا / لیک یک مومن اونکی ہاتہ آیا
اوسکی آل و عیال کر کی اسیر / آئی اصحاب لیکی پیش امیر
بولی عمار کا ہی امن امان / وہی امان اسکو مین نی مومن جان
بولی خالد ہوا یہ تمسے قصور / کہ ادب سے یہ ہی نہایت دور
خالد ابن ولید اور عمار / کرنی آپس مین لگی تکرار
گفتگو ایسے درمیان آئی / کہ نبی کو یہ بات پہونچائی
بولی اسطرح سید الابرار / کہ نہ زنہار کوئی دی زنہار
ہو نہ جب تک امیر کا فرمان / دی نہ ہرگز کوئی کسیکو امان
پس اولی الامر جو ہوا ارشاد / ہین امیر سریہ اوس سے مراد
لیک باز آئی اوس سے حضرت تہے / جسکو عمار نی امان دی تہے

فان تنازعتم في شيء فردوه الى الله والرسول ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر ذلك خير واحسن تاويلا ۵

پس اگر ہووے کسی جھگڑے میں تم
پس کرو رد اوس امر کو پھیر
یہ تمہارا رجوع ہی بہتر
ہی منافق کا آگے اسکے بیان

سمت علم خدا و پیغمبر
بصلاح صواب سر تا سر

جو ہو تم مانتے خدا کے تئیں
اور یہی نیک تر رہی جزا

امر دنیا و دین میں ای مردم
اور محشر کے دن پہ لائے یقین
یعنی اوس سے ہو عاقبت میں بھلا
جس سے ہووے ضلالت اونکی عیاں

الم تر الى الذين يزعمون انهم امنوا بما انزل اليك وما انزل من قبلك يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت وقد امروا ان يكفروا به ويريد الشيطان ان يضلهم ضلالا بعيدا ۵

ع

کیا نہ دیکھی تو نے اونکی اور نگاہ
کہ وہی ایمان لائے اوس شے پہ
چاہتے ہیں منافقان لئام
اور تحقیق سب ہوے ہیں مامور
ہوے گمراہی بعید اونکو
متخاصم ہوئے وے اوس عشک
اور خراماں تھا وہ منافق دین
کہ یہودی کا مدعا ہی سچا
متخاصم ہوا یہودی ساتھ
تنگ آئے اوس خصومت کو
پھر حکومت عمر کی دیکی تو اس
دعوی مدعی خلاف اپنا
تو کی حضرت سے انحراف کیا
جا کے شمشیر گھر سے لائے عمر

تجکو بھیجے گئے جو ای سرور
یعنی از روی وحی کی اسلام
کہ نہ مانیں حکم اہل شرور
جس سے پھر نا کبھو ممکن ہو
کہ لگی چاہنے حکم ہر یک
کعب اشرف کی فیصلے کو تئیں
وہ منافق کہ ہی حق اوسکا ادا
تا سمجھکے والا اوسے
سو پیا صدیق کی حکومت کو
پھر گئے اون پاس نو آخر کار
حکم حضرت اور انحراف اپنا
اور جو صدیق سے گزارش کیا
پایا کیا تا سنی شمشیر آئے عمر

اور جو بھیجی گئی ہی اگلے دین
کہ وہی لیجائیں نیا و جھگڑا
اور ارادہ کری ہی دیو لعین
کہتے ہیں ایک منافق مردود
چاہتا تھا یہودی اجل
آئے حضرت کی پاس آخر کار
فیصلہ آئے نبی سی خصمت کا
کیا اختیار حکم رسول
حکم صدیق نی کیا اوس پر
حال اپنا تغیر او قطمیر
سنتے ہی یہ سن کیا عمر نی خطاب
ستو تف تو ایک ساعت ہو
سر منافق کا کاٹ کے تن سے جدا

وہی جو کرتے خیال ہیں گمراہ
پہلے تجھ سے جو انبیا کے تئیں
سو ہی شیطان اے نبی ورا
کہ وہ گمراہ کر دے اونکے تئیں
تب ہوا منکر حقوق جہود
کہ وہ قصہ کریں نبی فیصل
یوں ہوا حکم سید الابرار ۱۲
تنگ آکر منافق بد خو
پیش آیا بانحراف و عدول
حسب حکم جناب پیغمبر
اوس منافق نے کیا تقریر
کہ میں ان تجکو اس سخن کا جواب
حکم حق گھر سے آکے دوں تجکو
لگی فرمانے ہی یہ حکم خدا

اے سوی کعب بن اشرف ۱۲

جو نہ مانی قضا نبی پیغمبر
سنکے یہ سر گذشت پیغمبر

یوں سنا ہی قضا حق اوسپر
بولی فاروق ہی خطاب عمر

پس منافق کی اولیا سر جو تھا
پائی فارق سچ و باطل جب

لا ہی حضرت کے التماس قصاص
بخشا فاروق سے فضل لقب

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا

اور کہا جاوے جب کہ انکی تئیں
جانب حکم حق عز و جل
دیکھتا ہی منافقوں کی تئیں

وہ جو قرآن میں ہوا منزل
کہ وہ ہوتی ہیں بند انکے دین
آگی اسکی کیا بیاں وعید

اور پیغمبر کے اور آؤ تم
تیری جانب سی بند ہوتی گر
از رہ ای منافقان عنید

آؤ تم ای منافقان لعین
فیصلہ اونکا مان جاؤ تم
حکم تیری سی پھیرتی ہیں سر

فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا

پھر منافق کا حال کیسا ہو
پھر تری پاس وہی آتے ہیں
پھر بھلائی کو چاہتے تھے ہم
ہوں عمر سے قصاص کے خواہاں

پھر سنجی رنج و عتاب انکو
حق کی سوگند جب کہ کھاتے ہیں
اور غرض تھی موافقت باہم
اپنی کہو لیں وے معذرت کے زباں

اوسکی باعث جو کر دیا تقدیم
کہتے کہا کھاتے ہیں قسم وہی جھول
اسی سبب سی قتل کے گمراہ
کھاتی آویں سب خدا کی قسم

ہاتھوں اونکی نے ای نبی کریم
کہ نہ چاہا تھا ہم نے تجھ سے عدول
تیری پاس آویں ای رسول اللہ
اعتذار اونکا کہ ہو محکم

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا

یہ وہی اہل نفاق ہیں بد بین
پس تو منہ پھیر اونسی اے سرور
کوئی پھیر اور کام کی تو بات
اور بھیجا نہیں کوئی رسول
حکم و فرمان اوسکا مانا جائے

کھاتی ہیں جھوٹی قسم کی تئیں
اور اونکی تئیں نصیحت کر

جانتا خوب اوسکو ہی یزداں
اور کہہ انکو ای رسول اللہ

کہ دلوں میں جو انکی ہی نہاں
اونکی نفسوں کی حق میں خواہ مخواہ
کہ موثر ہو الیستودہ صفات
ہاں مگر اسلیے کہ ہی مقبول
واسطی اونکی اک طریق نجات

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ ط

حسب فرمان اور اذن خدا کے
آگی اسکی ہی ایستودہ صفات

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

اور اگر یہ لوگ وے اہل نفاق
آتے تجھ پاس اے رسول اللہ
توبہ اونکی قبول فرماتا
اور حاطب نبی کی پاس آئے
ابن بلتعہ ماجرا یہ بیان ہوا ہر گاہ
یعنے فارغ جو اپنی کھیت سے ہو
بات کہنی لگا ادب سے دور
اگلی آیت کو حق نے سمجھایا
پس نہیں ہے حقیقت ایمان

الرسول لوجدوا الله توابا رحيما

پھر خدا کو وہ بخشواتے گناہ
مہربانی کی ساتھ پیش آتا
دونو باہم محاکمہ لائے
بولی اس طرح سے رسول اللہ
پس عنایت کر آب حاطب ہو
کہ رسول خدا کو ہے منظور

اور کرتا شفاعت اونکی رسول
ہی معاملہ میں اس طرح ارقام
تھا اسم وہی شرب آب میں تھے
کہ زبیر اپنی کھیت کو دے آب
سنکے حاطب یہ حکم پیغمبر
حفظ و یاس زبیر ابن عوام

کرتی جب ظلم تھے وہی آ جاتے
پاتے اللہ سے ہی حسن قبول
کہیں لکھیں زبیر ابن عوام
دونو سے جو پیچ و تاب میں تھے
پھر تو ہمسایہ کی ہو جو سے شتاب
رہ گیا مثل آگ کی جلکر
عمہ زادہ ہی کیوں نہ ہو یہ کام
اوس سے حاطب کو منع فرمایا
جیسے حاطب کا ہی خیال و گمان

فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم ثم لا يجدوا في انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا تسليما

تیری پروردگار کی سوگند
پھر نہ پاویں دلو میں اپنی تنگ
کریں ظاہر او باطن سے قبول
راہ میں پوچھنے لگی تعداد
یعنے ابن صفیہ ہے جو زبیر
کہی ان مومنو کا طرز طریق
کر سکے سوگند سے خدا کو یاد
حکم موسی نے یوں کیا انکو
حکم موسی کی ہو گئی وہ شداد
یہ سخن سنکے بولے بعضے لوگ
اگلی اسکی ہی جس طرح ارشاد

نہ وہی ایمان ہے ہو نہ یقین
حکم تیری سے اپنی ہر یک
تکریں نہ نہار اوس سے عدول
حکم کس کی لیے ہوا ارشاد
حق میں اوسکے ہوا ہے حکم سنجیر
جانتے جسکو ہیں یہ تحقیق
بولا یعقوب کے جو تھے اولاد
کہ گناہ ہو ہمارے اپنے تائب ہو
یک بیک قتل ہو گئی ستا
ابن مسعود و ثابت اور عمار

تمہیں جب تک حکم نہ دیں تحکیم
اور وہی ہاں لیں تیرا فرمان
کہتی ہیں دونو جب چلے گہر کو
بولی حاطب یہ میں پیشانی
اک یہودی وہاں کہڑا تھا کہیں
اور یہ اتہام لاتے ہیں
اون سے نہ وہ ہوا قصور عظیم
تمہیں توبہ تمہارے ہو مقبول
تمہیں تہمت سے کوئی پیغمبر آیا
کہ جو فرماویں حکم قتل رسول

جسمیں باہم انکی جھگڑا ہو
مان لینی گرامی نبی زمان
سید الانبیا سے رخصت ہو
ابن عمہ کی حق میں اسنے
بولا اسکو وہ اس سخن کے تیز
اور تبیع بعض پیش آتے ہیں
اتفاقا کہیں بعہد کلیم
پر جو ہو جاؤ یکدگر مقتول
اور نہ تیری بعض دریا لایا
سجدہ ہم ہوں یکدگر مقتول
کہ تلاوت تو ایسی سنو وہ نہاد

ولو انا كتبنا عليهم ان اقتلوا

أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝

اور جو تحقیق لکھتے ہم اونپر
یعنے فرماتے اونپہ فرض اگر

کر کرو قتل اپنے جانونکو
یا کہ گھر سے اپنے خارج ہو

نہین کرتے عمل وہی سب کی تہین
ہان مگر تہوڑے سے ایسے ہین

مثل عمار یاسر اور ثابت
رہتے اوس فرض پر مگر ثابت

اور جو کرتے سنا نصائح ہین
جس سے وہی جاتی ہی دانکی تہین

انکو بہتر تہا ایسے وہ صفات
اور نزدیک تر تو ثبات

وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

اور وہی رکہتی ثبات مین جو قدم
پاس اپنے سے اونکو دیتے ہم

ایک ثواب بزرگ و اجر عظیم
پھر اوس سے ہے بہشت و نعیم

اور دکھلاتے ہم اونہین تحقیق
راہ سیدہی اور یہ بڑا طریق

بعض تفسیرون مین لکہا ہی یہان
تہی جو مولا ہی مصطفے کو بیان

آئے حضرت کے پاس زار و نزار
دیکہکر بولے سید الابرار

رنگ تیرا یہ کیون ہوا ہی تغیر
کس لیے تو ہے ناتوان و حقیر

کیون ترا رنگ زعفرانی ہے
کیون یہ ضعف اور ناتوانی ہے

بولے ثوبان کہ اے رسول اللہ
میرا تن ہی سب حال تباہ

مین جو دیکہون اگر تمہین یکدم
مجہپہ طاری ہو سخت حزن و الم

واہی یہ اجل جو پیش آوے
مجکو وہ دن خدا نہ دکھلاوے

آپکا ہی بلند جاہ و مقام
اور فروتر ہی پایگاہ غلام

فکر عقبے ہی اور خیال مآل
مجکو اسواسطے ہی سخت ملال

اسلیے رات دن ہون مین مغموم
عاقبت مین کہین نہ ہون محروم

اگلی آیت کو لائے روح امین
دل ثوبان کا کہ ہو تسکین

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۝

اور جو ہووے مطیع حق و رسول
پس ہے ہو کر شرف پذیر قبول

ساتھ اونکی کرین بحشر قیام
جن پہ اللہ نے کیا انعام

انبیا اور راستگویون سے
اور شہیدون اور نیکوکارون سے

اور اچھے ہین سب یہ لوگ رفیق
ہین یہ مقبول حق علی التحقیق

یہ معیت ہی فضل سے واونکے
اوسکی لطف و کرم اور احسان سے

اور کفایت ہی حضرت یزدان
جانتا ہی وہ حال جملہ جہان

ہی یہ عالم مین اسطرح ارشاد
خوب اچہے ہین انبیا سے مراد

ہی جو مذکور لفظ صدیقین
اوس سے صدیق قصد ہی بیقین

اور شہدا سی ہین مراد یہ جان
یا تینون عمر علی عثمان

اور ہین لفظ صالحین سے مراد
جملہ اصحاب سید الامجاد

حسن خلاصہ تو الیستودہ شعار — اس محبت کا دوستی ہی مدار — اگر کسی جو کوئی دوست سے کے تمیز — اپنی محبوب کے وہ دوستی تسمین

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

دال ہی جسپہ یہ حدیث صحیح — اہل تحقیق نی لکھا ہی صریح

اگلی آیت میں الیستودہ نہاد — مومنو نکو ہیں کیا ارشاد — کہ وہی اسباب کا لیکر — ہونوین مصروف حال پیغمبر

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝

مومنو لو بچاؤ لیے تم — یعنی اسباب جنگ ہر دم — پس نکل آؤ تم فریق فریق — از برای جہاد بالتفریق

یا کہ نکلو باتفاق تمام — ہمرکاب نبی علیہ السلام — آگے اہل نفاق کا ہی حال — کر تلاوت تو اے ستودہ خصال

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

اور تم میں سے کوئی ہی ایسا — کہ وہ دیر آنے میں لگاویگا — پس اگر تمکو پہنچی رنج و شکست — بولی اسطرح وہ نفاق پرست

مجھ پہ اللہ نے کیا احسان — کہ نہ تھا حاضر اونکی ساتھ وہاں — اور اگر پہنچی مومنو تم پر — فضل یزدان سے فتح اور ظفر

تو لگی کہنی گویا کہ نہ تھے — دوستی تم میں اور اس میں کبھی — کاش ہوتا میں مومنوں کی ساتھ — آتی فوز عظیم میرے ہاتھ

سینہ میں تڑپتے ہیں طمع کو — کہ وہ یک حصہ غنائم ہو — آگے اللہ نے کیا ارشاد — دین کی واسطے قتال و جہاد

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ

سو سزاوار ہی کہ جنگ کریں — راہ یزدان میں دشمنوں سے لڑیں — وہی جو بیچتے ہیں حیات — بدلی عقبی کی اے ستودہ صفات

وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

یعنی کھو کر وہی عیش دنیا کو — کرتی حاصل ہیں اجر عقبی کو — اور جو کوئی لڑا وہی جنگ و قتال — راہ یزدان میں اے خجستہ مآل

پھر وہ مقتول ہووے یا اسیر — یا کہ غالب ہو منس اعداء پر — پس عنایت کریں ہم اوسکو نشان — عاقبت میں بڑی سی ثواب

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝

ع

بعنی منافقان در جنگ حاضر نشدہ بودند مثل ابن ابی و یاران او ۱۲

یعنی در آمدن دیر خواہد کرد ۱۲

اور ہے کیا ہی مومنو تمکو — کہ نہ تم راہ مین خدا کی لڑو
اون ضعیفونکی واسطی فی الحال — لیتے کرتی ہو کیسلیے نہ قتال
وے جو مرد و نسی ہین ضعیف اور اسیر — مانع ہجرت اونکی ہین کفار
اور مین عورتون سے وے جو ضعیف — اور لڑکون سے ناتوان و نحیف
کہتے ہین کہ اے ہمارے رب ہمکو — کر دے اس گانو سے تو خارج
کہ ستمگر ہین اور ظلم شعار — لوگ اوس گانو کی بشر و فساد
اور کر دے ہمارے سبب حکم — پاس اپنے سے کوئی حامی تو
اور دے واسطی ہمارے اقبال — پاس اپنے سے کوئی ناصر و یار
اہل تحقیق نے کیا تحقیق — تھا جو مکہ مین مومنان کا فریق
کیا انسا کید جال کیا المفضال — تھی وے مظلوم اور ضعیف الحال
عزم ہجرت کا جو وے کرتی تھے — ظلم سے کافرونکی ڈرتی تھے
تنگ آکر دعا سے پیش آتے — حضرت حق مین التجا لاتے
کا وے خدا ہمکو اس جگہ سے نکال — کرتی ہین یہ انکی لوگ ظلم کمال
اور دلی ہمکو تو عنایت کر — اور عطا کر ہمین حمایت و ر
پس کیا اس دعا کو حق نے قبول — فتح مکہ کے روز بہیج رسول
اونکی حاکم سے ہوئی عتاب آسید — بحمایت نبی کی تاکید
اور ہوا بعض کو خروج نصیب — حق ہوا اونکی اس دعا کا مجیب

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ۵

وے جو مردم ہین مومنان کرام — لڑتی ہین راہ مین خدا کی مدام
اور وے مردم کہ جو ہوئی کفار — راہ شیطان مین کرتی ہین پیکار
پس لڑو دوستان شیطان سے — نہ ڈرو اونکی مکر و بہتان سے
بیگمان مکر و حیلۂ شیطان — سست ہے غیر حجت و برہان

ع
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً

کیا نہ تو نے کیا ہے اونکو نظر — وے جو مردم کہے گئے یکسر
کہ رکھو ہاتھ اپنی جنگ سے باز — تا نہ ہو اوسکی حکم سے ممتاز
اور قائم رکھو صلوٰۃ کو تم — اور دیتی رہو زکوٰۃ کو تم
پھر جب اونپر لکھی گئی پیکار — ای مدینہ مین جیسے ہی گئی یار
اوس گھڑی ایک گروہ مومنین کا — خوف دو ڈر کافرونسی کرنی لگا
جیسے ہو حضرت خدا کا ڈر — بلکہ اوس سے زیاد خوف و خطر
اسکا منشا ہین وے صحاب کرام — کہ رکھی تھی بمکہ جبکہ قیام
خواجۂ دین سے تھے مصر جہاد — یعنی امثال سعد و مقداد
ظلم کفار رات دن سہتے — انتظار جہاد مین رہتے
پھر مدینہ مین ہمرکاب رسول — جبکہ آے وے سب صحاب رسول
قتل کفار پر ہوسے مامور — جس طرح ہے جہاد کا دستور
تب ہوئی تب قتال بعض صحاب — خوف اعدا سے ہو گئی بیتاب

وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

تھا وہ سب اقتضای بشریت — نہ کہ اونکی کچھ اور تھی نیت
اور بولی کہ ای ہماری رب — لکھہ دیا کیون قتال ہم پر اب
کیون ہمین ڈھیل دی نہی ہماری تئین — ہمین نہ تھا کچھ بھی اشکال
اور اوسکو کہ مومنون نے کہا — نہ کہ انکار ایسا تو وہ تھا د

موت تک جو قریب ہے یقین — ہوا اگر یہ منافقون کا سوال
اور ہے ہی احتمال توبہ کا — تا کہ تحقیق ہووی اونکی مراد

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا

کہ محمد جو ڈرتی ہین ہر ایک — وہ جو پرہیز و خوف کرتا ہو
کہ ہی دنیا کا فائدہ اندک — اور بہتر ہی آخرت اوسکو

أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ

اور نہ مظلوم ہوگی حشر کو تم — ایک تاگی برابر ای مردم
جسجگہ اور جہان کہین تم ہو — موت پاویگی یکبیک تمکو
گرچہ ہو تم بروج محکم مین — وقت چون رسد چہ بام چہ چاہ
جاؤ مر وقت ہوتا اکدم مین — چو در آید اجل چہ بندہ چہ شاہ

آگی اسکی ہی ای ستودہ نہاد — وصف اہل نفاق کا ارشاد

وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ

اور اگر پہونچی اونکو عیش و سرور — کہتے ہین وہی منافق مغرور
کہ یہ نعمت خدا کی ہی یہان سے — یعنے یزدان کی فضل و احسان سے
اور اگر پہونچی اونکو قحط و محن — یعنے تیری سبب سے ای سرور
اس روایت کو نقل بیضاوی — جس کس خواجہ ستودہ سیر
نرخ غلہ کا تھا گران اوس سال — اپنی آپسمین اسطرح مردود
کہ محمد جو لائی یہان تشریف — بسکہ تکذیب مردم بددین

کہتے ہین اسطرح ہی عہدشکن — یہ تری پاس سے ہے سر تا سر
ہین تفاسیر مشتہر حاوی — کہ مدینہ مین آی ہجرت کر
اور گرانی میوہ جات کمال — حرف زن تھی منافق اور یہود
اسلیے ہی یہ قحط اور تکلیف — پس اس آیت کو لائی روح امین

قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا

کہ تو اسطرح سے کہہ یکحال — یعنے وابستہ ارادت رب
یعنے ارزانی اور گرانی سال — حقتعالے کی پاس سے ہی سب
پس ہوا کیا ہی اس فرق کا حال — پند اور وعظ سے کہ ہین وہی نگاہ
کہ نزدیک ہین یہی اہل ضلال — تا کہ سمجھین ہی بات کو گمراہ
یا سمجھتے نہین ہین یہ کچھ بات — ہین بہائم نمط وہی بی غفلت

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ

وہ جو پہونچی ہی تمکو ای انسان — کچھ بھلائی ہی پس اسی سے جان

ف ای سوال امحول برتمنای تخفیف تکلیف وار ندہیر وجہ انکار ۱۲

ف ای بگوای محمد این ترسندگان اگر دل در دنیا بستہ اند ۱۲

اور برائی سی جو پہنچی ہو تجکو
پس تو ہی نفس ہی کی نسبت ہے
ای جو ہو نیک کام انسان سے
جانی اوسکو وہ فضل یزدان ہے

اور برائی جو اوسے پیش آتی
نسبت اپنی طرف وہ فرماتی

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○

اور بہیجا ہی الیسا تو رسول
ہمنی لوگون پہ تجکو پیغمبر

اور کفایت ہے حضرت اللہ
یعنی پیغمبری پہ تیری گواہ
تجھے لاتی ہین گروہی سب انکار
تیرا نقصان کچہ نہین زنہار

نفضیلت تیمین عنایت ہے
جسکے حاوی یہ اگلی آیت ہے

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ○

جو کوئی مانی حکم پیغمبر
پس یہ بیشک خدا کا فرمان

اور جو کوئی شخص پھر جاوی
حکم تیرا بجا نہین لاوی
پس یہ بجا ہی ہمنی المیسر
تجکو اوسپر قسم نہ نگہبان کر

یعنی مانی جو تیرا حکم نہین
تو نگہبان ہے نہ اوسکی تو سین
راز دلپر نہ اوسکی کر تو نظر
حکم فرما تو حال ظاہر پر

یا کہ لفظ حفیظ سے ارشاد
حفظ عصیان ہی اسجگہ یہ مراد
بعض کا اعتقاد راسخ ہے
آیت السیف اسکے ناسخ ہے

آگی اسکی نظاہر اور نہان
ہی نمایش منافقون کی بیان

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

اور کہتی ہین اے رسول امین
تیری آگی منافقان لعین
ہی ہمارا قبول طاعت کام
حکم بردار ہم تیری ہین مدام

پس نکلتے ہین تیرے پاس سے جب
کہتے ہین ایک گروہ سب شب
یا کہ ہوتا ہے مصلحت اندیش
اونمین یک فرقہ عداوت کیش

غیر اوسکی جو تو نے فرمایا
یا کہ جس بات سی پیش آیا
اور لکھتا ہی لوح مین یزدان
وہی جو کرتی ہین مصلحت پنہان

پس تو منہ پھیر اونسی سر بسر
اور توکل جناب حق پر کر
اور کفایت ہے ایزد منعام
سبکا ہے وہ نباہنے والا کام

ہی تقول جو اسجگہ ارشاد
سینہ صاف اوس سے گر ہو مراد
ہین مخاطب جناب پیغمبر
اور نہ راجع بسوی ملا کہم

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ○

کیون نہ کرتی ہو فکر قرآن مین
راہ حق کی ہی ذکر قرآن مین
اور جو ہوتا بحسب زعم جہول
غیر یزدان کی پاس سے نزول

پاتی اوس مین بہت اختلاف کثیر
ہی تناقض تفاوت اندر تقصیر

وَاِذَا جَاۗءَھُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ

اور جب آتی ہی اونکی پاس خبر
امن کی یا کہ ڈر کی ایسا سر

ع یعنی منسوخ ... آیت السیف ... منسوخ دانند ۱۲

ف یعنی روی بگردان از عتاب ایشان کہ بواسطہ اظہار اسلام حکم قتل بر ایشان جائز نیست ۱۲

ای قرآن ۱۲

کرتی افشا ہین سکو اہل نفاق	یعنے قتل او تودیع یا اطلاق	اسی ظفر کی خبر جو آوی کہین	اسلیے اوسکو کرتی ہین وے فاش
کرنہ اسباب سمجھنے پاوین	تا دی اصلاح جا کی فرماوین	اور جو ہووے شکست کے وہ خبر	کرتی ہین فاش تا کہ جاوے ڈر

وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا

اور اگر پھیرتی وہی دیدہ کور	اوس خبر کو نبی کی عقل کی اور	اور انہی سے اور دین کی طرف	ای رئیسان مومنین کی طرف
جان لیتی محققان خبر	اوسکو تحقیق اون سے فرما کر	امر اور نہی سی کر معلوم	کرتی افشا وہی سکو یا مکتوم
اور جو ہوتا نہ فضل حق تم پر	ای بعثت جناب پیغمبر	اور جو ہوتی نہ بخشش یزدان	ای بانزال وحی اور قرآن
کرتی شیطان کی پیروی تم سب	پر جو مشہور ہین شخص اوندک	یعنی مشہور ہے شخص بچ جاتے	مگر شیطان مین شخص آتے
یا کہ لفظ قلیل کا مدلول	ہین وے مردم کہ قبل بعثت رسول	سالک مسالک نجات ہوئی	نیکو اور خوش صفات ہوئی
جیسے ورقہ تھا اور قس ابن ساعدہ	اور بحیرا اور زید و سیف کو جان	آگی اسکی نبی کو ہی ارشاد	تا کرین کافرونکی ساتھ جہاد

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ

پس لڑائی کر ای رسول امجد	راہ حق مین کہ ہی دین کی مدد	کافرون سے لڑ ای رسول امین	راہ حق مین کہ ہی نصرت دین
وہی تم سے چاہی تجھکو تکلیف	پر ہی جانکو کہ ہی شریف	اور رغبت دلاؤ ای سرور	مومنونکو جہاد اعدا پر

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا

یعنی شاید کہ ایزد متعال	دفع فرماوی کافرونکا قتال	دلمین ہو کافرونکی خوف انداز	رکھی رنج اونکا مومنون سے باز
اور نہایت سخت ہی ہیبت قتال	اور بہت سخت ہی ہیبت نکال	اسطرح سے ہی اسکا حذر دل	کہ لگی جانی بعد کو جو رسول
اسی موعد جسکا نام نعیم	بولا مکہ سے ایک فوج عظیم	ساتھ لاتا ہی انی ابو سفیان	جمع کرتا ہی حرب کا سامان
سنکے بعضی صحابہ پیغمبر	نہ چلی ہمرکاب پیغمبر	کرنی خیر الوری لگی ارشاد	کہ اکیلی کرون مین جا کی جہاد

تب اس آیت کو لائی روح امین — یعنی لڑ کافرون سے ای اسی دین

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا

وہ جو چاہی سفارش نیکو	واسطی اوسکے اوس سے حصہ ہو

یعنی چون برسد خبر ظفر و نصرت مصطفی صلی الله علیه وسلم و اصل یا خبر شکسته شدن مومنان و خوف ایشان آن را آشکارا کنند اگر خبر ظفر و نصرت بود پیش از ثبوت شدن آن را فاش کنند تا باشد

واضح

اور جو چاہی بسعی از شر کو اوس سعی از شر سے اوسکو حصہ ہو اور ہر شی پہ حق توانا ہی جلا اخبار کا وہ دانا ہی
حسنہ جو سمجھا ہو ارشاد اوس سے تو بعض نشان ہی مراد اور ہی سیئہ سے بیان مقصود راہ کرنا قتال کی مسدود

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا

اور جب تم دعا دیے جاؤ ای کسی سی دعا کیے جاؤ پس جواب دعا دو اور سلام نیک تر اوس سے اوسی کی السلام
یا کہ تم پھیر دو تحیہ کو کچہ زیادت جواب مین نکرو ہی تحقیق ایزد وہاب لیتیو الا ہر ایک شی کا حساب
ہی یہ فنون ای بلند مقام کوئی سنن کری جو تمکو سلام ساتھ رحمت کے دی اوسکو جواب تا کہ احسن ہو ایسے تو ہو ثواب
اور جو رحمت وہ کری الحاق لفظ برکاتہ تو کر الصاق اور جواب سلام صرف سلام فرض ہی دونو ہون تو ہی جو اسلام
اور جو کافر سے ہو سلام خطاب اوسکا لفظ علیک ہی ہے جواب آگی ارشاد ہی وعید صریح دن قیامت کے اونکی ہو تفضیح

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا نصف

حق تعالیٰ کہ کوئی اور نہین یعنی معبود اوس بغیر کہین جمع فرماوی تمکو وہ بیشک اوسی بعرصات حشر کی دن تک
کچہ نہین شک ہی اوس مین تحقیق یا کہ جمع خدا ہی بہتر ہین اور ہی کون شخص صادق تر حق تعالیٰ سے بات کی اندر
اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول کہین مکہ سی ایک قوم جہول کر کی تصمیم عزم ہجرت کو جا کی پھر آی راہ سی بدخو
یون نبی کی تئین دیا پیغام کہ ہم ایمان لائی او اسلام لائی کافر جو روز بدر سپاہ تھی وہی ہمراہ اوس سپہ گمراہ
ساتھ اصحاب کی ہی سب مخذول شک لائی کہ ہو گئی مقتول دیکھ اصحاب اونکا یہ احوال متعجب ہوئی بوجہ کمال
کرنی آپس مین ہی لگی ہر یک اونکی اسلام او نفاق مین شک کوئی کہتا تھا مومن اونکی تئین اور کوئی منافق بیدین
اگلی آیت کو حق نی بھیج دیا حکم اونکی نفاق کا آیا

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ع

پس تمہی کیا ہی تمکو ای اصحاب کہ لبان منافقان خراب ہو رہی ہو گروہ و فرقی دو یعنی ہی کسلیے یہ شک تمکو
اور قرآن نے اونکا پھیرا دین یعنی اولٹا کیا او نہین یہ یقین شومی اوسکی سی جو کمایا ہے عمل بد جو اون سے آیا ہے
یعنی اسلام سے وہ پھیر کے رد ساتھ کفار کی ملی بد خو
کیا یہ تم چاہتی ہو ای اصحاب کہ دکہاؤ تم اوسکو راہ ثواب

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

جسکو گمراہ حق نے فرمایا | وہ جو اسلام سے بکفر آیا | اور بھلا دوے جسکو راہ خدا | پس تو پاوے کبھی نہ اسکے راہ ملا

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

چاہتی ہیں یہ سب نعاق شعار
ولا تتخذوا منهم وليا ولا نصيرا ۝
کاش ہو جاؤ جملہ تم کفار

جیسے کافر ہوئی ہیں آپ وہ اب | تا کہ ہو جاؤ تم برابر سب | پس نہ پکڑو منافقوں سے تم | دوستان صمیم اے مردم

جب تلک چھوڑ دیں نہ وہ وطن | بسبیل رضاے حضرت رب | پس جو اعراض وے کریں کلیہ | تو انہیں پکڑو اور ڈالو مار

جس جگہ اوس گروہ کو پاؤ | قتل سے اونکی ہش تم آگو | اور نہ پکڑو کسیکو ان میں رفیق | اور نہ پکڑو مدد کہ نہیں لیق

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ

پر وہی مردم کہ جا ملکی سب | اوس جماعت کے جو پیمان کر | کہ جو تم میں اور اون میں پیمان | ایسے معاہدین جنکو دیے امان

زاں ہیں کیا ہی ہوئی ہیں قوم | اور واضح تھی ان پر اسلام | کہ ہوئی جب قریش ہم پیمان | بسکہ تھے وہ قوم بدگمان

طی نہیں کرسکے جو راہ وطن | نہ بعہد ہوئے ممتاز | پس بنے کی معاہدوں کی ساتھ | عہد باندہا انہوں نے ہاتھوں ہاتھ

جب ایسے کو حق نے بہجوایا
کما في قوله تعالى فاذا انسلخ الاشهر الحرم فاقتلوا المشركين
اسکا منسوخ حکم فرمایا

اے جو راہ حرم گذر جاویں | مشرکونکو وہی قتل فرماوین | اور بعضونکو اے ستودہ نہاد | مدۂ صلح تک ہوا ارشاد

نیغے وہ عہد پر ہیں جب تک
كما في قوله عز وجل فما استقاموا لكم فاستقيموا لهم
تم بھی سب عہد پر ہو سر یک

آیت سیف کا ہوا جو نزول | نہ رہا اونکا عہد بھی مقبول | اب نہ چھوڑ اونکو تو سنو اسلام | ورنہ کر جنگ اے بلند مقام

أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

یا کہ آتے ہیں وہ تمہارے پاس
لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ
رکھتے ہیں دل اونکے گہبرا کے ہراس

تنگ ہیں تا کہ تم سے لاویں جنگ | یا ہیں لڑنے سے اپنی قوم کے تنگ | اور اگر چاہتا خدا یقین | تم پہ کرتا مسلط اونکو ہی

پھر وہی کرتے مقابلہ تم سے | اے ہیں یاران مقابلہ تم سے | اور یکے احسان کا یہی سبب | تم جو غالب اور وہی مغلوب

ہیں مراد اوس سے وے قبائل کہ | عہد و پیمان تھا با رسول الله | خوف اسلام کا وہی کرتی تھے | اور لوگوں سے لینے ڈرتی تھے

فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ

فما جعل الله لكم عليهم سبيلا ○

تو اگر یکطرف وہی جاوین	پہر نہین تمسی جنگ ولڑائی ہین	اور وہ الین تمہاری اوپر خام	صلح اور انقیاد و استسلام
پس شہر اسی حق ہی فی المال	تمکو اونپر سبیل و راہ قتال	وہ جو لفظ سلم سے ہوا ارشاد	اور سے ہی صلح اسکہ یہ مراد
پس خلاصہ یہ کہ اونکی ہین	سبب ضعف حکم قتل نہین	ہین سبب ناتوان اور اونکی	تمسے رکہتی نہین ہین قوت جنگ
جب براہ کرم حق نہ سمجھ لیا			اسکا منسوخ حکم فرمایا

ستجدون آخرين يريدون

أن يأمنوكم ويأمنوا قومهم كلما ردوا إلى الفتنة أركسوا فيها

رو دیا تم اسی رسول اللہ	دوسری قوم کو جو ہین گمراہ	کہ ارادہ کرین وہی سے امان	وہی جو قوم اسد ہین یا غطفان
اور ہون اپنی قوم سی ایمن	حسب ظاہر وہی ستاوین	پہیری جاتی ہین وہی جب	اولٹی جاتی ہین اوسمین سب
	اسی ہنگام جنگ او بیگار	ہوتی ہین اپنی قوم کی یار	

فإن لم يعتزلوكم ويلقوا إليكم السلم ويكفوا أيديهم فخذوهم واقتلوهم حيث ثقفتموهم وأولئكم جعلنا لكم عليهم سلطانا مبينا ○

پس جو یکگوشہ تمسی ہوین نہ کہی	اور نہ ڈالین سلم تمہاری اوپر	اور نہین روکین تمسی اپنا ہاتھ	توڑ یہان بلکہ ہین تمہارے ساتھ
تو اونہین پکڑو اور قتل و ماس	تم جہان پاؤ انکو نہین دو جا	اور یہ وہی لوگ ہین کہ امیر	ہمنے تمکو عطا کیا اونپر
غلبہ ظاہر اور دلیل عیان	جسمین کہ تمہان کا نہین امکان	اوگی ہکی ہین قتل کے احکام	کر تلاوت تو اے بلند مقام

ع

وما كان لمؤمن أن يقتل مؤمنا إلا خطأ ومن قتل مؤمنا خطأ فتحرير رقبة مؤمنة ودية مسلمة إلى أهله إلا أن يصدقوا فإن كان من قوم عدو لكم وهو مؤمن فتحرير رقبة مؤمنة وإن كان من قوم بينكم وبينهم ميثاق فدية مسلمة إلى أهله وتحرير رقبة مؤمنة

اور مسلما کو نہین ہے روا	جانکے مارنا مسلمان کا	پر جو انجان پن سے الغرض	یعنی بلا قصد اور وہ کار
اور مسلمانکو جنے مارا	چوک انجان پن سے ایدل لر	تو ہی کرا وکرنی قاتل کو	ایک گردن کہ وہ مسلمان ہو
اور سے خون بہا کرینا	اہل مقتول کو دہ مستاجاے	جب وہ لوث معاف فرماوین	اوسکی غیرت ہی شرط آزاد

پس جو مقتول ایسی قوم سی تھا
کہ ہیں دشمن تمہاری اور عدا
اور حالانکہ خود وہ ہو مومن
تو ہی آزاد کرنی دیت بن

ایک گردن کہ وہ مسلمان ہو
خواہ زن خواہ مرد اسکو تو
اور جو اوس قوم سی وہ مقتول
کہ ہو تم مین اور انہین عہد قبول

پس ہے قاتل پہ خون بہا اداے
اہل مقتول کو سونپا جاے
اور آزاد کرنی ایک گردن
کہ مسلمان ہے مرد ہو یا زن

بعد دیت جو ہی یہان تحریر
کر سلام اوسکا فائدہ تحریر
کیون مؤخر یہان کیا ارشاد
اوسکی تاخیر کا تھا تو مفاد

اہی وہ اسو اسطی مؤخر ہے
صوم دو ماہ جو مقرر ہے
صرف تحریر رقبہ سے بدل
نہ کہ دیت سی ایستادہ عمل

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

تاکوئی وہم مین نہ پڑ جاوی
بر غلط حکم وہ نفرماوی

پھر جو کوئی کہ اوسکو پاوی نہین
یعنی وہ رقبہ ہاتھ آوی نہین

توصیام دو ماہ پی در پے
بخشوانا گناہ حق سی ہے
اور خداوند علم والا ہے
ساتھ حکمت کے حکم فرما ہے

پس اس آیت کا مجھ سے شان نزول
اہل تحقیق سی ہے یون منقول
جبکہ ابن ابی ربیعہ کو
دینی ایذا لگی وہی کینہ جو

ڈر کی مکہ سی وہ نکل آیا
جب کے عزم مدینہ فرمایا
اوسکی مادر بصد فغان فگار
جو لگی کرنی گریہ و زاری

غم مادر کی دیکھ پردہ دری
ہو کی بوجہل صرف نجیہ کہ
لی کی حارث کو یکبیک ہمراہ
پھیر لایا اوسی بیک ناگاہ

شہر مکہ مین جب اوسے لایا
سخت تنبیہ ساتھ پیش آیا
تاکہ اسلام سے وہ پھر جاوی
اپنی کیش قدیم پر آوی

اوس سے کہنے لگا وہ حارث زید
دیکھکر اوسکا رنج و محنت و قید
کہ تو اب چھوڑ دی یہ دین جدید
کسلیے کھینچتا ہے رنج شدید

الغرض پند نی جو کار کیا
کفر کو اوسنی اختیار کیا
اوسکو پایا جو معرض اسلام
کہنے حارث لگا بطعن تمام

کہ جو تو جانتا تھا سچ وہ دین
کیون کیا ترک تو نی اوسکے تئین
اور جو باطل اوسی سمجھتا تھا
کسلیے تو ہے اوسکا تھا

سنتے ہی تیغ و تاب مین آیا
کہا قسم یون خطاب فرمایا
کہ تہ تیغ تجکو لاؤن مین
قتل تیری سی پیش آؤنگا مین

پھر وہ ابن ابی ربیعہ نام
اور حارث بھی بعد چند ایام
آئی مکہ سے دونو ہجرت کر
لائی ایمان پیش پیغمبر

لیک ابن ابی ربیعہ نہین
اوسکو ہی تھا حضور سرور دین
دیکھ حارث کو نا گہان تنہا
درمیان محلہ قبا

حسب سوگند کھینچ کی تلوار
یکبیک اوسنی اوسکو ڈالا مار
سنکے اس امر کی تئین اصحاب
سنکر اس سے لگے یہ کرنی خطاب

مار ڈالا یہ تو نی کیون مؤمن
کیا ترا حال ہو محشر کے دن
سنکے یہ بات منفعل ہو کر
ہجا کیا حال عرض پیغمبر

کہ زرا خطا ہوا یہ کام
مین تو کہتا ہون منصب اسلام
پس اس آیت کو حق نی بھیج دیا
حکم قتل خطا بیان کیا

آگے قتل عمد سی ہی ارشاد **وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ** کر تلاوت تو ایسا تو وہ سداد

جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝

اور جو کوئی شخص ڈالے مار / اہل ایمان کو ایسا تو وہ شعار
جانکر قاتل اوسکا ہو بعید / پس وہ ازروئے حکم ہی مرتد

پس سزا اوسکے ہو وہی دوزخ و نار / جاودانہ وہ اوسمین پکڑے قرار
اور غصہ کرے خدا اوسکو / اور رحمت سے حق جدا اوسکو

اور کی اوسکی واسطی تیار / حقتعالی نی اک عذاب ایسی مار
لیک ہی راہ مین ایسی ایام / یون امام المفسرین نے ہی رقم

کہ خلود سقر سے ہو مقہور / جسپہ یزدان کو قہر ہو منظور
ورنہ مومن ہوئی ہین سب موعود / کہ نہ دوزخ مین اونکو ہو ہی خلود

ہی نشان اسکے اسطرح ارقام / کہ ہو تقصیر وار کوئی غلام
خواجہ اوسکو خطاب فرماوے / اسطرح سی عتاب مین آوے

کہ تھی ضرب مین پیش آو آن / اور قید شدید فرماؤن
پھر سزا دی اور قید فرماوے / اوسکی تقصیر سے گذر جاوے

شان اس آیت کا مجملے شان نزول / جب کیا اوس ہشام کو مقتول
جسکے والد کا تھا ضبابہ نام / کہتے ابن ضبابہ اوسکو عوام

اتفاقاً کسینے ڈالا مار / درمیان محلہ نجار
مقیس اوسکا جو تھا سگا بھائی / اوسنے اس امر کی خبر پائی

سید الانبیا کی پاس آیا / بر سر عرض التماس آیا
سنکے حضرت نے حال قتل ہشام / قوم نجار کو دیا پیغام

وہ جو فہری تھا جسکا نام طہیر / اوسنے جا کر یہ اون سے کی تعبیر
کہ جو تم جانتی ہو قاتل کو / از براہ قصاص اوسکو دو

ورنہ کہا کر قسم کرو تم ادا / مستحق ہو کی خون بہا اوسکا
سنکے یہ بات مردم نجار / سب قسم کی لیے ہوئے تیار

بولی قاتل نہین ہین ہم واللہ / اور نہ قاتل سے اوسکی ہین آگاہ
پھر اوسی نے شتر کی تسلیم / اوسکی دیت مین بہیجے سہم سہیم

لیکے مقیس اونہین روانہ ہوا / عازم شہر اور خانہ ہوا
جب مدینہ کی متصل آیا / دلمین شیطان یہ وسوسہ لایا

کہ جو قاتل نہ تونے ڈالا مار / تجکو ہی خون بہا کا لینا عار
قاتل اوسکا نہ جانتا ہے تو / پر ہی معلوم اے قدر تجکو

اوسکا قاتل نہین سمجھ ہو ہین / ایک جی بدلے ایک جی کی گن
قتل کر طہیر فہری کو / تا کہ تجھ پر لحوق عار ہو

قصہ کوتاہ کہینچکر تلوار / شخص فہری کو اوسنے ڈالا مار
اونٹ مکہ کو لی گیا ہمراہ / اور مرتد ہوا بیک ناگاہ

اوسکا یہ ارتداد اول ہے / حق مین یہ آیت اوسکی نازل ہے
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ خطاب / اتفاقاً سریہ اصحاب

پھر پہنچی جسوقت قوم اعدا لیے / سب گئے بھاگ سنکے یہ خبر
لیک مرد اسنام ایک ہو تن / کوہ کی تھا شعب مین متحصن

لیکے مال و متاع اور انعام / چھپ کے رکھتا تھا کوہ مین مقام
گئے اصحاب پہنچی جب تکبیر / سنکے مرد اسنے کی بانگ و نفیر

بسلام تمہیں پیش آیا — کلمہ کو زبان پر لایا
جب اسامہ سے جب [illegible] وہ چھپا — وہیں اسامہ نے اوسکو ڈالا مار

اور اسباب اوسکا لوٹ لیا — پھر مدینہ کا سب نے عزم کیا
جب خبر پہونچی یہ نبی کی پاس — سخت غمگین ہوئے نبی خیر الناس

بولے حضرت کہ اے اسامہ زید — رحمت حق کی اوسکو ہو امید
کہ جو مومن کرے سچ اقرار — غیر تقصیر اوسکو ڈالی مار

سن اسامہ با انفعال تمام — بولے حضرت سے کہ بلند مقام
مجھسے ناحق ہوا قصور و گناہ — مغفرت میری چاہیئے حق پناہ

پا گیا اوسنے اسطرح کلام — کہ وہ اوسکا سلام اور اسلام
تھا فقط مقتضائے خوف و ہراس — ورنہ مومن نہیں تھا وہ اوس

سنکے بولے جناب پیغمبر — کاہے اسامہ ذرا خدا سے ڈر
دلکو تونے کیا تھا اوسکی شگاف — تا کہ احوال کہل جاتا صاف

آگے اسکی ہوا جو قیل و قال — زاید یہیں ہے وہ تمام و کمال
قصہ کوتاہ آئی آیت یہ — مومنوں پر ہوئی عنایت یہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ

مومنو جب چلو براہ خدا — تو کرو ٹھیک حال مومن کا
اور کہو مت بمردم اسلام — وہ جو ڈالی تمہارے اوپر سلام

کہ نہ دلمیں رکھے ہی ایمان تو — صرف ظاہر میں ہے مسلمان تو
چاہتے ہو کہ اوسکا [illegible] گم — مال دنیا کی زندگی کا تم

تو ہیں لوٹیں خدا کی بھی بسیار — جو تمہیں دے غنیمتیں درکار
آگے ارشاد ہے بطرز خطاب — اوس اسامہ کی حق میں جیسے جواب

كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

تھے اسیطرح پہلے اس سے تم — جیسے مرد اس سے اب ہے اے مردم
پھر کیا فضل و منت و احسان — حق تعالے نے تمپہ دی ایمان

سو تحقیق حال پیش آؤ — ٹھیک اچھی طرح سے فرماؤ
بیشک رب حضرت اللہ — ہے تمہارے عمل سے خوب آگاہ

ہے روایت کہ سنکے یہ مضمون — وہ اسامہ ہوا بہت محزون
پائی اس غم سے آخر اوسنے وفات — لیگئے دفن کو جو بعد ممات

اوسکو کرتی نہ تھی زمین قبول — پست پہونچی خبر بگوش رسول
بولے اسطرح سید الابرار — کہ یہ اسلام کا ہی قدر و وقار

قتل مومن سے تاکرو پرہیز — غیر تحقیق تم نہو خونریز
ورنہ اکثر ہوئی قبول زمین — قتل فرعون کافر لعین

پس کہا قبر میں سبھی پہلا [illegible]
لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ
کر لیا ایک بار نے قبول

الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

کلمہ گو کو [illegible] اسباب [illegible]
شان نزول: حضرت کے وقت میں مسلمانوں کی فوج پہونچی ایک بستی پر وہاں ایک مسلمان تھا اپنی مواشی [illegible] کہڑا ہوا تھا اوسنے مسلمانوں کو سلام علیک کی [illegible] جانا [illegible]
[illegible]

دَرَجَةً وَكُلًّا وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا

نہین ہوتی برابر ایسی سرور
اور وہی شخص جو کہ ہین بہر جہاد
دی برائی خدا نے اونکی تمیز
اونپہ جو عذر سے ہین خانہ نشین
اور بڑائی خدا نے اہل جہاد
زید ثابت سے ہی روایت کاتب وحی تھے
وحی سنکر فراغ جب پایا
حکم سعد و رجو نہ تھا اندکور

بیٹھنے والی یعنی اپنے گھر
راہ یزدان مین ایستادہ تھا
وہی جو ہین لڑنیوالے دین
مرتبہ مین کہ ہی بلند ترین
قاعدون پر کہ ہین سی عجز تھا
جب کہ آئی نبی پہ آیت یہ
مجکو لکھنے کا حکم فرمایا
ابن مکتوم وہ جو تھا معذور
پس نبی نے یہ مجکو حکم دیا

مجمع مومنوں سے جنکی تہین
اپنی مالون اور جانون سے تھا
اپنی اموال خرچ فرما کر
اور ہر قاعد اور مجاہد کو
بدلے ہین کہ ہی بڑا بدلا
حاضر بزم مصطفی تھا مین
سنتے سے شانہ شتر پہ لکھا
او شہ کی آگے نہ سکے وہ آیا
لکھ تو اسی زید حکم حق نے دیا

کوئی نقصان جسم و تن نہیں
ڈالتی ہین جی کافرون پر تیغ
اور جانونسی اپنی باندہ کمر
حق نے وعدہ دیا ہے خوب اونکو
اسی وحی جا دین پیرا تو اترا
اتر وحی جاتا تھا مین
بعد ازان روبرو نبی کی پڑھا
طلب عذر او سنے [illegible]

غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

منے الحاق کر دیا اسکو
اگلی آیت مین اجر کا ہی بیان
مرتبے ہین خدا سے انکی لئے
اور ہی مہربانی یزدان
مہربان ہی وہ سب خطاؤں کا

بعد ازان یہ بیان ہی یہ بیان
اور آمرزگار ہے [illegible]

مومنین کے لیے [illegible]
کر تلاوت تو [illegible]
اور آمرزش حق [illegible]
[illegible]
[illegible] مرحوم [illegible] موافق کا

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىھُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُھَاجِرُوْا فِيْھَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ ع

بیگمان وہ جماعت بدخو
ظلم کرتی تھی اپنی جانون پر
کہتے ہین کہ ان فرشتون تھی تم
کر وطن چھوڑ کہاں جاتی تم

ترک ہجرت سے ایستادہ سیر
درمیان زمین مکہ ہم
ایسی مدینے کی او آتی تم

کہتے ہین یہ ملائکہ مرحوم
کہتے ہین وہی ملک اونکی ہین
بہشت مرحوم مقر ہی اونکا عقر

قبض کرتی ہی نفس ہین اونکو
کو ان کا دین مین بہلا تھی تم
کیا کشادہ نہ تھی خدا کی زمین
اور برا وہ مقام ہی اور مقر

اہل تحقیق نے کیا تحقیق / تھا جو مکہ میں مومنوں کا فریق
باوجودیکہ رکھتے وہ قدرت / پر نہ کی تھی شہر سے ہجرت
تھے جو اصحاب ہمرکاب رسول / اونکے ہاتھوں سے وہ ہوئے مقتول
ایسے جو کوئی ہو تارک ہجرت / باوجودیکہ وہ رکھے قدرت

قتل جس دن ہوئے یہ چند اشخاص / وہی جو رکھتے تھے ہمدگر اخلاص
بدر کے دن قریش کے ہمراہ / آگے مقتول وہی ہوئے ناگاہ
گرچہ ہے خاص وہ گروہ مراد / پر عموماً یہ حکم ہے ارشاد
ایسا جو کوئی شخص ہو معذور / اگلی آیت میں اوسکا ہے مذکور

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝ فَأُولَٰئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا

پر جو ہیں ناتوان جنس رجال / اور جنس نساء ہیں اور اطفال

کہ نہ کر سکتے ہیں بچانے کو / اور نہ پاتے ہیں راہ جانے کو
اور ہے کبریائی عزوجل / درگذرندہ خطاے عمل

پس جو ہے یہ جماعت معذور / شاید اللہ بخشے اونکے قصور
جرم آمرز بخشنے والا / اوسکی بخشش ہے حصر سے بالا

آگے ہجرت کا حکم ہے ارشاد / گر تلاوت تو ایستودہ نہاد

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً

اور جو کوئی چھوڑ جاوے وطن / راہ یزداں میں اے نبی زمن

تو وہ پاویگا درمیان زمین / جائے آرام بس کشادہ ترین
پیر صد سالہ جسکا جندع نام / شوق ہجرت اوسے ہوا ناکام
عزم ہجرت کا اوسنے فرمایا / دو تو بیٹوں کو اپنے بلوایا
وے لگے کہنے تو ہے شیخ کبیر / ناتوانی ہے تیری دامنگیر
سنکے بولا کہ میں نہیں معذور / رکھتا ہوں اک روش سے ہوں مقدور
پہونچکے تا بمنزل تنعیم / جان خالق کو اپنی کی تسلیم
مجھکو روے زمین پہ بٹھلاؤ / اس سے آگے کہیں نہ لیجاؤ
کہا اے خدا تجہپہ آشکارا ہے / کوئی قاصد نہیں ہمارا ہے
دین میں نے کیا نبی کا قبول / میرا دست یہ ہے بدست رسول
کہکے یہ ہاتھ رکھ لیا سرگاہ / جان کو ہاتھ سے دیا ناگاہ

[illegible] / سن یہ آیت کو ایستودہ سقیم
پر ہے تفسیر بعض میں تسوید / ترک ہجرت کی سنکے وہ تہدید
اوسنے کہنے لگا کہ میرا عزم / چھوڑنا اس وطن کا ہے بالجزم
تیرے امر سفر نہ آوے بن / سمجھو مشکل ہے چھوڑنا یہ وطن
پس محافہ کو اوسنے کر تیار / اور بقصد مدینہ ہوکے سوار
جب نظر آئے موت کے آثار / بولا آخر زمیں سے ہی یکبار
تھک کے [illegible] زمین پہ بٹھلایا / اس طریقے سے اوسنے فرمایا
تا پیمبر کے پاس وہ جاوے / یہ سب احوال اونکو پہونچاوے
اور یہ دست ہے پیمبر کا ہاتھ / کر بیعت ہوں اب میں اونکے ساتھ
پہونچی خیر الوریٰ کو جو یہ خبر / بعض اصحاب بولے یا [illegible]

کر مدینہ مین کر وہ آجاتا | اجر اسکا تمام تر پاتا
لاسی تو طالمین آیت یہ | اوسکی حق مین ہوئی تھی عنایت

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اور جو کوئی شخص جاوے نکل | اپنے گھر سے ایستوده عمل
چھوڑ اپنا وطن خدا کی طرف | اور رسول اوسکی مصطفے کی طرف
پھر اوسے موت راہ مین پاوے | اپنے پہونچنے سے کہ مرگ آجاوے
پس ہے بیشک اوسکا اجر ثواب | حق تعالے پہ اے بلند خطاب
اور آمرزگار ہے یزدان | مہربان مہاجران جہان
آگے اسکی بیان ہے قصر صلوۃ | از برای مسافر و غزاۃ

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا

اور جب تم لگو زمین مین سفر | تین دن سے اگر نہ ہو کمتر
پس نہین تم پہ کوئی جرم و گناہ | گر کرو تم نماز کو کوتاہ
جو ڈرو تم کہ تمکو ڈالین بار | وے جو ہین مردمان کفر شعار
ہیگان جملہ کافران قبیح | ہین تمہاری معاند اور صریح
لفظ ان تقصروا جو ہے ارشاد | ہے رباعی کا قصر اوس سے مراد
اے ثنائی کرے رباعی کو | جب مصلے کوئی مسافر ہو
لفظ ظاہر پہ جو گئے ہین | قصر کی شرط خوف کرتے ہین
وے جو ہین بعض خارجی ایسے | خوف ظاہر پہ رکھتے ہین مدار
حال کی وہ موافقت کی تمیز | کرتے اونکا رہین لحاظ نہین
جسطرح شرط ارتیاب ہے ذکر | گر اس آیت مین خوف ہے بیفکر
یہ جو ہے ذکر ارتیاب یہان

قوله تعالى فَإِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ أَشْهُرٍ

حال کی ہی موافقت کا بیان
بعض کہتے ہین قصر ہی اسکی | دابہ پر صلوۃ بالایماء
شرط اوسکی گر ہو خوف اور ڈر | میری نزدیک ہی مناسب تر
آگے اسکی صلوۃ خوف ہی کر

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ

دلسی اوسمین کر تامل و فکر

الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ

اور جب ہو تو اونمین اے سرور

وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ

یعنی اعدا کا جسکے ہے ڈر
پھر کھڑی تو کرے نماز انکو | گر تو اے لشکر اپنے فرقہ دو
تو ہے یان کھڑا ہو ایک فریق | اونمین سے تیرے ساتھ با تحقیق
وہ تیرے ساتھ ہو نماز گذار | اور اعدا سے وہ رہے بیدار
ہوئے ہین تمام اپنی سلاح | ہوئے مستعد حزم و صلاح

پہر اوا کر چکین ہی سجدہ جب
پس سے اوا رہی پڑہین وی یح
یعنی وقت مقابلہ جب ہو
ایک جب تلک رہی نماز گذار
اپنی اپنی نماز مین ایمان
کہ دور فقت ہی معاف انکو
گر نہ پاوین وی اسقدر فرصت
گر وہی فرصت نہ اسقدر پاوین
مشرکان عرب دو چار ہوے
حسب حکم جناب پیغمبر
سو منو نکار کوع او ر سجود
کہ ہجوم اونپہ ہمنی کیون نہ کیا
اور مکہ جو ہون نماز گذار

تو وہی ہوین پیچہی تمہاری
تیری ہمراہ ایک رکعت اب
فوج اسلام کی ہون فرقی دو
دو سرا ہو وہی دشمنون سے دو چار
اونکو مسبوق اور مدرک جان
درمیان صلوۃ اہی شخو
تو جماعت کی اونکو ہی رخصت
تو قضا ساتہہ حملہ پیش آوین
در پی جنگ کار زار ہوے
ملاحی حیلہ صحاب پیغمبر
دیکہتی تہمی کی کہا فر ان عنود
ہای افسوس مفت چہوڑ دیا
آئی لگی تو ڈین ہم یکبار

اور آوی جماعت ثانی
اور لیلین بچاو اپنے کو
دو نو پڑہ پڑہکی نصف نصف نماز
نصف نصف اپنی اپنی ہی یکبار
یعنی مدرک ہی فرقہ اول
ساتہہ اپنی لیئین سب ہتہیار
بلکہ تنہا ہی ہون نماز گذار
جب ہوی سیدین زمان
حکم حضرت نی یون کیا فی الحال
وقت پیشین کا جو پیش آیا
جب جماعت ہوئی نماز گذار
بعض کہنی لگی بیانگ بلند
عازم عصر تہمی جناب رسول

جو نہین تہمی نماز کی بانی
اور ہتہیار لیے اپنی شخو
ہو وین پیچہی امام کی ممتاز
پڑہ لین جا کر جدہی جسی بیٹہک
او مسبوق دوسرا بعمل
اور جو دو سپر زرہ ای یار
او اشارت کی ساتہہ جملہ سوار
لیکے لشکر کو ذوق غطفان
کہ ہون اصحاب مستعد قتال
اشتغال نماز فرمایا
کہ ای حسرت لگی ہی سب کفار
وقت فرصت کی دین ہم انکو نہ
کہ ہو ایک بیک یہ حکم نزول

وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ
عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ
مَرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ج

چاہتی ہین بار ز کفار
بیخبر لیسے اسلحہ ...
اور نہیں گناہ تم پہ ذرا
ای اگر مینہ سی گران ہو لت سلاح
پہر جو فارغ نماز سی ہو جاو
اور لو تم بچاو اپنے سلاح

اور جو غش سی اپنی ای لوگو
جو تمہین ہوئی مینہ سے ایذا
اونکا رکہہ چہوڑنا ہی تمہین سلاح

تو وہی کفار جنگ پڑین تم پہ
یا کہ ہو بیاو یکبیک بیمار
جب تلک تم رہو نماز گذار

وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ
أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

کہ کسیطرح سی تم ایماندار
ایک حملہ کرا ور جہکنے کر
کہ اوتار اپنی تم رکہو ہتہیار
ہی روا جو رکہو سلاح اوتار
لی لو اپنی سلاح اور بچاو
تاکہ دشمن نہ والین تم پہ لپکہ

بیگمان حق نے کر رکہا تیار

فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

کافروں کو عذاب خوار و نزار

قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ إِنَّ الصَّلٰوةَ

كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ○

پھر ادا کر لو جب نماز کو تم
جب گھڑی ہو گئی بارش شمشیر
پھر جب آرام پاؤ اور امان
مومنوں پر نماز ہے یہ یقین
پس کر دیا وحق کی امر دم
ہے مقید بقید وقت نماز
زاہدین ہے اسطرح مرقوم
یعنے دشمن سے جبکہ ہو ایمن
کہ وہ ہے فرض وقت پر موقوف

اور بیٹھے ہوے انگا و تیر
خوف دشمن سے یعنی اطمینان
فرض محدود وقت اثبتہ دین
جب ادا کر چکو نماز کو تم
وقت مین اوسکی اوس سے ممتاز
اور واضح ہے یون ہوا معلوم
تم رہا دو ہو درمیان لطف
اوسے جان ولیسی تم معروف

اور پڑے ہو جب اپنی پہلو
تو کرو تم درست اپنی نماز
ہے اگر کچھ نماز مین قصور
ہر طرح سے کہ تمکو ہو مقدور
اور ہر حال مین درست کرو
ہے جو ارشاد لفظ اطمینان
پس کرو تم نماز کو قائم
وقت پر تم ادا کرو اوسکو

پس کر دیا وحق کو اسی مرد
زخم تم دشمنونکے کہا کہا کر
با خلوص و خشوع عجز و نیاز
خوف کی وقت مین کہ ہے معذور
یاد مولی مین تم کرو نہ قصور
دل و جان سے کرو تم اوسمین ملک
اوس سے مقصود سمجھے ہے یا تن
کرتی آگے تھی جیسے تم دائم
تمکو تھا رہ دو معاف نہ ہو

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۗ إِنْ تَكُوْنُوْا تَأْلَمُوْنَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُوْنَ كَمَا
تَأْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

اور سستے کرو نہ اے مردم
جسطرح کہنچے ہو تم آلام
اور خدا جانتا ہے سب اسرار
چاہتی تھی محمد مختار
حکم اونکی لیے یہی ارشاد

طلب قوم کافران مین تم
وے بھی سب لت ہوے ہین لیے آرام
ساتھ حکمت کی ہے وہ محکم کار
اوسنے یان کچھ سمجھی جاوین یار

تم اگر درد کہنچتے ہو اب
اور رکہتے ہو تم رجا ہے خدا
ہمارا الاسد مین اسکا نہ دل
تحت مجروح تھے ہی اور ریش

بیگمان یا چکے ہین وسے مستحق
جسکے رکھتے تھے ہی لوگ بجا
اہل تحقیق سے ہو منقول
کرتی وے عذر زخم تھی پر شیر
اس سے تحریر نص سے یان ہے مراد

إِنَّآ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

ع

بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ أَرٰىكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

ہمنے نازل تھی کیا قرآن
تا کرو لوگو مین تو کرو انصاف

جو سمجھا دیوے تجکو یزدان صاف

او وہیت ہو تو خائنونکی تیئن

راست اور برحق اے نبی
کہ نہ ہوا حضرت اثبتہ دین

اور تو مغفرت خدا سی چاہ
کر تو معلوم اسکا شان نزول
لیا عادت تھی اوسکی چوری کے
گھر قتادہ کی اکدن آیا
کرم خوردہ تھا اسکہ وہ انبان
لیکے انبان جو اپنی گھر آیا
تنگی وقت نی نہ دی رخصت
زید فی الفور بام پہ آیا
بام تھا اور پہ آفتاب آیا
پی بہ پی دیکھتا ہوا وہ اثر
بولا ابر و مین اپنی ڈال گرہ
گھر سی طعمہ تیری چور الایا
مجاہد واللہ اسکا علم نہین
لیا پاکی پہ اپنے زید گواہ
گرچہ طعمہ کا جانتی تھی سی حال
بولی اصحاب کامی رسول امین
پہرچے پہر فی جیب گیا بانجرم

بیشک آمرزگار ہے اللہ
زاہدین ہی جسطرح منقول
خوردہ رکتا تھا سینہ زرہ کی
چہپکے وہ یک زرہ چور لایا
اوسکو لایا وہ چہپکے گری نعمان
یہ خیال اوسکی دلین در آیا
اوسکی اخراج کی نہ تھی فرصت
طعمہ جاتا ہوا نظر آیا
اور سپید کا کچھ اثر پایا
زید ابن شمین کی پہونچا گھر
کیون چورائی بہلایہ تو نی زرہ
میری گھر یک بیک سوال آیا
نہ چورایا مین فی اوسکی تمیز
چند مرد جہود کو ناگاہ
پر مسلمان اوسکو کرکی خیال
طعمہ لایا جو شاہدونکی تعین
زید کی ہاتھ کاٹنی کا عزم

مہربان ہی تمام عالم کا
تھا وہ جو طعمہ ابیرق نام
خوی کا بد و طبیعتکا زشت
تھی ۂ انبان مین سوسگی نبید
جبکہ انبان ہان سی لاتا تھا
کہ اگر کوئی یہ اثر پاوے
وہ یہودی کہ جسکا زید تھا نام
زرہ آسمان کی سارق شب
گھر سے نکلا قتادہ نعمان
زید سی کی طلب زرہ ہر گاہ
زید بولا کہ چور ہون مین نہین
الغرض جب گیا وہ طعمہ پاس
قصہ کو تہ نبی کی پاس آئے
طعمہ کی اقربا سی چند اشخاص
مصلحت کر کی شب مین وقت نگاہ
مسلمان ہین یہ نہین ممکن
لائی آیت کو جبرئیل امین

ہی اوسی ہی قیام عالم کا
گرچہ رکتا تھا دولت اسلام
نزود تا بوقت مرگ از دست
زنگ ہی تا نہ پہونچی اوسکو گزند
اوس سے گرتا سبو سن جاتا تھا
میری چور لیسی وہ ہم پاوے
بہیسکا انبان اوسکی گھر کا کام
لی گیا یک بیک چور اکر جب
تاکہ ڈہونڈی زرہ کا وہ انبان
لا دیا زید فی اوسی ناگاہ
شینی بر قصہ کیا نہ اوسکی تمین
بولا کہا کر وہ خوف اور ہراس
بر سر عرض التماس آئے
تھے جو قوم بنی ظفر سی خلص
سر قصہ زید پہ ہوئی ہی گواہ
کہ گواہی دین جہوٹے مومن
کہ خیانت جہودی ہی نہین

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا

اور خصومت نکر تو اسکا سر
اونکی جانب سے ہین تو طرف
کرتی ہین جو خیانت اور دغا
اپنی جانو نہین اے رسول خدا

حق کو ہر گز نہ خوش وہ آتی ہین
اور ہی اونکی ساتھ حضرت رب
اور ہی کردگار عز وجل

جو دغا اور گناہ لاتی ہین
کرتی ہین مصلحت وہ شب کو جب
ساتھ اوسکی جو کرتی ہین وہی عمل

چھپتے لوگون سے ہین غا سی کے
اور نہین سے کبھی حق کو سینہ
علم لینے مین گھیرنے والا

اور نہ چھپ سکتی ہین خدا سی وہ
یعنے جھوٹھی سخن سے کہا سو گند
یعنی جسکو وہ کرتی ہین اخفا

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝

سنتے ہو اس سخن کو اے مردم
پھر بھلا کون جھگڑیگا حق سے
یا کہ ہو کون کارساز اونپر
بعض قرائی عنہ اوسکو پڑھا
طعمہ اور اوسکی قوم کو ارشاد

کہ جھگڑتے ہو انکی اور سے تم
جانب طعمہ ابیرق سے
پہونچی جب تیغ جانگداز اونپر
زاہدین نے اسیطرح سی لکھا

زندگی جہان فانی مین
دن قیامت کے جبکہ ہون محشور
لفظ عنہم جو ہی یہان شاہ
اگلی آیت مین وعدہ غفران

یعنی دنیا کی زندگانی مین
اپنی لوگون سے جھگڑتے [illegible]
شخص طعمہ فقط ہی اوسکے مراد
منفعل کے لیے کیا ہی بیان
اوسکے ترغیب توبہ ہی کہہ یاد

وَمَن يَعْمَلْ سُوٓءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

اور جو کوئی کرے برا کچھ کام
یا کرے ظلم نفس اپنے پر
پاوے آمرزگار یزدان کو

یا گناہ کبیرہ اے سرور
پھر وہ بخشش کو چاہی یزدان سے

ساتھ غیر فعلی اے بلند مقام
یعنے توبہ کرے وہ عصیان سے
مہربان اوسپہ حضرت حق

وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

اور کماوے جو کوئی شخص گناہ
پس وہ اسکی کوئی کام نہین
یعنے طعمہ کی خویش اور تبار
جب تلک امر سے نہین تحقیق

کہ کمایا ہی اوسکو اپنے تئین
نہ زمین شرمساروی زنہار
نہ حمایت کرے وہ اوسکا لیک

اور خدا جانتا ہی حال تمام
اس سبب سے کہ اونکو عیب لگا
ہی خبردار حضرت یزدان

متہم غیر کو کرے نہ کبھی
ساتھ حکمت کی اوسکو [illegible]
کہ زرہ کو لیا جو اوسنے چرا
اوسکے ظاہر مین حیلہ کار جدا

وَمَن يَكْسِبْ خَطِيٓئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيٓئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝

اوسکے تئین سے حکم الہ
اور جو کوئی کماوے جرم کبیر
پھر کرے متہم وہ عیب ان سے

بیگناہ کے تئین وہ بہتان سے
پس لیا سر پہ افترا ہی قبیح

نہ کہی اپنا دوسری پہ گناہ
یا کہ عمدا کرے گناہ صغیر
اور اوٹھایا ہی اوسنے جرم صریح

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ

ع

وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝

اور جو ہوتا نہ فضل حق پیمبر
اور نہ رحمت خدا کی ایسرور

تو کیا ہی تھا ایک فریق نے عزم
قوم طعمہ سے اے نبی بالجزم

کہ تجھے پھیر دین رسول اللہ
حکم حق سے کہ ہے وہ سیدھی راہ

اونھین پھیر سکتی ہین وے گمر
جانتے اپنی کو الستودہ سیر

اور نہ دین کچھ زیان ہی تجھکو
تو ہمیشہ بعصمت حق ہو

اور اتاری خدا نے تجھپہ کتاب
یعنے قرآن اے معانی یاب

اور نہ پہنچے ہی تجھکو کام کی بات
یعنے احکام الستودہ صفات

اور سکہایا خدا نے تیری تئین
جو نہ تھا جانتا تو اے شہ دین

اور ہی فضل حق بڑا تجھپر
یعنی تجھکو کیا ہی پیغمبر

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

ثلث

کچھ بھلا نہیں ہے ایسرور
بیشتر اونکی مشورون مین مگر

وہ جو صدقہ کا حکم فرماوے
یا کہ اچھے سخن سے پیش آوے

یا کہ اصلاح سے کرے وہ کام
بیچ لوگون کی کرکے سعی تمام

اور جو شخص یہ عمل فرماوے
از پی خواہش رضائے خدا کے

تو عطا اوسکو ہم کرینگے شتاب
حشر کے دن بڑی جزا و ثواب

لفظ صدقہ جو ہے یہان ارشاد
مومنونکی مدد ہے اوس سے مراد

زاہدین نے اسجگہ یہ صریح
اور صدقہ مین ایک حدیث صحیح

کہ نبی نے کہا جو ہے مومن
دینا صدقہ کا اوسپہ ہے ہر دن

پوچھا ایک شخص نے کہ ایسرور
دینا صدقہ ہی کس مسلمان

طاقت صدقہ کون رکھتا ہے
دینا صدقہ کا کام کسکا ہے

بولے صدقہ ہے جو کوئی خاشاک
راہ مین سے کرے وہ صاف اور پاک

اور تبسم ہے امر بالمعروف
تھی سنا کر یہ صدقہ ہے موصوف

اور رد سلام صدقہ جان
اور عیادت مریض کے ہیں ہان

اور انواع صدقہ سے تو گن
اتباع جنازہ مومن

اور صدقہ ہے اپنی زن سے جماع
ہین یہ اقسام صدقہ اور انواع

لفظ معروف سے علاوہ یہان
کرنا مومن کی ساتھ ہی احسان

جیسے تشمیت اسے بلند مقام
جیسے عاطس عیادت اور سلام

لفظ اصلاح سے بعبارت عین
ہی بمعنی صلح ذات البین

ہی وہ رفع کدورت اور فساد
یا کہ دینا ہی قرض اوس سے مراد

بعض تفسیر مین ہے یون منقول
قوم طعمہ مین اسکا شان نزول

کہ بتخلیص طعمہ آکے ہی سب
کرتی باہم تھی مشورت ہر شب

پر بقول محققان زمان
اسکا منشا منافقونکو جان

کہ بگوش جناب پیغمبر
کرتی سرگوشیان تھی وی اکثر

اونکی عادت تھی شکوہ گوئی کی
کرتی باتین وے عیب جوئی کی

تا کہ اونکا ہوا اعتبار و وقار
چشم مومن مین الستودہ شعار

پس کیا منع حق نے اونکی تئین
یا خلط جو کہی مسائل دین
یا ہو دو شخص مین لڑائی اگر
جہگڑے سرگوشی نہیں پیش آوے

کہ یہ باتین نہین مباح نہیں
منع جیسے روا ہی اوسکی تئین
اوسکی اصلاح تم کرو جیسے

پر چہپاوے جو کوئی صدقہ کو
تا کہ قائل نہ منفعل ہووے
تا کہ غصہ مین کوئی آہی نہیں

تا کہ آخذ کو انفعال نہ ہو
نہین اوسکا شکستہ دل ہووے
صلح سے انعقاد پاوے نہیں
بعد ازان ظاہر اوسکو فرماوے

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۵

اور جو کوئی کرے نبی سے خلاف
اوسکو دین اور ہدایت پیدا
متوجہ کرینگے ہم اوسکو
اور دوزخ مین ڈالینگے ہم اوسکو
اہل اسلام کی جماعت سے
پس ہوا اجماع حجت اس آیت کا
ہی تعالی سے تفسیر مین رقم
سخت شرمندگی سے فرید ہو
اوسنے پہ اور اپنی ناگاہ
بعض مردم ہوئے سفارشی خود
تا چرا ان قضاء عمر کی ہمراہ
اوسنے فرصت کی وقت کو پاکے

بطور دلائل اور قرآن
جسطرف کو توجہ اوسکا ہو
اور دوزخ زبون جاگہ ہو
تاتہ ہی حق کا ایستادہ سے
ہی خداوند پاک کی وہ رضا
کہ یہ آیت ہوئی نزول اسلام
متوجہ ہوا وہ مکہ کو
دب گیا اوسکی نیچے وہ گرہ
کرکی اپنے جوار پر وہ نگاہ
شام کی راہ اوسنے لی گاہ
کچہ چرایا جو مال سوداگر

اور چلنے لگے وہ ایسی راہ
چلتا ہے جو کفر کو مردود
اسطرح ایک حدیث مین آیا
مومنونکی جو راہ پر نہ چلے
وہ جو انکار اوس سے لاویگا
سرقہ طعمہ جب ہوئی معلوم
کہین جو نکلی وہ اوسکی تلاش
اوسکی نیچے سی جب نکال لیا
پس مریا شہر مین اوسکو نکالا
اتفاقا وہ سے مردم تجار
متفق ہو گئے وہ سب تجار

نہین اس قسم کہ وہی ظاہر
کہ نہین ہی وہ مومنونکی راہ
اوسکا حاصل کرینگے ہم
کہ رسول خدا نے فرمایا
بیچ دوزخ کے وہ پڑے اور جلے
ایسی جاگہ سقر مین پاویگا
ہاتہ کٹنے کی خوف سے وہ شوم
جب لگانے لگا وہان نقب
قتل کا اوسکے حکم فرمایا
شام کی اور وہ گیا
ایک ستر لینے تہی شاغل
ناگہان تہہ دیوار

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۵

ع

بیشک اللہ بخشتا ہے نہیں
اور کرتا ہے مغفرت اوسکو
چاہے کہ دیوے اوسکو خدا مغفرت

پہونچی اوس سے گناہ جسکا ہو
نہیں کے اوسکا وہ گناہ و قصور

یعنے مرجاوے جو کوئی مومن
اور جو کوئی شریک ٹھہراوے

وہ جو لاتا ہے شرک اوسکی بغیر
کرکے جرم و گناہ توبہ بن
ساتہ حق کی اسپر نہیں بخشے

پس گیا بھول راہ وہ کور
بھولنا راہ کا جو ہی سبب دور
بعض تفسیر مین یون ہی تحریر
اسکا وجہ نزول ہی وہ پیر
بولا حضرت سے کای رسول اللہ
مین ہون پیر ضعیف غرق گناہ
اور مین ہون رکھتا یار و دوست تمھین
غیر یزدان کی دوسری کی تئین
اس نمط عرض حال اپنا کر
بولا یون انفعال ہی مین اگر
تمکو معلوم ہی جو میرا حال
مجکو فرمایی بلطف کمال
کہ جو بن شرک ہون گناہ و قصور
فضل یزدان سے ہونگے سب مغفور

تب بلا شرک کا ہوا مخذول
راہ اسلام کی گیا وہ بھول
جو رسول خدا کی پاس آیا
بہر عرض التماس آیا
پر خدا کو جو مین نی پہچانا
وحدہ لا شریک لہ جانا
اور کوئی مین نی کی بی ادبی
اور تمھین جرات گناہ کیسی
منفعل ہون نہین ای رسول اللہ
اسلیے ہون نہین حاضر درگاہ
پس خدا نی بھجائی آیت آہ
اوسکے حق مین ہوئی عنایت
آگی اسکی بیان فرمایا
حال اوسکا جو شرک کو لایا

اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا

ای وہی شرک کی کاتی ہین تمھین
غیر یزدان مگر بتونکی تئین
ہی یہ روایت سے عائشہ کے عیان
کہ بجای اناث ہی اوثان
قوم قوم اپنی اپنی سب کی تئین
دیتی عورتکی طرح سی تزئین
لفظ انثی سے لیکے بت کا نام
کرتی نسبت انہوی قوم مدام

پر یہی تفسیر معتبر مین رقم
رکھتی انکار کہ تھی جو صنم
کرتی آراستہ وہ زیور سے
سیم و زر سے لعل و گوہر سے
یا اناث اسلیے کہ جو ہی ارشاد
اوسے جنس ملائکہ مین مراد

وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا ۙ لَّعَنَہُ اللّٰہُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ

کہ ملائک کو جانتی اہل
دختران خدای عز و جل
اور تمھین ہی پکارتے ہین مگر
دیو سرکش کو الیستو وہ پیر
جسکے تئین خدا نی فرمایے
جسکے توصیف حق سے یون آئے
اور بولا خدا سے وہ ملعون
کہ مین بندون سے تیری حصہ لون
دہ جو حصہ دیا گیا ہے قرار
کہ یہی مقصود جس سے ہی انثی
یا نباتات جو ہی بن پال
یا کہ مقصود اوس سے ہی اضلال

وَّلَاُضِلَّنَّہُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّہُمْ وَلَاٰمُرَنَّہُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّہُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰہِ ۭ وَمَنْ یَّتَّخِذِ الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا ۭ

اور بھلاونگا مین راہ اونکی تئین
اور سب مکر و حیلہ و تزئین
اور دنیا مین آرزو اونکو
تا کہ مشغول اوسمین ہر یک ہو
اور کرونگا مین اونکو فرمایا
کہ وہ بھی بدلین حق کی پیدا

اور کرون حکم اونکو اور فرمان
چاہا یونگی تا کہ کاتین کان
اور جو پکڑی رفیق شیطان کو
چھوڑ کر حق کو اوسکی حکم مین

[illegible]

پس کیا اوس نے یک بیان قبیح
کاٹتی تھی بتونکی عزت جان
گاہ کانونمین کچھ نشانے ڈال
یا بدلتی تھے جسم انسان کو
یا بدلتی بوسمہ اور خضاب
پس یہ جتنی امور ہین مذکور
ہم رنگ اپنے جیسے جانتے ہین

اسطرح کانا ن کی ہی صریح
گاہی بکری اور اونٹ کی تھی کان
دیتی وہی جانور کو گھر سی نکال
نیل کے نقش کرکی وہی بدخو
یا وہی کرتی حرام اکل دواب
انسی بجا ہی مسنون کو ضرور
اوس شقی کی تھی انکو مانی ہین

یعنی اون کافرونکا تھا دستور
نام بت کے چھوڑتی تھی کچھ [illegible]
اور صدقہ تو نکرتی تھی بدل
یا بدلتی تھی خلقت یزدان
یا وہی کرتی پرستش خور و ماہ
اسکا جو عمل ہی کی ہین یاد
آگی اسکے کیا خدانی بیان

[illegible] گاہ وہی انکو
[illegible] حیل
[illegible] بیجان
کہ وہی ہین جو نقع خلق اللہ
[illegible] ہو ان نام نہاد
وہ تکو شیطان [illegible] خسران

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا

اونکو دیتا ہی عدہ و پیمان
اور دیتا ہی آرزو اونکو
یہ جو ہین بت پرست شیطان نے

جسکا ممکن کبھو وصول نہو
دن قیامت کے ہووی از راہ

اور وعدہ نہ اونکو دیتی شیطان
ٹھہر یگا مقام اونکا سقر

ای واوی کہ لیوین منت ان
پر فریب خداع اور خسران
اور نہین پاوین وہی اوس سے مفر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا

اور جو لوگ لائی ہین ایمان
رہ پڑین اونمین ہی ہمیشہ کو
اور یزدان سے کون صادق تر

اور کئی نیک نیک کام بیان
اونمین کچھ فصل و انقطاع نہو

اور بہشت مین انکو ہی لانا
وعدہ یزدان کا سچ ہی انکو تمام

جنکی نیچی سے نہرین بہ جاوین
اونمین امکان کذب اصلا نہین
قول کا گفتار ہین اسی [illegible]

لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ
مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝

نہ تمہاری ہی آرزوؤن پر
جو کوئی کار بد سے پیش آوے
کہتے ہین مومن اور اہل کتاب
کہ تمہاری کتاب ہی تفضیل

منحصر کوئی امر سود و ضرر
اوسکا بدلا اوسی دیا جاوے
کرتی آپس مین سوال جواب
رکھتی تھی توریت اور ہی انجیل

اور نہین منحصر ہی کچھ تمہارے
اور نہین پاوی اپنا وہ حامی
فخر کرتی تھی یہود و نصاریٰ
اور ہماری نبی اور پیغمبر

یہود و ترسا کی آرزو پہ کام
بن خدا کی حمایتی اور نہ یار
لطف یزدان سے ہم ہین برتر از
ہین تمہاری رسول سے بہتر

تھی وہی پہلی سی امت پیغمبران — ہی فضیلت یہ اونکی منقبت دال
اور تھوڑی بہشت ارزانی — نیز قوم یہود و نصرانی نے

ہوئے پیغمبر ہمارے حامی کار — ہم نہ ماخوذ ہوں کبھو زنہار
سنکے بولے یہی مومنان کرام — ہمکو جنت سے ہی پہلا کام

تھیں کتب اگلی کتب سے پہلے — سخت نادان ہو تم اور جہل
خاتم الانبیا کی امت تمام — ہی تمہاری کتاب مین اقدام

دین احمد ہی ناسخ ادیان — اور ناسخ کتب کا ہی قرآن
مستحق ہین بہشت کی ہم سب — اور سب محروم ہون الا سب

پس خداوند نے کیا ارشاد — کہ تمہاسی بر نہ آوے مراد
جو کرے کار بد سزا پاوے — اور حمایت نہ پیش کچھ آوے

بعض اصحاب سنکر یہ آیت — ہوگئی دردناک بی غایت
بولے صدیق کا ہی یہ ہمکو — بعد اسکے فلاح کیسے ہو

کار بد سے جو پیش آوین ہم — کسطرح سی نجات پاوین ہم
کار بد سے ہی کام نت ہمکو — ... کب سزا کے ہو

بس لگے کہنے سب یہ ابرار — کیا نہین تم کبھو ہوئے بیمار
کیا نہ آئی بلا کبھو تجھ پر — گناہ پایا نہ تونی غم کا اثر

بولے صدیق آری آری نعم — مبتلا ان امور کی ہین ہم
بولے حضرت جو پیش ہیں الم — ہی جزا اسکا یہی تمہارے ظہور

اور حسن سے ہی یہ سلح ارشاد — عمل سوء سے ہی شرک مراد

ومن یعمل من الصالحات من ذکر او انثی وهو مؤمن فاولئک یدخلون الجنة ولا یظلمون نقیرا

اور جو کوئی کریگا اچھے کام — مرد یا عورت ای بلند مقام
اور حالانکہ ہووے وہ مومن — کہ عمل بے اثر ہی ایمان بن

پس یہ مردم بہشت مین آوین — اور نہ تل بھر ستم کیے جاوین
اگلی آیت میں ہے یہ تائش دین — کرتا وارد ہے اسکی تبیین

ومن احسن دینا ممن اسلم وجهه لله وهو محسن واتبع ملة ابراهیم حنیفا واتخذ الله ابراهیم خلیلا

اور اسکا ہی اس سے بہتر دین — جسنے سونپا خدا کو اپنی جبین
اور وہ نیکی مین ہی سے جا بجا — پیش آتا ہی نت وہ احسان سے

اور چلا وہ بدین ابراہیم — ای ہوا پیرو طریق قویم
اور جو مائل ہے جانب اسلام — جسکا دنیا مین ہی ای بلند مقام

اور بنایا خدا نے ابراہیم — دوست با اختصاص و با تصمیم
اونکی خلت کی ہی سبب تفہیم — اہل تحقیق سے ہی جو ہین مسطور

کہ بہت خلیل پیغمبر — قحط عالم ہوا جو عالم پر
جا لگی جو از فیض خوان خلیل — جنکا تھا وہ توت نان خلیل

متفق ہوگئے سب بکلم الجموع — لائے اپنی نبی کی پاس رجوع
وہ جو بوشہ دیا تھا دیا اونکو — نزل امر انبیا سب کیا انکو

دانہ دانہ جو ہوگیا اثیار — گئین روانہ شتر کی چند قطار
تا کہ وہ سب سیکطرف جاوین — ہوگئی پر بار ناج سی آوین

مصر میں ایک بلا تھی آئی قسیم
غلت و دو دستی میں تھا جو مقیم
پاس اوسکی وہی اونٹ بھجوانے
تا وہ پر بار اونکو فرمانے

ہر جگہ پر قحط کا تھا عموم
مصر سی سامان بہری محروم
جب کہ نزدیک شہر آئی وے
ولین اپنے خیال لائی وے

کسا کیں شتر سمر محتاج
رکھتی ہوں انتظار غلہ و ناج
دیکھ خالی وہی سب جوال شتر
دلکو اپنے کرین ملال نثر

لائی ہی بہر کی لیکن اونہیں گندم
تا نہو پہنچتی ہے خجالت و شرم
الغرض جب آئی پیش خلیل
عرض کی سرگذشت بالتفصیل

گرچہ دلتنگ وہ ہوئی فی الحال
لیک خوش صبر تھا نہ اونکو خیال
سنکے یہ ماجرا شکیبا ہو
متوجہ ہوئی وہی سجدہ کو

بخت بیدار یعنے سارا نام
خواب سے جب اوٹھیں بہر کام
دیکھتی ہے بہری ہوئی جوال
خورم و شاد ہو گئیں فی الحال

ایک اونمیں سی کہولکر دیکھا
اونمیں گندم کا صاف آٹا تھا
قدر حاجت جدا کیا اوس سے
روٹیوں کو پکا لیا اوس سے

صرف فرمایا اوسکو پکوا کر
جملہ آل و عیال و فقرا پر
متعجب ہوئی خلیل اللہ
پوچھا سارا سی کہاں سی دلخواہ

کسجگہ سے طعام آیا یہ
کہ انسی شخص نے بہجا یا یہ
بولی سارا کہ ہی وہ شتر
یار مصری نی کرکے بھیجے پر

مصر میں وہ جو ہے تمہارا یار
آئی اونٹ اوسکی پاس سے پر بار
بولی ہی یہ عطا ہی نزدانے
فضل حق سے ہوا یہ ارزانے

بن خدا کوئی ہے نہ میرا یار
غیر اوسکی نہیں کسیکا یہ کار
دوست رکھتا ہو نہیں خدا کی تئیں
مجکو خلت بغیر اوسکی نہیں

پس خدا نی انہیں کیا ممتاز
انپی خلت سی با ہمہ اعزاز
جسکے خلت پہ ہو خدا کی نگاہ
کیون نہ کہلائی وہ خلیل اللہ

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ٥

اور مملوک ہی خدا کی ہیں
آسمانوں میں ہے جو اور زمین
اور ہی اللہ احاطہ چیزون کا
اسپہ قدرت سی گھیرنیوالا

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاءِ

اور کرتی ہیں تجھسے حکم طلب
عورتوں کی مقدمہ میں سب

ع کیا اسلیے سوال بیان
کہ رسول خدا پہ تھا وہ عیان
یا نہیں سلیے کیا ارشاد
کہ وہ اوسکی جواب ہی مفاد

كما قال جل جلاله وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا الخ

یعنی معلوم ہو بوجہ کمال
آیت ثانیہ سے شرح سوال

کہ سلام اوس سوال کو تحریر
جیسے تفسیر میں ہے او تسطیر
یعنے کسطرح پاوین میراث اناث
انپی مورث کی مال سے میراث

باوجودیکہ عورتوں کی تئین
دیتی میراث میں قریش نہیں
شرط کرتی ہیں ہی حضور قتال
اور اعدا کا لوٹ لانا مال

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ

گر دی رکھتی ہیں انہیں ابرام
کیون مخالف ہیں اونسے میں لئیم

کہہ محمد کہ حضرت یزدان
حکم کرتا ہی اونکا تمکو بیان
یعنے ہووی گا عنقریب ارشاد
حکم نسوان کا یستفتونہا

انکی بابت کیا ہی نی خطاب — **وما یتلی علیکم فی الکتب فی** — دوسری وہ سوال کا جواب

یتامی النساء اللاتی لا تؤتونهن ما کتب لهن وترغبون ان تنکحوهن

اور سنایا جو تمکو جاتا ہے — وہ جو قرآن مین حکم آیا ہے — حقین انکی حکم ہی تکریم — رکھتی ہین جو دختران یتیم

کہ جو دیتی نہین ہو انکو تم — حق مفروض انکا ای مم — اور رغبت یہ ولین رکھتی ہو — کہ تم انکو نکاح مین لی لو

کہ سلام اس سوال کی منہا تم — زاید مین ہی جسطرح مرقوم — یعنی یون پوچھنی لگی اصحاب — کا ہی حکم اسکا دیجی جواب

دی جو تمہین یعنی دختران یتیم — پرورش کی لیی ہین تسلیم — اونکی ہم اولیا ہین اسیر — اب جوانی کو پہنچین یہ دختر

رکھتی ہین مال اور حسن و جمال — ہمکو ترجیح کا ہی ونکی خیال — حکم کیا ہی جواب فرماوین — تو ہم انکو نکاح مین لاوین

وان خفتم الا تقسطوا فی الیتامی الخ

بس جواب انکو یون ہوا ارشاد — سر سرت پہ ایستد نہاد

حکم حق کا جو اسطرح آیا — لیا معلوم جو نہین پایا — دوسری بار پھر سوال کیا — حق نی اسطرح سے جواب دیا

وما یتلی علیکم یعنی یا یفتیکم فیما یتلی علیکم

یعنی دیتا ہی جو نہین تمکو خبر — کہ جو تمپر ہوا گیا کتاب — اسی ہی ختر نہین ہی تمکو مباح — نہین لیتی ہی انکی ہاتہ نکاح

عدل سی کتنی ہو جو خوف اور بیم — حق مین ان لڑکیون کی جو ہین یتیم — مہر و نفقہ جو کر سکو نہ ادا — بس نہین ہی نکاح تمکو روا

والمستضعفین من الولدان

اور دیتا ہی حکم قرآن مین — اور بیچارگان طفلان بین

یعنی دی جو ضعیف ہین اطفال — نہین دیتی تم انکو ارث کا مال — حکم انکا تمہین بھی آیا ہی — اب میراث مین جو آیا ہی

وان تقوموا للیتامی بالقسط

کما قال جل جلاله فی هذه الایة ولا تقربوا مال الیتیم

اور لیا حکم حق نی یون کہ کرم — کہ ہو قائم بعدل پھر یتیم

دو یتیمون کو عدل سے میراث — خواہ ہون مرد خواہ ہون زن انکا

وما تفعلوا من خیر

اونکا حصہ نہ کم کرو زنہار — دو نصیب انکا وارثہ کیا

فان الله کان به علیما ۝

اور جو کچھ کرو گی نیکی تم — اور تم نیکی حق مین انکی کرم

وان امرأة خافت من بعلها نشوزا

پس خدا جانتا ہی وسکو تمام — دیگا اوسکی جزا تمہاری تئین

او اعراضا فلا جناح علیهما ان یصلحا بینهما صلحا والصلح خیر

اور جو خاوند کی سی اک زن — خوف ایذا کی حق کری بکر — اپنی خاوند سے وہ خوف کرے — لڑی اور منہ کی پھیر کی دور

پس نہیں ہی گناہ دونوں پر / کہ وہی کرلیوین صلح آپس پر / آشتی کرلین زوجہ و شوہر / اور یہی صلح و آشتی بہتر

چھوڑ دی اپنی باری کو سارا / یا کہ نوبت کری وہ اپنی معاف / مرد اوسکی کچھی لحاظ حقوق / نہ جدا کر دی اوسکو از فرق

اسکا منشا یہی ای ملت مقام / زن رافع کہ جسکا خولہ نام (بنت محمد بن مسلمہ) / جبکہ خولہ ہوئی نہایت پیر / اوسکی پیر ایسے وہ ہوا دلگیر

صحبت زن ہی جو شاق اوسکو / پس لگا دیتی وہ طلاق اوسکو / خولہ اوسکی تئین ہوئی ملتمس / کہ نہ دی تو طلاق ای رافع

حب اولاد مجکو ہی از بس / اور کسی چیز کی نہین ہوس / جس سے تو چاہی کر لی اپنا نکاح / مین نے نوبت کی اپنی اوسکو مباح

بولی رافع اگر یہ جائز ہو / دل و جان سے قبول ہی مجکو / پس رسول خدا کی پاس آئے / ذکر اسکا وہ درمیان مین لائے

بولی حضرت کہ حکم یزدانی / ہی اس آیت سی تمکو ارزانی

فانزل الله تعالى يستفتونك في النساء الآية

بعض تفسیر مین ہی یون منقول / کہی سودہ کی حق مین اسکا اترا قول / وہ جو پیری نبی جب طلاق اوسکو (سودہ کو حضرت رسول الله صلعم) / جسکا آیا وہ مشتاق اوسکو

آئی ایکدن وہ بیٹھی بر سر راہ / جبکہ گذری وہان رسول اللہ / عرض کرنی لگین بدیدۂ تر / کہ نہی اب رجوع پھیر کر

مجکو واللہ کچھ نہین ہی ہوس / لیک یہ چاہتی ہون مین بیکس / کہ جو محشور ہون بروز قرار / ہون تمہاری مین بیبیون مین شمار

بخشی نوبت مین عائشہ کی تئین / اور سب سے ملا کچھ بھی نہین / اوسکی حق مین یہ حکم بہوا یا / پس نبی نی رجوع فرمایا

وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا

اور حاضر کئی گئی ہین نفوس / آز اور حرص سے وی ہین مانوس / اور جو نیکی سے پیش تم آؤ / ای خلاف نفوس فرماؤ

اور تقوی کرو نفوس سی تم / اور مونہ پھیر نی سی ای مردم / پس ہے تحقیق حضرت اللہ / اوس عمل سے جو کرتی ہو آگاہ

اسکا حاصل یہ ہی جو دیکھی زن / کہ نہ شوہر کی ساتھ آدمی بن / دیکھ شوہر کا دل بھرا عورت / ہو وی البتہ رضا عورت

ایسا کچھ چھوڑ دی اوسے کا بین / تو روا ہی یہ امر اوسکی تئین / مین طبائع جو حرص سے مجبول / کیون نہ یہ امر انکو ہو مقبول

اسکو خوش آئی بہایا مال / کیون نہ اپنی وہ کرد سے ہو محال

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاءِ

وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (١)

اور ہرگز نہ کر سکو گی تم / معدلت عورتون مین ای مردم / اگرچہ تم ہو حریص عدل عمل / ارتکاب اوسکا لیک ہی مشکل

پس نہ مائل ہو تم بمیل تمام / پس کہ چھوڑ ڈال ایک کو ناکام / جیسے مابین آسمان و زمین / کچھ لٹکتا ہوا ہو اوسی نہ دین

اور اگر صلح ما سبق سی کہو / اور آگی کو اوس عمل سے ڈرو
کرنیوالا ہی مرحمت تحقیق / دیوی آگی کو تمکو وہ توفیق
خواہش دل سی اپنے ہی معذور / اوسکو کب معدلت کا ہی مقدور
تمہین جو ازواج پاک پیغمبر / عدل سے کرتی اونکی حق مین نظر
کاہی خداوند یہ حقوق نسا / صحبت و نفقہ جو کیے ہین ادا
اور جسکا مجھی نہین مقدور / ایسے خداوند اوسمین ہون معذور
جو نبی کا ہو اسطرح سے مقال / دوسری شخص سے ہو کیونکر محال
جیسے دو عورتین ہون بر تقدیر / ایک جوان اور دوسری پیر
پس جو عورت کی ہے جمال و کمال / ہووی شوہر کو دوستی کا خیال
پس بجا تا ہی وہ ہی انہین / نہ کری میل تام اثنیہ دین
یعنے فعل او میل دلکی تہین / ایکدن پہ کری وہ جمع نہین
نوبت نفقہ ہی جو فعل عیان / نہ کری دوستی دلسی قران
پس ہو یا چھوڑ دوسری کا تہین / کالمعلق آسمان و زمین
ہی نہ شوہر سے کچھ فلاح اوسکو / اور نہین ہے ارو انکاح اوسکو

پس یقین حضرت خدا ہے غفور / بخش دی ما سبق کا میل قصور
یعنے انسان کو ہی حرص کمال / عدل سے ہی بکل جمال و مال
با وجودیکہ سب ہی الساوات / عدل مین ہی بیل تمہی بالذات
لیک اسطرح سے وہی فرماتے / ورگہ حق مین التجا لاستے
انہین طاقت ہی عدل کی مجکو / مجھسے انہین کہو قصور نہو
اوس سے مقصود ہے محبت دل / جسمین انصاف و عدل ہی مشکل
متفاوت ہون عورتین اکثر / بیجوانی و پیری اور صور
یا رکہی وجہ سے ایک صورت نیک / یا رکہی نیک دوسری سیرت ایک
گرچہ وہ حرص عدل فرماوے / لیک مقدور کچہ نہین پاوے
پس وہ زن جسکا دین ہووی مقام / اوسپہ ہرگز کری نہ میل تمام
گرچہ ہی میل دلسے وہ معذور / لیک رکھتا ہی فعل پہ مقدور
اور جو مائل ہو ابیل تمام / اوس جمیلہ پہ اپنی بلند مقام
نہ زمین کیطرف وہ آسکتے / نہ سوی آسمان وہ جاسکتے
جو کبھی ایسے امر سے اے جان / پس غفور رحیم ہی یزدان

وَلَنۡ يَّتَفَرَّقَا يُغۡنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنۡ سَعَتِهٖ

اور جو ہون دونو یکدگر سے جدا / کردی ہر یک کو غنی بیاز خدا
اپنی دولت سی اوکو شناس / فضل و احسانکی شناس سے
ای سلے زن کو دوسرا خاوند / کہ وہ ہو مالدار و دولتمند

وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيۡمًا ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ

اور پاجاوی دوسرے زن مرد / گر وہ مال و جمال مین ہو فرد
اور خداوند ہی فراخ عطا / کرنیوالا ہے حکم غیر خطا
اور خدا کی لیی ہی تا سر / ہی جو افلاک او زمین کی اندر
جسکو چاہی عطا وہ فرماوے / اپنی بخشش سے کہ بتہ سا ہنس آوے

وَلَقَدۡ وَصَّيۡنَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَاِيَّاكُمۡ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيۡدًا

اور یہ ہمنی انکو حکم صواب | پہلی تمسی دی گئی جو کتاب | اور کری ہین حکم اب تمکو | کہ خدا کا ہمیشہ خوف رکھو
اور جو لاوگی حق سی تم انکار | تو ہی یزدانکی و اسطی تیار | وہ جو افلاک مین ہے اور زمین | کچہ ضرر کفر سے تمہاری نہین
اور ہی بی نیاز حضرت حق | تمسے پروا اوسی نہین مطلق | ہر طرح ہی بذات خود محمود | حمد اوصاف اوسمین ہین موجود

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا

اور ہی ملک حق کی یہ شیدو دین | وہ جو افلاک مین ہے اور زمین | اور کفایت ہے ایزد منعام | مومنون کا بنانیوالا کام
یہ جو فرمایا حق نے جا گہ تین | کہ خدا کی ہی آسمان و زمین | ہی بیان پہلی وہ گشایش کا | بی نیازی کی پہر نمایش کا

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا

تیسری بار جو کیا ارشاد | کارسازی ہی مومنونکی مراد
جو خدا چاہے صرف قدرت ہو | دور فرماوی تمکو اے لوگو
اور لاوی وہ دوسرونکی تمیز | کہ وہی تمسی ہون نیکتر یقین | اور قادر ہی حضرت حق | دونو عالم مین محض قدرت حق

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا

جو کوئی شخص ہی بلند مقام | چاہی دنیا کا اجر اور انعام
پس ہے نزدیک ایزد برتر | اجر دنیا و آخرت یکسر | اور ہر بات کا ہی حق شنوا | فعل ہر یک کا دیکھنی والا
یعنے لله جو کری کچہ کام | پاوے دنیا اور دین مین انعام | جیسے کوئی جہاد فرماوے | دونو عالم مین وہ بدلے پاوے
اس جہاں مین غنیمت اموال | اوس جہان مین ملے ثواب کمال | اجر حصے نفیس لیوے | اجر دنیا خسیس ادنی ہے
ہی خسیس اوس نفیس کے تابع | نہ نفیس اوس خسیس کے تابع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
ع بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ

مومنو تم ہو عدل پر قائم | دو گواہی برای حق دائم | گرچہ نقصان اپنی آپ پہ ہو | یا کہ نقصان ماں اور باپ پہ ہو
اور رہو المنتی اقربا پہ ضرر | پس بہر وجہ عدل ہی بہتر | نفس اپنے پہ جو گواہ ہو | ہی وہ اقرار حق پہ بحق شنو
والدین اسجگہ جو ہی ارشاد | اوس سے ہین مردم اصول مراد | اقربا ہین برادر و فرزند | ماورای اونکی جو کہ ہین پیوند
ہی ابو العالیہ سے یون منقول | کوئی انصار سے پیش رسول | عرض کرنے لگا کہ الله سے | ایک کا حق ہی میری والد
گرچہ مین ہون گواہ لیک بمیز | مین اگر سکو ہون اوسکی تمیز | باپ کے فقر او رتبا ہی سے | باز رہتا ہون مین گواہی سے

پس اس آیت کو حق نے سمجھا | إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللّٰهُ أَوْلَىٰ بِهِمَا | باز رہنی سے اسکو منع کیا

گر ہو مشہود عنہ دولت مند | یا ہو محتاج ای فقیہ پسند | پس خدا خیر خواہ ہی بسیار | درمیان غنا و فقرا ہی یار

جو تمہیں مالدار کا ہی خیال | اوس سے اولی ہی ایزد متعال | اور جو محتاج کا ہو پرس اور ڈر | پس خدا ہی رحم لائق تر

فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلْوُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

سو چلو مت ہوای دل پر تم | کہ سمجھ لو اونہیں برابر تم

اور جو پھیرو زبانکو تم حق سے | یا بچا جاؤ حق مطلق سے | تو بہ تحقیق ایزد منعام | ہی خبر اوس سے کرتی ہو جو کام

یعنے جس امر کی کہ تم ہو گواہ | صرف ہو اوسمین خالصاً للہ | تکرو مالدار کا کچھ پاس | اور مفلس کچھ نہ کہا و ہراس

کچھ قرابت کے اور دوست دیکھو | اور پنہان نہ تم کرو حق کو | اور اگر سچ کہا نہ یا نکو داب | کہ ہوا کام مدعی کا خراب

یا گواہی ادا نہ کی زنہار | جان بوجہ اوس سے کر لیا انکار | پس لکہا جاوی کیون نہ اوسپہ گناہ | ہی خدا اوسکی حال سی آگاہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

سو سنو لاؤ حق پہ تم ایمان | اور اوسکی رسول پہ ایقان | اور قرآن پر کہ جسکی تبین | اونہی بھیجا نبی پہ اپنی یقین

اور کتابون پہ جو ہوئین منزل | پہلے قرآن کے ستودہ عمل | اور جو کوئی نہ لاوے حق پہ یقین | اور فرشتون پہ اوسکی نیز برین

اور کتب اوسکے اور رسولون پر | اور قیامت کے دن ایسر پر | پس گیا راہ بھول وہ مضطر | بھول کر ہی نہایت دور

تانیا ہے جو آسمان ارشاد | اوس سے ہی سمجھے بات مراد | ہی یہ تا کہ ہو مومنونکی تبین | کرو ہان سب پہ لاوین التعین

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا

جب تلک ان پہ مشتبہ اونکو | حق کی نزدیک وہ نہ مومن ہو

بیگمان ہی جو لائی ہین ایمان | دین موسیٰ پہ ای نبی زمان | پھر ہوئی سب گوسالہ پرست | یا وہ کفر سے سراسر مست

پھر وہی ایمان لائی بدکر واس | پھر وہ عیسیٰ سی پھر گئی تھا | پھر زیادہ ہوئی وہ کفر سے | نہیں بخشیگا اونکو حضرت رب

احمد سے نہ کھلائی اونکو سر گزرا | بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا | وہ جو راہ بہشت کے دکھلاوے

دی بشارت منافقوں کو تم / کہ اونہیں ہے عذاب دردگین
یعنے اونکو دکھائی جاویگی وہ / جانب دوزخ اے رسول اللہ

الذین یتخذون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین

ہیں منافق وہی لوگ بے توفیق / کہ پکڑتے ہیں کافروں کو رفیق
تا سوا مومنوں کی الگ ہو کر / تاکہ ہوں غلبہ عرب بے ڈر

ایبتغون عندهم العزة فان العزة لله جمیعا

پس کیا ہے جا اونسے استفہام / ایسی کیا جا اس رد سے کلام
کیا سمجھا چاہتے ہیں اونکی پاس / عزت و قوت ای فرقہ شناس
سو یہی عزت خدا کیواسطے سب / یا وہی بیشک کی جو حق طلبی
راہ دین کیا ہی یوں ارقام / کہ وہی بعضی منافقان لئام
دوستی رکھتے کافروں سے جہان / مومنوں ساتھ جس طرح سے عیاں
کہتے کافر کہ ہی نہیں ممکن / ہو وہی غالب جو فرقہ مومن
کہ ہیں مومن قلیل اور اندک / اور تم سب کثیر ہو بیشک
ایسی سب آیت کو حق نے بھیج دیا / زعم باطل سے اونکو منع کیا

وقد نزل علیکم فی الکتاب ان اذا سمعتم آیات الله یکفر بها ویستهزأ بها فلا تقعدوا معهم حتی یخوضوا فی حدیث غیره انکم اذا مثلهم ان الله جامع المنافقین والکافرین فی جهنم جمیعا

اور اوتار اکتاب میں تم پہ / یعنے قرآن میں فضل فرما کر
کہ سنو حق کی آیتوں پہ جو تم / ہوتی انکار و کفر ای مردم
اوہنسی ہوتی اونپر اوٹھا / جیسے دستور ہی منافق کا
پس بیٹھو تم اونکے ساتھ وہاں / کہ رضا پر دلیل ہے وہ عیاں
جب تلک بحث و خوض میں نہیں / اوس میں بات یہ ہے آئین
بیگمان جب کہ تم گروہ شکست / اونکی مانند ہو نفاق پرست
کرنیوالا خدا تو ہی اکٹھا / کہنیوالوں اور کفر والوں کا
بیچ دوزخ کے سب کو الیسر / تاکہ پہنچیں عذاب کو یکسر

واذا رأیت الذین یخوضون فی آیاتنا فاعرض عنهم الآیة

جب کہ مکہ میں تھے خطاب رسول / حکم حق اونکو یون ہوا تھا نزول
جب مدینہ میں آئے پیغمبر / پھر یہ آیت ہوئی نزول اوپر
تا مستہزؤنکی ہو نہیں جلیس / نہ سنیں گفتگو ہی قوم شریر
سن خلاصہ تو ای فرقہ شناس / کہ تو مت بیٹھ اس شخص کے پاس
جو کرے دین کی امانت کو / چھوڑ سر رشتہ دیانت کو
جو کوئی بیٹھ کر سنے یہ کلام / اوسکو [illegible] نفاق جان سلام

الذین یتربصون بکم فان کان لکم فتح من الله قالوا الم نکن معکم وان کان للکافرین نصیب قالوا الم نستحوذ علیکم ونمنعکم

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۟

وہی جو کرتی ہیں انتظار کمال
پھر اگر تمکو ہووے فتح و ظفر
اور جو ہووے فتح قسمت کفار
اوہنی سمجھا دیا تمکو
اور نہیں دیوی حضرت اللہ
بعض تفسیر میں ہے یوں مرقوم

فضل اللہ کی سے ایسر
بولیں کفار سے ہی بدکردار
مومنوں سے چھڑا دیا تمکو
کافروں کو اہل ایمان راہ
کہ ہوا اس کلام سے معلوم

بولیں یوں وہی منافقان لعین
کیا نہ آئی تھی تم پہ غالب ہم
سو خدا حکم تم میں فرماوی
ایسی حجت نہ اونکو بتلاوے
وہ جو رکھتا ہو کافرو نفاق

تاکہ معلوم ہو تمہارا حال
کیا تھی ہمراہ ہم تمہاری عزیز
چاہتے مار ڈالتے اوس دم
روز محشر بعدل پیش آوی
کہ مسلمان اونسی زک کھاوے
بیگمان ہے وہ مرد اہل نفاق

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ

بیشک اہل نفاق و کینہ جو
اور وہ ہی اونکو دینی والا او
حشر کو شکل مومنان کرام
کرلیں اوس دان صراط سے گذر
نور آگی سے اونکی گم جاوی

مومنوں کو ایک نور انعام
نور آتا ہے وہ اونکو نظر
غیر ظلمت نہ کچھ نظر آوی

مثل اوس نور کی تجلی سے
جب منافق صراط پر جاویں
کچھ اثر نور کا نہیں پاویں

دیتی ہیں داو حقتعالی کو
اوس خدا کا ہی سب بالا داو
دل کی تسکین اور تسلی سے
اوسکی کچھ روشنی نہیں ہیں
کہا کی لغزش سقر میں گر جاو

وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۟

اور کھڑی ہوتی ہیں نماز کو جب
کرتی ہیں ہی نمایش مردم
اسی فقط وہی بتلاتی ہیں

ہو گئی ہیں ریا میں محو اور گم

اور نہ کرتی ہیں ہی خدا کو یاد

ہوتی قائم ہیں کاہلی وہی سب
ہاں مگر اندک ہی سو وہ نہاں
یاد حق میں نہ ولسی آتی ہیں

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۟

کرتی پھرتی باضطراب تمام
اور ہوگا ہی سبب سے اللہ
وہ تردد اور اضطراب اونکا

ہیں وہ مابین کفر اور اسلام
پیش یا وہی تو اوسکی ہر گز راہ

نہ طرف اونکی اور نہ اونکی اور
بعض تفسیر میں گیا بیان

نہ مسلمان ہیں نہ کافر کور
کہ خدا کی خداع سے پہچان
کفر و ایمان میں ہیچ اونکا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۟

ع

مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو نہ یار
اپنی موالات کافروں سے تم
ہیں منافق بدرکِ اسفل نار
جیسے جنت کے آٹھ درجے ہیں
درکاتِ سقر میں یکدیگر
کشف اسرار میں کیا ہے تم
جبکہ مالک کرے خطاب سکو
کلمہ لا الٰہ الا اللہ
تا سجدہ کیا ہو دے اونکا گذر
کرو کہا دیجے تم اپنا دل
پس جو دیکھے منافقوں کی قالب
کہ نہ اونکا کوئی ہو نامددگار

چھوڑ کر مومنوں کو تم زنہار
کیا لیا چاہتے ہو آپ پہ تم

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ج وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا

یوں ہیں دوزخ کی سات درکے ہیں
بمقام نشیب زیر و زبر
پاویں دوزخ کا حکم دے جس دم
سنکے دوزخ یہ دے جواب اوسکو
کہتے وہ تھے زبان سے کا پگاہ
اسفل السافلین کی درکے پر
ہے حکومت میں تیرے تہا دل
بسبب شرک سے منسوب

ایک درجے بہشت کے ہیں بلند
پس فرو تر وہ ہونویں جس مقدار
اوس اول بدرکہ اول
کہ مرا حکم ہے زبان پہ فقط
در کہ درکہ یہ اس نمط اوسنے
درکہ ہفتم اوسنے یوں بولی
اوسمیں پاؤں جو شرک کا آثار
آتش اونکے تئیں ایک بار

حق کا الزام صاف اپنے سر تم
کرتے ہو راہ دین سے کیوں گم
اور نہ پاؤ گے تم اونکا حامی کار
درکاتِ سقر سے اے دلبند
سخت تر ہوں عذاب میں ایسا
پاویں ہرگز نہ اوس میں مدخل
وے نہ بولے کبھو زبان سے غلط
دخل ہے اونکی سب ابا لاوین
اس روش سے زبان کو کہو لے
دونوں اوسکو عذاب محشر
بس عذاب شدید فرمادے
تاکہ ہو دے کی مدد حامی کا

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا

پر جو توبہ نفاق سے لاویں
اور مضبوط پکڑیں حق کی تئیں
اور عنایت خدا کریگا شتاب
کیا کرے گا خدا بتاؤ تم
جو کرو شکر تم خدا کی تئیں
ہے جو آیت میں ذکر اے مردم

اور اصلاح کار فرماویں
ہونویں جنت میں مومنوں کی ساتھ
مومنوں کو عطا اسا اجر و ثواب
کر کے تمکو عذاب اے مردم
جانتا سب عیان و نہان
اور کیے تقدیر میں ہے سب تو خبر

اور رکھیں حق کو اپنا دین
پس مصنف جنکے آویں تا بتہ

مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا

اور ہو طانیت پہ لا بالیقین
ان شکرتم کی بعد آمنتم

اور ہے قدردان جہان
مسائل اعضا جو ہوں تحریر

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا

سہو تا بعیز یا تو شہ منہ ۱۲

سہو ... ۱۲

سہو یہ لفظ بمعنی ... این قسم کو انتقیل ... اضافہ ... و نا جزاست ۱۲

نہیں رکھتا ہی دوست خدا وہ پکار
جو بری بات کی ہو ائی لدار
اور شکوہ ہے ایزد منعام
کرتی مظلوم جس پہ ہین ستم کلام
بعض تفسیر مین کیا ہے بیان
ایک مومن کہین ہوا مہمان
پاس جس شخص کے وہ جاتا تھا
اوسکی شکوہ سی پیش آتا تھا
لیک ہی شرط شکوہ ایسا ہی
کہ ہو واجب وہ امر مہمان نے ٥
یا ہو وعدہ کیا گیا مہمان
اور نہ دیوی طعام ویسی یا میزبان
کہ تجھی جسکے عیب سے ہو خبر
اوسکو مشہور تو نہ ہرگز کر
پر جو کوئی ستم کیا جاوے
شکوہ بد دعا سے پیش آوے
جانتا ہی وہ ظلم ظالم کو
اوس پہ روشن ہو اور ستمگر ہو
نہ دیا جو طعام میزبان نی
کی شکایت شروع مہمان نے
بس آیت خدا نی بھجوائی
وہ شکایت مباح فرمائے
یا کہ مہمان سخت مضطر ہو
اور نہ میزبان نی طعام اوسکو
کر خلاصہ کو اسکے اب معلوم
بعض تفسیر مین ہے جو ان قوم
تجکو شہرت سے فائدہ کیا ہی
حق تعالی سمیع و دانا ہی
شخص مظلوم کو مگر ہے روا
ظلم ظالم کا تا کرے افشا
جو عیان کچھ کرو بھلائی تم
یا چھپا ڈالو اوسکو ای مردم

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ٥

یا کرو عفو تم برائی کو
جس سے تمکو روا شکایت ہو
پس خدا عفو کرنیوالا ہے
لبیز اور جیز اتوانا ہے
ای ستم اور ظلم کا شکوا
شخص مظلوم کو ہی گرچہ روا
لیک اوسکا معاف فرمانا
ہی جزای جزیل کا پانا
جیسے لینا قصاص کا ہی مباح
بخش دینا ہے اوسکا عین صلاح
آگی اسکے ہے کافرونکو وعید
تا رہین راہ کفر سے وہ بعید

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ٥

یکسان حق کو مانتی جو نہیں
اور رسولونکو اوسکی اے دین
اور رکھین ہین ارادۂ تفریق
حق اور پیغمبرونمین وہ زندیق
اور کہتی ہین مانتی ہین ہم
بعض پیغمبرونکو ای ہمدم
اور کہتی ہین بعض سے انکار
مثل عیسی اور احمد مختار
اور یون چاہتی ہین ہی منحرف
کہ نکالین ہی اسکی بیچ مین راہ
بیچ مابین کفر اور اسلام
اپنی ٹھہرائین ایک راہ ہی خام

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ٥

یہ جو مردم کہ ہی ہین بی طریق
کامل الکفر ہین علی التحقیق
اور تیار کر لیا ہی قبیل
ہمنے کفار کو عذاب ذلیل
کافرونسی ہوئیگا آگے مقصود
قوم اہل نفاق یا کہ یہود
لیک قرآنمین ہر دو نون کا
ہوتا اکثر جگہ ہے اکٹھا
پیش حملہ منافقان یہین
مانتی بعض آیتونکو نہین
پہلے پیغمبرونکو مانتی تھے
اور محمد کو سچ نہ جانتی تھے

ه كما قال عليه السلام الضيافة ثلثة ايام وما زاد فهو صدقة

اس نمط وہی یہود و کینہ جو | مانتی تھی عزیز موسی کو | اور نہ تھی قائل جناب مسیح | اور منکر تھی مصطفی کی صریح

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اگلی آیت مین مومنونکو تہنیت | ہی بشارت خدا سے تحسین
اور جو ایمان لائی یزدان پر | اور رسولون پہ اوسکی اور پر
اور سبہین اونسے فرق کیا | یعنی سب انبیا کو مان لیا

اونکو دیویگا ایزد وہاب | اونکی مزدوریان وہ رحمان تواب | اور آمرزگار ہے یزدان | کرنیوالا ہے مرحمت کا عیان
ہی تفاسیر معتبر مین لکہا | جب کہ سب یہود نی پوچہا | کہ نزول اسمین یون لگی شورا | کعب اشرف اور ابن عازورا
کہ محمد جو ہوتی پیغمبر | آتی یکبارگی کتاب اونپر | جیسے توریت آئی موسی کو | دفعۃً آسمان سے انکو نعوذ

ع

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَن تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِّنَ السَّمَاءِ

اگلی آیت کو حق نی بہیجا یا | یون سوال اور جواب فرمایا
چاہتی تجہسے ہین یہود خراب | کہ اوتاری فلک سے اونپہ کتاب
یعنی ایکبارگی ہووار نازل | اور نہ قرآن بحکم یزدانی

فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِن ذَٰلِكَ

پس یہ اونکی طلب ہے امر محال | اس سے زائد کی چکی ہین سوال
اس سے زائد محال موسی سے | یعنی میقات پر سنا جو کلام
سو کیا تہا سوال موسی سے | انکی آبا نی ای بلند مقام

فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ

پس لگے کہنے اوسی ستن | ساتہ موسی کی اس طرح سے سخن
پہر وہی بولی وہ کہا دی خدا ہمکو | سامنی یعنی ظاہر اور کہلا
پس پکڑ صاعقہ نی اونکو لیا | بسبب اونکی ظلم کے جو کیا | ظلم اونکا تہا وہ سوال محال | طلب دید ایزد متعال

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَن ذَٰلِكَ وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا

پہر پرستش کی واسطے پکڑا | عہد موسی مین گایکا بچہڑا
بعد اوسکی کہ آئی اونکی تئین | معجزات صریح اور انبیا دین | پہر کیا ہمنی وہ بہی اونکو معاف | اور غلبہ دیا کلیم کو صاف

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا

اور اوٹہایا تہا اونپر ہمنی طور | کر کی پیمان جو توڑتی تہی وہ کور | اور کہا ہمنی اونکو ای مردم | شہر کی در سے جہکے آؤ تم

یعنی بنی اسرائیل گفتند بموسی که ما را خدا را ظاهر نما ۱۲ منہ

یعنی گفتیم بزبان یوشع علیہ السلام که از در شہر اریحا در آیید ۱۲ منہ

کرتی سجدہ تم ہمیں اے اہل یہود
اسی کر و عجز اور تواضع کو
اور یہی ہمیں کیا اونھیں فرمان
روز ہفتہ میں مت کرو عدوان

اور لیا ہمنی اونسی کاڑہا عہد
پہ کرتی تھی منہیات نہیں جہد
پھیلا وہی بگڑتی روش سب
کیون نہیں ہون مسخ ہوکی نہبد

آگی اسکی کہے ہین ارشاد
موجبات عقاب اہل عناد

فَبِمَا نَقْضِهِم مِّيثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِم
بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط

پس ہوی مبتلای خدا انکی
نقض سے اپنے عہد و پیمانکے
اور آیات حق نہ ماننی سے
اور کتابونکی پہ نہ جانی سے

اور کرنی سے انبیا کا خون
کہ جو ناحق کی ہاتہ وہ تہا خون
اور کہنی سے اونکی ہیں محجوب
کہ ہمارے قلوب ہیں محجوب

ہین دلونپر ہمارے غلاف
سخن حق سمجھتی ہم ہین نہ صاف
یا کہ ہین ہماری علم سی ل
وسعت علم غیر سے مشکل

اونسی عوی جو یہ ہوا اسکی رد
آگی اسکی کیا خدانی رد

بَلْ طَبَعَ اللَّهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا

اسطرح سے نہیں ہی اسکی سر
بلکہ یزدان نی مہر کی انپر

کفر و انکار کی سبب سے قلوب
فضل یزدان سے ہوگئی محجوب
پس نہ ایمان لاتی پر اندک
مثل ابن سلام کے بیشک

یا کہ تہوڑا سا لاتے ہین یقین
جسکا نہ ہماراعتبار نہیں

وَبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلَىٰ مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيمًا

اور پہنچی عقاب کو دی مسیح
انپی انکار سی جو تہا نہ مسیح
اور کہنی سے اپنی مریم پر
افترای عظیم اسی سر

وہ جو مریم پہ تہا الموغان
نسبت فسق اور زنا تو جان

اور پہنچی عقاب کو کہ مسیح
کہنی اپنے سے الستودہ

وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ
مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا
صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ

کہ مسیحا کو ہمنے ڈالا مار
جسکا عیسے تہا نام ای دلدار

پور مریم پیمبر حق تہا
گرچہ یون تہی نہ وہ سی اشتہار
اور نہیں اوسکو مار ڈالا ہے
اور نہیں دار پر چڑہایا ہے

لیک صورت گئی ہی اونکی بنا
یعنی اونکو ہے اسی شبہ ظن
مشتبہ ہوگئی ہی شکل اسیر
آل عمران میں ہے جو ہوا تحریر

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ

اور جو لوگ مختلف ہین ہی
قتل عیسے مین ہی نہی عرب
ہین ہی شک مین پڑی ہی بقتل مسیح
ہی نہیں اوسکا اونکو علم صحیح

پیر ہی چلنا گمان پہ اونکی یقین
اور حقیقت ہے اونکو علم نہیں

وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَل رَّفَعَهُ اللَّهُ
إِلَيْهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۵

اور نہ مارا مسیح کو بیشک
بل اوٹھایا خدا نے اسکو ہی فلک

ای کہتم بزبان داؤد علیہ السلام کہ ہم سکند
در روز شنبہ بگرفتن ماہی و اینان نہ ایستادند
امر کما ہر کرو نوشت

ای لعنت بہ فرزندان
ریسمان نفس
عہد و ۱۲۱

اور غالب ہی حضرت یزداں
کہ جو اونکا ططلوس تھا سردار
دو فریق ہو گئی ہی قوم جہود
کرتی اسطرح یاد کرتی تھی مقال
جو کوئی افتخار قتل کرے
اور نہ اہل کتاب سی ہین مگر
موت اپنی سی پیشتر ہر ایک
اسی ہی فرما مین جب فلک سی نزول
یس قوم یہود و نصرانی
گم ہو جاوینگی ملل اوسدن تمام
تا چہل سال ہی بروی زمین

رفع عیسی کا اوسکو ہی آسان
قتل عیسی سی اوسکو ڈالا مار
یون لگی کہنی اونسی بعض عنود
جانتی تھی نہین حقیقت حال

ہی تفاسیر معتبر مین لکھا
دار پہ کرکی اوسکو آویزان
کہ وہ عیسی اگر ہی بر سر دار
ہی اشارت یہ اگلی آیت مین

اختلاف اونکا اس سبب سی تھا
ستر دہوی یشک و گمان
یس ہمارا گمان گیا سر دار
حق ہی عیسی کو یون حیات مین
حق کری اوسکو خواتیل مری
وہی جو لاوین یقین عیسی پر
موت عیسی سے پہلی لیسر
نار ڈالین یہ اوسنی الحاں
جانیو زندہ وہی اونکو اوسدن
ملت اونکی ہو ملت نبوی
پاس حضرتکی دفن فرماوین

وَاِنۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤۡمِنَنَّ بِهٖ قَبۡلَ مَوۡتِهٖ‌ۚ

کہ وہ ایمان یاس ہے بیشک
اور دجال انسی ہو مقتول
جانی اونکو رسول حقانی
نہ ہی غیر ملت اسلام
مثل احمد کی ہون مروج دین
حجرہ عائشہ مین اونکی تئین

یا کہ ایمان لاوین عیسی پر
ہووی پیدا یہود مین دجال
ہون لاتے اونکی سب مومن
شرع اونکی ہو شرع مصطفوی
الغرض جب وفات سی پاوین
کردین مومن نماز پڑہ تدفین

وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ شَهِيۡدًا ۚ‏

اور محشر کے روز روح الله
کفر و ہو انکا وی کسن اٹھا

قوم ترسا و ہر دو پر ہون گواہ
وجہ تحریم سے اہل عناد

پس ظلم تھی ہی اونکو تھا انکار
آگی اسکے کیا خدا نی یاد

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَيۡهِمۡ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَهُمۡ وَبِصَدِّهِمۡ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَثِيۡرًا ۙ‏

پس ظلم یہود نا فرجام
عمدہ اچھی طعام و شراب اور لباس
لیک تقصیر ین کیا سی حرام
اور کہانی یہ اونکی ہو نوبت گواہ

تھی جو اونکو حلال بیوسواس
کہ گواہی دین عیسی مریم

اور گرانی یہود کی سے سند
ظلم اور اونکی شرکہنی پر

لین کی تغیرین و نیہ سی حرام
دین حق سے بحث کو اہی کنند
اور اخذ ربو پر ادلیس
مال مردم کا اسی سوال افتند

وَّاَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَاَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ‌ؕ

اور یعنی بیاونکی ہے باج اور سود
وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا‏
کہ ہین ممنوع اوس سے وی کد

اور کھانی جو مال لوگون کا
اسی جو کھا رہین نہی معتوب

کہ وہ کھانا حرام و ناحق تھا
ہون معذب وہی حشر کی ان وعوب

اور بنایا ہی ہمنی ایشے دین
آگ ہی اجر انکون کا بیان

کافرونکو عذاب دردآگین
دی جو او نہین ہے لا ہی ہین بیان

لٰکِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ایک رکھتی جو علم مین ہین ثبات
اور ہو اتجہسے پہلی جو منزل
اور ہین لانیوالی حق پہ یقین
مرجع منہم ای ستودہ شعار
المقیمین کو ملائک جان
آگی اسکے کیا خدا نے عیان

بعض او نہین سے ایستودہ صفات
ای کتابین جو اوترین تجہین اول
او محشر کے دن پہ ایشہ دین
ہین وہ ابن سلام اور اوسکی یار
یا کہ تو انبیا انہیں پہچان

او مسلمان کہ لیتی ہین وہ بار
اور کہڑی کرنی والی ہین جو صلوٰۃ
یہ جو مردم ہین ہین ہم اونکو ثواب
مومنون سے مراد ہین ای یار
یا وہ ہی نعت رسنخون ای یار

جو اوتار آگیا تجہی قرآن
اور جو دینی والی ہین وہی زکوٰۃ
حشر کے دن بڑی جزا و ثواب
اسکے پر مہاجر و انصار
مدح پر اوسکے نصب کا ہی مدار
اگلی نبیونکا شرع و دین بیان

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ
وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝

ہمنے بہیجی ہے وحی تیری طرف
اور بہیجی تھی وحی الیسر
اور پوتی پہ اوسکے ای محبوب
اور عیسیٰ کو ای مبارک خو
اور داؤد کو دی ہمنے زبور

جون دیا وحی ای نبوح شرف
ہمنے سوے خلیل پیغمبر
جسکا اسم شریف تہا یعقوب
اور ایوب اور یونس کو
جسمین بن حمد کی نہین کچھ امور
بلکہ توریت کی جو تھی احکام

اور نبیونکو نوح کی پیچھے
اور ونکو بسر پہ اونکی جاق
اور یعقوب کی جو تھی اولاد
اور ہارون اور سلیمان پہ
ہی ہمہ احکام شرع سے خالی
کرتی داؤد او موافق کام

اور ہی مثل شعیب و صالح تھے
کہ وہی تھی اسمعیل اور اسحاق
ہمنے اوس وحی کو کیا ارشاد
ہمنے نازل کی ای ستودہ سیر
حمد یزدان کی او سمین ستواے

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ

اور بہیجی وہی ہمنے پیغمبر
ہیں نزین جنکا ہمنی نام لیا

اور احوال کو بیان کیا
جیسے یوسف عزیر اور یحیےٰ

جنکا قصہ بیان کیا تجہپر
جیسے الیاس اور زکریا

ع ف الصلوٰۃ
ع ل
واتینا داود زبورا

اور بھیجے ہی انبیا ہمنے
تجھسے جنکا نہ کچہ کلام کیا
کہ نہیں فرض ای لب بمقام
جو خدا ہم پہ فرض فرمایا
اور حق نے کیا کلام ارشاد
ابن عباس سے روایت ہے
پس اس آیت کو حق نے بھیجوایا
پھر کیا ذکر نوح پیغمبر
ہی ابوذر سی اسطرح مروی
پوچھا بوذر نے جب رسل کا شمار
زاہدی میں یہ حدیث طویل

وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

ابی نہ اظہار حال و نام کیا
جا نسا جملہ انبیا کا نام

پس اس آیت سے یون ہوا معلوم
اور نہ معلوم کرنا سبکا حال

وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا

ساتھ موسی کی الستودہ صفات
ہود کی شان میں یہ آیت ہے
ابتدا مصطفے سے فرمایا
کہ وہی ہین اونکی بعد سر دفتر
پوچھنی وہی لگی کہ ای ہمدم
بولی تھی تیرہ اور تین ہزار

بولکہ جسمین دخل غیر نہ تھا
جب لگی کہنی یون یہود خراب
تاکہ عظمت کے اونکی ہود دلیل
آدم ثانی اور شیخ رسل
کسقدر ہین نبی رہی شمار
سب رسل سی تھے بو البشر اول

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا

جنکا قصہ نہیں کہا ہمنے
جسطرح زاہدی میں ہے مرقوم
فرض ہے ہم پہ الستودہ آل
سبکا احوال و نام بتلایا
یعنی انسان اور فرشتہ کا
کہ نہ بھیجی بشر پہ حق نی کتاب
تاکہ معلوم اونکی ہو تفضیل
جنکے مشہور ہین فضائل کل
بولی یک لکھ اور بیست چار ہزار
سب سے آخر محمد اکمل
ہی اس اجمال کی وہان تفصیل

يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

ہمنے بھیجی ہین کتنے پیغمبر
تا نہ لوگونکو حق پہ ہو دی قیام
اسکے احکام سب ہین حکمت تمام
اونپہ جو انبیا نہیں آتے
اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول
کہ نبی پاس آئی چند یہود
تکو معلوم ہے کہ میں ہون رسول
پس اس آیت کو حق نی بھجوایا
کیا محمد کیا جو ہمنے سوال

دینی والی جو تھی خوشی کی خبر
بعد پیغمبر ونکی کچہ الزام
ہین تدابیر جملہ اوسکے ہاتھ

اور ڈر کی سنانیوالی بات
اور غالب ہے حضرت یزدان
یعنی بھیجا جو انبیا کی تئین

كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا الآية

بولی حضرت کہ ای فریق عنود
کرتی تم جان بوجھ کر ہو جحود
رد قول یہود فرمایا
آپکی نعت کا یہود سے حال

مجکو معلوم ہے اور یزدان کو
بولی ہم اوسکو جانتی ہین نہین
جبکہ پڑھنے لگے رسول اللہ
اسطرح سی دیا جواب ہمین

راہ بھولونکو الستودہ صفات
جسکو چاہی کری نہی ایمان
پھر رہا عذر کا مقام نہیں
حجت اور عذر پیش وہ سی لاتے
ابن عباس سے ہی جو منقول
کہ نبوت کا علم تکو ہو
کتاب و سلکی نعت ہے نہ کہیں
بولی سارا دلکہ یون ناگاہ
اس منش پر کیا خطاب ہمین

که نه پهچانتی هین اوسکو هم
پس هماری لیی نهین هے گواه
لیک دیتا هی حق گواهی کو

نه هی جانتی هین اوسکو هم
تا کرے جانی گواهی رسول الله

اور هماری کتاب مین هے نهین
پس اس آیت کو لائی وحی امین

اوسکی اوصاف نعت کهین
که گواهی بهیجو دین هین نهین
آگی ارشاد جسطرح سی هو

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝

لیک الله هی گواه اسپر
اور فرشتے گواه هین یکسر
وهی جو کافر هوئی اور باز رکها
جمع هو جب ضلال و ضلال
مصحف سے هے هر پیمبر کو
جیسے قرآن سے هے هدایت عام

جو اوتارا هے تجکو الیسر
دین گواهی تری نبوت پر
راه یزدان سے وصف نعت چهپا
کیونکه هے اونکو گمرهی کمال
کوئی طرز جدید اسمین نهو

که اوتارا خدا نے اوسکی تئین
اور کافی هے حضرت یزدان
راه بهٹک گئی هین بهول هی کور
پس خلاصه کو سمجھے کر معلوم
لیک سچا نبی یه هے قرآن

علم اپنی کے ساتھ اسمین دین
دینی والا گواهی اور عیان
سمجھو لیکن گمرهی نهایت دور
بعض تفسیر مین هے جو قوم
خاص علم خدا هے جسمین بیان
دوسرا اسطرح کا هی کلام

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

وهی جو منکر هوی اور ظلم کیا
نهین الله بخشے اونکی تئین
اور هی یه دخول دوزخ نار

اور نه دکهلائے اونکو راه یقین

پر دکهاوے گا اونکو راه سقر

اسی رکها نعت کو نبی کی چهپا
هو وی اونکا همیشه اسمین مقر
حق تعالی کو لیک آسان کار

يٰٓاَيُّھَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

لوگو آیا تمهین پیمبر دین
سو رکهو یاد اور مانو تم
جو که افلاک اور زمین مین هے
اسی نهین کچھ ضرر کچھ اوسکو زیان

که تمهارا بهلا هوا هی مردم
یعنی مخلوق اوسکی هی هر شے

اور جو مانو گی تم نهین اوسکو
اور هی الله جاننے والا

رب تمهاری سے لیکے حق کی تمیز
تو خدا کی لیی هے ای لوگو
حکمت اوسکی هی جو هر شے بالا
اور نه ایمان هے نافع یزدان

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وكلمته القىها الى مريم وروح منه فامنوا بالله ورسله ولا تقولوا ثلثة انتهوا خيرا لكم انما الله اله واحد سبحنه ان يكون له ولد له ما فى السموت وما فى الارض وكفى بالله وكيلا

ای گروہ یہود و نصاریٰ نے
دین اپنے میں ایک بات بنا
ماسوا اسکے ہی نہیں کچھ کام
جسکو ڈالا خدا نے مریم پر
اور کتے ہیں مسیح تم اوسکی شیر
نہیں اس بن کہ حق ہی یک اسکی ہو
ملک ہی خاص اوس خدا کی تئین
حافظ ارض اور سپہر بلند
یعنے ای گمرہان قوم یہود
ولد انعا علیہ نہیں عیسےٰ
کہ تو عیسےٰ کو جان ابن اللہ
کہ نہیں جنس آدمی سے مسیح
الغرض جتنے یہ عقائد ہین
یا ولد ہی کری صفت حق کے

ای تعظیم موسیٰ و عیسیٰ
وہ مسیحا کہ جسکا عیسیٰ نام
اور وہ ہی روح ایزد برتر
کہ خدا مریم اور مسیح نہیں
نہ تعدد وہی اوس مین کچھ ہو
وہ جو افلاک مین ہے اور جو بزیر
کچھ نہ رکھتا ہی حاجت فرزند
تم کہو عزیر کو معبود
ایسے نسبت کرو نہ تم صلا
نہ یہا اسطرح نہو گمراہ
بلکہ کہتے کہ خود خدا ہی مسیح
کفر میں یکدگر سی زائد ہین

اور نہ غلو نہ تم کہو مسیح
پور مریم رسول یزدان ہے
پس تم ایمان لاؤ ای ترسا
چہوڑ دو تثلیث جو ہو دانشور
کہ ترکی باکی ہی اوسکو ہین تم
اور کہا ہے ایزد منعام
ہی جو ارشاد لفظ لا تغلو
اپنی حد سے نہ گذرو نادانو
اور ای مردمان نصرانی
اک روایت مین اسطرح پایے
کہتے نسطوری ابن یزدانی
لیک ان سب سے وہ ہے برتر

حد سے گذرو نہ تم نادانستے
تا کہ جاؤ عذاب سے مرنج
اور کلام خدا رحمان ہے
سمجہو اور ہیں ان خدا
چہوڑنا اوسکا تمکو ہے بہتر
پاک اوس سے کہ اسکی ہو اولاد
ہر کسیکا بنا ہی ہے وہ کام
اسکی تفسیر مجہسے اب سن تو
اوسکو بیٹا خدا کا مت جانو
ایسے غالی نہو نادانی
کہتے یعقوبیون ہی ترسا لے
کرتی تثلیث قوم ملکا سنے
کہ خدا جانی آدمی کی تئین
وحدہ لاشریک مطلق ہے

لن يستنكف المسيح ان يكون عبدا لله ولا الملئكة المقربون ومن يستنكف عن عبادته ويستكبر فسيحشرهم اليه جميعا

رکہتا ہرگز مسیح ننگ نہیں
اور نہیں کہتی بندگی سی عار
اور تکبر سے پیش آوے وہ
تا کہ دیوی عذاب اونکو

وہی فرشتے کہ جنکا مسیح کا
سرکشی اور غرور لاوے وہ
اسکا معلوم ہو جزا اونکو

اور جو کوئی رکہی عار لوننگ
پس شتاب اونکو حق کرے محشور
یون ہی تفسیر معتبر مین رقم

کہ وہ بندہ ہو خاص حق کے تئیں
بندگی ہی خدا کی ہو دلخواہ
اپنی پہان سبکو روز بعث و نشور
اسکا شان نزول ای ہمدم

الہامات است
١٢

کہیں حضرت سی چند نصرانی ۔ بولی اسطرح سی نادانی ۔ کاہی محمد نہیں تہیں شایان ۔ کرتی عیسی کا ہو جو عیب بیان
متعجب ہو سید الابرار ۔ یون لگی کرنی اونسی استفسار ۔ عیب عیسی مجہی نہیں معلوم ۔ تمکو کس بات سے ہوا مفہوم
بولی کرتی ہو تم یہ عیب صریح ۔ کہ جو کہتی ہو عبد حق ہے مسیح ۔ کہتی کیون عبد ہو تم اوسکی تئین ۔ بندگی کسطرح سے عیب نہین
کرنی یون ہین لگی نبی سی خصام ۔ ستائین پھر ملائکہ کے کلام ۔ پس نبی نے دیا جواب اونکو ۔ اسطرح سے کیا خطاب اونکو
بندگی حق عیب و ننگ نہین ۔ بندہ جانی ہی کوئی اوسکی تئین ۔ پس اس آیت کو حق نی بہیج دیا ۔ قول حضرت کا راست فرمایا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

پہر جو ایمان لائی اور اسلام ۔ اور کیی ہین جنہون نی اچہی کام
پس خدا اونکو اجر پوری دی ۔ اونکی اعمال کے اجور وہی ۔ اور زائد کری وہ اونکا ثواب ۔ فضل اپنی سے جسکا ہو نہ حساب
اور جو کرتی تہی ننگ و استکبار ۔ پس خدا ماری اونکو کہ کی مار ۔ اور نہیں پاوینگی وہ اپنی تئین ۔ غیر حق یار اور نہ حامی دین
تا کہ عزت سی پیش آوی وہ ۔ اور تذلیل سے بچاوی وہ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝

لوگو آئی ہی ایک سند تم پہ ۔ رب تمہاری سے یعنی پیغمبر
اور اوتارا ہی ہمنی تمپہ عیان ۔ ایک اوجالا کہ ہی قرآن ۔ ہی وہ قرآن کہ ہادی اسلام ۔ نور جو ہی ہر خواص و عوام

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

سو جو مردم خدا پہ لائی یقین ۔ اور مضبوط پکڑا اوسکا دین ۔ تو خدا لاویگا شتاب اونکو ۔ اپنی رحمت مین جو جنت ہو
اور لاویگا فضل مین نیز اوان ۔ ای انعام محض اور احسان ۔ اور پہونچاوی گا اپنی اور اونکو ۔ راہ سیدہی پہ اپنی برکت خو
ہی وہ اسلام دار دنیا مین ۔ اور طریق بہشت عقبی مین ۔ اگلی آیت کی وجہ شان نزول ۔ اہل تحقیق سی ہے یون منقول
کہیں جابر جو ہو گئے بیمار ۔ لائی تشریف سید الابرار ۔ جب مشرف ہوئی وہ ممتاز ۔ عرض کرنے لگے بعجز و نیاز
کاہی نبی کہ یہ مین رکہون مال ۔ ہی کلالت سی اپنی مجہکو کلال ۔ ہی نہ بیٹا نہ باپ اور مادر ۔ کوئی وارث نہیں بجز خواہر
کسطرح مال مین کرون تقسیم ۔ کہیی ارشاد ای نبی کریم ۔ پس خدا نی بہیجا ای آیت یہ ۔ تس شان جابر مین ہی عنایت یہ

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ

پوچھتے حکم اور ہین فتوے
کہ اگر کوئی مرد جاوے مر
اور وہ لے ارث خواہر کی ولیکن
مال اوس مرد کی سے اسیر
پس ہے ہر مرد سکے لیے میراث
پر جو ہون مادری اخ و خواہر
اور جو بیٹی سے اوسکی بچ جاوے
تین بھینونکا جو کیا نہ بیان
نصین و بیٹیون سے جو ارشاد

تجھسے ایکو اجہ وہی کلالہ کا
نہین وارث ہوا اوسکا کوئی پسر
ہو وہی خواہر کا جو نہین فرزند
گر گیا ہی جو چھوڑ کر وہ مر
جسطرح سی کہ حصہ دو اناث
ہین ثلث مین شریک یکدیگر

کہ کہ یزدان بتاتا ہے تمکو
اور وارث ہوا اسکی صرف بہن
پس اگر ہو دو نون اوسکی ہمشیر
اور جو وارث ہون بھائی اور بہن
وہ جو دو خواہر ون کا حصہ ہو
اور جو بیٹی ہو کوئی خواہر سا تھہ

یعنی کلالہ کا حکم اسے لوگو
نصف متروکہ اوسکی دو سطی گن
دو تہائی بہن دو نو بھینونکو
عینی علاتی یعنی مرد اور زن
ہوئی ہر ایک اوسکی بھائی کو
نصف خواہر کی پھر نہ آوی ہا تھہ
بعصوبت اوسی بہن یا وے
مال و خواہر کے اکتفا ہی عیان
مال خواہر نہ اکتفا سے مرد

كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلُوا الْأَخَوَاتِ مَعَ الْبَنَاتِ عَصَبَةً كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَقِّ الْبَنَاتِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا كَمَا هُوَ اتِّفَاقِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ الآية

یعنی جسطرح سی ہوا ذکر
اب اس آیت مین بھی بصارت نور

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

یعنی کرتا ہی حق بیان تمکو
اوسکو بیشک ہے علم اور خبر
حرمت سورۂ نسا پارہ ب

کہ نہ گمراہ ہو اور مت بھٹکو
پہلے خواہر سے موت جا ہر پر
مجھکو مروانہ و ارادتھا یا رب

اور خدا کو ہی علم ہر شے کا
ورنہ کرتا تصدر آیت کیون
دن قیامت کے نیکر دو ن ساتھہ

اور سے تمہارا کچھ نہین ہے چھپا
مرد کی موت یا دیکھے یوں
اہل دل اور اہل درد دن ساتھہ

سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَلْفَانِ وَثَمَانِمِائَةٍ وَأَرْبَعُ كَلِمَاتٍ وَأَحَدَ عَشَرَ أَلْفًا وَسَبْعُمِائَةٍ وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ حَرْفًا

سورۂ مائدہ کو مدنی جان | اوسکی آیتین سو اور بیس عیان
کلمات اوسکی ہین دو ہزار | دو ہزار اور آٹھ سو اور چار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حروف گیارہ ہزار و ہفتصد و بیس | اور ہین تین بیس رکوع ہین بیس
اے ہی لوگو جو لائے ہو ایمان | تم کرو عہد پوری اور پیمان

یا ایہا الذین امنوا اوفوا بالعقود

یہ کہ توڑو تم اپنے عہد و قرار | مثل اہل کتاب بد کردار
ہے جو آیت مین ذکر لفظ عقود | اوس سے مقصود اسجگہ ہے عہود
ہے وہ توفیق کی الٰہی ارشاد | یعنے اوہین مبالغہ سے زیاد
زاہدی نے کیا ہے یون ارقام | جملہ عہدونکی تین ہین اقسام
ایک ہی عہد حضرت یزدان | ساتھ بندونکی امر و نہی عیان
دوسری قسم جان عہد عباد | ساتھ یزدانکے الست وہ نہاد
جسطرح سے کہ نذر اور ایمان | جنمین ہی نہ مدخل عصیان
تیسری قسم عہد کی اے جان | عہد بندونکا یکدگر مین جان
کرتے ہین جو معاملہ مین قرار | جیسے بیع و نکاح کا ہو مدار
اسجگہ ہی جو لفظ عقد ارشاد | تینون قسمین ہین بالعموم مراد
یعنے پوری کرو تم عہد و قرار | توڑ ڈالو نہ انکو تم زنہار
تم پہ احسان ہمنے فرمائے | کہ روا کردیے ہین چرپائے

اُحِلَّت لکم بہیمۃ الانعام الا ما یتلی علیکم

تاکہ انکو کرو تناول تم | اور ہو انتفاع اے مردم
یعنے تمکو کئے گئے ہین حلال | چارپائی چرندی جون ال
پر پڑھا جائے جو تمہارے تئین | مثلے آیت کے بعد المیتہ دین

وهو قوله حرمت علیکم المیتۃ الآیہ

اپنی موقع پہ مین کرون تفصیل | اسکے معنے کی سب بوجہ جمیل

غیر محلی الصید وانتم حرم ان اللہ یحکم ما یرید

اپنی نہ جانو تمکا داد صید | ہی اباحت کی واسطی یہ قید
باندھنے والے جب ہو تم احرام | حج و عمرہ کو اے وفی الاسلام
غیر کا لفظ اس جگہ ہی حال | نصف اوسکا ہے اس سخن پر دال
حکم اپنی سے ایزد منعام | جسکو چاہی کرے حلال و حرام
کسکو ہی جون و چرا کی مجال | کسکو ہی تاب اعتراض و سوال
کہ خلاصہ کو اسکی تو معلوم | جون ہے تفسیر بعض مین مرقوم
چارپائے ہوے جو تمکو حلال | جون بز و گاو آہو و آبال
بعد الا کی ہے جو ما یتلے | پہلے فرمایا اوسکو مستثنا
پھر کیا قید دوسری کو یاد | کرکے اوس لفظ غیر کو ارشاد

کما سیجی فی قوله حرمت علیکم المیتۃ الآیہ

یعنے جو پائے ہین روا تمکو | جب تم اوس قید سی مقید ہو
کہ نہ سمجھو بحالت احرام | صید کو تم حلال غیر حرام

یا ایہا الذین امنوا لا تحلوا شعائر اللہ ولا الشہر الحرام ولا الہدی ولا القلائد ولا آمین البیت الحرام یبتغون فضلا من ربہم ورضوانا ط

در بین اشعار است بنظم سورتین یعنی چنانکه در سوره نقض اہل کتاب بیان فرموده در سوره بوفای عهود مومنان را ارشاد نموده ۱۲

مومنو تم حلال مت سمجھو | نام نامی حق کی چیزوں کو
اور نہ ڈالو نیاز بیت پہ ہاتھ | پہلا جو شریح اپنے ساتھ
اور نہ تم قاصدان کعبہ کو | متعرض کسی طرح سے ہو
اور خوشی حق کی چاہتی ہیں سبب | یا وہی کرتی ہیں حج کعبہ طلب
اور جو نسبت ہو کافروں کی طرف | مال دنیا مراد ہی اور شرف
اس طرح سے ہے اسکا شان نزول | کہ شریح ضبیعہ مخذول
بولا حضرت سے کیا ہی تو ہی رسول | وعظ و دعوت ترا ہے ہی معمول
بولا کہتے ہو جو نبوت تم | کرتے کیا خلق کو ہو دعوت تم
بولی توحید حق بتاتا ہوں | شرک کو دیتی ہیں اوٹھاتا ہوں
اور پڑھاتا ہوں میں صلاۃ اونسے | اور دلاتا ہوں میں زکوۃ اونسے
لیکن میں ایک قوم کا ہوں امیر | میری اعوان ہیں سبھی اور مشیر
مشورت اونسے میں کروں جا کر | لاؤں اسلام بعد ازاں آ کر
اوسکی جاتی ہی بولی پیغمبر | کہ وہ آیا بکفر تھا ہم پر
الغرض اپنی ساتھ لی لشکر | جب مدینہ کی پہنچا اونٹوں پر
اتفاقاً حدیبیہ کے برس | آئی عمرہ کو خواجہ اقدس
ہر طرح راہ میں شریح لئیم | پیش آیا بمنزل تنعیم
مال رکھتا تھا اپنی ساتھ کثیر | پہلا تھا برسم ہدیہ بعیر
عرض حضرت سے کی کسی نے اگر | آپ فرماویں حکم ہم لوگ اگر
پس یہ آیت کو لائی روح امیں | کہ شعائر کو حق کی توڑو نہیں
اور ماہ حرام میں نہ تمہار | لوٹو تم مال اور نہ ڈالو مار
زاہدین ہے اس طرح سے لکھا | نو برس تک یہ حکم نافذ تھا

اور نہ سمجھو حرام حلال | ساتھ کفار کے کرو نہ قتال
اور نہ اوس جانور کو جانو حلال | لاتی ہیں جسکی گلی میں لٹکن ڈال
کہ وہی کرتی طلب ہیں فضل کرم | انہی نیز دان اینستہ و شمیم
نسبت فضل ہو جو مومن کو | اوس سے مقصود اجر عقبیٰ ہو
گر ہو کافر کو نسبت رضوان | اوس سے مقصود عیش دنیا جان
چھوڑ لشکر کو دور بستی پر | آ کی مسجد میں پیش پیغمبر
بولی حضرت کہ آ رہی ہی نعم | تحقیق لگے ہیں پیمبر ہم
بات کیا ہی جو تم بتاتے ہو | کس طرح راہ دین پہ لاتے ہو
اور تصدیق کی رسالت کے | ٹوٹ جاتا ہوں میں ضلالت سے
سنکے بولا شریح کا ہی سر | گرچہ ہیں یہ امور سب بہتر
اونکے بن مشورت کیے یہ کام | کر نہ سکتا ہوں زینہار اقدام
کر کے حضرت سے اس نمط گفتار | نرم ہو کے اوٹھ گیا غدار
اور گیا ہی سمجھا نبی جنکی ساتھ | ڈالی اس نے اپنی نکیلی ہاتھ
ساربانوں کو اوس نے ڈالا مار | اور اونٹوں کو لے گیا وہ قطار
یا کہ عمرہ قضا کو دوسری سال | کہ ہو حسب صلح کے اعمال
آتی مکہ سے تھے رسول اللہ | کہ وہ جاتا ہوا ملا گمراہ
بکر وائل کے قافلہ میں وہ تھا | جب کہ اصحاب نے اوسی دیکھا
لوٹ لیں ہم شریح کی اب سب | اوس نے لوٹی ہماری حق سب
یعنی حق کی جو نام سے لاو | گرچہ کافر ہوں پر امان تا ہو
توڑ دو گر حرمت شہور حرام | ساری عالم میں ہوگی تم بدنام
حج اکبر کا سال جب آیا | حکم صدیق کو یہ فرمایا

سال نہم ۱۲

کہ علی کو تم اپنے لی ہمراہ　بھیجو کعبہ کو تا الصلوٰۃ اللہ　عہد کفار سے تو کرو دو　تا نہ ہرگز چھپا رہی اونکو
پس وہ رشک و غیرت　سمجھو مکہ کو قطع کر کی راہ　تسیر حق کو وہ تو قبیس ہے　لگے پڑھنے برات شہر آسا
عہد کو مشرکوں کے شہ اپنے　پھیر کر بولی یوں دلیرانہ

قال اللہ تعالیٰ اقتلوا المشرکین حیث وجدتموھم

اسی کیا حکم کافروں کی تئیں　کہ وہی حج کو نہ آویں بعد ازین

انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام بعد عامھم ھذا

پھر وہی منسوخ ہو گئی احکام　منع ہدی و قلادہ و احرام　حکم تینوں تھی کافروں کے لیے　آیت قتل نے منسوخ کیے
اوسکی حاجت نہیں ہے مومن کو　اونکو اسلام صرف کافی ہے　ہیں وہی امن بدولت اسلام　جو ان ہے ارشاد ایزد منعام
بعد ہجرت کے دس برس گئی ماہ　رکھتے تھے زندگی رسول اللہ

کقولہ تعالیٰ فاصبحتم بنعمتہ اخوانا ای بنعمۃ الاسلام

ہر برس کا جدا جدا ہے نام　کر سنو از اسلام اتمام　سال اول کو سال ہجرت جان　دوسرا قتل حضرمی پہچان
جب ہوا عمرو حضرمی مقتول　حق میں آیت ہوئی یہ اوسکی نزول

قولہ تعالیٰ یسئلونک عن الشہر الحرام الایۃ

تیسرا سال جنگ بدر کا تھا　اور جنگ احد کا چوتھا تھا　پانچواں سال بدر صغریٰ جان　اور حدیبیہ کا چھٹا پہچان
ساتواں عمرۃ القضا کا سال　فتح مکہ کا آٹھواں تھا سال　حج صدیق کا نواں تھا بس　دسواں حج الوداع تھا اور بس
بعد اسکے جیے وہی ...　دس برس سے زیادہ اونکو نہ

واذا حللتم فاصطادوا

اور احرام سے جو نکلو تم　پس کرو تم شکار اے مردم　بعد تحلیل کے تمہاری تئیں　اصطیاد و شکار منع نہیں
گرچہ اس حکم کے سبب سے تم　غیر سا بعدہ محلی الصید　لیک سمجھا جو یہ ہوا ارشاد　ہی جواز شکار اوس سے مراد

ولا یجرمنکم شنان قوم ان صدوکم عن المسجد الحرام ان تعتدوا

اور باعث نہ تمکو ہو زنہار　دشمنی قریش بد کردار
کہ اونھوں نے کیا تھا تمکو بند　طوف بیت الحرام سے یک چند
کہ عداوت کرو شریر سے تم　لوٹ لو اوسکا مال اے مردم　حکم منسوخ ہی اس آیت تک　پر اباحت میں ہے نہ صید نہ شک
اسی قلائد اور ہدی سی کنارہ　اب نہیں رکھتے ہیں امان نماز

وتعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان واتقوا اللہ ان اللہ شدید العقاب

اور کرو یکدگر سے یاری تم　بر و تقوی پہ پاسداری تم　اور نہیں تم کرو مددگاری　بر جرم اور جفاکاری

اور ڈرتے رہو خدا سے تم — حق کی ہے سخت مار اے مردم — بڑ تو تقویٰ پے و اثم اور عدوان — ہیں عمداً گادی امر و نہی عیان

جیسے ہی حفظ بدی ما حرم — **حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ** — اور نقص او نکا ہی بلند مقام

لَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ

منع اور ناروا ہوا تم پر — **إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ** — مردہ و خون و لحم خوک و سور

اور جس چیز پر پکارا جاے — ذبح کی وقت نام حق کی سوا — اور جو مر گیا گلا گھٹ کر — اور جو کہا کی چوٹ جاوے مر

اور جو اوپر سے گر کے مر جاوے — اور مری وہ جو سینگ کو کہا — اور درندہ نے کہا لیا جسکو — ذبح تمنے مگر کیا جسکو

اور جو ذبح ہووے تہانوں پر — **وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ** — یعنے اصنام کی مکانوں پر

گرد کعبہ جو سنگ ہیں منصوب — ذبح کرنی کا جسپہ ہوا اسلوب — کتنی ہیں تین سو اور ساٹھ حجار — گرد کعبہ تہی معبد کفار

ذبح کرتی تہی اوسجگہ جاکر — اور چہڑکتے تہی خونکو اوسپر

ایسلام اسجگہ یہ کر تسطیر — تو بیان وار خلص تعبیر — اور چہڑکتے تہی خون جو لیئم — تہا یا اونکا عقیدہ تعظیم

ورنہ ہیں نام حق نہ تہا وہ ذبح — تہانہ ہر گز بجز خدا وہ ذبح — پر بتونکی جو قصد تہی تعظیم — اسلیے ہے وہ داخل تحریم

اور تیروں سے باشتے جو ہم — **وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ** — ہیں یہ فسق اور گناہ کی کام

وہی جو پانسو نسے کرتی تہی تقسیم — کافرونکی ہی ایک رسم قدیم — جاہلیت کی عہد میں کفار — کرتی ازلام ہیں نہیں کچہ کار

تین تیر اونکی ہی پر اور پیکان — تہی مدار جمیع کار جہان — کہتے اقداح اونکو اور ازلام — اونکی قسمت پہ کرتی ہر یک کام

رکہتی اونکو مجاوران ہبل — ایک خریطہ میں الستو دیگل — امر نے رب ایک پر تہا لکہا — دوسرے پر نہانی ربی تہا

تیسرا تیر بن لکہا رکہتی — ایک خریطہ میں وہی چہپا رکہتی — پیش آتے تہے جب مہم اونپر — ہوتی وہی نیز اونکی مد نظر

اوس خریطہ میں جا کی ہاتہ کو ڈال — تین تیر وں سے لیتے ایک نکال — ہاتہ آیا جو اونکی حکم کا تیر — کرتے فورا اوس امر کی تدبیر

اور جو لیتی وہی ہی تیر تہے نکال — کرتی اہمال تہی مہم یکسال — تیر نہی اگر نکل آتا — کام موقوف اونکا ہو جاتا

اور مجاہد نی یوں کیا ارشاد — **الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا** — کہیلنا کعب کا ہی اوس سے مراد

مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ

دِینَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا
فَمَنِ اضْطُرَّ فِیْ مَخْمَصَۃٍ غَیْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

آجکل روز دوشنبہ نوید — وہی جو کفار ہیں یاس سے رسید
دین تمہارے سے سو ڈرو مت تم — اونکی ظلم و ستم سے ایمن رہو تم

اور ڈرو مجھ سے مومنو سب — ہیں یہ غالب کیا تمہیں اونپر
آج پورا کیا تمہارے تئیں — دین یہ سر تا سر تمہارا دین

اور پورا کیا ہی ہیں تم پر — اپنا احسان یعنی فتح و ظفر

اور تمہارے لیے کیا پسند — اسلام جسکے قدر بلند
پھر جو کوئی ہوئی بس او ناچار — بھوک میں جسکے ہو نہ قدرت شمار

جھکنے والا نہ ہو سوی گناہ — پس غفور رحیم ہی اللہ
یعنی جسکا کیا ہو بھوکنی کام — اور نہ رکھتا ہو کچھ حلال طعام

قدر حاجت جو کھائی وہ مردار — نہ کہ سیر ہوئے ایستادہ شمار
پس خدا اوسکو بخشے یہ گناہ — مرحمت سی کری وہ اوسپہ نگاہ

کہتے ہیں حجۃ الوداع کی سال — اوتری آیت یہ ایستادہ تا آل
عصر کے بعد بروز جمعہ رسول — رکھتے عرفات پر تھی عز نزول

تھی سوار اپنے خاص ناقہ پہ — کہ ہوا حج کا اثر اون پہ
پس اس آیت کو حق نے بھجوایا — دین کامل سبھی کا فرمایا

دیکھکر شان و شوکت اسلام — اور صحابہ کا ازدحام تمام
کافرونکو ہی نہ جای امید — سب گئے بھول اپنا مکر و کید

شہر مکہ میں زنہار اوسدن — کوئی کافر نہ تھا بجز مومن
وہی جو کفار کا تحیر تھے بکوہ — دیکھکر مومنونکا وہ انبوہ

بیٹھے اپنے طمع کا ڈر اور توڑ — سرسے دلکی آرزو ہی چھوڑ
جو یکا قی خیال تھی ہی خام — یعنی معہود ہی رسول انام

دیکھکر قوت جناب رسول — ناامید انہ سب گئے وہی بھول
نرہا خوف مومنونکے تئیں — کردیا حق نے اونکا کامل دین

ہی روایت ہوا جو اسکا نزول — آئی گریہ میں یار غار رسول
اونسے پوچھا کہ ہی یہ گریہ کیون — رو رو کہنے لگی جواب ہی یون

تھی ترقی دین کی ہمکو امید — اسکے اکمال کہ جو آئی نوید
تو نا رشتہ امید کا فی الحال — کہ معید ہے وہ بعید کمال

وہ جو آیت یہ ہی اکمال و تمام — فرق اوسکا ہے اسلام و تمام
کہتے کامل ہیں اوسکو اہل کمال — کم و بیشی کا جسمین ہو نہ خیال

لوگ کہتے ہیں تام وہ شے کو — جسمین توفیر کے توقع ہو
بعد آیت نبی نے پائی وفات — لیکن ان قلیل من ہیہات

اہل تحقیق نے کیا ہی شمار — کہ وہی اکیاسی روز تھی ای یار
پیر کے دن وفات کو پایا — پنجشنبہ کو دفن فرمایا

یَسْئَلُوْنَکَ مَاذَآ اُحِلَّ لَہُمْ قُلْ اُحِلَّ لَکُمُ الطَّیِّبٰتُ

پوچھتے ہیں وہی تجھسے اسیمو تجھو — کیا ہی جو کی گئی روا اونکو
کہ محمد کہ کی گئیں ہیں روا — ہمکو پاکیزہ چیزیں اور اشیا

بیسکے کہانی سی بدنکو قوت ہو | نہ کہ نقصان جس سے ہو تمکو | یعنی تم لحم اوسکا مت کہاؤ | جس سے کچھ دین تیرے گے یاؤ

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اور تمہین سے شکار اوسکا مباح
پہ جنکو تعلیم کرتی ہین جو در اثر
سکہاتی ہو اوس سے تم اونکو
ای تمہاری لیی پکڑ وی کہین
یعنی اونام ایزد متعال
تو فی یزدانی حیا نوا اوسکو حرام
ابن حاتم عدی تہا جسکا نام
ہی یہ اونکا قدیم سے دستور
اور جیسے ہوی باطین نہین
بس خدا نی بہجانی آیت یہ
ایا این دو نو شرطی سی بجا
دوسری شرط ای سنو تم حال

جیسے شکرہ اور جرغ ہی او باز
وہ جو حق نی تمہین سکہایا ہے
اور نہ وی آپ کہاوین او پکہیں
جب شکاری کو تم کرو ارسال
نام لیا جاتی جسپہ حق کا نام
بولی حضرت سے کہ ای سوال انام
کہ ہی کرتی ہین صید سگ اور طیور
پس او سی کہائین یا وی کہانا ہمین
اوسکی حق نی ہوی عنایت یہ
سیکہنا داب صید تو پہچان

تیز تگ جانکی یوز اور سگ وار
پس تم اونمین سے کہاؤ صید
اور کرا وہ پہ نام یزدان یاد
اور ڈرو حق سی الیستودہ ماب
ہی سعید جبیری منقول
مین ہوا لعن تم کیا اسلی پہ ہما
جو وہ جیتا شکار پاتی ہین
ہمکو جو حکم آپ فرماوین
پس خلاصہ کہ ہی شکار حلال
یعنی تعلیم اسقدر پاوی

جنکو تعلیم سی کرو اصلاح
دو مرکو لاتی ہین پکڑ کے شکار
جو تمہاری لئی کسو مین قید
جبکہ چہوڑو معلم صیاد
کہ خدا ایکمان سی زود حساب
اس طرح یعنی سی اسکا شان نزول
جنکو صید شکار سی ہی کار
ذبح کرکی اوسی وی کہاتی ہی
اوسکو بیشک عمل مین ہمین لاو
لیک دو شرط کار کہہ اوسمین خیال
کہ پکڑ لیں او نہین کہاوی
نام یزدان کا ہی دم ارسال

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۖ

آج تمکو کی گئی ہین حلال
اور کہانا تمہارا ای شہ دین
اور نہ ہوا تو ہمین خبر کی تعظیم
ہو وی جسکا کچہہ نہ رہ نہ تب نہ
ہین اسی طرح مومنو کو حلال

وی جو پاک ہین لطیف کمال
ہی مباح و حلال اونکی تئین
بعض تفسیر سے جیون ترقیم
ذبح اوسکا بہو حلال نہین
عورتین اونکی الیستودہ مآل

اور کہانا کتابیوں کے اونکا
لیک جو ذبح ہو د نصرانی
ہین کتابی سے اس جگہ مقصود
گرچہ ہو ذبح نام یزدان پہ
کرتی عورت جو دہ ہوین

ہی تمہاری تئین حلال اور روا
ہو محل بنام یزدان کے
جملہ ترسایان و قوم یہود
سے تیرے ای سنو دلیر
وہ مسلمان کو حلال نہین

اور وی پاک دامنین آزاد
والمحصنٰت من المؤمنٰت
ہین روا انکو الیستو دہ نہاد

کہ جو کہتی ہون دولت ایمان
ای مسلمان ہون بدل اور زبان | اسجگہ محصنات سی ہین مراد
پارسا عورتین کہ ہون آزاد

اور توبہ فقط ہی اوسکا آل
والمحصنٰت من الذین اوتوا الکتٰب من قبلکم
ورنہ باندی بہی مومنہ ہی حلال

اور ذنان یہود و نصرانی
جنکو پہلی کتب تہین ارزانی | ای وی مردم دی گئی جو کتاب
پہلی مستی جو ای ستودہ مآب

اونسی آزاد عورتین ہین مباح
مومنونکی تئین بعقد نکاح | اور روا اونکی باندیونسی نہین
عقد تزویج مومنونکی تئین

جیسی مذہب ہے شافعیہ کا
یہی نزد ابی حنیفہ روا | اور اسیطرح مسلمہ کا نکاح
نہین ترسا او یہودی ستا مباح

مسلمہ زن جو اونکو ہوے حلال
اذا اٰتیتموہن اجورہن
واسطے مسلمہ کی تہا اذلال

جب تم اونکی اجور دو انکو
یعنی اونکی مہور دو اونکو | مہر دیتا ہی ہی نہ شرط نکاح
بلکہ بن مہر ہی نکاح مباح

یون ہی تبصیر مین کہ لفظ اجور
اسجگہ اوس سی ہی مراد مہور | ہی وہ بیشک بمعنی کابین
اور اجارہ مراد اوس سے نہین

قید مین تم ہوو ڈالنی والے
محصنین غیر مسٰفحین ولا متخذی اخدان
نہ کہ مستی نکالنی والے

اور تم ہو کیڑ نیوالی نہین
آشنائی جہپی سے زنکی تئین | ہی جو آیت مین محصنین ارشاد
اوس سے حصن نکاح یہان ہی مراد

جو کوئی اوسکی حصن مین آوے
وہ حرام او زناسی بچ جاوے | ہی مسافح بمعنی زانی
اوس سے بچنی ہی آئین ایمانی

اور نہین بکڑین جہپکی دوست اور یار
مثل اہل ہوا کی وہی نہار | آگی اسکی ہی آیت تہدید
واسطے مومنونکی ہی وعید

تا ہو اسی زن کتابیہ پر
ومن یکفر بالایمان فقد حبط
کوئی مومن کرے بد نظر

اور جو کوئی ہو منکر ایمان
عملہ وہو فی الاٰخرۃ من الخٰسرین
اوسکی ضائع عمل ہوئے ست ایمان

اور وہ شخص آخرت کے روز
یا ایہا الذین اٰمنوا اذا قمتم الی الصلوٰۃ
ٹوٹی والا ہی اور زیان اندوز ع

فاغسلوا وجوہکم وایدیکم الی المرافق وامسحوا برءوسکم وارجلکم الی الکعبین

مومنو جب اوٹھو نماز کو تم
اور حالانکہ بیوضو ہو جو تم | تو تم اپنی منہ اور دہو لو
اور کہنی تک اپنی ہاتھونکو

اور ملو اپنی سر لگا کر ہاتھ
اور پاؤ ہو لو اپنی ٹخنون ساتھ | وہ جو لفظ وجوہ سے ارشاد
وجہ ملک کا ہی اوس سے مراد

جسطرح قصد ہے اوس سے سہا | ٹہرہ کی لا تحلقوا کر لی قیا

قولہ تعالی لا تحلقوا رءوسکم اسے لا تحلق کل واحد منکم راسہ

طول میں حد وجہ کی ایچان | منبت شعر سے ذقن تک جان | کان سے کان تک ہی عرض اوسکا | اہل تحقیق نے ہی جیسی لکھا

دو جگہ جو الی ہوا ارشاد | کما قال اللہ عز وجل خبرا عن عیسی | معنے مع یہان ہین اوس سے مراد

علیہ السلام من انصاری الی اللہ ای مع اللہ وفی قولہ تعالی ولا تاکلوا اموالہم الی اموالکم ای مع اموالکم

مسح مین کچھ اختلاف ہی تمام | قائل ایع ہین امام ہمام | مذہب شافعی ہے اوس مقدار | جنسیہ الطلاق مسح ہوا ای بار

اور نزدیک مالک ای دل بر | مسح سر کا ہی فرض سر تا سر | لفظ ارجل جو ہی یہان مذکور | گرچہ بعض اوسکو پڑھتے ہین مجرور

لیکن مذہب ہے حنفی کا معروف | کرتے ہین وہی جو ہے معطوف | طرز ہی منصوب ہین کہ ہی مغسول | بس وہ البتہ جا ہی مغسول

اور وہی جو پڑھتی ہین اوسی مجرور | کما فی قولہ تعالی عذاب من رجز الیم | اونکو جر جوار ہے منظور

اس سے کچھ امر ہی نہ زائد تر | کہ ہو خواہان مسح شاید جبر | کرتو اوسکا جواب اب معلوم | زاہدین ہی جسطرح مرقوم

قرأۃ جر و نصب سے خواہان | غسل اور مسح کی تین ایچان | دونو امر و نہی عمنے کام لیا | غسل اور مسح پر قیام کیا

جبکہ ہم پا برہنہ ہوتی ہین | دونو پاؤنکو ای دہوتی ہین | اور موزونکو پہن ہین جسدم | مسح کرتی ہین بی تکلف ہم

کرتی ہین محض ہو وضو جو کلام | اب لین مسح پا کا ہرگز نام | پاؤں سر مین جو کرتی ہین فرق | اب عرق مین ہون انفعال کی غرق

دیکھلو ای تال نصب و جر | رفع سر ہی کرین نہ بارہ کر | اپنی اوس اعتراض بیجا سی | ہاتہ دہونی مین غسلا پا سے

دخل بیجا سی اپنی باز آوین | پھر نہ اپنی وہی پاؤن پھیلاوین | لفظ کعبین جو ہوا ارشاد | اوس سے دو استخوان پا ہین مراد

جنکو تحقیق نسی کرتی ہین تعبیر | زاہدین ہے جسطرح تحریر | بعد فکر طہارت صغری | ہی بیان طہارت کبری

اور جنابت سے تم جو ہونا پاک | وان کنتم جنبا فاطہروا | بس ہو ان دہولو نا کہ ہو جا پاک

پانی ساری بدن پہ ڈالو تم | یعنے اچھی طرح نہا لو تم | دہولو سارا بدن بوجہ کمال | کہ نہ رہ جاتی خشک کوئی بال

وان کنتم مرضی او علی سفر او جاء احد منکم من الغائط او لامستم

اور جو بیمار اسقدر ہو تم | النساء فلم تجدوا ماء | کہ نہین قادر آب پر ہو تم

یا سفر مین ہو ایسی مجبوری کی شام | کہ نہ پانی تمہاری آوی ہاتہ | یکوئی تم مین جا سفر سی کی | اور ملتی بھی نہ پانی پای

یا کرو عورتون سے صحبت تم | بس پانی کو پاؤ ای مردم | یعنے موجود ہو نہین پانی | یا کہ حائل ہو دشمن جاسنے

یا کہ تمکو سن آوی ہاتہ | فتیمموا صعیدا طیبا فامسحوا | یا کہ لو اوسکا ڈر نہ آوی ہاتہ

بوجوهكم وايديكم منه

پس کرو قصد خاک پاک کا تم
پھر ملو اپنے تم منہوں کو ہاتھ
کر کے دو ضرب خاک پاک کے ساتھ
ایک ضرب اوس سے مونہوں کی واسطے
بلکہ ملو بعض خاک کا تم
دوسری ضرب سے تو ہاتھوں کو

ما يريد الله ليجعل عليكم من حرج ولكن يريد ليطهركم

وليتم نعمته عليكم لعلكم تشكرون

حق تعالیٰ یہ چاہتا ہی نہیں
اور لیکن یہ چاہتا ہی حق
تا کہ تم شکر سب بجا لاؤ
کوئی تنگی نہ دین میں لایا
اور کرو یاد نعمت یزدان
یا تمہاری تئین کیے انعام

تا کرے پاک تمکو وہ مطلق
نعمتیں پوری اوسکی جو ہیں
اور کرے نعمت اپنی تم پہ تمام
اوسکی نعمت سے عام او احسان

واذكروا نعمة الله عليكم

تم پہ فرمائی اونے جو احسان
کہ تیمم کیا ہی اونے مباح

وميثاقه الذي واثقكم به

کہ کبھی تم پہ کچھ نہ تنگی ہے
کر دی ہیں جملہ دین کی احکام
تب ادا شکر کر سکے انسان
خاک کو حکم آب فرمایا
تمکو جائے وضو بقصد صلاح
اونے احکام دین اسلام

اذ قلتم سمعنا واطعنا واتقوا الله ان الله عليم بذات الصدور

اور کرو یاد عہد اوسکا تم
اور ڈرو حق سے ای ستودہ صفات
کر دی ایمان جب کہ لاتی تھے
تب تھی شرائط اسلام
او نواہی سے آتی تھے وہ باز
اور جو بیعت تھا قوم کا سردار
لیک اکثر مفسرین نے لکھا
تحت شجر و نبی کی شاہد ہا

تمسے ٹھہرایا جسکو پیمبر دم
جانتا ہی خدا ہمونکی بات
عہد کے ساتھ پیش آتی تھے
یعنی صلوٰۃ و زکوٰۃ حج و صیام
کرتی ہرگز نہ وہ سپہ سست راز
نہ وہ کرتی مخالفت تہا
کہ یہی میثاق سے مراد ہی

جب کہا تمنے ہمنے کو گوش
لفظ میثاق جو ہوا ارشاد
کرتی بیعت تھے وے رسول سے تم
اور وے خیر خواہی دین پہ
چھوڑتی چوری اور خون و زنا
پس خدا نے کیا او نہیں ارشاد
عہد و پیمان بیعۃ الرضوان

اور کہا تمنے ہمنے مان لیا
اوس سے ہی عہد مومنوں کا مراد
باندھتی عہد تھے یکر کہ نہ
باندھتی عہد کر کے اپنی کمر
اور نہ تہمت کسیکو دیتی لگا
کہ رکھو اپنی عہد کو تم یاد
کہ بسال حدیبیہ تھا عیان
لائی بیعت تھے جہاں ...

يا ايها الذين امنوا كونوا قوامين

لله شهداء بالقسط ولا يجرمنكم شنان قوم على الا تعدلوا

اعدلوا هو اقرب للتقوى واتقوا الله ان الله خبير بما تعملون

اپنی ہی باعث جو لائی تم بغیر
اسکو ٹھہرے حضرت حق امین
تا ہو عمل ایسی کہ عدل آگہ ہو
نہ چھپاؤ شہادت و گواہ

اور باعث نہ ہو تمہارا دشمنی قوم کی کہ تم عدل اس بات پر کہ عدل کو چھوڑو اپنی پیمان ... کو توڑو

عمل کرتی ہو بیشک کہ وہ تقوی سے بہت نزدیک اور ڈرتی رہو خدا سی تم کہ خدا جانتا ہی ایمردم

جس اعمال سی کہ پیش آتی ہو یعنی جو کچھ عمل مین لاتی ہو

اہل تحقیق سی ہی یون منقول وہی مسلمان ہین اس شان نزول کہ جو رکھتی تھی مومنونسی عناد قبل اسلام ای ستودہ نہاد

جب ہوئی ہی مشرف اسلام شان مین انکی یہ ہوا انعام کہ مسلمان اونسی عمل صاف پیش آوین بعذر اور انصاف

نکالین ہی دشمنی کی تئین غیر حق بات کی مسکن نہین دوست ہو اسلام یا دشمن سخن حق ہین سبکو یکسان گن

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

حق نی وعدہ کیا ہی انکی تئین وہی جو ایمان لائی ہین اور یقین اور کیی ہین انہون نیک عمل اونکو بخشش ہی اور بڑا بدل

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

اور جو انکار لاتی ہین سبھی ین اور جھٹلایا آیتونکی تئین

ہین وہی رہنی کی ہی للی سب ہمیشہ نار مین وہی اور جب پہلی آیت مین مومنونکی لیے اپنی احسان سب بیان کیے

اب ہی احسان ایزد برتر خاص حضرت اور اونکی یارون پر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَن يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

سو ہمہ یاد کرو تا سر حق کا احسان جو تھا تم پر

ای کیا قصد ایک قوم نی جب کہ دراز کرین ہاتھ جو دو سب تا دی تم پر چلا دین اپنے لیک اک دوسرے کو ساتھ لیے

پس لئی روک اونکی ہمسی ہاتھ کر نہ کچھ کر سکے تمہاری ساتھ اور ڈرتی رہو خدا سی تم اوسکا احسان نہ بھولو ایمردم

اور یزدان پہ ای بلند مکان پس توکل کرین وہی ذوالایمان بعض نے اسطرح کیا ارقام اسکی نقشی کو ای بلند مقام

جب ہوئی سید زمین و زمان متوجہ بغزوۂ غطفان سب بنی ثعلبہ کو وہ جنبال جا چھپی لیکی اپنی اہل و عیال

اتفاقا وہ لشکر اسلام تفرقہ سے منتشر ہوا ناکام تھا جو ملبوس خاص پیغمبر آب باران سی ہو گیا سب تر

اک شجر کے تلے نبی نے آ اپنے ملبوس کو دیا پھیلا رہ گئی تھی وہی دو یار ان سے سبب بارش اور یاران سے

کوہ سی دیکھتی تھے وہ دنا اسے نبی کی نہیں ہین بس تنہا ہین نبی تنہا تلی شجر کے اب متفرق ہین یار اونکی سب

اپنی سردار کو خبر کرکے کہ وہ دعثور یا کہ غورث تھا سنتی ہی اس خبر کی وہ سردار آیا حضرت پہ کھینچکر تلوار

بولا حضرت سے یون ملتجا ہو — کون حامی ہو مجہسے اب تجکو
آئے جبریل امیر ودان — دی نجات اوسکی شر سے اوسنے
ہاتہ سے اوسکی گر پڑی تلوار — پس یہ تہا کہ تجہسے بار
اوسکو پوچہا کہ اب بتا مجکو — مجہسے اب کون تیرا حامی ہو
پس وہ اسلام یکبیک لایا — پہر طرف اپنی قوم کے آیا
لیک ہی ابد مین یون تو قوم — اور یہ واقعہ سے ہمکو ہی عام
تیس اصحابکی تئین ہمراہ — قوم عامر کو تا کرے وہ تباہ
کہ وی تہی سب معلمان رسول — وہان ہی فی کیا تہا حکم نزول
یکبیک وی سریہ اصحاب — آئے بیر معونہ پر شتاب
چار شخص ونکی گم گئے تہے تب — دی گئی ڈہونڈتے تہی بحکم امیر
قوم عامر ہوئی دوچار اونسے — لائے ناگاہ کارزار اونسے
مہر گم کردہ شب آیا ہاتہ — اس فلک کو جو سوجہا یوسا تہا
پس ملے عامر سے یہ سو — ایک ان راہ مین ملے اونکو
بولے سب ہوگئے شہید اصحاب — جسکا بیر معونہ پر تہا آب
یہ توقف کیا زمان قلیل — کرکے ٹک مشورت قال قبیل
شہدا کا مشاہدہ فرما — اونکی خزن و غم و ملال مین آ
قطع فرمائی وی مسافت راہ — پہونچے حد مدینہ پر ناگاہ
پوچہا اوس سے کہ وی بتا ہمکو — کس قبیلہ او قوم سے تو
عامری اوسکو کیا الحسب — ہنسکے اونسے یہ کی اوسکو مالک
جب شعف ہوئی شرم — مال [illegible] کیا مقتول
بولے تمنے عبث اوسے مارا — تہا وہ عہد ہمارا بیجا

بولی حامی مرا خدا ہی فقط — کہ وہ کردی ترا وداد غلط
ایسا روح الامین نے مارا ہاتہ — کہ گیا کانپ اوسکا سارا تہا
اوسکی سر پر کہڑی ہوئی لی شمشیر — بس دلیرانہ جسطرح سے شیر
بولا کہتا نہین ہین حامی کل — کام مین اپنی آپ ہین مختار
سبکو اسلام سے مشرف کر — پہونچا مقصود کی وہ منزل پر
کرکے بحکم جناب پیغمبر — عمر ساعدی چلا لیکر
جب وہ قوم سلیم پر آیا — اوسجگہ پر قیام فرمایا
پس نے عامر اونکی پاس کے خبر — لائی یکبار گے وہ دو لہو نیر
تہا جو مرصد وہ اودہا مین — وہان صحابہ ہوئی قیام گزین
الغرض وہ سریہ سر بسر — پہونچا اوس بیر کی جو صدیر
تا سجد نکیہ سب صحاب سعید — ہوگئی پہونچتی ہی وقت شہید
چار اصحاب نے دی ہائی اونٹ — مسجد م ڈہونڈ کر دی لائی اونٹ
نافع آئی وہ اونکو جانی سے — عامر یہ نکلی غالب آفت سے
عامری سپاہ تلک ہوئی غالب — کہ ہوئی زاد و بلب کے سالب
لیک کو رخصت مدینہ کر — یکبیک تینون آپہنچی مرصد پر
پس وہ متوجہ مدینہ ہوئی — سخت بیتاب بہی سکینہ ہوئی
شہر سے ایک شخص آتا تہا — اپنی گہر کے طرف کو جاتا تہا
گلہ پہ نسل سلیم سے وہ تہا — جو عامر کا طنطنہ دیکہا
لی لیا اوسکا مال سمجہ کر ایسا — کر دل اونکی تہی عامر سے کباب
جانتی تہی یہ امر پیغمبر — اونکو روح الامین دی تہی خبر
تہا وہ نسل سلیم سے بیشک — عہد لیتو اتہا اب تک

بولی وہی خدا سب کہ ای رسول اللہ ہم نہ تھا اس سے تھی آگاہ
لگی فرمانے یون رسول امین کہ تمہین چاہیے قصاص نہین
لیک حضرت کے پاس مال نہ تھا کر دی دیت تمام کر دو عطا
طلحہ و ابن عوف کو بھی لیا قرض لینے کا دلمین عزم کیا
اون جہود و ن سے جا کی فرمایا تم پہ ثابت ہی حق ہمسایہ
وہ جو مارا گیا اسلیے اب چاہیی مال دیت اوسکا سب
ہمکو کچھ مال دو اگر فی الحال ہووہ محسوب جزیہ اگلی سال
بولی حضرت سے یہی اکرم تا مرتب کرین طعام کو ہم
پس نبی کو وہی لگئی ہمراہ ایک گھر مین کہ تھا بسا دلخواہ
سنکے بولے جہود بدکردار کہ پڑا جال مین ہے خوب شکار
مشورت کر گئی سب ہوئی تیار تا کہ پیش آوین مکر سے مکار
در پی قتل ہین جہود عنود تم نکل جاؤ اس مکان سے زود
دیکھکر وہ درنگ اونیعوق آئی پیچھی سے یک بیک صندوق
بولی حضرت کہ یہ جہود لعین در پی غدر ہین ہماری تئین
پس خبر دیجیی یہ اونکی تئین تا نہ آوین قریب مین وہ کہین
اور خبر دین علی کو پھر عثمان تا سمجھیکہ سب ہوئی وہی ان
پس جمیع قوم یہود بدکردار جمع ہوتی تھی باندکر ہتھیار
دی خبر یہ کہ سید عالم مین مدینہ مین دیکھی تھی اسدم
متحیر ہوئی یہ سنکر حال اور مغموم و شرمسار کمال
آگی اسلیے کیا خدا نے بیان عہد یعقوبیونکا اور پیمان

پھر جو مقتول کی لی تھی خاص سب ہوئی آگی مدعی قصاص
لیک دیت ولا نہین سکو حق تمہارا نہ غیر دیت ہو
پس چلے قرض لینے سرور دین ساتھ لیکے خلفای راشدین کے تئین
تھے جو اونکی نبی قریظہ حلیف یک بیک لی گئی وہان تشریف
سبکو معلوم ہے بوجہ کمال کہ ہمین خون بہا کو چاہیی مال
اب ہمین احتیاج دیت ہے اوسکے دینے کے دلمین نیت ہے
پس کیا تعظیم سب بجا لائے نعم اور مرحبا سے پیش آئے
جسقدر تمکو چاہیے ہے مال لاوین تدبیر کرکے ہم فی الحال
پھر کہا خویش اور یگانی نی سید الانبیا کی آگی سے
پایا تنہا ہی نبی اونکی تئین ہمکو ایسا ملیگا وقت نہین
حق تعالی نے دی نبی کو خبر آ کی جبریل بولی کہ ای سرور
پس نکل آئی گھر سے پیغمبر دیر تک وہی گھر مین رہی پر
عرض کرنے لگے کہ ای سرور تکتے ہی نکل گیا مین ڈر
تو کھڑا رہا یہ وسن اسقدار کہ نکل آوی کوئی تیر اپار
یا خبر دیجیے جو نکلین عمر اور عثمان کو عمر دین خبر
ہو گئی رونق مدینہ سب ای ہی اصحاب اور رسول عرب
کہ مدینے سے آیا ایک یہود پوچھکر از جام کا مقصود
تھی مدینہ مین سید الابرار اور ہمراہ اونکی تھی سب یار
پس خدا نے سجھائی آیت شان حضرت مین ہے عنایت
کہ وہی سب جہود کی تھی اصول توڑ ڈالا جنھون نے عہد رسول

وَلَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا ع

اور تمسیت لیجیو کا یزدان
یعنی یہ مردم یہود عنود
اصل سے ہین سب اپنے عہد شکن
سر کر اونکی تو خیانت پہ
کہ جو فرعون غرق نیل ہوا
تھی بہو سو عود حق نے یعقوب
جاوین ارض مقدسہ کو جو تھی
وہی جو ستی ہین قوم عاد و ثمود
اونکو غالب جو حق نہی فرمایا
اور جو انبیا سے مغلوب
لیک دشمن ہو اونکی تھی یا
جب بنی یعقوب یہان فوج کلیم
اونکو موسے جو حکم فرماتے
پہونچی جب شہر عادیونکی قریب
دیکھہ اوضاع اونکی اور اطوار
شہر دیکھا وسیع اور آباد
کیا کہون اوسکے اصلا
اونمین تھی ہی عمالقہ آباد
[illegible]
بعض تفسیر مین کیا ہی قسم
لیک تھا قد عوج کا انکی

عہد میثاق ہون سے اور پیمان
نسل اوس قوم کی سے ہین وجود
اونسی ہر گز وفا آدی ہو [illegible]
تا بوقت قتال ای سرور
شامت بخت سے ہی قلیل ہوا
اگر وہی ان ملک شام پر منصوب
پیشتر آوین یہان بجنگ حرب
اونکی لڑ کرین جہاد و [illegible]
حکم اونکو ایک نیک آیا
تھو کی وہی جہاد منصوب
سب ہوئے محض حکم حق کے
سبط بارہ پہ ہو گئی تقسیم
تھوڑا اوسکو وہی سب بتلاتے
بہیجے موسے نبی اپنی نقیب
مستعد وعاہون اور پیکار
جون ارم ملک تھا اوسکا زیاد
جسکے تابع ہزار تھی قریات
ہوتی کنعانیو نسے ہین جہاد
قد و قامت تہے اونکی طول اور [illegible]
گذشتہ [illegible] تھا علم
سہ صد و سے [illegible] سہ ہزار

اور شہر ایسی ہی مصلح کار
جنکے آبا سے ہے عہد لیا
وہی تری عہد پہ وفا کین
سن وہ سب گذشتہ ہمدم
قوم موسے کی اوسکا ملک و مال
حکم حق اونکو یون ہوا ارشاد
ای رسیحا کی اور وہی جاوین
قوم موسے تھے جب تلک مغلوب
جسطرح سے الو ہی ہین
جسطرح سے کہ تھی پیمبر
الغرض سب چلی بنی یعقوب
اونکی بارہ سے گئے سالار
جملہ سالار اوس لشکر
آکر اعدا کی وہی خبر لاوین
پس وہی سالار ہوکر رخصت
باغ سیر کی سیک مین دیکھے
سیر حاصل تھے سب مین اونکی
اونکی قوم عاد ہی تھی وہی
طول قامت کا کیا کرون بیان
وہ جو سب لمبا لا تھا
دیکھکر قد عوج طول و ران

اونسی بارہ رئیس اور سردار
لیک اوس عہد کو وفا کیا
بیوفا تجہسے خبر خفا کرین
والنبی اور زاہدین جو آگے قسم
لی لیا جملہ ارشادیں فی الحال
کافرو نسے کرین وہی جا کی جہاد
اور عاید بھی عدو وہی لاوین
تھوڑی امر جنگ سے مامور
پیشتر حکم جنگ کا تھا تعین
اور لوط و شعیب انبیا
کر کے سامان جنگ اور اسباب
ہی مراد اوس نقیب سے سردار
لیچلے سب اپنے ساتھ پیغمبر
اونکا دریافت حال کرنے کو آئین
آئی شہر عمالقہ مین جب
دیکھی جنمین طرح طرح کی تھے
ہوتی جسے صنعت نمین اونکی
اور مجمع فسادی تھی وہی سب
تھی [illegible] سوگز کی بیشتر انسان
آٹھ سو گز اور [illegible] تھا
اور سب اونکی وضع اور انداز

متحیر ہوئے تھے سب ابطال / ہوش گم اور ہوا قرار فرار
سخت بیدل ہوں اوٹھ کے جاوے / جانب مصر عود فرماوین
پس وہانسے جو آئے تھے ابطال / کرکے موسیٰ کو وہ خبر اظہار
دو جو اس راز کو نکرتے فاش / ہین محل ستائش و شاباش
سبط یوسف سے جا یوشع کو / اور سبط یہود کا لب ہو
تہ و بالا کی اونکی پاکی خبر / تہ و بالا ہوا وہ سب لشکر
پاس موسیٰ کے آن کے سب / متفق ہو خلاف لائے سب
ہم نہ رکھتے ہیں طاقت پیکار

ولیکن خطرہ کیا کہ جو یہ خبر / پاوین سبط فوج اور لشکر
مصلحت ہے کہ یہ حقیقت حال / جا کے ظاہر نہ ہم کرین فی الحال
دونے لشکر سے چھپایا حال / دس نے ہر ایک کو سنایا حال
ایک کہتا تھا اونسے یوشع نام / دوسرا کالب اے بلند مقام
قصہ کوتاہ سن کے وہ انسے قوی / سب ہوئے پست حوصلہ بیحد
سخت خائف ہوئی اور گھبرائے / جنگ کرنے سے سب ابا لائے
بولی موسیٰ سے وے عہد شکن / کہ قوی تر ہین بسکہ یہ دشمن
ہمسے ہرگز نہ ہو سکیگا یہ کار

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ

اور اللہ نے یہ فرمایا / یعنے لشکر نے خوف جب کھایا
اور دیتے رہو زکوٰۃ کو حق / وہی رکھتے ہیں اوسکا استحقاق
اور دو قرض حق تعالیٰ کو / قرض اچھی طرح جو دیتا ہو
اور بہشتوں مین لاؤنگا تمکو / جنکے نیچے جاری ہوں نہرین جو
گم کیا اوس نے راہ سیدھی کو / کہ وہ راہ بہشت و جنت ہو
اور یعقوب کے تھے ارشاد
سب تھے نقض عہد و قرار
ہے نہ رحمت سے ونکے سینوں کو / یار کیا اونے سخ کو منظور
تا اثر نہ ہو خوف حق تاثیر / کہ نہ ہرگز ہو نیکی انکو نذیر
اگلی آیت مین بیسے وہ نہار

مین ہوں تم ساتھ بیشک اے قوم / جو کروگے کھڑی نماز کو تم
اور رسولوں پہ میرے لاؤ یقین / اور کرو تقویت تم اونکی تمیز
تو کرونگا مین تمسے بیشک دور / سب تمہاری برائیاں و قصور
پھر جو منکر ہو بعد ازین تمسے / پس وہ بھولا ہی راہ دین سے
آگے اسکی بیان ہے اے محبوب / سبب لعنت بنی یعقوب
پھر کہ آیت تو یہ ہے اور اسکا معنا
عہد اونکا جو حق سے تھا اپنی تمہارے یار
اور کئے ہم نے اونکے دل سخت / تیرہ و تار اور نہایت سخت
بعض قرآنی قصے سے پتا / زایل ہیں ہے جس طرح سے لکھا
عہد شکنی سے اونکی ہی شان

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ج

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ

نَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلَىٰ خَائِنَةٍ مِّنْهُمْ

إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ

ہیں بدلتے کلام نعت رسول — نعت کے موضع نہیں معقول
اور تھے بھول اوسکی حصہ کو — پند جس سے دی گئی بد خو
اسی گئی بھول اتباع رسول — مطلع اونکی اک خیانت پر
پر جو تھوڑے ہیں اونمیں نیک شعار — جو ہی تائب ہوے ان پر رسول اللہ
اور کر در گذر تو اوسی رسول — ہی وہ منسوخ الیستو و جہاد
لیک بے حس ہیں تہی ان تسطیر — جو بدلتے ہیں حق کی ولی احکام

وہ جو توریت میں ہوا تھا نزول — اور مدینے رہے تو اس دور
جیسے ابن سلام اور سکی یار — پس کر اونکی معاف حیلہ گناہ
دنیا جزیہ کریں جو تجکو قبول — اور جو مطلق ہو عفو و صفح مراد
عفو کر وے ہیں نعت کو جو تغیر — اور کر صفح اے رسول انام

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

حقیقت کے تو اے پیمبر دین — دوست رکھتا ہی محسنوں کی تمیز
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان — سو طرح کی نظر سے پیش آئی
آیت السیف حق نے بھجوائے — کر تلاوت تو اوسکو اب بیمان

جب بنانا یہود کی احسان — حد سے زائد جو پانو پھیلائے
اور نہ منسوخ حکم فرمائے — آگی تر ساکی حکم کا ہی بیان

وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ

اور وہ قوم سی کہ نصرانی — کہتے ہیں انکو بنا دانے
یعنی ہیں ناصران نیز وان ہم — اوسی شخص نے نہ مطلب ہے

یا کہیں سا کنان نصران ہم — دین عیسی ہمارا مذہب ہے

أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوا بِهِ

ہمنی اونسے بھی لیا تھا عہد — ہو کس طرح سے کیا تھا عہد
پس وہی حصہ گئے اوسکا بھول — یعنی وہ اتباع فارقلیط

پند جس سے دی گئی ہی جو ہول — حکم انجیل سے کیا تغلیط

فَأَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

یہ نہ جانا کہ احمد مرسل — اوس سے ہیں قصد الیستو و عمل
پس دیا ہمنے یکدگر میں ڈال — دشمنی اور بغض کو فی الحال
حشر کے روز تک رہی وہ عناد — ہمنی الے ہیں کر دی دشمن
ہو گئی یکدگر وہی تین فریق — کرتی یکدگر سے ہیں تکفیر
یا کہ ہی حق کی دشمن جانے — کرتے معلوم او سکو از فکر

قوم ترسا میں الیستو و جہاد — یعنی ترسا ہوی جو عیسی کیش
بیشتر اونکی ہو چکی تحقیق — ہی عداوت اور بغض او نمیں بیش
یکدگر قوم یہود و نصرانی — ہو چکا سورہ بقرہ میں ذکر

وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

اور شتاب انکو حق کری آگاہ — کرتی جو کام تھے بیما گمراہ
یعنی محشر کے دن خبر اونکی — اپنی اعمال کے سزا پاوین

کفتہ اند کہ مطلق عفو و صفح بآیۃ السیف منسوخ گشتہ

یبین لکم کثیرا مما کنتم تخفون من الکتاب

اے کتب والو آچکا تم پاس — وہ ہمارا رسول خیر الناس
کہتا تاہی کھول کر تمکو — بیشتر چیز جو چھپاتے ہو

رجسم توریت مین تھا کم — اور نعت پیمبر اکرم

اور انجیل مین بھی لی ہو چھپا — وہ بشارت کہ دیتی تھی عیسی
اے محمد کی تم بشارت کو — بیتی انجیل سی تمہین ہو کہو

ویعفو عن کثیر

اور کرتا ہی وہ رسول معاف — بیشتر امر باہمہ الطاف

اہل تحقیق نے یہا ہی لکھا — آپ سے اک یہودی نے پوچھا
کہا محمد کر اسکی تو تفسیر — کیا ہین تیرے بھلا و عفو کثیر

سنکے اس بات کی تین حضرت — پھیر مونہہ بولی کچہ نہین حضرت
پھر مکرر کیا جو اوس نے سوال — کیا سید الوری نے خیال

تیسری بار پھر کیا تکرار — کچہ نہ بولی جو سید الابرار
لایا ایمان یکبیک وہ یہود — بولا حاصل ہوا مرا مقصود

ہین نبی چاہا منا تفضیکا ظہور — عفو کی ترک سے وہ تھا منظور
سو اسی اعراض سے چھپانا تھا — وہم و شک وہ جو مجکو تھا نا تھا

قد جاءکم من اللہ نور وکتاب مبین یہدی بہ اللہ من اتبع رضوانہ سبل السلام ویخرجہم من الظلمات الی النور باذنہ ویہدیہم الی صراط مستقیم

آچکا ہی تمہین خدا کا نور — اور بیان کرنیوالی ہی کتاب
کہ ہین راہین سلامتی کی تمام — حکم انکی سے حضرت یزدان
لفظ نور اسجگہ جو ہی ارشاد — ہی سبل گرچہ لفظ جمع لیکن
ہی جو ارشاد اسجگہ وہ سلام — آگی اسکی ہی ایمانی پایا

یعنی قرآن ایمانی باب — پاکہ حیثیت کی جو ہی واسلام
ہوکی مصروف باہمہ احسان — اوس سے ذات محمدی ہی مراد
اوس سے مقصود صرف دین ایک — حضرت ایزدی کا ہی اک نام

جس سے لاتا ہی اوپر نزد مآب — اور کرتا ہی خارج انکی تمیز
اور چلاتا ہی انکو سیدہ راہ — جسکے باعث ظہور عالم ہے
جمع اسواسطی ہوا ارشاد — یاہی دارالسلام اوس سے مراد

پاچکا صدر احمدی ہی ظہور — جو ہو تابع رضا کا اوسکی بجان
ظلمتو نسے بسوی نور یقین — وہی کی توفیق حضرت اللہ
مثل خورشید نور عالم ہے — سالکو نکی ہین بیشتر افراد
پایاہی اوسکا فقط نجات معاد — ظلم اور افترا ہی اہل کتاب

لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ہو المسیح ابن مریم

بیشک و ریب ہوگی کفار — وہی جو کرتی ہین اسطرح گفتار
کہ خدا وندہ خدا ہی مسیح — بیٹا مریم کا جسکا نام مسیح
اور نہین جانتی وہی سب فرد و — کہ ہو پہلی اسکی یا موجود

پس عداوت ہے یہ اعیان — اوسکو لائق ربوبیت ہے کہان
اور نہ کہتی ہین اسے سخن کے خبر — کہ ہی ما اکبر اوسے اصغر
پس بھلا کیسے شخص اصغر سے — ہو وہی تعبیر رب اکبر سے

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہ محمد جلی ہے بس کسکا — کچہ توانائی اور طاقت ہو
حقیقتا کسی کام مین کسکو — جو ارادہ کری حق اسکو نہو — کون ہے اختیار ہو جسکا
اور ماور کو اوسکی اسی پیارے — مار ڈالی مسیح مریم کو
اور وہی جو زمین مین ہین سارے — اور خدا کو ہی شاہی افلاک
اور جو افلاک اور زمین مین ہے — اور زمین کا ہی مالک ایزد پاک
اور جو دونو کی بیچ آخر شی ہے — پیدا کرتا ہی جاہی جیسے تئین — حکم ہی اوسکی کوئی چیز نہین
اور ہر چیز پر ہے قادر حق — ہی خالق بقدرت مطلق
اپنی قدرت مین کچہ اوسی تمہارا — اصل اور مادہ نہین درکار
تو نی ارض و فلک نہین جیکیا — انکا اصل اور مادہ کیا تہا
گاہ کرتا ہی بعض شی کی تئین — اصل او مادہ سے اے تشنہ دین
گاہ اوس اصل سے کہ جنس نہو — اوس نے پیدا کیا آدم کو
گاہ کرتا ہی خلقت انسان — جنس سے اصل کے بطرز عیان
گاہ فرمائی خلقت زن کو — مرد بن زن سی جیسی ہو حوا
گاہ کرتا ہی زن سے پیدا مرد — جسطرح تہی جناب عیسی فرد
اگلی آیت مین ایک محال ہی — کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ

اور کہتی ہین یہود و نصرانی — جنکی طینت ہی جہل و نادانی
ہم ہین بیٹی خدا کی اور احباب — کیسے فرماویگا وہ ہم پہ عذاب
اہل تحقیق نی کیا ہی رقم — اونسی بولی صحابہ جن جسدم
کہ تم ای کافران اہل کتاب — مستحق غضب ہو اور عذاب
بس لگے کہنے ہود و نصرانی — ہم ہین بیک خواص یزدانی
اوسکی فرزند اور دوست ہین ہم — مستحق عنایت اور کرم
پس خدا نے کیا نبی کو خطاب — کاہی محمد تو اونکو دی یہ جواب

قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؗ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

کہو تو اسطرح ای ملیند خطاب — تم جو بیٹی ہو اوسکی او احباب
پھر وہ کرتا ہی کیون اے نعمت العبید — زین قبیل سے بیامین ... — تم سبھونکی ذنوب عصیان — اور سر قتل اسر دو ر سے سفر

بلکہ تم بھی ہو انہین یک انسان
اور جسکو وہ چاہی دیوی عذاب
اور جو وہ نوکی ہمین کچہ ہی

جنکو پیدا کیا ہی اوس نے عیان
دین و دنیا مین ای بلیغ خطاب
یعنی افلاک و ارض مین جو شی

بخشدیتا ہی چاہی جسکے تئین
اور سزا واہی خدا کی تئین
اور اوسکی طرف سبہکی تئین

یعنی اونکو جو بین ہی قرہم و دیان
شاہی آسمان اور زمین
باز گشت و رجوع اسی ملک

یَا اَهْلَ الْکِتَابِ قَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ عَلٰی فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِیْرٍ وَّلَا نَذِیْرٍ فَقَدْ جَاءَکُمْ بَشِیْرٌ وَّنَذِیْرٌ ط وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ای کتب والو آچکا تم پر
کہ بتائی ہی تمکو دین بالکل
ای جو دیتا ہو وہ خوشی کی خبر
اور ہر شی پہ حق توانا ہی
جیسے بھیجے ہزار ہا پیغمبر
لفظ فترت کا ہی بہہ مدلول
یا وہی تہی سال یا نسو پالیس
کر خلاصہ کو اسکی تو معلوم
پس خداوند نی کیا یہ خطاب
تاکہ ہم اوس سے تربیت پائے
اونکی صحبت کو لوٹ جاتو ہم
جیسے یعقوب نبی موسی تہا

بعد تعویق وحی اور رسل
اور سناتا ہو تمکو خوف اور ڈر
اوسکی قدرت خردسی لاہی
شتر سو برس ہین دلبر
مدت انقطاع وحی رسول
یا کہ پانسو چہل اور بیس
اہل تحقیق سے ہی جو فرقہ قوم
کہتی حسرت سی تہی جو اہل کتاب
اونکا ارشاد ہم سجا لاتی
کہ توانا خدا ہی ای مردم
نہین ڈالا جاوید جو بات

تاکہ تم یون نہین کرو تقریر
سو رسول آچکا تمہارے پاس
چاہی تعویق انبیا فرمای
وہ جو اک مدہ ای بصارت عمر
وہ جو بابین موسی اور عیسی
حرف لا بعد ان مقدر ہی
کہ نہ آیا جو کوئی پیغمبر
کہ نہ بہجے رسل کا پایا تہ
ایکدت کے بعد یزدان ہی
جو نہ اوسکے حکم پیغمبر
حق نی محروم اونکو فرمایا

وہ ہمارا رسول پیغمبر
کہ نہ آیا ہمین بشیر و نذیر
دینی والا ہی جو خوشی کی خبر
چاہی نبیونکو بھی بھیجو ہی
تھے مسیح و کلیم کے مابین
محمد شش صد برس کا تہا
ای تقولوا کی وہ جو سرکی
عہد عیسی سے تا آن ور
انبیا کا نہ تم پہ آیا عہد
تمکو سمجھی یہی وہ ان ہی
کروی انکی علو سے وہ ہر
تا نہ غیر و نکی ملک شام آیا

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْکُمْ اَنْۢبِیَاءَ وَجَعَلَکُمْ مُّلُوْکًا ق وَّاٰتٰکُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ۰

اور کر یاد ای نبی عرب
جب کبی تم مین انبیا و رسل

قوم اپنی سے بولا موسی جب
کر نہی اوسقدر بامت کمل

کا ہی مری قوم اب کرو تم یاد
اور کیا تمکو بادشاہ ملوک

نعمت حق جو تم پہ ہی ارشاد
تمکو دیو غیر و نکو نہ تہی جو ملوک

ع

اور دیا تمکو جو دیا تہا نہین — عالمین مین کسی کو بہی کہین
وہ جو لفظ ملوک ہی ارشاد — اوس سے مالک بذاتہ ہے مراد
لیک تفسیر زاہدی مین لکہا — کہ امام المفسرین نے کہا
لاو جیسے منت کو نعم اوسکی بجا — کوئی گہر اوسکی غیر حکم نجا
نعمت حق جو یاد کرتی تہے — قوم کی دلکو شاد کرتی تہے
یون محبت سے دل ہو مستحکم — کہ نہ ہاری خلاف سے وہ دم

تم پہ منت کی ہے من و سلوی سے — سایۂ ابر و شق دریا سے
پہلے مالک تہے وہی جسکے — جسطرح اب ہین اپنی مسکن کے
اوسکو تو جانے ملوک سے گن — جسکے ہووے عیال اور مسکن
اہل تحقیق نے کیا ترقیم — اسلیے تہا وہ سب کلام کلیم ع
تاکہ یعقوب کا قلب و ضمیر — الفت حق سے ہووی نقش پذیر
جبکہ مامور ہون بامر قتال — نکرین انحراف کا وہ خیال

پہر اونہین حکم جنگ کا آیا — اگلی آیت مین جیسے فرمایا
کہنے موسی لگا کہ ای مردم — متفق ہوکے سب درآو تم

یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ

اوس مین مین کہا پاک ہی زمین — وہ جو حق نے لکہی تمہارے تئین
اسکی تفصیل ہو چکی ارقام — اسی سورہ مین ہی بلند مقام
یعنی تم پر ہی وہان آنا فرض — یا لکہی لوح مین حقیقت ارض
کہتے ہین بس عمالقہ کا حال — قوم ڈرنے لگی بوجہ کمال

تا سجدہ کیا عزم مصر کیا — اونکو موسی نے یون جواب دیا
اور الٹی نجاو پیٹہ پہ تم — یعنی جس راہ آئی ای مردم

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ ٥

پس بایکار تم پلٹ جاو — ای طرف مصر کے جو مت جاو
بس دیا قوم نے جواب اونکو — اسطرح سی کیا خطاب اونکو

قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِنَّ فِیْهَا قَوْمًا جَبَّارِیْنَ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰی یَخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ

بولی وہی لوگ کا ہی کہین ہان — ایکجماعت ہی سرکشان بلا

اور نہ جاوین گے ہم وہان زنہار — جب تلک نکلین نہ وہانسی بکار
گرچہ مجمل ہوا یہ حال بیان — لیک تفصیل ہی ضرور یہان
اپنی آبا کا چہوڑ کر موطن — آگیا ملک شام مین مسکن
پس ملا شہر موسی بشارت سے — حق تعالی کی یون اشارت سے
دونین اونکو زمین شام تمام — اور کروان جا بجا سلطنت انعام
پہر جو موسی نبی کا عہد آیا — حق نے وعدہ تہا وہ فرمایا

پہر وہانسے جو وہی نکل جاوین — پس تحقیق او دیکہا ہم آوین
کہتے ہین جب خلیل ابراہیم — شام مین آئی چہوڑ ملک قدیم
ایکمدت رہی وہان آباد — لیک پیدا ہوئی نہ کچہ اولاد
کہ مین اولاد تمکو دون بیحد — اور کرون اونکی ہر طرح سی مدد
اور بخشون نبوت اونکی تئین — مرحمت مین کرون کتاب دین
پہلے فرعون کو ذلیل کیا — ساتہہ یارونکی غرق نیل کیا

نسل یعقوب سے جو تھی اشخاص / اونکو فرعون سے کر کی خلاص
چھین لو انسی تم ولایت شام / پھر تمہارا وہ ملک ہووے مدام
جسقدر تھی ہی سبط یعقوب / کر کی بارہ گروہ ای اسلوب
اونکو بھیجا کہ وی خبر لاوین / سب سے اوس ملک کی طرف جاوین
دیکھ زور اونکا اور بلندی قد / آئی خوف و ہراس مین بیحد
اوسکی قد مین روایتین ہین کثیر / ایک ازانجملہ ہو چکی تحریر
وہ جو عنقا تھی دختر آدم / اوسکا بیٹا تھا ایستادہ ستم
ماہی بحر وہ پکڑ لاتا / بھون کر آفتاب سے کہاتا
اسقدر اسکی جیسا کہ تمیز / دعوت نوح پہونچی اوسکی تمیز
اوسکو موسی نے فی الامار / جبکہ ترنیکو ہوگیا دو چار
ایک ہدہد کو حق نے بھیج دیا / اوسکی سو انحراوس مین کہ دیا
اوسکی آئی کے سن کلیم خبر / پاس اوسکی گئی عصا لیکر
قدر وہ اس گز وہ جست فرما کر / مار انکی پہ وہ عصا جاکر
الغرض آئی ہی سپہ سالار / یون خبر لائی ہی سپہ سالار
سنکے موسی یہ واقعات غریب / متحیر ہوئی بطرز عجیب
خوبی ملک شام کیجو عیان / زور و قوت نہ کیجو اونکا بیان
سنکے بیدل ہوئی نبی یعقوب / کچھ نہ دیکھا بغیر عہد و اسلوب
اس خطا سے ہوئی سرگردان / جنگلون مین چہل برس حیران
بعد موسی نبی کی دو تن / ہوگئی فتحیاب بر دشمن
کر ظفر ہوی کلیم اللہ

یکبیک اسطرح کیا ارشاد / جاکر تم عمالقہ سے جہاد
لے چلے مصر سے جناب کلیم / لیکے ہمراہ اپنی فوج عظیم
اونکی بارہ گئی سپہ سالار / کار افواج کا تھا جن پہ مدار
پہونچی اوس ملک مین جو تھی درکار / پائی بالا بلند سب جبار
عوج ابن عناق کو دیکھا / کہ وہ سب سے بلند بالا تھا
اور بعضی روایتون مین کہا / طول مین بیس ہزار گز کا تھا
تھا وہ رازی قد مین تا پانی / پیتا ابر و سحاب سے پانی
ششصد و سہ ہزار سال جیا / اوسپہ طوفان نی اثر نہ کیا
یا اعانت کی ساتھ پیش آیا / تا اوکو نوح نے جو بنوایا
کھینچ لاتا تھا ایک سر یہ حجر / تا کہ ڈالی وہ قوم موسی پہ
طوق گردن کا ہوگیا وہ سنگ / کہ وہ جینے سے اپنی آیا تنگ
طول قد کلیم تھا دس گز / اور اونکا وہ تھا عصا دس گز
گر پڑا کھاتی ہی عصا ٹخنا / نیل کا پل ہا وہ تا ایک سال
کہ وہانکی ہین لوگ زور آور / پہلوان و طویل قد اکثر
اونکو مانع ہوئی کہ تم زنہار / قوم سے کیجیو نہ یہ اظہار
اونسی دو نے کیا یہ امر قبول / دس نے ظاہر کیا خلاف رسول
مصر کے اور پھر کی جانی لگے / سب سے اپنی وطن کو آنی لگے
جب سے مر گئے نبی یعقوب / رہ گئی صرف یوشع اور کالوب
لیک کنشان سے کہو لسلام / ایک روایت سے آئین ہین
بعد چل سال ای سخن آگاہ

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ

وعلی اللہ فتوکلوا ان کنتم مؤمنین

بولی دو مرد وہی جنپہ تھی / یعنی نیدا نسی خوف کرتی تھے
حق نی احسان کیا تھا اونپہ / اور قسم یہ سے حملہ فرماؤ
پھر جب آ گئی اوسمین تم در سے / جو مسلمان ہو تم اسی قوم
ہین وہی گرچہ بلند قد بیشک / کوہ ہیکل ہین تو ڈھ گل ہین
سنکے فرعونیونکا حال ہلاک / پر وہی رکھتی ہین تمسی خوف عظیم
یہ سخن سنکی ایسے آئی تنگ / رہت تر دس کیسے تہون دیت
پھر لگی کہنی سب سے پہلی بات / جیسے آگی ہی لستودہ صفات

تھی ہی مقبول اُنکی برتر / کہ تم اون کافرونپہ در آو
غلبہ پاؤ گی اونپر یکسر سے / اور خدا پر کرو بھروسا تم
لیک ڈرتی ہین تم سے ہی تر / سخت نامرد اور بیدل ہین
ہین وہی تعمیو نیسی ہیبتناک / گرچہ رکھتی ہین سب جسیم
کہ ہوی ستعد قتل بسنک / پس بولی کلیم سے یہ سخن

قالوا یا موسی انا لن ندخلها ابدا ما داموا فیها فاذهب انت وربک فقاتلا انا ههنا قاعدون

بولی ہی یون کہ ای کلیم اللہ / اوسمین جبتک ہین وہی سلطین
پس نہ جاتو ای کلیم اللہ / ہم تو بیٹھی ہین اسجگہ فی الحال
یا کہ ایجا تو اپنی یزدان کو / رب سے یا عصیان ہین مراد یہا
ہی معنی سہ سیدہ سوچ ارب / ملتجی خدا پاک ہو کے

ہین ہی بالا المندسے گمراہ / ساری عمر اوس مین آنی ہم
اور برادر کو اپنی لی ہمراہ / پس کرکے جا دونو جنگ و قتال
اسمین یکطرز اور کنایت ہو / اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
سورۂ فاتحہ مین گذرا اب / سن کلیم اسکو خشمناک ہوئے

قال رب انی لا املک الا نفسی واخی فافرق بیننا وبین القوم الفاسقین

بولی سعی کہ ای مربی وداد / مین نہ رکھتا ہون اختیار یہا
پڑھون اپنی مین بجائے کا عوفا / ہم مین اور قوم مین یہ کاذبین فساق
پس اجابت ہوئی عامی کہ ہم / دشت اور یا بین بادیہ غمان
یون کیا حضرت خدا نی ارشاد / کہ مین اونپہ کی گئی وہ حرام
چل برس ... / مارتی پھرتی رہین ... زمین
اسیح جہل سال ... / تھا اٹھارہ گروہ ای دلدار
اونکی ... / شام کو پھر وہان ہی تی
تا سجد ... طعام لباس / اپنی ہمت سی کام فرمایا

اور برادر کا اپنی حامی کار / سو جدائی کر اونسی اشفاق
اونپہ عائد ہوئی بلائی عظیم / تا چہل سال تھی وہی گردان

قال فانها محرمة علیهم اربعین سنة یتیهون فی الارض

اوس بیابان مین ہی کرتی گذار / کہتے ہین ارض تیہ کا یہ قدر
اوسمین پھرتی تھی اتنی حیران / صبح دم جس جگہ سے جاتی
... / ... خدا نی ...

بعض کہتے ہیں کہ یہ تھی جا عنایت
جب عنایات ایزدی ہوئین تمام
نعمت دنیوی سی ناشکر کب
ہارتا ہی جو باپ بیٹے کو
زشت خو ہین مزانہ پاتی
سنین ہوئین انکی تھی ہمراہ
رہ گئی اونکی قوم حسب مقدار
اگر روایت صحیح تو ہی یون
بعد ازان گذری جب تیس
تھا جسقدر تھی اوسالار
دیکھ حق نے جو طرز اور انداز
وہ جو لفظ محرمہ سے بیان
اوسکی وجہ موافقت ہین دو
اور جو قصد جہاد ہوے نہین
سال چالیس جب گذر جاوین
زنگو دیدار حق نہ ہوا ارشاد
پس تو افسوس کر اور نہ غم
یعنی مت کھا غم اے رسول الله
دوسرو نکی نصیحت نعمت ہو
تاکہ چھوڑین عناد و کینہ کو

بعد جو سے کیا روان پانی
اس عنایت کا کیا وہان تھا ساتھ
ہی منافات کا نہ اوہین کام
ہوتی دنیا کی ہین عقوبت سبب
اوسکی ہا دیے اعی سکا مقصد نہو
اور خوشی مین کبھو نہ آتے تھے
اور نہین ساتھ تھی کلیم اللہ
ساتھ لی دونو نسکے پیکار
سلد آرا ہوئی وہان ہار رث
تک یوشع نے وہ لیا سب جہین
تیہ مین سب ہی مر گئی یکبار
یہ نبوت کیا اونھین ممتاز
اوس سے مقصود منتہی ایمان
مجھسے تفصیل دار تم سن لو
منع ہوگیا دخول اونکی تئین
نے ہجرت کی وہی راہ آوین

اور کیا قتل ایسے اشرار
لیک تحقیق ہی روایت یہ
کہ یہ دار البلاہی یہ دنیا
اسکی کشاف مین لکھی ہی مثال
لیک تعبیر مین ہی یون قوم
مختلف ہین مفسران کرام
اور بعضو نے یون کیا ہی بیان
قتل کنعانیون کو فرمایا
پھر ہوئی ایکسال بعد کلیم
گئی ابدا بعض قوم کی ساتھ
نہ باخبر یوشع دیکھا لوب
کتب القدس ہی فرض طلب
لکھ سلام اوسکا سو جب توفیق
وہ جو ہی حکم وصیت ارشاد
دوسری وجہ یون ہی اقوام
کہتے ہین ہلک کر دعا وہ کلیم

تھی اوسی ضمن مین عنایت
پرندہ وار پھر لے یہ دنیا
ضرب والتی کرو لدیہ عمل
لذت و فرح سی ہی تھی محروم
قوم جب تیہ مین گئی ناکام
کردی وہ تھی مستعد ساد ہان
ملک شام اونکی ہاتھ سے آیا
اوس مین ہی حیل خلد نعیم
آیا ملک ارضیا اونکی ہاتھ
تھا سے کوئی وہان منصب
مسعد آیت مین مستعد و جہاد
جیسے کشاف مین کیا تحقیق
شرط ہی اوسکی صرف نفس جہاد
کہ چہل سال سے دخول حرام
منتقل تھے بانتقال عظیم
کہ یہ وارث تو اس سعد وہ جہاد

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

قوم پر فاسقونکی ای ہمدم
قوم موسی یہ وہی جو تھی گمرہ
اور ذلت ہو مر جسدا ذکو

لیک تبیان مین یون کیا ہی بیان
کہ جو مانے نہین ہی حکم رسول
اسکی آگی ہی تعزیہ باسیل

کہ مخالف ہین وہی زرشت
ہوومین تشنہ اور خدا
اور ہی قتل و غصہ تا سیل
کریں کینہ سے پاک سینہ کو

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ

إذ قربا قربانا فتقبل من أحدهما ولم يتقبل من الآخر
قال لأقتلنك ط قال إنما يتقبل الله من المتقين ع

صف

اور پڑھ تو کتاب اللہ میں یہ | حال دو ابن آدم کا سر بسر
جبکہ دونوں پسر ہی لائے نیاز | قرب قربانی سے ہوئے ممتاز
اک قبول اور دوسرے کی نہیں | ہو گئی وہ نیاز اشح دین
بولا کرتا قبول ہی یزداں | اہل تقوی سے طاعت و قرباں
یا انھیں بطن سے تھے توام زن | ہوتی پیدا تھے دو بیک بار
پھر ورث کیا صد سے صلاح | اور دونوں بیاہ اون میں نکاح
بلکہ اک دوسری حمل سے مدام | کرتی تھی اس طرح تھی ہاں کام
دیتی ہابیل کو لگی حسب دم | جس طرح تھی شریعت آدم
بہن جس تھی کہ ہی مری ہمزاد | مقصد اپنی ہی پر لگی مراد
اوس لئی اس بات پر کیا نہ خیال | کرنی تکرار وہ لگا او جدال
پس یہ ٹھہرا کہ جسکی قربانی | ہو قبول خدائے یزدانی
تھا جو ہابیل مسکم آدم پر | لایا ایک گوسفند وہ چاکر
کار قابیل کاشتکاری تھا | لایا گیہوں کے بال کا گٹھا
آ کی بکلی کو کہا گئی آتش | لئے اوسکو جلا گئی آتش
جل مرا ایکبیک حسد سے وہ | پھر کیا حکم رب اب سے وہ
بولا کیوں تجھ کو مار ڈالوں تو | کیا حسد سے جو وہ نکالی تو
بولا ہابیل یہیں کہ حق کی ستیز | نہ ہوئی کی کچھ قبول نہیں
آپکے باپ کو دیا آزار

ٹھیک ہے حق یعنی قصہ ہابیل | کینہ و خشم و غصہ قابیل
پس نیاز ایک سے ہوئی مقبول | کہا گئی آگ کر فلک سے نزول
کہنی اس طرح لگا قابیل | مار ڈالوں گا میں تجھے ہابیل
ہی تھا سیر میں رقم | کہ سب اولاد حضرت آدم
ای تولد مدام مادہ و نر | ہوتی توام تھی عمر بیشتر
لیک از روی احتیاط آدم | نہ ملاتی تھے ہمدگر توام
اتفاقا وہ خواہر قابیل | کہ نہایت حسین تھی اجمیل
بولا قابیل کا ہی ستفی اقدام | اخت ہمزاد ہی سے دل خواہ
بولی آدم کہ ہی نہ یہ دستور | میں تجھے ہوں اس امر سے مامور
آدم اس بات سے ہوی دلگیر | پیش ہر گز گئی نہ کچھ تدبیر
پہونچی اپنی مراد کو فی الحال | مقصد دل سے شاد ہو فی الحال
اوسکی تھین یا یہ معاش غنم | لایا یک گوسفند وہ اوس دم
دونوں قصد نیاز قربان کر | ای رکھہ ایک کوہ کی سر پر
دیکھتی ہے قبولیت کا اثر | آیا قابیل بغض و کینہ پر
بولا ہابیل سے وہ از سر کین | مار ڈالوں گا اب میں تیری تئیں
بولا تیری ہوی نیاز قبول | میں نہ ہوں جسکے سے اپنی بخت ملول
کیوں نہ پایا تو نے بیاہ تو تی چھوڑ | ڈالا کیوں سد نفاق کو توڑ
کہ کسرہ ہی باپ کا آزار

لئن بسطت إلي يدك لتقتلني
ما أنا بباسط يدي إليك لأقتلك إني أخاف الله رب العلمين

جو کری تو دراز مجھ پر ہاتھ تا کری مجکو قتل قہر کی ساتھ
مین چلاونگا تجھپہ ہاتھ نہین تیری جانب نہ ہاتھ اٹہانے کے تئین

بیشک اسلئی مین ڈرتا ہون رب عالم کا خوف کرتا ہون
گرچہ غالب ہون پر نہین تجھسی کہتا ہون رب العلمین کا ڈر

اس تصبر سی جوش آئے و
انی ارید ان تبوء باثمی واثمک
و شہادت کے کیون شرف پاوے

فتکون من اصحب النار وذلک جزؤا الظلمین

مین تو ہون چاہتا کہ تو پہرے لیکے میرا گناہ سوئی خدا
اور اپنا گناہ سبھی لیکر پس تو ہو جاوے اہل نار و سقر

اور یہ دوزخ اور آتش و نار
ظالمونکی سزا ہے آخر کار

وہ جو ناحق سے ظلم کرتے ہین نہ عقوق پدر سے ڈرتے ہین
مثل قابیل نار مین جاوین تا ابد واں وہین وہی سزا پاوین

نعط اثمی جو ہے یہان ارشاد قتل ہابیل کا ہے اس سے مراد
اور مقصود اثمک سی یہان ہی عقوق پدر مراد بیان

فطوعت له نفسه قتل اخيه فقتله فاصبح من الخسرين ۵

پس کیا راضی اوسکو اوس آن نفس اوسکی نے اوسی زمان
اپنے بھائی کے خون پر ناحق نکیا ترس اوسنے کچھ مطلق

تا کہ اوسکو حجر سے ڈالا مار تو ہوا خاسر و غمین بدکردار
ہو وہ دنیا مین تا ابد مردود اور دوزخ مین اوسکو ہوئی خلود

ہی تہا منتشر بین رسم جب کہ حج کی لئے گئے آدم
کینہ رکہتا جو دل مین تہا قابیل ایکدن سی طیش کہا قابیل

وقت فرصت کا اوس نے جب پایا ایک پتہر پہاڑ سے لایا
اونکو خواب مین جو تہا ہابیل سر پہ اوسکے کہا وہ سنگ ثقیل

تہا گرانبار بسکہ وہ پتہر اوسکی کشتی سے رہگیا مرکر
جانتا تہا نہ طرز قتل جسمین اوسکو ابلیس نے بتا طیس

لیکے ایک مرغ کو ہو شیطان متمثل بصورت انسان
مرغ کی سر کو رکہکی پتہر پہ رکہہ دیا اوسپہ دوسرا پتہر

دہتی ہے سر کہ اوسکی نکلی جان یون معلم ہوا اوسی شیطان
قصد کو یہ جو اوسکو ڈالا مار ہوگیا سب جہان تیرہ و تار

تند چلنے لگی نہایت باد اور لگی اوڑنی خاک حد سے زیاد
کہانے وحشت لگے وحوش و طیور ہو گئی انس انس اوسنے دور

بار آور جو تہی درخت و شجر کم لگا آنی اونپہ بار و ثمر
نافع روزگار تہی جو نبات اوسکی اوگنے کی گہٹ گئی بہت

تہی جو معروف امر حج آدم تیرہ و تار دیکہکر عالم
سخت حیرت سے ہو گئی ششدر وی اونہین جبرئیل نے یہ خبر

کہ جو فرزند ہی ترا قابیل ہوگیا اب وہ قاتل ہابیل
بانی قتل اور خون ہوا تا قیامت وہ سرنگون ہوا

اور ہرایکخون کا ہو وبال حشر کی دن تلک اسیتو وبال
اہل دوزخ کو جسقدر ہو عذاب نصف پاوے وہ اپنے بد خطاب

یعنی ذکر کردہ شد قصۂ قتل قابیل درین ہابیل گرفتار ۱۲

سنکے آدم ہوئی اسبات غمناک | سو برس تک رہے وہ غمناک
رسم تکفین جو نہ تہی مرسوم | اور نہ تہا طرز دفن کا معلوم
پر امام المفسرین نی کہا | وحش پر اوسکو الکسان کیا
ہی گئی ہوش نی سبل مجبور | اوسکا کہانا او نہیں ہوا منظور

قبلے سی ہی اسطرح منقول | جبکہ ہابیل ہوگئی مقتول
تا چہل سال وحش تہا قابیل | لیکے پہرتا تہا لاشۂ ہابیل
پہر جو ہوا آئی لاشہ مین اوسکی | جانور تہی تلاش مین اوسکی
پس بتعلیم زاغ گاڑ دیا | آگے ارشاد جیسے حق نے کیا

فبعث الله غرابا يبحث في الارض ليريه كيف يواري سوءة اخيه

پہر دیا حق نی بہیج ایک کلاغ | کہ زمین کو کرید تا تہا وہ زاغ
یا چہپا دی اوسنے کا اوسکا | راہ دیمین ہی جسطرح سی کہا
کہود ستھا او پائی مین | کر دیا اوسین زاغ کو تدفین
جسم ہابیل پہ جو وہ ڈالے

تا کہ قابیل کے تئین وہ دکہا | کسطرح اپنی اخ کا عیب چہپائے
ہی روایت کہ آئی کہ تہی دو | ایک نی مار ڈالا دوسری کو
تا کہ تہا وہ ایک زاغ آیا | اور سے کرید کر لایا
دیکہ قابیل نے وہیں پائے

قال يا ويلتى اعجزت ان اكون مثل هذا الغراب فاواري سوءة اخي فاصبح من النادمين

کرنی اسطرح سی لگا وہ کلام | ہای محسبی نہ ہو سکا یہ کام
پس ہوا انفعال والکون سے | ہی پشیمان حال والون سی
یا کہ نادم تہا اسلیے ہر دو | کہ ہوا جب انکا مطرود
اوسکا سارا بدن سیاہ ہوا | ہر طرح خوار اور تباہ ہوا
خوف قتل اوسکی والد تہا لاحق | اوسکو عائد تہی ہر طرح خواری
قصہ کوتاہ اوسکو آخر کار

کہ زمین ہو رہا من جیسی گوارا | ڈہانپ دون عیب اپنے بہائی کا
اسلیے تہی ندامت اوسکی تئین | نہ کیا ایکسان دفن کہین
ما اور باپ اوس سے ہو گئی بیزار | جملہ کفار کا ہوا سردار
کہتی ہین وہ بشومی اعمال | آگ کو پوجنی لگا فی الحال
جس کسکو نگاہ کرتا تہا | خوف کہاتا تہا اور ڈرتا تہا
اندہلی بیٹے نے اوسکو ڈالا مار

من اجل ذلك كتبنا على بني اسرائيل انه من قتل نفسا بغير نفس او فساد في الارض فكانما قتل الناس جميعا ومن احياها فكانما احيا الناس جميعا

اس سبب کہ تہا فساد عظیم | قتل ہابیل ای سنی کریم
ہم نی بنیو مین یہ فرض کیا | یعنی توریت مین یہ حکم دیا
کہ جو کوئی کسیکو ڈالی مار | بن کسیکی قصاص کے ای یار
یا کرے قتل بن فساد کیے | بن زنا اور ارتداد کیے
اسہا مین پر فساد جس سے نہ ہو | مار ہی ناحق اگر کوئی اوسکو

بس گویا اوسنی قتل انسان
سن خلاصہ کلام کا ہی یون
اس سبب سے ہوی ہی تحقیق
کہ اگر کوئی ایک بشر کی تئین
اوسکو گردانکر وی ہمسایہ
گویا سبکی وہ قتل میں ہی شریک
جبکہ ہوتی ہین وی نماز گذار
اور جو ایک شخص کو جلاوی کوئی
وہ جو مشہور تر روایت ہی
گر بلاوی کسیکو کوئی آب
اور جو دی ایک کی تئین پانی
اور جسنی جلایا ایک بشر
قتل ناحق سی وی وین باز
اسلی ہی کہ دشمنان رسول

گویا مائل ہی سبکا وہ ایجاد
بہلی اوس خون سی نہین ہمارا خون
حق سی مامور بر طریق وجوب
ساتہہ ناحق کی مار ڈالی کہین
خنجر کینہ کرتی ہین سب کی
اونکی دل اور بنسی ہی نزدیک
مغفرت چاہتا ہی اونکا کار
ای اگر ظلم سی بچاوی کوئی
اسلام اسجگہ کفایت ہی
کہ بار دہو اور نہو نایاب وہ
باوجودیکہ ہو نہین پانی
اوسنی انسان جلائی سارا
اور حمایت سی سبکی ہون ممتاز
تہی وی یعقوبیان نامعقول

اور جلایا ہو جسنی ایک بشر
آدمی قتل جو ہوا تہا بس
یعنی یعقوب کے جو تہی اولاد
بس وہ آدمی ہی جرم و عصیانکا
اوس سے ہو کر دلیر خاص و عام
تاکہ از روی نفع سب کی
اونپہ واجب ہی یگدگر کا حق
گویا سبکو جلادیا اوسنی
ابن عباس سی ہی یون منقول
اسقدر حاصل سکو ہو معلوم
اوسنی وہ آگ بجہادی ہی
یہہ جو آیت مین حکم ہی ارشاد
اگرچہ یہہ حکم عام ہی ایجاد
رکہتی تہی اختلاف حضرتسی

گویا انسان جلائین سارا سب
قائلونکی لیی ہوئی وہ دلیل
اونکو توریت میں کیا ارشاد
گویا قاتل ہی جملہ انسانکا
غیر اندیشہ کرتی ہین یہہ کلام
متصل و مشترک تو کہین
پس گویا قتل سبکا وہ ناحق
عام احسان کیا اوسنی
کہ ہی ارشاد حضرت نبوی
گویا سبکی غلام آزاد
گویا ایک آدمی جلایا ہی
تربیت اوس سی خلق کی میلاد
لیک یعقوبیونکا ذکر بیان
رکہتی تہی سب کی لاف تحقیر

وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝

اور البتہ آچکی اونپر
پھر بہت آدمی ان میں بعد اسکے
انبیا سی سنی نہ دین کی بات

مستعد ہوگئی ستانیکے
سخت گمراہ ہوگئی بعد اس

اس میں ہمیشہ کی قتل کرنی
لگی اسکی جزا ہی اہل فساد

بدلائل ہماری پیغمبر
حد و انداز سی گذرنی لگی
حقتعالی نی کی ہی اب ارشاد

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْىٌ فِى الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

کوئی اسکی سوا نہین ہی سزا
اور کرتی زمین مین ہین فساد
یا کہی جاوین قطع ہاتھہ اونکی
ہی یہ رسوائی اونکی دنیا مین
اب اس آیت مین اونکا حال ہی
خلق پر دانکو تنگ کرتی ہین
متفق ہوکی ایک قوم کی ساتھہ
ایسی باغی ہوئی ہین بدکردار
یا کہ سولی پہ رکہہ کی ڈالین مار
یعنی کاٹیں جو ہاتھہ داہین کو
یا کہ زندان مین اسکو دیوین ڈال
مارتی ہین مسافرونکی راہ
بس سزا اسطرحسی ہی انکی سبب
گر ولی انکو عفو فرماوی
مال اگر لین نصابکی مقدار
وہ جو نیفو ہی اسجگہ ارشاد
توڑ کر عہد حق و پیغمبر
بعد اسلام ہوی ہوئی باغی
یکبیک کئی یا شہید اوسکو
تا وی لاوین نبی عرینہ کو
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

ہی یہی بالیقین اونکی جزا
دوڑتی ہین ہزنی وعناد
اور پاہی خلاف ساتھہ اونکی
اور عذاب عظیم عقبی مین
رکہتی ہین قتل کا جو استحقاق
گویا حق سی وی جنگ کرتی ہین
ملک مین ڈالتی ہین ظلم سی ہاتھہ
نہین پیرسی پہرتی ہین بیزار
یا کرین قطع دست و پای یار
کاٹ لین اوسکی پاون بائین کو
رکہین حسب خطا سزا کا خیال
کہ بجز حق نہین ہی اونکا نباہ
مار ڈالین تو مار ڈالین جانین
اگر کشتہ باشند بغیر اخذ مال ۱۲
بیش زنہار کچہہ نہین جاوی
قطع ہون اونکی دست و پای باہم
جیسا کہ در سرقہ ۱۲
اوس سی ہی قید اور جلا مراد
ہوگئی راہزن وے سرتاسر
اونٹ حضرت کی لی گئی ظالم
اونٹ حضرتکی لی گئی بدخو
پہیجین اپنی سزا کو وے بدخو

وی جو کرتی ہین جنگ و جدال
کہ وی جاہونسی مار ڈالی جاوین
یا کہ آوارہ وے کیی جاوین
پہلے آیت مین ایستادہ نہاد
کرتی ہین جنگ با خدا و رسول
حاکمونسی خلاف ہین اگر
طاعت شاہ سی گئی ہین نکل
بس اگر وی بجاہ ہاتہہ اونکی
لیک ہو برخلاف یکدیگر
یا وی کردیوین اوسکو شہر بدر
یا رکہین قتل کا جو استحقاق
تنگ کرتی ہین راہ رہروان جو
ہوتوین محدود قتل خاص سی کی
اور اگر مال لیکی ڈالین مار
اور اگر وی نہ لینی پائین مال
ہی یہ آیت بشان قوم ہلال
یا عرینہ کی حق مین آیت ہی
دوڑ لیکر گیا جو اونہ لیسار
جب کی حضرت نی یہہ خبر پائی
واسطے اونکی ہی عذاب وفور

اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَیۡهِمۡ

حق اور اوسکی رسول سی بگڑی
یا کہ سولی اور دار وی پاوین
کہ نہ پہر ظلم سی وی پیش آوین
قتل ناحق سی ہو چکا ارشاد
ای نکرتی ہین حکم اونکا قبول
ہوتی ہین ملک مین وہ غارتگر
نہین کرتی ہین حکم حق پہ عمل
قتل ازروی حد فرماوین
کاٹنا ہاتہہ اور پاکا ای دلبر
کہ نہ پہچاوی مومنونکو ضرر
فرقہ رہزن ہون اور قزاق
گویا رکہتی خدا سی ہین وی جنگ
نہ کہ مقتول ہون قصاص کی
قتل و صلب اور قطع سی ہو مدار
انکو فی الحال قید مین تو ڈال
جیسے کشاف مین لکہا ہی یہہ حال
کہ بغاوت سی اونکی عاشی
تہا جو مولای سید الابرار
فوج تہوڑی سے جلد بہوائی
غیر توبہ کبہو نہو مغفور
گر تلاوت یہی ہی اوسکا مفاد

پڑی کی ذم کہ توبہ کار ہوے　منفعل اور شرمسار ہوی　قبل اس سی کہ لاؤ ہاتھ میں تم　آنپہ مقدور پا کی ایمردم
پس ہو ساقط حدود اور عذاب　ہوتون مغفور وی بروز حساب　اور اگر دیکھہ کر پڑا وہ گناہ　پاوی کچھہ شک تمہارے دلمیں راہ

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

توبہ تم جان لو کہ حق تحقیق　جرم آمرز مہربان ہی شفیق
ای چلا کوئی لوتنی کو راہ　او سپہ غالب ہوا جو خوف اله　کر کی توبہ وہ اس سی آیا باز　نکیا رہزنی پہ دست دراز
پس معذب نہوی عقبی مین　اور نہ محدود ہوے دنیا مین　لیک ساقط نہو حقوق عباد　جیسے تبصیر مین کیا ارشاد
پس اگر قتل سی وہ پیش آوی　مار ڈالا وہ بیگمان جاوی　اور اگر لوٹ لی کسیکا مال　اوسکا ضامن ہوا یہ تو وہ مال
حکم توبہ کا جو ہوا یہ عیان　توبہ مومنا کا ہی یہہ بیان　اور جو شرک بتو سے پیش آوی　یعنی اسلام سی شرف پاوی
قبل قدرت سی توبہ کار ہو خواہ　بعد قدرت وہ شرمسار ہو خواہ　اوس سے ہوتون حدود ساقط　نکیا جاوی خون و مال طلب
اتہمانکی ہی رہزنوں کا یہ حال　کر تو عقبی کی رہزنوں کا خیال　کہ محارب ہیں سر بسر محذول　فی الحقیقة ہوی باخدا و رسول

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

مومنو حق سی تم رہو ڈرتے　اور توسل بھی طلب کرتی　ع
ای رہو ڈھونڈتی تقرب کو　کہ وہ حاصل مجاہدہ سی ہو
شرط اوسکی ہی اعتقاد صحیح　جیسے تفسیر بعض مین ہی صریح　ہی لطائف مین اسرار حسنی لکھا　کہ وسیلہ ہی اجتناب بیا
ہوتون خالی ریا سی سب اعمال　اور مجرد ہون عجب سی احوال　پاک ہو نفس خط دنیا کی　کیون نہ حاصل ہو قرب مولی کی

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اور کرو اوسکی راہ مین پیکار　ڈالو اعدا کی دنیا کو تم مار
شاید اس سی فلاح پاؤ تم　جو عمل ان سبہون کا لاؤ تم　چار چیزین جو یہ ہوئین ارشاد　اون سے حاصل تمہاری ہو تو مراد
پہلے ایمان سی شرف تمکو　ظلمت شرک سی خلاصی ہو　پہر کرو اختیار تقوی تم　تا رہو ظلمت گناہ سی تم
بعد ازان ڈھونڈہ لو وسائل　کہ بچو ظلمت رذائل سے　پہر کرو تم جہاد نفس کے ساتہ　تا کہ نور ہویت آوی ہاتہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

بیگمان وی جو ہو گئی کفار　جنکا ہی شرک و بت پرستی کار　رہوں ان پاس گر مدینہ [illegible]　نقد اور جنس ای بنی عرب
اور مانند جملہ مال زمین　ساتھہ اوسکی جو نہ ہو [illegible]　ای دو چند اوس سے تو [illegible]　کافرونکی ہو ملک مین کچھہ سی

تا کہ بدلے مین دیوین اوسکی تن
مارے روز حشر کی وے لعین
کیا جاوے مال و نسی قبول
کچھ خدا سی نہوے اونکو وصول

اور ہے اونکی واسطے وہ عذاب
جسکے درد اور دکہ سی ہین بیتاب
ہے نہ فدیہ سی قصد اونکو حصول
کرتے ہین صرف جسکو اسکی

یُرِیدُونَ اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ

چاہتے ہین خروج نار فقط
اس ارادہ سی سب ہین افتادہ
اونکا ہی یہ مدار کار فقط
کہ نکالی وے آگ سی جاوین

اور نہین ہین نکلنے والی وے سب
نار دوزخ سی ہی نہ ہی عجب
اور انکو عذاب دائم ہے
کہ ہمیشہ وہ اپنا قائم ہے

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ

اور جو مرد چور یا زن ہو
پس کرو قطع اونکی ہاتھونکو
یہ جزا اونکی اکتساب کی ہے
ہے سزا فعل ناصواب کی ہے

غیرت حق ہی فعل سے ترہیب
تا کہ خالق کا خلق رکھی ڈر
اور ہی اللہ رکھنے والا زور
حکمت اوسکی سی چہوڑین بری چوری

لیک احراز مال ہی در نصاب
قطع کی شرط ایمانی یا
مختلف ہی نصاب کی مقدار
شافعی کہتے ہین ربع دینار

دس درم ہین بمذہب اعظم
نزد مالک ہین صرف تین درم

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ

پہر جو کوئی ہو تائب اسپر دور
ظلم اپنی سی یعنی چوری کر

اور اصلاح کار فرماوے
تیر اوسکی خصم پس آوے
پس بتحقیق حضرت اللہ
کر دے اوسکا معاف جرم و گناہ

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

لیک ساقط قطع ہووے نہین
پر ہی اک قول شافعی کی یہین

بیگمان حق ہی بخشنے والا
مہربان ہی بر رحمت والا
اسکا منشا ہی ای بلند مقام
وہ جو تہا طعمہ ابیرق نام

یا وہ ہی عام خلق کی حق مین
ہی نزول اوسکا حکم مطلق مین

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کیا نہ جانا ہی تو نے اپنے دین
حق کو ہی شاہی مان و یقین
چاہی جسکو عذاب وہ فرمائے
چاہی جسکو مغفرت بخشے

اور ہر شی پہ حق توانا ہی
قدرت اوسکی خرد سے بالا ہے
چاہی تہوڑے سے خطا کی سزا
کافی ہے جو نسے سارقونکی ہاتھ

چاہی کر دے معاف اونکے گناہ
بعد توبہ کی ای رسول اللہ
آگی سکی جو حکم ہی ارشاد
اوس سی تسکین نبی کی مراد

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ لَمْ یَاْتُوْكَ

ای پیمبر تجھی کرین نہ حزین
صرف اپنی جو ہو سی کفار
اور اونہین سی جو ہین یہود
یعنی مت ہو منافقونسی حزین
تجھے جو بات سنکی جاتی ہین
جیسے قزاق و دزد کا ہو حال
اسکا شان نزول ہی ہمدم
مرد او زن نسی دونو احصانے
پر سمجھ کی شریف قوم انکو
بھیجی زرا ہی قریظہ پاس
جو کرین حکم تازیانہ رسول
بس وہ زانی و زانیہ آئی
لگی فرمانی اسطرحسی رسول
الغرض وو نہین جبرئیل آ ہی
بولی توریت سی ہی رجم خلاف
کہ زنا سی جو اسطرح پیش آئی
اور موںہہ کو سیاہ فرمائین
بولی حضرتسی جبرئیل امین
بس تعلیم جبرئیل امین
سادہ رو ہی وہ اور سفید اندام
بولی پہچانتی ہین اوسکو ہم

دو شتی ہین جو کفر مین لعین
اور نہ مومن لونسے ہین بیمار
سنتی ہین جھوٹھ کی یی مردود
اور نہ ہو تو نہو دسی غمگین
خبر یونکو وہی بجاتی ہین
مال لینی سی ایستودہ تال
یون ہی کشاف و زاہدین رقم
ناگہان یکدگر ہو زانسی
باز آئی وہی رجم سی بدخو
کہ وہی ہم عہد تھی نجیر الناس
بس کرین وہ تم اختیار قبول
چند اشخاص قوم اونہین لائے
کہ ہمارا ہی تکو حکم قبول
یک بیک حکم رجم کا لائے
حکم ہرگز نہین یہ اسمین صاف
اونکی چالیس دری مارین جاکر
باز گونہ گدہی پہ بٹھلادین
حکم کران صوریا کی تئین
بوہنی اونسی یون لگے شہ دین
جسکا مشہور صوریا ہی نام
عالم توریت مین وہ ہی علام

ہین یہی اونہین سی ایستودہ تخمیم
ہی دلونمین نفاق انکی تمام
سنتی ہین قوم دوسر کے سخن
وی یہود مدینہ ہین سالوس
اس لیے بعد رہزن سراق
ہی اسیطور مقتضای عقاب
کہ جو قوم یہود خیبر تھی
گرچہ تھی سب کی رجم سی مامور
نہین لائی تھی وہ ہنوز سلام
تا کہ بزم رسول مین لی جا
اور جو دین حکم رجم وہ شہ دین
عرض کر کی تمام صورت حال
بولی وی سب کہ ہمکو ہی منظور
پس نبی نی جو حکم رجم دیا
بلکہ توریت کا یہ ہی مضمون
تازیانہ ہو قیر آلودہ
پھر کرین اسکو جابجا تشہیر
کہ اوسی خوب وہ کتاب ہی یاد
کہ تمہین اوسکی حال سی ہی خبر
علم توریت مین یگانہ ہی
پھر مخاطب ہوی جناب رسول

کہ جو کہتی ہین لائے ایمان ہم
کرتی ظاہر مین ہین فقط یہ کلام
کہ نہ تھی ہم مین وی آئی نہین
ہود خیبر کی یکدگر جاسوس
ہی یہ ذکر یہود اہل نفاق
مال رشوت جو لین ہین اہل کتاب
اونسی دو مرد و زن جو افسر تھی
حکم توریت مین وہ تھا مذکور
پر وقار نہی تھا انکا کام
حکم پوچھین زنا کی محصن کا
مت کرو تم قبول اوکی تمیز
اوسکا فتوی کیا نبی سی سوال
ہو نوین جس حکم ساتھ ہم مامور
فورا انکار اوس سی سبکو کیا
حکم اسمین دیا خدا نی یون
پشت ہو تا سیاہی اندود
حد محصن یہ اوسمین ہی تحریر
علم توریت کا وہ ہی استاد
وہ جو اک نوجوان ہی دانا تر
شہرۂ عہد او زمانہ ہے
حکمیت تمہین تھا اوسکی قبول

یعنی [illegible]

بولی ہم کیون اوس سے ان کو جو مقصود
جب وہ بزم رسول مین آیا
متنازع ہین جو یہ قوم یہود
کر بلا ابن صوریا کو قبول
تجکو سوگند ایزد برتر
تجکو سوگند حضرت باری
تجکو سوگند حضرت موسے
کہ جو محصن سے ہو زنا سرزد
اس قسم پر اگر نہ بولون سچ
دیکھنا صرف غیر عورت کا
پس ہو مرجوم زانی محصن
بولا ہمنی یہہ سب کیا ہی خلاف
ہم ہوی ہین جو یون خلاف شریعت
حکم حد ہمنی جای رجم دیا
بولا یکسان ہین بندگان خدا
ہمکو ہرگز نہین ہی جرم قبول
پس معجزی شق سب اہل علوم
ہر کسکا سیاہ رو فا مین
اہل تحقیق نے لکھا ہی یون
آگی اسکی کیا خدا نے بیان
پھیرتی ہین کلم کو وہ بدرجہ

کہ وہ ہی مقتدای قوم یہود
اسطرحسے خطاب فرمایا
انکا انکار رجم ہی مقصود
حکمت کی حسب حکم رسول
جسنے توریت بھیجی موسیٰ پر
جسنے پانی تمہین کیا جاری
جسنے نازل کیا من و سلوی
رحیم ہی اوسکی ذات احد
کیسے پھر خدا سے چھپاؤن سچ
اور تنہا موافق ہی زنا
ہی نہ حکم اوسکا سنگسار نہین
کرتی ہین پاسداری اشراف
ایک قضیہ ہماری پاس پیش
تازیانہ کا جب کہ قصد کیا
پھر بلا یہہ سب فضیحت کیا
کرتی حکم خدا سے ہم ہو عدول
سبنی ٹھہرایا حکم یون بعموم
باژگونہ گدہی پہ رکہنی کی
خواجہ عالم نی اسکی تحریر

پس اوسی جا کی وہ بلا لائی
کہ تیرا ابن صوریہ ہی نام
حسب توریت دفع کر اسکا
پس قسم دی نبی نے اوسکو تیز
تجکو سوگند ایزد مطلق
تجکو سوگند ایزد منعام
کر تو حکم خدا عیان ہمکو
بولا یون آپ کی قسم ہی اگر
مینے توریت مین کیا ہی نظر
پر گواہی جو دیوین چار گواہ
پھر نبی نے کیا یہہ اوس سے سوال
کرتی مرجوم ہین ضعیف کو ہم
ابن عم ملک ہوا اسنے
ایک مرد ضعیف پیش آیا
جب تلک عم ملک کی بیٹی کو
اسکا موجب ہمین نہین معلوم
کہ وضع شریف قوم یہود
پس نبی نے پر جسم حکم دیا
کہ وی سب جان بوجھ حق پا

ساتھ لیکر نبی کی پاس آئی
تجکو توریت مین ہی دخل تمام
کر بیان وہ جو حکم یزدان ہو
اوس سے کہنی لگی رسول امین
نیل دریا کیا تھا جسنی شق
جسنی سایہ کیا تھا تم پہ غمام
حسب توریت کر بیان ہمکو
تجکو واللہ ہی خدا کا ڈر
ہی زنا چند قسم ای سرور
کر کی حیون میل مکحلہ مین نگاہ
تمنی بدلا یہہ حکم کیون فی الحال
مارتی جلد مین شریف کو ہم
باوجودیکہ تھا وہ احصانی
رجم کا حکم اوسکو فرمایا
سنگسار کا خاص حکم نہو
کہ ہو محدود ہوئے اور مرجوم
ہو نوین چالیس جلد سے محدود
در مسجد پہ سنگسار کیا
رکھتی تھی کفر و گمرہی پہ ثبات
اور احوال قوم یہود یہان
بعد اسکی کہ وضع یزدان ہم

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ

پھولی گر دسکی وہی کلکو
یا بدل ڈالتی ہین باتونکو

	دیتی ہین جای رجم جلد قرار	اونکا تغییر حکم حق ہی کار	

يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا

کہتی ہین وی یہود نا معقول	جو دیی جاو تم یہہ حکم رسول	تو تم اوس حکم ضرکو لیلو	یعنی کرلو قبول تم اسکو
اور اگر وہ دیی نہ جاو تم	تو رہو بچی اوس سی ہر دم	ای اگر حکم ضرب دی تمکو	تو نہ اوس حکم کو قبول کرو
اوس سی لازم حذر رہی وار نکار	تمکو بچنا ہی اوس سے عین وقار	آگی اسکی کیا بیان وعید	تاکرین خوف وی یہود عنید

وَمَنْ يُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا أُولٰئِكَ الَّذِينَ
لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور جسی چاہی ایزد برتر			آگہی اوسکی الیستو دہ سیر
سو نہین کرسکیگا اوسکا تو	کچھہ خدا کی یہانسی انکو نجو	ہین یہی وی یہود جنکی تنبیہ	نہین چاہا خدا نی اونکی تطہیر
کہ وہ کردی لونکو انکی پاک	ہین بسبب دشمنان دین ناپاک	انکو ہی اس جہان مین سوائی	ای بجز یہی اونکی رسوائی
اور ہی آخرت مین عذاب انکو	جسکی عظمت کا ہوسکی نہ حساب	یعنی دوزخ مین وی انکو حلو	اور ہمین انکم برے یہین
سن خلاصہ تو اب اس آیت کا	کہ طریقہ یہود کا یون تہا	جو قضا کی انکو پیش آئی	پاس خیر الوری کی بہیجوائی
رہتی سردار قوم اپنی گہر	ڈالتی کام بیچ والون پر	کرکی تاکید نام اور قدر بخیر	بیچ والونسی کہتی وہ یہ سخن
کہ ہمارا سے جسطرح معمول	اوس موافق کرین جو حکم رسول	فورا اسکو قبول کرلیجو	ورنہ انکار اوس سے تم کیجو
تہی غرض اونکی یہہ کہ حکم رسول	کرہو جاری موافق معمول	پایہ اعتبار اونکا ہو	سند افتخار اونکا ہو
اور مظنون تہا یہہ اونکی تئین	علم توریت پر نبی کو نہین	ہمنی باندہی ہین جو نئی معمول	اور نہ فرماوین حکم سنکی رسول
پس خدا نی کیا نبی کو خبر	حسب تورات الیستو دہ سیر	تاکہ قائل ہون وی فرق جہول	حسب تورات دیکہ حکم رسول
نکرین جای حد وی رجم ہو	سمجہین ضعفا کی طرح شرفا کو	اور جو تغییر حکم سی تشنیع آئی	حشر کی دن بڑا عذاب ہی انکو
	کیسے انکو ہو عذاب عظیم	کہ وی اہل نفاق دہ یہود لئیم	

یعنی آپ کیطرف اونکی ... وہ انبیا کر ... حساب ... عذاب ... سبب ...

سَمّٰعُونَ لِلْكَذِبِ أَكّٰلُونَ لِلسُّحْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ

حکمت فاحکم بینهم بالقسط ان الله یحب المقسطین

سنی والی ہین تا کہ ہو تجاسوس	جھوٹہ گہنی کی واسطے سالوس	کہانیوالی حرام کا ہین مال	مال رشوت کا جانتی ہین حلال
سو اگر تیری پاس وی آوین	اور کوئی اپنا ماجرا لاوین	تو تجھی ہی خیار انکی خوشخو	حکم کر درمیان اونکی تو
یا کہ مونہہ پھیر اور تغافل کر	کچھ نہ بگاڑ سکین وی تجکو ضرر	اور اگر حکم تجکو ہو منظور	حکم کر اونمین عدل ساتھ ضرور
بیشک الله ای رسول امین	دوست رکھتا ہے منصفونکو یقین	یعنی کر حکم بوجہ مین انصاف	جان یکسان رذائل و اشراف
یہہ جو تخییر حکم فرمایا	شاید ان اہل حرب کی آیا	ورنہ ذمی اور مجلہ مستامنین	اونپہ واجب ہے حکم جیون مومنین
بعض تفسیر مین یہان ہے لکہا	دلمین حضرت کی یہہ تردد تہا	کہ جو اس مرسی مین کہیجون انکی	پیش آوین وہ ناخوشی کی ساتہہ
اور کرو اپنی دین پہ جو فیصل	تو نہ ہرگز کرین وی اوسپہ عمل	اونکا معمول جو کروان بجاہے	ہی غلط نزد حضرت باری
پس یہہ آیت خدا نے کی نازل	تا کہ اونکو کرین نبی قائل	آگی اسکی جو حکم باری ہے	کافرونکی مجال کا رہی ہے

وکیف یحکمونک وعندهم التورىة فیها حکم الله ثم یتولون من بعد ذلك و ما اولئك بالمؤمنین

اور کیونکر کرین حکم تجکو			اور تورات پاس انکی ہو
جسمین ہے حکم حضرت باری	کہ وہ ہی رجم اور حجر باری	پہر وہ پہر جاوین ای رسول خدا	جیسے اس حکم رجم سی ہے
اور نہ ایمان کے لانی والی ہین	حکم تیری پہ آنی والی ہین	یا دی توریت پر نہ لاوین یقین	ہین وی گروہ سر بسر بیدین
	آگی اسکی کیا خدا نی ادا	وہ جو توریت مین کیا ارشاد	

ع انا انزلنا التورىة فیها هدى ونور یحکم بها النبیون الذین اسلموا للذین هادوا

والربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب الله وکانوا علیه شهداء

فلا تخشوا الناس واخشون ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا

ومن لم یحکم بما انزل الله فاولئك هم الکافرون

ہمنے توریت بہیجی اسمین	ہی ہدایت اور نور بہت یقین	حکم کرتی وی انبیا اوسپر	کہ جو منقاد حکم تہی یکسر
واسطے اونکی جو ہوئی تہی یہود	پہر گئی راہ راست سے وی عنود	اور کرتی تہی حکم ربانی	مردم حق پرست و یزدانی
اور علما کہ علم کو بڑہ کر	کرتی اوسپر عمل ہین اکثر	کہ نگہبان دی گئی تہی قرار	وی کتاب خدا پہ ای دلدار

تاکہ تحریف نہ کریں وہ نگاہ
وہ جو توریت ہے کتاب اللہ
اور تھی اونکی راستی پہ گواہ
یا کہ جیون ابن صوریا آگاہ

پس ڈرو مت ملوک و سلطان سے
اور کرو خوف مجھسے یزدان سے
اور مت بدلو میرے حکموں کو
مول تھوڑے سے وہ جو ترشوے

اور جو کوئی کرے نہ حکم اوسے
جو اوتارا خدا نے اے سرور
پس یہہ مردم ہیں کافران عنید
سر بسر ظلم اور جفا میں پلید

ہے جو لفظ ہدی یہاں ارشاد
اوس سے ہے معرفت خدا کی مراد
نور سے قصد اے بلند مقام
معرفت امر و نہی کی ہے تمام

یا ہدی ہے دلائل و برہان
نور ہے رفع شبہہ اور گمان
الذین بحج ہے منصوب
ہے بکشاف جسطرح مکتوب

بعض علما نے یوں کیا تسطیر
کہ ہے تقدیم اسمیں اور تاخیر
جسطرح سے کہ استودہ تسلیم
یہہ عبارت ہے زائد ایں رقم

لفظ استحفظوا جو ہے ارشاد
یحکم بہا النبیون والربانیون الاحبار الذین اسلموا علی الذین ہادوا
اوس سے استودعوا یہاں ہے مراد

یعنی استودعوا کتاب اللہ
کہ نہ تحریف کی ہو جسمیں راہ
یعنی توریت میں جو ہیں احکام
سمجھیں اسکو ودیعت منعام

نہ کریں حکم برخلاف اوسکے
لا دیں ہرگز نہ انحراف اوس سے
اوس سے کرتی ہیں کار برخلاف
پس وہ قوم یہود ہیں کفار

کیوں نہ کافر ہوں وے ہیں سخت خراب
حکم کرتے ہیں برخلاف کتاب
حکم دیتی ہیں وے کہ قوم نضیر
ہوں بقوم قریظہ دامن گیر

بدلی اک تن کے مار ڈالیں دو
ایک کے بدلی خون بہا لیں دو
اگلی آیت میں جیسے ہے ارشاد
دیکھ تبصیر کو کہ ہے یہہ مفاد

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ

اور رقم ہمنے کر دیا اونپر
اوسمیں یعنی کتاب کے اندر
کہ ہے جان بدلے جانکے ایسا
اور آنکہہ آنکہہ کی اور ناک کی ناک

اور ہے کان کی بہی لی کان
اور دندان مقابل دندان
اور گہائل کی ساری گہاونکا
ہے برابر اور ایک سا بدلا

ہو مساوات جسمیں متصور
کر قصاص اوسکا اسی تودہ
جو مساوات کا ہو امکان
حکم اوسکا ہے زیر اور تاوان

توڑ ڈالی جو کوئی ہڈیکو
فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ
متصور قصاص اوسمیں نہو

پہر جو کوئی کرے معاف قصاص
تو گناہوں سے اپنے ہووے خلاص
متصدق کی ہو معاف گناہ
بخش دینے سے اے سخن آگاہ

یا کہ معفو عنہ ہووے خلاص
ہووے ذمہ سے ساقط اوسکی قصاص
جو کوئی عفو اوسکو فرماوے
اجر پیردا کی پاس سے پاوے

اور جو کوئی کرے نہ اوسپر حکم
وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ
جو اوتارا ہے حق نے اوسپر حکم

پس یہی لوگ سب ہیں بے انصاف
کرتے امر قصاص میں ہیں خلاف

ایک کے بدلی مارتے ہیں دو
الیسلام اب تو رفع کر یہ شک
کہ شریعت جو موسی تھی اول
نسخ جسکی سے کچھہ نہیں ہی خبر
اور کیا ہمنی بھیجی ای ہمدم
کہ بتائی تہا سچ اوسی بالذات

ظلم اور جور اونکا پیشہ ہو
کہ ہمارا ہو کیسی مسلک
اوسیہ لازم ہی ہمکو حکم عمل

یہ جو ہی حکم اس جگہ ارشاد
سن جواب اسکا مجھسی ای ہمدم
لیک جسکا کہ نسخ نہی ہی ہو

ہی یہ توریت کا بیان مفاد
زاہدین ہیں بسطر جسمی تم
ہم نہیں ہیں اوس پر مامور
ہمیہ لازم ہی سب وہ تا محشر
اونکی قدمون پہ عیسی مریم
آگی اوس سے جو آئی تھی توراۃ

وقفينا على آثارهم بعيسى ابن مريم مصدقا لما بين يديه من التوراة وآتيناه الإنجيل فيه هدى ونور ومصدقا لما بين يديه من التوراة وهدى وموعظة للمتقين

اور عطا ہمنی کی اوسی انجیل
اور ہی سچ کرتی اپنی اگلی کو

کہ وہ توریت وار ہی قبل
تہی جو توریت اگلی ای خوشخو
حق تعالی سی ڈرنیوالونکو

ہی ہدایت کا اوسمین مذکور
اور ہی وہ بتانی والی راہ
یعنی تقوی کی کرنیوالونکو

اور ہی معرفت کا اوسمین نور
اور نصیحت ہے ای رسول الصمد

وليحكم أهل الإنجيل بما أنزل الله فيه ومن لم يحكم بما أنزل الله فأولئك هم الفاسقون

اور کریں حکم مردم انجیل
اوسمین یزدان نی جو اوتارا ہے
بس تہی حکم اور ہیں گمراہ
لیک ترسائیان نامعقول
کیسا اوکو حق نی فسق سی یاد

اوسکی تعمیل کا ارشاد ہی
نہیں رکھتی ہیں جو حکم حق نگاہ
کرتی احکام سی تہی وہ کسی عدول
فسق سی اس جگہ ہی کفر مراد

اور جو کوئی نہ حکم سی ہے تبرا ای
تہی نہ منسوخ جب تلک انجیل
ای نہیں مانی محمد کو
آگی اسکی ہی منت یزدان

جا ہی اونکو اوسکی تعمیل
وہ جو نازل ہوا ہے حکم خدا ای
حکم اوسکا تہا واجب التعمیل
برخلاف اس کتاب کی جو
تہا قرآنکی نبی زمان

وأنزلنا إليك الكتاب بالحق مصدقا لما بين يديه من الكتاب ومهيمنا عليه فاحكم بينهم بما أنزل الله ولا تتبع أهواءهم عما جاءك من الحق لكل جعلنا منكم شرعة ومنهاجا

اور ہمنی اوتاری تجھہ پہ کتاب
راستی سی ملو ہے جسکا
ہی مطابق وہ اونکی السیر

اوس سے آگی جو تہی کتب کبار

اور اون پر گواہ صادق ہے

یعنی قرآن ای بلند خطاب
حشر تک فیض و نور ہی جسکا
اون کتابونکی وہ موافق ہے

یا کہ وہ ایک آئین ہے، اون پر
اور مت خواہشون پہ انکی چل
ہر کسیکو جو تم مین ہین فریق
اور منہاج راہ واضح ہے

حفظ تغییر پر رکہی ہے نظر
چھوڑ کر حق کو جو پہنچا تجکو
ہمنے ٹھہرائی ایک راہ و طریق
وہ جو مفضی الی المصالح ہے
اور منہاج کہتے ہین اوسکو

سو کر اب حکم انہین اوس سے تو
مت تجاوز کر اوس سے خیر الناس
ہی جو ارشاد لفظ شرعۃ بیان
یا ہی شرعۃ وہ ای معانی باب
کہ حدیث نبی سے ہی ثابت

جو اوتارا خدا نے ہی تجکو
وہ جو آیا ہی حق سے تیری پاس
اوسکو تو رکہ موصل الحق جان
جسکے منصوص علیہ ہو کی کتاب

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

یعنی [illegible] مسابقت [illegible]

اور اگر چاہتا خدا الحق
اور لیکن نہ تھی مشیت حق
اختلاف شرائع و احکام
پہر نا ہی حق کی اور تم سبکو
جس مین کہتے ہو اختلاف اب

ای نچاہا خدا نے مطلق
امتحان خواص ہے اور عوام
علم ہی اختلاف کا رب کو

تا کہ لی قسمین آزما تمکو
لیس طرف نیکیو نکے دوڑو تم
لیس کریگا خبر تمہین یزدان

تمکو کرتا وہ یک گروہ و فریق
حکم یہ دان نے جو دیا تمکو
یعنی لو بڑہ کی خوبیو نکو تم
روز محشر کریگا اوسکو بیان
کہ یہ ہے دین اور شریعت رب

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝

اور کیا حکم یہ کہ انکو شنخو
جو اوتارا خدا نے سر تا سر
اور بچارہ اونسے تو کہ نہین
بعض اوس حکم سے کی السیر ور
پہر جو اعراض سے وہ کرین اوپر
یہ کہ کیا ہون تو اونکی در جبرا
اسکا منشا یہ ہے کہ بعض یہود
تا کہ دیوین فریب اونکو تسین

حکم منزل سے یعنی پہر جاوین
یعنی دی کر نہ جکہا نی مزا
وی جو علما قوم تہی مردود
مکر سے بیشک انکی حضرت سے لہتے

تو یہ معلوم کر لی تو کہ خدا
اور تحقیق بیشتر مردم
مثل شیطان کی سرکش ہو اس
قصہ کوتہ وی از سر تا زور

حکم کی تشا اونہین مبین تو ہو
اور تو مت چل اونکی چاہ و ہن
دینوین بہکا وی لوگ تیری تئین
کہ اوتارا خدا نے جو پہنچا
چاہتا ہی کہ دی انہین پہچا
کر نیوالی ہین راہ سے یہ ہی گم
سنکو یہ ہو کی آئی حضرت پاس
کرنی اسطرح جسسے لکی تقریر

کای محمد چھپا نہیں نہار | ہم ہیں قوم یہود کی اخبار
ہم جو تیری متابعت فرمائیں | تیری لیے یہود سب جائیں
سب خواص و عوام قوم یہود | سمجھیں تیری متابعت بہبود
ہم ہیں اور ایک قوم میں اے الحال | دعوی خون ہے او خصومت مال
کہتی ہیں عزم اسطرح سے ہم | کہ تجھی دین قرار اوسکا حکم
حکم کردی اگر تو خاطر خواہ | ہم ہوں قائل تیری رسول اللہ
جائیں پیچھی ہم تیری سالک کو | لاویں ایمان تجھ پہ ایکو تجھ کو
پس یہ آیت کو حق نے بھجوایا | اونکا تزویر دفع فرمایا
حکم برعکس جب ہوا نازل | بولی ہمکو نہیں ہے حکم قبول
اگلی آیت کو لائی روح امین | تاکہ یوں جھیں یہ اونسے سرور دین

أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

کیا بھلا حکم جاہلیت کو | کرتی ہیں اب طلب ہی سب خر خو
اور ہی کون بہتر از یزداں | حکم میں بہر مردم ایمان
واسطے اونکی رکھتی ہیں جو یقین | نیک تر حکم ہے خدا ہی نہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

مومنو تم رفیق مت پکڑو | فرقہ یہود اور ترسا کو
بعض اونکی ہیں بعض کی احباب | یعنی آپس میں ہیں کے بلند خطاب
اور جو پکڑی اونکو تم میں رفیق | پس وہ اونمیں ہے ہی علی التحقیق
بیگمان حق نہیں دکھاتا راہ | قوم ظالم کو ای نبی اللہ
دوستی سے جو دشمنوں کی مدام | اپنی اوپر کریں ہیں ظلم وہی خام
بعض تفسیر میں ہی یوں ہے عام | ابن صامت عبادہ جسکا نام
اتفاقات سے کہیں یک روز | بزم نبوی میں تھی شرف اندوز
وہ ابن ابی تھی باہم | متخاصم جو اوس جگہ اوس دم
ابن صامت لگا یہ کہنی خطاب | جتنی میری یہود ہیں احباب
کہ جیسے میرے رفیق ہیں اور یار | پیش آتی ہیں سب بانسان بہار
آج میں نے سبھوں سے قطع کیا | رابطہ و الفت اب اونسے چھوڑ دیا
مجھکو ہے ذو الجلال ہی کافی | جنکا ہی فضل اور کرم وافی
بولا ابن ابی بدکردار | کہ مری ہیں یہود حامی کار
حادثات زمانہ ہیں در پیش | کرتی ہیں سب مدد سے تکرو
گردش روزگار کا ہی ڈر | حلفا ہیں مری وہی اور یاور
اسلئے میں نہ چھوڑ سکتا ہوں | رابط الفت نہ توڑ سکتا ہوں
پس خدا نے یہ حکم بھجوایا | اگلی آیت میں جسطرح آیا

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَن تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ أَن يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِندِهِ

فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ۵

یعنی تو دیکھتا ہی اونکی تئین
کہتی ہین یون وہی سب نفاق اندیش
خود ہی قریب اوسکی تئین
بس وہی ہو جائین اونسے بد ذات
یعنے وہی سب منافقان عنود
ای مسلمان ہون اگر مغلوب
اہل اسلام فتح پا جاوین
جسطرح خیبر اور فدک کے قلاع
ملک ویران اونکا ہو جاوے

رنج جنکی دلونمین ہے اور کین
ڈرتی ہین ہم کہ ہمکو پہنچی ستیز
کہ عنایت کری وہی نصرت دین
جو دلونمین چھپاتی ہین بات
دوستی کہتی ہین یہ قوم یہود
کام آوین یہود اونکی جب
ملک کفار ہاتہ مین لاوین
اور غنائم سی نقد و مال و متاع
جنہ خرابی نہ کچھ نظر آوی

دوڑتی ہین بدوستی یہود
گردش روزگار اور ایام
بھیجدی فتح یا وہ کوئی کام
منفعل اور شرمسار تمام
تاکہ گردش فلک جو فرماوی
پس خداوند نی کیا ارشاد
فتح مکہ نصیب اونکی ہو
یا کوئی امر اور یا وہی ہو
پس وہی قوم یہود وہی شیدا

ای ملی جاہین اونمین وہی مردود
یعنی غالب ہون اہل اسلام
یا سن اپنی سی ای بلند مقام
جنہ ندامت نہ ہووی اونکو کام
دوستی اونکی کام آجاوی
کہ ہون کافر قریب اب برباد
یا ملی ملک یہود کا اونکو
یعنی کافر ہون اپنی ملکسے دور
سب جلا وطن ہو غلی و تباہ

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ۵

اور کہین گے جو لائی ہین ایمان
کہ یہین بیشک تمہاری ہمراہ
دین و دنیا مین ہوئی خسارت یاب

کیا یہ وہی لوگ ہین کہ سب تھی عیان
یعنی ایمان لائی ہم واللہ

کہاتی اللہ کی جو تہی گنہگار
اونکی نابید ہوگئی اعمال

سخت قسمین اپنی اپنی ای دلبند
پس خسارت سے اونکا ہووی مآل
یہاں ضبط وہ ہین حبط ہو ای

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ
نصف اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۵

مومنون تم مین جو کوئی جاوے
گروہ کرتا ہی دوست اون سبکو
سخت دل اور مین وہی تو

اپنا دین چھوڑ اور ندیدہ آئے
اور وہی کہتی ہین دوست اوسکو

تو خدا لاوی ایک قوم شتاب
متواضع اور نرم دل ہین تمام

الحلیق اور نیک مآب
برسر حال مومنان کرام
فرقہ کافرون پہ سراسر

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَاۗىِٕمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝

ڈرتی راہ خدا مین ہین نہ کچھ ہم
خوف الزام ملزم اونکو نہین
دینا اونکو ہی جسکو چاہی رب
بعض تفسیر مین کہا ہی قسم
کہ جو مرتد ہوا ایک قوم فضول
تا اونکو وہ راہ پر لاوی
دین باطل کو اختیار کیا
اس نمط چند شخص نا مقبول
تیغ اونسی کتنی ایک آئی

اہی وہی مستر مبانی حق یقین
کوئی ہر جمع ایرتی اوسکی بابی
ہی اخبار حق سی ای ہمدم
ساکنان عرب سے بعد رسول
مرد دین مبین بہجاوی
مسلمہ پیشوای کا کیا
سب نے ٹھہرا لیا نبی رسول
بعض اسلام اونسی پہر لائی

یہہ جو اوصاف اب ہوئی مذکور
اور خداوند ہی فراخ عطا
ہیہ آیت ہی تہی بی حضرت
دوستونسی ہین انہی ایک گروہ
الغرض جب سنی نبی نی یہ وفات
بعض نی اختیار کی یہ بدی
پس بعہد خلافت صدیق
جبکہ صدیق سی ہوین الاسلام کام

اور نہ ڈرتی ہین ناز ملامت لوم
ہی وہ سب فضل ایزدی کا ظہور
حال ہر یک کا جاننی والا
قبل واقع سی دی ہی اونکو خبر
متعین کرون بعد انکی
ایک جماعت نے چہوڑ راہ نبات
اقتدائی طلیحہ اسد سی
بہیجی اپنی سراکو حملہ فریق
کیونکہ اصحاب پر ہو فضل تمام

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝

تم ہمارا دوست ہی اور یار
اور قوم [illegible] سب [illegible]
کہ [illegible] سلام ہوا اونکی یار
[illegible] قوم [illegible] اور تفسیر
[illegible] آیت مین اب بعد کال
لیک اکثر روایتین ہوی
[illegible] رسول
ایک سائل [illegible] موجود
ایک خاتم جو بہر تہی پائی
کی اشارت کہ ای رسول امین

یہ خدا ہی اور اوسکا پیغمبر
اہی زکوۃ اور نماز مین خشوع
آئی بزم رسول مین یکبار
کہا قسم یکیہ کر ہوئی ہین میر
کسطرح تقیے سی کندہی انہار
ہین بشان علی مرتضی
سبکو پایا نماز مین مشغول
تا انشارہ ہوا انہی کو موجود
خاتم الانبیا کو دکہلائی
یہ عطا کی علی نے میری بنا

اور وہی مومن جو ہین مقیم نماز
بعض تفسیر مین ہی یون اعلام
عرض کر تیلگی کہ ای سرور
کہ ہمارے نہوین ناصر و یار
پس یہ آیت خدا نی بہجوائی
کہین یکروز خواجہ عالم
کوئی سجدہ مین تہا کوئی تہا
پوچہا حضرت نی تو نی کچہ پایا
بولی کس شخص نے تجہکو دی
بولی کس حال مین دیا تجہکو

اور دیتی ہین وہی انکو زکوۃ
ہی آیت بشان ابن سلام
وہی جو ہین میری اقربا ہمسیر
ہمکو اسلام سی ہی جب بیکار
بشان ابن سلام مین آئی
آئی مسجد مین ایستادہ تہی ہم
کوئی قائم تہا با خشوع خضوع
کوئی مقصود تیرا بر لایا
سچ بتا اسکا کون ہی معطی
بولا راکع تہی جب دیا تجہکو

سنکے تکبیر کو کہا اوسدم
وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ
اور اس آیت کو بھی پڑہا اوسدم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ٥

اور پکڑتا ہے جو خدا کو رفیق
اور رسول اوسکے مصطفی کو رفیق
اور اونکو جو لائے ہیں یقین
یعنی انصار اور مہاجرین

تو گروہ خدا ہے عزوجل
ہو وہی غالب البتہ در عمل
اگلی آیت کا ہے یہ وجہ نزول
وہ جو تہا فرقہ یہود جہول

جیون بدر در فاتحہ فجار
کہ منافق ہوئے وہی آخر کار
بعض اصحاب خواجہ عالم
ہو گئے اونکے دوست اور ہمدم

بس یہ آیت خدا نے بھجوائی
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
دوستی اونکی منع فرمائی

ع

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ

مومنو دوست اونکو ٹہراؤ نہیں
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥
وہ جو ٹہراتی ہیں تمہارا دین

ہزل اور کہیل وہی جانا خراب
پہلی تم سب دیے گئے تھے کتاب
اور کہ پکڑو نہ کافرونکو رفیق
کہ وہی ہیں مشرکان سب تو شفیق

اور ڈرتے رہو خدا سے تم
رکھتے ایمان ہو جو ایمردم
سمد آیت میں نہی ہے جو یہان
اوسکا مفعول العبا کو جان

آگی اسکے ہے ذکر استخفاف
دین پر اون منافقونکی صاف

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ذٰلِكَ

اور پکارو نماز کو جب تم
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ٥
یعنی کہکر اذان ایمردم

اوسکو ٹہراوین ہزل اور بازی
وہی از روی نفاق و طنازی
ہے یہ اسواسطے کہ سب لعین
رکہتے ہیں عقل اور ہوش نہیں

ہے معالم میں اسطرح سے لکھا
کہ مدینہ میں ایک ترسا تھا
جبکہ سنتا اذان وہ ناپاک
رشک کے مارے جلکے ہوتا خاک

ہو تھی غالب نفاق کی جو آگ
کہتا کاذب کی تن کو لگیو آگ
خواب غفلت میں اکشب تہا کہیں
تہا اپنی عیال کی وہ لعین

آتش قہر حق نے کام کیا
کہ جلا کر اوسی تمام کیا
دست خادم سے اوسکی ایک شرر
جا پڑا اوسکی جو کہ بستر پر

جل مرا ایکبیک وہ بد اعمال
اور مال و منال آل و عیال
اگلی آیت کا ہے یہ شان نزول
آئے ایک دن کہیں بنزد رسول

زمرہ ہو سب کا سب خاسر
ہمرہ رافع اور ابی یاسر
پوچھا حضرت سے کہ نبی ہان
لائے ہو کس نبی پہ تم ایمان

اور کس کس کو مانتے ہو تم
اور کسے راست جانتے ہو تم
بولے لایا ہوں میں خدا پہ یقین
اور جو نازل کیا ہے میرے تئین

اور مین الیا رسل بہت ہونا او
اون مین سب مسیح کا نام
کہ تیرا دین سب سی ہی مذموم
اگلی آیت کو حق نی سمجھایا

كما في قوله تعالى وما انزل الى ابراهيم واسمعيل الآية

تیری امت سب ہو نسی ہی محروم
دین و دنیا مین تیری مت کو

اور اوتار الیا ہی جو ادن پہ
منکر انہ لگو وہی کرنی کلام
بہو اجر اور ثواب ہنو
اونکا یہ قول دفع فرمایا

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ۵

کہ تو اسطرح ای بلند جناب
اور لاتی مین اوسپہ ہم ایمان
اور یہ ہی موجب عناد تمام
کہ ہمنی دین حق کیا ہی قبول

کا ای گروہ یہود اہل کتاب
جو اوتار الیا ہمین قران
کہ ہین بحکم تم مین اکثر خام

نہ پکڑتی ہو عیب ہمسی مگر
اور اوتار کیا تہا جو اول
یعنی اسواسطی تمہاری تئین

بیکہ لائی خدا پہ ہم باور
ای کتابین جو وہ ہوئین منزل
جز عداوت اور عیب کام نہین
اور ہمین اوسکی حکم سی ہی عدول

قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

کہ محمد کہا ای گروہ لعین
بدتر اس سی کہ جانتی ہو تم
اس سی بدتر جو تم کو ہی گمان
او نازل ہوا غضب جن پر
اور لگی یہ جنی جو شیطان کو
اہل تحقیق نی لکھا ہی صاف
لکھی واصح مین ہی روایت
اونکو بعضی صحاب پیغمبر
لیکن یہ امر جانتی تہی شتاقو

جسکو ہر گز نہ مانتی ہو تم
ہین بروئی جہ اخذا کی یہان
اور کیا اوسنی بعض کو بندر
جہنکو کر سب کہی ہی نزد ان کو کا صحاب سبت
ہین یہ آبای ہی فرقی اصحاب
سمجھی حضرت کو جبکہ آیت یہ
کہتی انکو ان خوک او بندر
سب کی سب رکہتی تہی اپنی لئی نقاق

ای بتاؤن تمہین مین حال اونکا
بدترین اوس سی کو جانو تم
اور بعضونکو خوک فرمایا
ہین یہ سب لوگ بدترین مقام
کہ با نکار انبیا و رسل
وہ جو قوم یہود تہی مخذول
یس ہی قوم یہود بد انجام
اگلی آیت کو حق نی سمجھایا

کیا خبر دون مین اب تمہین
دین بدتر تہی جنکا اور اعمال
جسکو لعنت کی حق مین ہی مدام
ای جو انکا رمائدہ لایا
اور بہولی ہین راہ سبت تمام
پہنچی مسخ و عذاب کو بالکل
دشمن دین سید مقبول
کرتی ظاہر تہی شرم سی اسلام
حال دل اونکا شرح فرمایا

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ
خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ۝

اور جب آئیں ہیں تمہارے پاس
کہتے ایمان لائے یزدان پہ
یعنے اون سے کہ وہ آلودہ آئے
یعنی یزدان کو خوب ہے معلوم بازگشتن

اور آتے کفر میں یکسر
کفر سے جان ای بند خطا

اور وہی جاتی ہیں کفر سے
اور خدا اوسکو جانتا ہے جو

کہتے ہیں وہی جماعہ خبار
کفر میں کوئی بھی نہ اونکا
جو چھپاتے ہیں سب کے اسلوب
وہی جو کرتے نفاق ہیں مکتوم

وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ
فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور بہت اونسے دیکھتا ہے تو
کیا بری کام میں ہیں قوم یہود

دوڑتی ہیں گناہ پر جو

اور تعدی سے بیچ اونکی پر

اور مال حرام کہاتی ہیں پر
کہ جو کرتی نفاق ہیں وے عنود

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ
عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ
مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝

کیوں نہ کرتی ہیں منع اونکو بھلا
کہنے اونکی سے جھوٹ بات و کلام
یعنی وے حق شناس اور احبار
اہل تحقیق سے یوں منقول
سخت گمراہی و ضلالت سے
وے جو تھے مالدار و متمول
اونکی کتاب حق پہ عمل
مینھ کا ایک ہوا امساک
اگلی آیت میں جیسے ہے [illegible]

اور کہاتی سے اونکی مال حرام
جنکا دعوای زہد و علم ہے کا
جب ہوئے رونق مدینہ رسول
لائے انکار وے رسالت سے
ہوگیا اونکا حال متبدل
اوسکی احکام گم التی تھے [illegible]
قحط سے تنگ آئے وے [illegible]

کیا بری کام ہیں جو کرتی ہیں
سخت بد کام ہیں کہ اونکی
متوطن تھے اور سبکے جو یہود
قصۂ تعۃ الشوی القرار
لیتی رشوت لگے وہی اعمال
غیرت حق نے کار فرمایا
بس خدا کو لگی وہی کہنے بخیل

اونکی درویش کا مال اور بلا
امر معروف سے گذرتی ہیں
نہیں کرتی ہیں وے ہدایت دین
بیچ اونکی بغاوت سے عنود
یکبیک ہوگئے وے مفلس و خوار
اور کہاتی لگی حرام کا مال
اونمیں افلاس و افتقار آیا
اور بیٹھے گو ہوئے وہ ذلیل
پھر کی معلوم کر تو اوسکا مفاد

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ
غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ
يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ
إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ

اور کہتی یہود ہین یون سبب
ہو وی ملعون ہونوین تاکہ
خرچ کرتا ہی اور بخشش عام
تیرا ہی پروردگار سی الغیان
جیسے بیمار کو غذای لطیف
یا مبسوطتان سے یہان مقصود
تاکہ ہو دال بر کمال کرم
وہ جو یہ ہی صفات حق کی تئیں
اسکو متشابہات سی ہون

ہاتہ یزدان کا بندہ کیا ہی جب
اس سخن اور کلام کہنی پر
جاہی جسطرح سے یزد منعام
اور انکار ای نہی زبان
کردی اندر بخل اور بخیف
ہی عطا و کرم او بخشش و جود
ورنہ یک ہاتہ بہی دال کرم
اسمین جو ہی جبر اسی کا ہنر

اون لعینونکی باندہی جاوی ہاتہ
بلکہ حق کی کہلی ہین دونو ہاتہ
اور بڑہ ہو یکا اونمین بہتونکو
یعنی قرآن سے یہود تو سا
ید مغلولہ جو ہوا ارشاد
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
یا کہ یہان دونو ہاتہ سی مقصود
جیسے سمع و بصر صفات سی ہی

ای نہین بیشی آوین کجے سہ
دوست دشمن پہ مہر و قہر کی شان
اوس سی منزل ہوا ہی جو تجکو
سرکشی اور کفر سی بجو شتخو
اصطلاحا ہے اوس سی بخل مراد
اسلئی لفظ تثنیہ آیا
دشمن او دوست دو پہ ہی قہر او جود
الگ وہ بہی صفات ذات سی ہی
جیسو نیا بیع مین کیا ہی بیان

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۤءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ کُلَّمَاۤ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَیَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ

اور بہی دیا اونمین ڈال
جب جلاتی ہین آگ وے گمراہ
اور پہرتی ہین دوڑتی زمین

جنگ کر نیکو یا رسول اللہ
کرتی ظلم و فساد ہی بندہ

حق تعالی اوسی بجہاتا ہی
اور خدا جانتا نہین اونکو

ستر تک دشمنی او بغض کمال
یعنی یہود اونمین بیشتر ای ہیی
جنکا ظلم و فساد پیشہ ہو

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْکِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَکَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۵

اور جو لاتی کتاب والی یقین
تو ہم البتہ اونسی کرتی دور

اونکی جملہ برائیاں او ضرر

اور فرماتی اونکو داخل ہم

اور پرہیز کرتی البتہ دین
جنتو نمین نعم کی کر کی کرم

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَکَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَکَثِیْرٌ مِّنْهُمْ سَاۤءَ مَا یَعْمَلُوْنَ ۵

اور اگر وی بحکم او سبیل
اونہ ... قرآن سے
اور ... رزق ...

اونکی جانب کو اونکی یزدان سے
نیچی یا پاؤں سے یعنی ...

تو وی کہاتی سبب بحکم سے
اونسی ہی ایک گروہ راہ طریق

رکہتی توریت قائم او انجیل
یعنی رزق آسمان پر سے
جیسے ابن سلام اور انکی رفیق

اور بہت انمین سے ہین بد انجام
اور جو رزق ہو نہین سکے نمود

کر رہین ہین بری عمل او کام
تحت ارجل سی ہے یہان مقصود

لفظ من فوقہم جو ہی ارشاد
آگی اسکی خدا نی فرمایا

اوس سے باران آسمان ہے مراد
کا ہی یہ ہیہ جو مینہ نی بہجایا

اوسکو تبلیغ کر تو اوسی تبین

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ

او نسی مت ڈر اگر نہ لاوین یقین

ای رسول امین اوسی پہچا
اوس خداوند کی رسالت کو
بیشک و ریب حضرت اسد
حکم رجم و قصاص اور جہاد
جیسے باطل نماز ہو کسیر
وی جو تہی چار سان مغیر
ہی لکہا ان مراد اہر باک

تجکو منزل جو تیری رب سے ہوا
یعنی اوسکا پیام انکو تو پہنچا
نہین دیتا القوم منکر راہ
کر تو اہل کتاب کو ارشاد
جہوڑ دین اوسکا اک رکن اگر
رہتی شب کو تہی پاسبانی کی
مجکو اعدا سی ڈر نہین او باک

اور اگر یہ نہین کیا تو نی
اور زدان بچائی تیری تبلیغ
یعنی تبلیغ کر تو اوسی شتیر
اور جو اونمین سی کچہ نہ پہنچا
ایک ایت النم سے ہی نزول
اونسی کہتی تہی کی رسول امیر
آگی اسکا کیا ہی تو خطاب

تو نہ تبلیغ کر دیا تو نے
شر مرد م سی وی جو ہین
وہ جو بہجا گیا ہی تیری تئین
پس نہ تبلیغ تو نی فرمایا
جب یہ آیت ہوئی نبی نمود
اب اسکی احتیاج نہین
کہ نہیں ہم وی باہل کتاب

قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰی شَیْءٍ حَتّٰی تُقِیْمُوا التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِیْلَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَ لَیَزِیْدَنَّ كَثِیْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْیَانًا وَّ كُفْرًا ۚ

کہ ہے اہل کتاب یزدانی

فَلَا تَاْسَ عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ

ای لقوم یہود و نصرانی

کہ نہین راہ پر ہوا ہر دم
یا جو اونمین کیا گیا ہے بیان
رب تمہارا سی یعنی وہ قرآن
جو اوتار اگیا ہی تیری اوپر
بس نہ افسوس کہا او نہ غم کر

نہین قائم کرو کی جب تک تم
اتباع محمد اور ایمان
کہ ہین احکام دین کی او تمہین
تیری پروردگار سی بشرف
قوم پر کافرونکی اسی دور

حکم توریت کلیم اور انجیل
اور بالونکی جب تک اسا
اور زیادہ ہوا اونمین بہتونکو
سرکشی اور بہت سر انکار
آگی اسکے بیان فرمایا

ہین جو اونمین اسود دین جلیل
جو اوتار اگیا تمہاری تئین
اوس کلام خدا سی تجکو شفیع
جو غذای لطیف سے آراستہ
دین جو قابل نجات آیا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

الصابئون کر رفند کالنداء علیہ ١٢

بیگمان وہی جو کہتے ہیں مومن
اور وہی لوگ جو کہ ترسا ہیں
اور اچھے عمل سے بہشت آوے
آگے آبا کا انکے ہے احوال

یعنی مومن ہیں عیسے نبیا
سب پر نیک کام فرماوے

وہ جو ایمان لاوے یزداں پر
پیش اونکو عذاب کا بہی ڈر

اور جو ہیں یہود صابئین سب پر
اور محشر کی دن یہ الیسر
اور نہ غم کہاوین فوت نعمت پر
وہی جو عہد تہی او اعمال

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝

ہمنے پیمان لیا تہا ایمان
اور بہیجے تہے ہمنے انکو صریح
کتنی پیغمبر ونکو جہٹلایا
اور کیا قتل جنکو تہے لاریب

انبیا از کلیم تا بہ مسیح
اور کتنونکو قتل فرمایا

جبکہ لائی رسول او نکی تئین
جنکو جہٹلاتی تہی وہی لوگ صریح

جملہ یعقوب یونسی الیسر
جو خوش آیا جینکو اونکی نہیں
تہے وہی مثل کلیم او مسیح
زکریا او یحیی او شعیب

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝

اور کیا تہا خیال الیسر
اور پہری ہوئی وہی محرم لئیم
پہر ہوئی اونمیں کور کر الیسا
اگلی آیت میں ہیں ستو نہاد

کہ نہ ہوئی کی کچہ بلاوت پر
مسیح کی سن نہ سی بعد عہد کلیم
ای بعہد محمد مختار

پیش عیسی کور ای رسول اللہ
پہر کیا عرض تو یہ حق نہ صبح
اور خدا دیکہتا ہی سب کی تئیر

راہ حق دیکہنی سی گمراہ
اور جو ہوتی ہیں کرتا باع مسیح
کرتی ہیں جو عمل و قوم بعید
حال کوئی کا اونکی ہی ارشاد

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

بیگمان کفر لائی او انکار
وہی کرتی ہیں اسکو نا
کہ بتحقیق ہے خدا وہ مسیح
بیٹا مریم کا ایک شخص صریح

ہین مسیح نے ان کو
نبی جو کوئی ان ن
ن ظالمون کا کوئی یار

بیٹون یعقوب کے یہ تم سن لو
شرک لاوے جو شخص بیزدان

کہ خدا کی کرو عبادت سب
سو کرے نار وہ خدا اوسپر

وہ جو میرا ہی اور تمہارا رب
جنت اور اوسکا مقر ہوئی مقر
تا کرے دفع وہ عذاب الناس

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

ٱللّٰهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا إِلٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا
يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

ند ویسے ہی جو انکار
معبود ہی کوئی مطلق
ن بیچ اونکو اولکٹ جانے
تحقیق سے ہی ان تحقیق
ہنا تہا دو سر گمراہ
ہے تین مین صریح

کرتی ہین اوس سے بعضی کفار
یہ خدا ہی یگانہ برحق
اونمین جو قوم کہ نصرانی ہین ایسے
کہ نصاری کی جماعت وہی قوم
تیسرا تین مین کا ہی اللہ
ایک مریم ہی اور ایک مسیح

کہ خدا ایک تین مین کا
اور اگر وے ہین نہ باز کہین
ایک عذاب الیم درد آگین
ایک قائل تہا اوسی کا بون مرد
جانتی تہی الوہیت کے تین
لیکن دونو فریق ہین گمراہ

کفر و شرک اونکا مثبت ہی
اوس سخن سے جو کہتی ہین قسمین
درد کا جسکے کچھ شمار نہین
کہ اشکال مسیح حق ہی نمود
تین جسمون مین مشترک بتدیان
اور یہ کہتی نہین ہین خواہ مخواہ

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

کرتی ہین توبہ حق کی اوس
مرنکار ہی یزدان

قول تثلیث سے وہی دیدہ

اور نہ بخشتا ہی ہے اپنی گناہ

اوس خدا سے کافران تباہ
کرنی والا ہی رحم سب عیان

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا
يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ

ہین معبود ای مبارک کی
ن مگر ہی پیمبر مقبول
لیکن کر بیان ہین کرتی ہم
فکر کر تو ای رسول اللہ
مقر حاجتین ہین انسانی

ثُمَّ انْظُرْ أَنَّى يُؤْفَكُونَ

اوس سے پہلی گذر چکی ہین رسل
کس طرح سے بیان ہین کرتی ہم
بھی چلاتی ہین جسی کہ انکا گمراہ
سبکا اکل طعام ہی باقی

اور مادر ہے اوسکی راست کلام
اونکو آیات اور دلائل کو
کیا نشانی ہو اوس سے اندر
حق تعالی ہے منبع الحاجات

یہ مسیحا جو ابن مریم ہے
کہاتا کہاتی تہی وہ دونو طعام
جس سے توحید صاف ظاہر ہو
کہانا فائق ہی جو حاجت کی
ہے سبب حاجتین کی اوسکی ذات

آگی اسکی ہی حجت ثانی

قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ

متوجہ بقوم نصاری

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

کہہ تو ای سید زمان و زمین
جسکا ملک اور اختیار نہین
جانتا ہی تمہاری دلکی بات

قوم ترسا سی وہ جو ہین بیدین
ضرر و سود کا تمہاری نہین
اوسکو روشن ہین جملہ مخفیات

کیا بھلا کرتی ہو پرستش تم
اور اللہ سننی والا ہے
آگی اسکی ہی ہو دتر ساکو

بن خدا کی تم اوسکی ایہ مردم
قول بلبل ہو وہ تمہارا ہے
پند اور وعظ ای مبارک خو

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِن قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا
وَضَلُّوا عَن سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

کہہ ای قوم ہود و نصرانی
نکرو تم مبالغہ مطلق
کروی سب لوگ ہو چکی گمراہ
صدر آیت مین ہے جو لا تغلوا
اور ترسائیون صباح و رواح

دین اپنی کی بیچ مین ناحق
قبل از بعثت رسول اللہ
قصد اوس سے یہان ہے نہی غلو

اور مت پیروی پہ تیر آؤ
اور بہکا گئی بہت جہول
یعنی اس قوم ہود بدکردار

نکرو تم غلو بنادانی
خواہشون پر سلف کی مت جاؤ
اور گئی سیدہ راہ سی بہول
ذم عیسی میں بہت کرو اصرار
نہ عیسی کی اسقدر بڑا

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا
عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝

یعنی لعنت کیی گئی وہ ذلیل
بزبان پیمبر داؤد
یہ جو لعنت کیی گئی وہ لعین
تہی جو ملعون حضرت داؤد
آخر اونکی دعا سے وہ ملعون

یعنی وہ فرقہ جہو عنود
اس سبب سے تہی ای رسول امین
اوس سے ہین اہل شنبہ بیان مقصود
ہو گئی جملہ بوزنہ اور میمون

اور زبان مسیح مریم پر
گر گناہ گار تہی وہی قوم دغل
وہی جو شنبہ کو عید کرتی تہی
اور ملعون عیسی مریم

تہی جو منکر بہ نسل اسرائیل
تہی جو اصحاب مائدہ یکسر
اور حد سے گئی تہی سب نکل
حکم داؤد سی گذرتی تہے
ہو گئی خوک بستوہ شیم

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

تہی وہی گمراہ اسقدر یکسر
کیا برا کام تہا جو کرتی تہے

کہ نہ کہتی تہی باز ایسی ور

بکہ کر کو وہی کار بد سی مدام

کر رہی تہی جو زشت فعل و کلام
نہی منکر سے وہ گذرتی تہے

تَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ

دیکھتا ہے بہت کو انمین تو | اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ | کہ وے اہل کتاب کہنے جو

دوست ہوتے ہین کافرونکی لعین | جسطرح گئے مشرکونکی تئین | ہے بیشک جو اونکو بھی میش | اونکی جانون نے آئی نبوت کیتر

یہ کیا خوش ہوا خدا اونپر | وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ | ہون وے دائم عذاب مین کمبیر

وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

اور جو ایمان لاتے وے نبی پر ذرا | یعنی موسیٰ پیمبر تورات | نہ پکڑتے وے مشرکونکو رفیق | اونمین بیحکم ہین بہت زندیق

وہ جو ما انزل ہوا ارشاد | اوس سے توریت اسکا ہے مراد | حکم توریت مین یہ ہے موجود | دیکھت پکڑین نہ مشرکونکو یہود

اور جو مقصود اوس سے ہو قرآن | تو مین اہل نفاق قصہ بیان | ہے منافق اگر یقین لاتے | کافرونکی نہ دوست ہو جاتے

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُم مَّوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

بیگمان پاوے گا تو ایسے مرد | جملہ انسان سے زیادہ تر | دشمنی اونکی مین جو لاتے یقین | قوم یہود اور مشرکونکی تئین

اور پاوے گا سب سے اقرب تو | حب ایمانیون مین ترسا کو | یعنی کہتے جو ہین وے لوگ کلام | کہ ہین ترسا ہم اے بلند مقام

یہ جو ہے قرب دوستی ورود | اس سبب سے ہے ابستودہ نہاد | کہ ہین اونمین سے عالم اور درویش | اور وے کرتے نہین تکبر بیش

اے نگر دن کشی سے اونکا نام | سنتے ہین عالمونکا اپنے کلام | سخن حق جو کہتے ہین ہیان | اونسے وہ بات سنکے لیتے ہین مان

اپنے دل موم رکھتے ہین سے نرم | مشرکونکی نہ حب مین ہین گرم | اہل تحقیق نے یہان ہے لکھا | شاہ نجاشی اسکا ہے منشا

ہے تفاسیر معتبر مین رقم | جبکہ مکہ مین خواجۂ عالم | لگے فرمانے یکدگر کی تئین | بر ملا دعوت شریعت دین

تھے جو کافر بہت اور تھوڑے یار | دیتے اونکو بھی ہر طرح آزار | لیک اونکو خدا بچاتا تھا | جور اعدا نہ بہت سہاتا تھا

عم خیر الوری ابو طالب | تھے تمامی قریش پر غالب | حامی کار تھے نبی کے جو عم | شر اعدا سے تھا نہ انکو غم

دیکھا اعدا کا جو زیادہ عناد | اپنی یارونکو یون کہا ارشاد | کہ جو ملک حبش کا ہے سلطان | عدل مین ہے وہ بعید از نان

شہ خلق او غریب نواز | ہی وہ تو تنو عہد مین ممتاز
چند روز اوسکی پاس تم جاؤ | شر اعدا سے تا امان پاؤ

پہر جو اسلام پاوی استقلال | ہو گئین مغلوب سب اعدا
کیجیو تم رجوع سرتاسر | قوت دین کی خبر پاکر

الغرض وی صحابہ خیر الناس | بہیجے لوس پادشاہ حبشہ پاس
پیش آیا وہ شاہ والا انام | ساتہ اونکی با احترام تمام

دشمنان قریش سن یہ خبر | سخت اندوہگین ہوئی یکسر
پیش آئی وے سب عداوت سے | اپنی اوس طینت شقاوت سے

باسید لت اصحاب | کئی قاصد کیئی روانہ شتاب
اونکو تحفے کئی بہت تسلیم | اور پیغام دل کیا تعلیم

قصہ کوتہ بہ قطع راہ دراز | خدمت شہ سے وی ہوئی ممتاز
وہ جو لائی تہی پیشکش اور پیام | سبکی عرض شاہ والا انام

کہ عرب سے جو آئی ہین مومن | دشمن دین اپنا اونکو گن
معتقد تیری دین کے وی نہین | ہی نیا اونکا دین او آئین

تجکو ایسا تین اگر ہی شک | کہ سجدہ کرین تجہے ہر یک
گر دی سجدہ کرین نہ تیری تئین | ہین مخالف تیری کہیو مہین

بے خطر رہ کہ ہین وی دشمن جان | تکرین تیری ملک کو ویران
کہتے ہین یون وی قاصدان قریش | سوی حبشہ ہوئی سفر انگیز

حق تعالی نی دی نبی کو خبر | کہ وی دشمن ہین مستعد ضرر
کرتی ہین اب وے قاصد انکو روان | ملک حبشہ کو جانب سلطان

پس بحکم محمد مختار | ابن مسعود و جعفر طیار
سوی شاہ حبش روانہ ہوئے | زینت بزم شہ زمانہ ہوئی

شاہ نی دیکہتے ہی یہ پوچہا ان | کون ہو اسجگہ تم آئی کیون
بولی جعفر کہ ہم ہین خیر بشر | آئی حکم نبی سے ہین ای شاہ

بتپرستی پہ تہی ہم سب | لائی ایمان ہین خدا پر اب
پہلے غارتگر جہان تہی ہم | اب خداوند کا ہی ہمپہ کرم

کہ ہمین راہ راست پر لایا | ہم پہ اپنا رسول بہیجا یا
نام جسکا محمد عربی | قریشی ہاشمی و مطلبی

اسطرح سے کئی بیان یکسر | سید الانبیا کی خلق و سیر
پہر کیا شاہ نی اونسے سوال | مجکو سجدہ نہ کیون کیا فی الحال

بولی سجدہ اوسیکو ہی شایان | کہ جو ہی آفریدگار جہان
تہا جو سرتابیا اثر وہ کلام | غیر تسلیم شاہ کا تہا نہ کام

بسکہ ہر ایک بات تہی دلکش | پادشاہ حبش کو آئی خوش
پس تب بولا کہ کل کو ای اصحاب | اسکا تحقیق کرکے دونگا جواب

تخت خاور پہ جب ہوا وقت پگاہ | حبشہ آسمان کا آیا شاہ
کر کی اجلاس عدل نجاشی | پہر ہوا مومنو کا متلاشی

بعد حضار قاصدان قریش | اپنی عالم بلائی اور درویش
بولی جعفر کہ ان سے پوچہہ ای شاہ | کیا ہمارا قصور ہے اور گناہ

کیا کوئی ناحق ہمنی قتل کیا | یا کسیکا بغصب مال لیا
قاصدون نے کہا جو شنی یہ حال | عرض کرنی لگی وہی فی الحال

نہ لیا مال اور نہ لا امار | نہ خصومت ہمین نہین نہ تہا
ہی خصومت بجز خصومت دین | دعوی دنیوی کچہ انسی نہین

حکم سلطان نے جب کیا صادر
پایا سلطان کو جو تھی کار
لیگئے تھے جو تھی تحائف مال
پھر لگا کہنے اسطرح سلطان
پڑھو سنائی تبہا ملک جسدم
سنتے ہی ہے زار زار رویا شاہ
تھے جو قسیس عالم انجیل
شاہ نے جب سنا وہ سب احوال
بس نصاری نے جو ہی یہاں ارشاد
کہ وہ بزم رسول میں جاویں
یکبیک زار زار رونے لگے
تبسے لوگ ہیں مراد یہاں

ہی وہ کیا عدل اور ما ثبات
ہوئے جعفر تکلم طیار
سب ملے بہتیرے علی فی الحال
مومنو تمکو یاد ہے قرآن

کہ نعیر لوگو تو ہے جرم گناہ
اسطرح سے لگی وہ کرنے کلام
بولا اوسکی کچھ احتیاج نہیں
تمکو اپنی اگر کتاب ہے یاد

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ الایہ

اور اعیان حاضر درگاہ
سب لگے کرنے نعت کیسے تفصیل
غیر تصدیق کچھ کیا نہ خیال
ہیں یہی لوگ اوس سے ہملہ مراد
فیض صحبت سے کچھ نہ شرف پاویں
دل وجان سے نثار ہونے لگے

پھر کیا عالموں نے اپنی سوال
نعت خیر الوری سنانے لگے
بولا انجیل اور یہ قرآن
یا کہ حبشہ سے آئے جب جعفر
جب سے بھیجے یہ بزم سرور دین
حق تعالی نے اونکو دی توفیق

کر دون انکو تمہاری میں ہمراہ
کر دیا قاصدوں کی بین الزام
اخذ رشوت تمہارا واج نہیں
کچھ ہمیں اوس سے کیجئے ارشاد
اوسکو جعفر نے سورۂ مریم
حسب انجیل سب حقیقت حال
وصف احمد سبھی بیشتر آنے لگے
آئے ہیں سے طرز کہتے ہیں اور نشان
بھیجے قسیس شاہ نے ستر
سنکے حضرت سے سورۂ یسین
کرنے حضرت کی وے تصدیق
آگے اسکی ہے جسطرح سے بیان

الجزء السابع

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ تَرٰۤی اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ٥

١

او سنین جب عالم اور رہبان
بہتے آنسو ہیں اوس سے انکھوں
بس ہمیں لکھ دی اونکی تو ہمراہ
یا کہ ہیں شاہد وہ نسبی قصہ یہاں
یا کہ حبشہ میں تھے جو بیر جانشی
ہمکو گذری ہی ایکمد شلول
کہ لیا مان یکبیک حق نے

وہ جو اوترا رسول پر قرآن
وہ جو پہچانی حق سے بات یقین
وہ جو ہیں امتی وحق کو
شاہد ان محمد اور قرآن
پیش آئے بطعن نجاشی
ہمنے ہرگز کیا نہ دین قبول
جسکو دیکھا تھا

دیکھا تو اونکی آنکھوں کو
کہتے ہیں وہ کہ ای ہمارے رب
ایسی دفتر میں لکھ ہمارا نام
اہل تحقیق نے لکھا کہ یہود
یعنی کہنے لگی وہ قوم یہود
یا کہ حبشہ میں وہ جو تھے گمراہ
نہیں کیا اسطرح

رقت دلسے اونکی انکھو ستنکو
لائے ایمان اور یقین ہم سب
جسمیں ہو ذکر اہل دین کا تمام
پیش آئے جو طعن سے مردود
کیا تم ایمان لائے زود
اسطرح سے ہوئی مخاطب شاہ
ای دیا انہوں نے جواب

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور کیا ہو گیا ہمارے تئین
اور اوس چیز حق سے آیا ہی
نیکبختوں کی ساتھ بہشت مین

یعنی وہ دین جو ہم تک پہنچا
اور رکہتی امید ہین ہم سب

کہ نہیں لاویں ہم خدا پر یقین
پیکہ لاوی ہمین ہمارا رب
اپنی نبی آخری کی امت مین

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ

جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

پس دین اونکو خدا نے بدلا اونکو
اور ان بہشتوں میں ہوونگے جاویداں

نہرین بہتی ہیں جنکی نیچے
اور یہ ہے عاقبت بہتر اونکا بدلا

بدلی اوس بہشت کی جو کہا اونکو
کرتی دنیا میں ہیں جو نیک عمل

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

اور جو اونکا وہی لگی لانے
اگلی آیت کا اسطرح منشا
وصف محشر بھی سنی آپ سی تو
زندگی سے اپنی تنگ آ گئی
وہ عثمان ابن مظعون تہا
کہ جو باقی ہین عمر کی ایام
لحم اور شحم کو نہ کہاوین ہم
بسکہ اونکو ہوا یہ عمل پسند
مین نہیں غیر جس امر پر ملامت
لحم اور شحم جنکہ کہاتی ہو تم
پس خدا نے یہ بہیجی آیت

اور نشانیاں ہماری جہٹلانے
ہی تفاسیر معتبر مین لکہا
اپنی اصحاب کو سناتی تھے
سخت غمگین ہوئے اور پہر اونے
دس نفر ان سبہی کے گہر مین آ
ہم گذارین گے بندگی مین تمام
صحبت زن سے باز آوین ہم
کہائی تو شوق کے بہی سو کند
تمسے ایسا ان نہیں ہی وہ کلمہ
ہی شریعت نے سے مثل آو ستم

ہین یہ اصحاب دوزخ اور سقر
اتفاقا ہین جناب رسول
سنتے ہی حشر کا وہ نقشہ کہ از
بر گزیدہ جو تہین نہ تہا وہ فرقہ
اسطرح اتفاق فرمایا
دن کو صائم ہون شبکو شب بیدار
جہوڑ دنیا کرین جہاں کا سیر
جب یہ بہیجی خبر نبی کی تئین
شبکو نائم ہوا اور شب بیدار
ہی میرا طریق و مسلک دین

نہیں دوزخ نہیں ہی اونکا ٹہکانا
نہی قیامت کی وصف میں مشغول
ہوش اصحاب نے کیا پرواز
مثل مقداد و حذیفہ صدیق
ہو گئی یکدل یہ امر ٹہرایا
نہ کہین جو آفت ہوئی ہرگز کا
لحم نہین ہیں بیزین ہم گلہ نغیر
ہو گئی لائق یہ امر تمکو نہیں
دنکو صائم ہوا اور کرو افطار
وہ جو پہر جائے اس سے مجہسے نہیں
اونکی حق مین ہوئی عنایت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا

طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

مومنو تم کرو نہ اونکو حرام
ستہری چیزین جو خدا نے تمام
جنکو تمپر کیا خدا نے حلال
ہین وہ اشیاء طیبات کمال

اور حد سے نہ نکل جاؤ	اسے بھاو رسے تم نہیں آتو	حق رکھتا نہیں ست دوستو	رکھنیوالی ہین جو نجیا وز [illegible]

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝

اور کہاؤ جو تمکو حق نے دیا
اور ڈرو اوس خدا سے جسپر تم
ہی رہبانیت روا اسکو
بلکہ اوس چیز سے کرو تقوی
توڑ ڈالو تم اپنے قسم گنبد
جب آیت ہوئی تہی یہ نزول
اگلی آیت کو حق نے بہجوایا

لانیوالی ہو جسپر ایمان تم
تنگ نکرو زنہار مت کیا کرو
جیسا تمکو نہین یا فتوے
کہ خدا کو نہین وہ امر پسند
غرض کہ نیلگی صحابہ رسول

ای رکہو تم عذاب حق سے بچ
شرع نے جو کیا ہے تمکو حلال
اور جو مشروع ہے بی قسم اوباو
او کفارت ادا کرو فی الحال
کا ای نبی ہم نے کہا ہے جو قسم

رزق جو وہ حلال ہی ستہرا
نہ کرو تم مباح کو تحریم
اوس سے پرہیز کا کرو نہ خیال
حانث یعنی قسم تم ہو عام
اگلی آیت سے جس طرح سے ادا
کس طرح یقین سے جو یہ [illegible]
حکم کفارت یمین دیا

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

نہ پکڑتا ہی ایزد بر حسنی
لیک او نپر تمہین پکڑتا ہے
بس ہے کفارہ اوسکی جو توڑو
یا کہ دینا ہی سکو پوشش کا
لیکن جو ان مین سی نہین پاوی
جب قسم کہا کی توڑ ڈالو تم
یعنی ہمت کہاؤ تم کہو گند
نہ تم قسمونسی ہی قسم معدود

جنکے تم نے گرہ کو باندہا ہے
دینا کہانیکا دس فقیرونکو
یعنی مثل ازار اور ردا
صوم ہے تین دن وہ پے در پے آوی
ہی کفارہ یہ اوسکی اے تم
یا کرو تم نہ اوسکا [illegible]
اتا بلغو [illegible] معقود

وہی جو قسمین تمہاری ہین معقود
بیچ کا دو طعام اونکو تم
یا کہ آزاد کرو یک گردن
یہ جو مذکور اب ہوا سبھی
اور کہو تم محافظت ملحوظ
یون بتاتا ہی حق تمہین احکام
لغو کہتی ہین [illegible] قسم [illegible]

لغو قسمون مین تمہاری بر طلوع
اہل بیت سے اپنے خود موجود
کہرکے لوگونکو دیتا ہو جو تم
خواہ ہو مرد خواہ ہو وہ زن
ہی کفارہ تمہاری قسمونکا
اپنی قسم تم [illegible] محفوظ
تاکہ شکر ایزد منعم
شکر کی جو کہ انسے ہو یقین

اور ہمین پلید ہونی ہی یار
اوسکو کہتی ہین غموس یا لیے
متعلق وہ ہو بہ استقبال
لاو صاحت سے منعقد کو سلام
پس اونکے کفارہ ہین اوسپر
جنکی دی چار چار اونکو سیر
یا ہی آزاد کرنا یک تن کو

غیر کفارہ اور استغفار
غیر توبہ نہین ہے کوئی کار
اور ممکن ہو ای بلند خیال
تا کہ معلوم کرلین خاص اور عام
چار چیزونسے لیک ادا کر
اگر انکی دلوی داود وم
خواہ مومن ہو خواہ کافر ہو

اور عمدا ہو کذب یمین جو قسم
اور قوی کہتی ہین اوسکو
حکم کفارہ جو ہوا ارشاد
یعنے کنندہ کو جو کہا قسم
یا کہلا ہی اوسکو محتاج
یا کہ دیتا ہی پوشش دہ تن
اور جو ان تین پہ نہ ہو مقدور

حال وہ مفتی بہ ہی تو قسم
منعقد جو بلفظ آتی ہو
پہلے سے قسم من فقط وہ مراد
پہر اگر توڑی اوسکو بہی عام
گندم جو بہی جو نسا ہو ناج
جس سے اکثر کہلا ہی نہ بدن
تین روزی فقط ہین اوسکو صوم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ

ای وی لوگو جو لائی ہو یقین
اور وہی تیر جن سے لیتی ہین فال
تا کہ پہنچو فلاح کو سب تم
ہی شراب اور جوئی سی یکی مرام
پس ہو کیا باز رہنی والی تم
ہی بمعنی امر استفہام
حرمت کے یہی بلند مقام
دوسری ہی معیت انصاب
چوتہی اوسکی ہین بہی ایک شمار
سی چہٹا اونسی دوسری جو کلام
ہی نوین مانع ادای نماز

اسوا اوسکی کوئی امر نہین
ہین پلید و نجس جو کہ کمال
یعنی باز رہو ای حرم
کہ مری یا تم ہین دشمنے اور عناد
یعنی توبہ کرو اب ای مردم
یعنی باز آو ای وہی الاسلام
یعنی نص صریح سی ہے خمر حرام
اور ازلام ملتہ اوسکا نا
کار شیطانسے ای بلند وقار
کہ وہ موقوف اجتناب ہوا
اور دسوین نا ہے او نہی رہنا

کہ شراب و قمار اور اصنام
کار شیطان سی ہین وہی سب
ہمین شیطان چاہی اسکے بغیر
اور رکہی تمکو یاد حق سی باز
جو تم اسکے سبب سی ہوئی آگہ
ہی یہ تبیین علی التفصیل
ایک اور سنتی ہی کہ قرآن قمار
تیسری اوسکو رجس فرمایا
پانچوان اجتناب جو عبث ہیان
ساتوین انکی دشمنی عناد
سن خلاصہ یہی بلند مقام

یعنے منکی ہین جو ہینی کی مقام
پس کرو اجتناب اوس سے اب
کہ وہ تم مین عناد ڈالی و بغیر
اور کری بند از ادای نماز
اب سزاوار ہی تمہین توبہ
کہ اس آیت کی بیچ دس ہین دلیل
لیکن منطق ہوتو امان قمار
اور ہر رجس ناروا آیا
دال حرمت یہ اوسکی ہی ایجاب
آٹہوین باز رکہنا حق یاد
خمر ہی پس پلید اور حرام

وہ جو بانی ہیں ز شیطان ہوی
اور جو شی کہ وہ سر ہی نہیں
ہی جسمین جیت ہو اور ہار
اور جو بین نظر ہو نہیں سے قمار
یاد اللہ سے گذرتی ہین

تا ہوا عرصہ ہو جاوی
صرف کہتی ہو جو فرصت کی تیر
شرط اور ہوڑسی ہو جسکا مدار
لیک شیطانکو دخل اسی ہی یار
نہ ادای نماز کرتی ہین

ہی نجس اور حرام وہ بیشک
ہی نجاست سے کہ نہ اوسکا کلام
دو طرف جسمین شرط ہی کلام
جو نہیں اسمین دخل شیطان نے
کسلیے ہوتی ہین ہی اسی نعو

گرچہ ہووی بہت تھوڑا یا ایک
لیک ہے صرف اوسکا حرام
کہیلنا ایسے کہیل کا ہی حرام
کسلیے نرد بار نفسانی
کرتی وقت نماز مین جو ضیق

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

او کرو حق کی حکم بردار کے
اور ڈرو تم خلاف یزدان سے
تا یہ معلوم کر لو تم کسیر
تمنے مانا اگر وہ حکم نہیں
خو اشحہ جن سے پہلی بعض صحاب
قبل تحریم ہی موئی مست
اگلی آیت حق نہ تم سنا ہوا

نہ بیوی کو تم سباری
اور نبی کی خلاف فرمان سے
کہ ہماری نبی کی گردن پر
ہی زبان اور ضرر اوسکی تشہیر
کہ جو پیتی تھی پہلی اس سے شراب
پی شراب اجل تو دست بدست

اور نا تو رسول کا فرمان
پس اگر انحراف تم لاؤ
صرف پیغام حق ہی پہچانا
اہل تحقیق نی یہ فرمایا
سب بہائی ہماری تھے یار اور
ہمکو فرمائیگا حال اونکا

نہی اور امر مین بدل اور جان
امر و نہی خدا سی پہر جاؤ
کہول کر ظاہر اوسکا فرمانا
حرمت می کا حکم جب آیا
تہا مدام اونکو شرب مے کا
کس طرح تقی سے ہو مآل اونکا
اونکا ارشاد حال فرمایا

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

نہیں او نپر جو لائی ہین ایمان
کچہ گناہ او سمین جسکو کہا یا ہے
اور ایمان پر ثبات کرین
پہر اطاعت ہو دو لام اونکا
کہتی ہین حدیث یہ سنا کسی بر…

حکم تحریم جو نہ آیا ہو
اور عمل صالحات کرین
اور ایمان پر قیام اونکا
کثرت وحشیان از صید و…

جبکہ آگی کوئی کثرت پرہیز
پہر تقوی ہوا اونکو استمرار
اور خدا چاہتا ہی نیکی تمین
کلمہ کلمہ بہ شکر اسلام

اور یہی نیک کام بہیا
ای نہون کثرت سے شکار و صید
اور ایمان پر ثبات و قرار
کرتی احسان ہین جو اتھی بار
آئی تہی وحشیان صید و ام

وہ جو لشکر کا خدمتگار اور ہے | اگلی آیت کو آی حق مین

اندوشتہ ہی اونکی ہوتا خوار

مجرم عمرہ تھے صحابہ رسول

ہو گئے حرمان صید سے ملول | تا کہ حیران تسے ہوں غمگین

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۴
لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ
وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

مومنو آزمای ہے تمکو
اس لیے ہی وہ آزمانش سب
پھر جو کوئی کہ حد سے جاوی گذر
یعنی احرام مین ہے صید حرام
وہ جو لفظ ایاحی ارشاد
خواہ تمہیارے ہاتھ سے ہو اجو جو
کہ جو ہاتھ تمہیارے آوی اوسکو مار
او نہ کیا اسمر اضطراری آ

ایک شئے سے خدا کہ صید ہو
تا کہ معلوم کرلی حضرت
بعد اس ابتلا کی اے سرور
ہر طرح سے اسے بند عام
اوس سے ہے تمہیا نسب بیان مین مراد
خواہ جیتا پکڑ لیا مدلوت
توڑ ڈالا او جلا ہے تو شکار

دیکھے جسے بن تمہارا ہاتھ
وہ جو غیب میں خوف کرتا ہے
تو ہی اوسکو عذاب دردناک
خواہ ہاتھوں سے پکڑ لو سی
[illegible]
[illegible]
اور جو [illegible]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور کمزور ہوا نہی ہاتھ وہ تا
یعنی بن دیکھے اوس سے ڈرتا ہے
جسکا انداز اور بیان نہین
خواہ تمہیار وہ ہاتھ او
ہر طرح سے ہی تسکا حرام
تو یہ سے طرز صید تمہیا
[illegible] نہین
[illegible] اختیاری آن

لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ
مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ
هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ
صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ
فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ

مومنو تم نہ مارو الو صید
اور جو تم سے اوسکو ڈالی مار
چارپایوں کی جنس سے وہ ہو
یا ہو کفارہ ای بلند [illegible]

جان اور بوجھ کر کہی کہ مار
جسکو ٹہراوین تم مین منصف دو
دینا ارباب حاجتوں کو طعام

تو وہ جو جزا اسکی اوس مانند
کہ وہ قربانی ہو مبارک خو
یا برابر طعام کی تو جان

ہوتی حرام کی ہو جو تم قید
کہ ہمارا آ صید ای دلبند
پہنچنے والی ہووی کعبہ کو
رکھنا روزوں کا انکی بدلے بھی

تاکہ چکھی وہ صاحب احرام رنج کو اپنی کام کی ناکام
اور جو کوئی پہر کری وہ کام اوس سے بدلا لی ایزد منعام
صید سے ہے مراد وہ حیوان جسکے وحشت ہو اصل مین ای جان
یہ ہے مالک او شافعی کا خلاف کہتے ہیں اسطرح سے حنفی صاف
لیک گرگ و کلاغ و کژدم و مار اور جو کٹ کھنا ہو سگ ای یار
لفظ متعمدا جو ہی ارشاد عمد ہو اسکا اوس سے ہے مراد
عمداً مار ڈالا اوسنے صید اتفاقی ہے اسلیے وہ قید
بس خطا سے تو سمجھیے کہ معلوم بعض تفسیر مین ہے جو مرقوم
اور جو اوسنے شکار ڈالا مار تو وہ قیمت جو اوسکی پاوی قرار
بکری یا اونٹ یا کہ بیل و بقر ہے یہ موقوف اوسکی قیمت پر
اوسی دن بیچہ کو آپ کہاوی نہیں کہ نہیں ہے مباح اوسکے تئین
دیوی سبکو جو کا پونصاع اور گیہوں کا دیوی آدھا صاع

کر دیا حق نی عفو اوسکی تئین ہو چکا ہی جو امر قبل ازین
اور پہر داں سب سے زور آور یعنی والا ہی بدلا ای سرور
غیر ماکول یا وہ ہو ماکول نہیں فرق اونمین ہے منقول
ہے مراد اوس سے ہر یہی کو لا کتب فقہ مین ہے جو منقول
سبکے نزدیک ہیں مستثنا قتل اونکا مباح ہے ای روا
کہ حدیثون سے ہر بہی جو ہمین مار نیزہ سے گاو خر کی تئین
ورنہ یکسان عمد ہے او خطا ہر طرح یکسین ہے نہ صید روا
کہ اگر مکہ ہی کوئی محرم صید چہوڑ دیوی کرے نہ اوسکو قید
اوسکی مقدار ہو جو سر پایہ مول لی اوس سے ایک چوپایہ
حرم کعبہ تک بہجاوی وہ ذبح کی شا بیت آدمی وہ
یا کہ فطرہ کی طرح لیکر ناج کر دی قسمت بمردم محتاج
یا کہ مقدار بخش ہر مسکین رکہی روزی وہ ای ستودہ دین

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

یعنی تمکو کیا گیا ہی حلال گر احرام مین بہی تم ہو فی الحال
فائدہ کی لیی تمہاری ہی جو اور سب مردم مسافر کو
یعنی احرام مین ہو جب تک تم صید بری کرو نہ ای مردم
سن خلاصہ تو ای ستودہ خصال کہ ہی محرم کو صید بحر حلال
وہ جو لفظ متاع ہی آور فائدہ عام اوس سے ہی منظور
آگی اسکی ہی ای ستودہ نہاد

صید یکا اور اسکا طعام (ان ای خوردن) کہ لب بحر ہو جسکا مقام
اور تمپر کیا گیا ہی حرام صید بحر اور کہتی ہو احرام
اور ڈرو حق سی تم کہ جسکی طرف یعنی جاوگی اٹھکی صف بہ صف
حکم دریا کا ہے حوض و غدیر داخل اس حکم مین ہے چشمہ و بیر
تاکہ آوی نہیں کسیکو خیال کہ وہ حج کی طفیل سی ہی حلال
فضل و برکات کعبہ ای ارشاد

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ ذَٰلِكَ

لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

کعبہ ہی خدا نی کعبہ کو
جملہ انسانکی واسطے ٹھہرا و
اور قربانیونکو ٹھہرایا
یہ سب اسواسطی ہی ای مردم
اور تحقیق حضرت احد
جھیل اشجار کی سکے حرم وی چھال
ہی تفاسیر معتبر مین لکھا
تھا ہمیشہ اونہین فساد سمجھا
دیتی ماہ حرم مین سبکو امان
ان مہینونمین جو سفر کرتا
تہا قربانیونکی جو لاتے
جان لو تم کہ حق ہے سخت عذاب
سخت حق کا عذاب ہے اور پر
اور تحقیق حضرت یزدان

قائم ہونیکا باعث بھیجا و
اور قلائد کو حق نی فرمایا
تاکہ بیشک بات جانو تم
جملہ شیے سے ہے واقف اور آگاہ
دین مین جو پانیکی گلو میں ڈال
جو عرب کا کوئی حاکم تہا
نہ تھی عزت کسیکے او نہ وقع
قتل و غارت سی ای بلند کان
اوس سے شخص گذر کرتا
بیشتر قافلی گذر جاتے

اور ٹھہرای حق نی ماہ حرام
یعنی ان سب سے حق کی تنظیم
کہ ہی معلوم سب ملکی تئین
ہے قلائد جو اسکا ارشاد
کہ امان پاوین اون قلائد سے
رکھتے آپس مین تھے جنگ و فساد
ایک کی تھی سب خواص و عوام
دخل کرتی نہ تھی ہدایہ ساتھ
کوئی ہو تا مزاحم اوس سے نہیں
اُس رتبی سے اونکی تھی گذران

خانۂ احترام ای خوش خو
باعث امن خلق اور قیام
خلق کے واسطے قوام امور
جو ہے افلاک میں اور جو زمین
اہیں سبھی مین گردونکی مراد
در در سہرنی وی اسکاند سے
رہتی تہی یکدگر کی ظلم سی تنگ
حرمت کعبہ اور ماہ حرام
اور قلائد بہ ڈالتی تھی نہاتہ
بہچاہ مراد دلکی تئین
کہ وہ ہے منت حق و احسان
ہے عقوبت کا حسکے کچہ حساب
مرتکب ہووی جو محارم پر
جس سے سرزد ہووی فعل حرام

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

بخشتا ہی گناہ و عصیان
کرنیوالا ہی رحمت اور تمام

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾

ہی پیمبر پہ صرف پہنچانا
یعنی ابلاغ حکم فرمانا
اور خدا جانتا ہے ای مردم
جو کرو ظاہر اور چھپا کر تم

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ

کہ عموماً نہ کہو آپ نہین پاک
گرچہ خوش آوی تجکو و پسند
یعنی جو سب شرع ہو وی حلال

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

گندگی کی زیادتی چہ چند
پاک ہے گرچہ ہو وہ تھوڑا ابل
پس ڈرو حق سے عقلمند و تم
اور جو بحکم شرع ہو وی نا

کہ برابر نہین پلید اور پاک
تاکہ پاؤ فلاح ای مردم
ہے وہ ناپاک گرچہ ہو بسیار

گوشت خنزیر کا ہو جو من بہر | یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْــٴَـلُوْا | اوس سے کم کا سیر ہو بہتر

ع

عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَ اِنْ تَسْــٴَـلُوْا عَنْهَا حِیْنَ
یُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ۝

مومنو اون شیئونکو مت پوچھو / جو کھلین تمکو برا لگین تمکو
اور جو پوچھوگے حال انکا تم / جب کہ قرآن اوترتا ہو پیہم
تم کو کھلجاویگا جواب اوسکا / وہ جو قرآن مین ہے خطاب اوسکا
درگذر سے کی ہی حق نی اون سے / بوجھنا ہی اونکا مطلب ہے
اور یزدان ہے بخشنے والا / بردبار ہی مین سب سے نرالا
ای وہ تعجیل سے نہ پیش آوے / جو عقوبت کہ تمکو فرماوے
کہتے ہین ایکروز پیغمبر / رونق افزا تھی بر سر منبر
کرتی یارونکو اسطرح تھے خطاب / پوچھو جو بات مجھسے دونگا جواب
ایک شخص اوسگہ کہڑا ہوا بحال / اسطرح جسسے لگا کرنی سوال
کہ بتاؤ تو میرا کون ہے باپ / مجھکو اسکا جواب دیجیے آپ
بولی حضرت تیرا فلان ہی پدر / جسسے تھے متہم تیری مادر
اوسنی مادر سے جاکے کیا تحقیق / قول حضرت کی ملگئی تصدیق
کرکے اثبات کے تئین علوم / اپنی تفضیح سے ہوا مغموم
یا ہوئی فرضیت حج کی نزول / لگے فرمانی پہلی کر سے رسول
کہ تمہین حج کا حکم اب آیا / حق نی تم پر وہ فرض فرمایا
سنکے کرنیلگا بن اقرع سوال / عمر مین ایکبار یا ہر سال
یعنی ہے فرض عمر مین ایکبار / یا کہ ہر سال اوسکی ہے تکرار
تب دیا آپنے جواب اوسکو / یکبیک اوس سے اپنا پھیرا رو
پھر مکرر کیا سوال اوسنے / تین نوبت سے جب تقاضا اوسنے
پس لگے کہنے سید الابرار / کہ وہ ہے فرض عمر مین یکبار
اور جو فرماتی فرض ہے ہر سال / کسکو ہوتے ادا کی اوسکے مجال
فرض ہوتا جو ہر برس تم پر / پہنچتے کیسے کیسے رنج و ضرر

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِیْنَ ۝

ایسے چیزونسے کرچکے ہین سوال / کتنے ایک لوگ تجھسے پیشتر حال
پہلی قومونسے حواری اور ثمود / اپنی پیغمبرونسے سب مردود
پھر جو سب اوس سے ہوگئے منکر / معجزہ جیسا مانگا ایمان پہر
مائدہ پایا اور ناقہ کو / پر نہ ایمان لائے وے بدخو
پس خلاصہ یہ ہے کہ ہر دم / خود بخود اسطرح نہ پوچھو تم
کہ فلان شی حلال ہے یا حرام / ہم کرین یا نہین کرین یہ کام
بلکہ جو حکم حق ہوا ارشاد / اوسکی تم جان و دل سے ہو منقاد
اور جس امر کا نہ حکم آیا / اوسکو جانو کہ عفو فرمایا
اسمین چندان نہین ہے تکلیف / ہے سہولت تمام اور تخفیف
اور جو ہر بات کا جواب آوے / پس سر دین تنگ ہو جاوے
پھر جو تم کرسکو تو اوسپہ عمل / پہونچی اگلونکی طرح تمکو خلل
ہے بھلا پوچھنے کی حاجت کیا / تمکو احکام سب دئے ہین بتا

وہ بہی حکم کفر اور اسلام
اس سے معلوم کرلو سب احکام
جو بہہ جواب دین تمکو

اوسکا قرآن مین بیان ہے تمام
ایسے بیفائدہ کرو نہ کلام

بیشک اصل الاصول ہے قرآن
بوجھو وہی جو نبی کا تم حال

اسمین ہر ایک حکم الٰہی بیان
پکرو تم پیر کا نہی سوال
شاید اوس سے تمہین ندامت ہو

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ

نہین فرمائی ہین خدا نے حرام
اونٹنیان کن جو تھی ہوئی بکسر
اونہوی اونٹ جنکی جا کار
لیک مشرکین باندہتی بکسر
لکھتی ہین بعض اہل تحقیقات
ابن لحی عمر تھا جسکا نام
اون بحیرہ اور سائبہ کی مثال
کہ بحیرہ وہ اونٹنی کہلاوے
اور کہتی ہین سائبہ اوسکو
قصر مادہ جو لائی ساتوین بار
اور اگر لائین وہی نر و مادہ
وصل دیتی تھی نر کو مادہ سات
ہو نے قطعہ سے اوسکی بچہ دس
الغرض یہ مراسم مذموم

اور نہ سائبہ اور نہ السیوں
بشت اونکی ہوی بلند وہ
حق تعالی نے یہ تھوڑے الیسے ور
کر رہے جو تھی قبائل سات
اونکا معنی ہی ہوا وہ انجام
اوسنے ٹہرائین جنہ شتی نجیال
پانچوین بطن سے جو نر لاوے
وہ جو منت ہے اونٹ چھوڑ
کرتی مملوک اپنا اونکو تمام
نر کے یعنی کی ہو نے آمادہ
ذبح کو اوسکو التی تہی نہ ہاتہ
کرتی اوس سے نہ منفعت کے ہوس
تا بعد رسول تھے مرسوم
انہی اسلام کا سمجھا ہے دین

اور نہ وہی بکریان کہ ماڈ و نر
بشت جنکی سے ہو نے بچے ہی شتر
اور بہت اونمین بعض ہے بین بہتر
ہے بہ بت سے خلیل یہ تہے
مثل شیطان کی اونکو بہکایا
سن سمجھو کی مجھسے تو تفسیر
چھوڑ دین لگر اوسکی کا بو شتکا
اور وصیلہ وہ گوسفند کہا
اور جو بچے فقط وہی لاتین نر
نر کو مادہ کا حکم کرتی تھے
اور کہتی ہین حام اوسکے تئین
لا دنی سے وہ کو باز رہتی تہے
اونکی آبا کا تہا جو یہ مذہب
جانتی تھی شریعت اوسکے تئین

انی ٹہرائی ہین خدا نی حرام
ملنے والی ہو باہم السیور
بکرین اونکی لادنی کی ہو
صرف تقلید صرف ہین بیدین
سر بسر وین اسمعیل پہ تہے
بت پرستی یہ پہیر کہلایا
اہل تحقیق سے ہی جو نسل
اور کرین اوسکا انتفاع معاش
ساتوین بطن نر و مادہ جو لا
کرتی قربان بتون پہ بنیر
ذبح سے اوسکے رگ ذرتی تہے
جس شتر سی کام لیتی نہین
جانی بخشت اونکو کہتی سہے
دین و آئین جانتی تہی وہی

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا

اور جب کہیی اونکو آؤ تم

جلد اوسکی طرف جو اوتری ہے دم

أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝

وہ جو نازل کیا خدا نے کلام
اور پیغمبر کے اور تم آوے
کہتے ہیں ہمکو بس ہے وہ جسپر
کہ نہ کہتے کچھ علم تھے معلوم
کس طرح سے بھلا وہ بھی راہ

ہمنے پائی ہے جس پہ اپنے بڑے
اور نہ تھے راہ راست پر وہی قوم

کیا یہ تقلید ہے محال و خلاف
نہیں ہوں ہوں مقلد جہال

یعنے قرآن میں حلال و حرام
انقیاد اوسکی حکم پر لاؤ
گرچہ آبا تھے اونکے اور اسلاف
اور چلے گمرہی کی راہ و چال
کو کس طرح سے بتاوے راہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

مومنو ہے تمہاری آگہی
نہیں پہنچا کا زیان تمکو
تمکو حق کی طرف ہے پھر جانا
یعنے محشر کے دن کریگی آگاہ
کفر پر دیکھ کافروں کی ہیں
بس اس آیت کو لائے صحیح مہر
خود وہی ثابت قدم تھے ایمان پر

جو کوئی شخص راہ بھولا ہو
سبکو ہی بازگشت فرمانا
نیک و بد سے تمہاری وہ اللہ
تھے محمد وہی اور غمگین
تاکہ حسرت وہ اوسپر آئے نہیں

جبکہ تم راہ راست کو پاؤ
نہیں اوس سے تمکو کچھ بھی زیان
سن پر آیت کیوں ہے یہ نہان
اپنی بر عزم آرزو پایا
اپنی ہے آپکو کہیں ناگاہ

جانوں نبی کا حفظ سراسر
یعنے احکام حق بجا لاؤ
وہی جو اعمال کرتے تم تھے
کہاتے حسرت لگی جو بعض صحاب
اونسے ایمان کوئی نہیں لایا
کیا ہوا جو وہی سب ہے گمراہ
کفر اونکی سے اونکو کیا ہے ضرر

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُم مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ

مومنو شاہدی ہے تم میں ضرور
یعنے جب کوئے تمسے مرنیلگی
پاکہ دو اوسکے سوا تم سے
بس نہیں ہنگام مرگ کا پہنچے
دو مقرر کریگا گواہ اوسپر
لیک منسوخ اب ہوا یہ حکم

دار دنیا سے گذر لینے لگے
کرتے خویش نہوں اوسکے
یعنے موت اوس سفر میں آ پہنچے
کہ تنازع کا کچھ نہ ہی خطر
یعنے قائم نہیں ہے یہ حکم

کرلی وقت وصیت تم ہو
جو سفر تم میں کرتے ہو
ای سفر میں جو کوئی مرنیلگی
خواہ ہوں گواہ ہوں و نو
اب ہے اجماع و اتفاق او

جب علامات مرگ کا ظہور
تم میں جو لینے والے ہوں دو
ای برو زمین گذرتے ہو
او وصیت کسیکو کرنیلگے
اہل ذمہ سے خواہ مومن ہوں
ہوں ذمی گواہ مومن پر

مِن اَین آیت کا مجھ سے شان نزول
ابن وقا مبلیل جسکا نام
الغرض جب عاصمہ رفتِ شام
جبکہ شدت سے ہو گیا کھ سیل
پس تمیم و عدی کو بلوایا
کر کے سال اونکو ناگہان تسلیم
لی لیئی مال مین او کی نکال
وار ثون نی جو لیا اسباب
مدعی عدی ہوے اور تمیم
آخر ش اس مرافعہ کے تئین

اہل تحقیق سے ہی جو منقول
وہ جو کہتا تہا دولت اسلام
تہ کلانی کی ذکی آئی شام
اپنی اموال کی لکھی تفصیل
بوصیت یہ اونکو فرمایا
اونسے کیے حق کو اپنی جان تسلیم
ظرف زر اور تین سو مثقال
حسب فرد او سکی کی کیا جو نہ پایا
جا ہنی اونسے وہی لگی بر تمیم
آئی لیکر وہی پیش سرور دین

جب گئے شام کو عدی و تمیم
اتفاقاً بسبب آفت و خور
پہنچتے ہی وہان علیل ہوا
فرد تفصیل اوسنے جو لکھی
کہ مرا جسقدر ہی اموال
پس مجھے پیش آئی خیانت سے
مال و اسباب تہا جو او سکی سوا
ظرف زر او سمین جو نہ پایا
اونکی دعوے سے وہی ابا لائے
پس خدا نے بہجائی آیت

گر تجارت کی عزم کو تصمیم
لیکے جلا تہا اونکی بار و شتر
سوی ملک اتفاقاً علیل ہوا
رخت و اسباب مین چہپا رکہے
لیکے جیتو بعض تم با آل و عیال
گذری دو نو رہ امانت سے
وار ثو نکی تئین دیا گہر جا
اونکو کا غذ وہ جا کی دکھلائے
دو نو انکا رساتہ پیش آئی
شان و شبہ مین آئی آیت

تَحْبِسُونَهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّا اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۵

کر کے دو نو کی تئین تم بند
پس قسم ایسی دو نو کہا جاو کہ نہ
کرنہ لین ہم مال اس قسم پر ہم
گرچہ ہووی بدل نہیں اپنا
ہم تو جسدم چہپا وین اوسکے تئین
کہا ئی گئے سو پیش آل بدل
اتفاقات سے کہین اکدن
پس تمیم و عدی کی تئین پکڑا
اسکی کہتی تہی ہم گواہ نہیں

یعنی سوگند ہی کہا بیٹہ اوپر
ترکات بدیل زر سے ہم
نہین جہو ٹہی قسم سے کہیں اپنا
مجرمونسے ہو نگے ہم بیدین
کرنہ ہم نی لیا ہی مال بدیل
ظرف زر اپنا دیکہکر مومن
لگی کرنی خصومت اور جہگڑا
ہمنے ظاہر کیا نہ او سکے تئین

جو رکہو ہو تم اونکی کام مین شک
یعنی کہا وین جہو ٹہی ہم سوگند
اور چہپا نہین گواہی ہم
پڑہ چکی جبکہ عصر خیر الناس
پس وہی دعوی سے باز آئی سب
پہر ہو ئی مدعی نئی سر سے
بولی یہ ظرف ہمنی مول لیا
الغرض پیش سید الابرار

اونکو لیکر بعد نماز دو سو گند
کہا وین اسطرح وہی قسم ہر یک
تا کہ حاصل ہو سیم و زر یکیہ چند
حسب فرمودہ آلہی ہم
دی قسم جا کی اونکو پہر پس
ایکمدت کبا نہ مال طلب
گم گئی اپنی ظرف اور زر سے
ہمکو بیچا بدیل نی یہ دیا
لائی اونکو پکڑ وہی دوسری بار

فان عثر على انهما استحقا اثما فاخران يقومان مقامهما من الذين استحق عليهم الاوليان ۝

اگلی آیت خدا کی ہی جو آئے
پس جسن اسیہ اگرنا کا ۝
دونو شخصونکے تئین نا ئین آئے

مال ہو ضائع تہا امانت سے
وصی کہلی ہوئی امین کر بیان
کہا کے وارث بدل کی سوگند

اوسمین بیا کی جو خیانت
تو احق اونکو اور اولی جان
مال اوسکی سے ہووی مانند

تو ہون دو اور جا کی بہر لا
ای تمیم و عدی امین جس
آگی اسکے ہے جس طرح ارشاد

کہی دو نوین مستحق کہنا
جنکا حق تہا بسبب انکی اوبر تہا
وارثونسے بدل کے دو قسم
کرنا وث ہے اوسکا مفاد

فيقسمان بالله لشهادتنا احق من شهادتهما وما اعتدينا انا اذا لمن الظالمين ۝

پس قسم کہاوین وہی خدا کی بولی
کہ گواہی ہماری صادق تر
اور نہین جد سے ہم گذری ہین
پس بحکم جناب پیغمبر
جولا نت لئے وارثونکو بہی

ہے گواہی اونکی سرا سر
ای جہو کہ گواہی تہی ہین
مطلب یہ کہ تہا اوجہر
دو خاین یعنی تمیم و عدی

یعنی اون دو وصی کا تہا مال
ہم اگر جہوٹہہ بولین تو او سدم
تہا ہم قسم کہنی یون ہی ہے کہ
پس رسول خدا نی حکم کیا

اوسکی لینے کا یہ ہو مضمون
اوس سے سمجھے بہت ہین یا ہم لکے
کرنیوالین ہو ظلم او ستم
کہ یہ طرف بدل ہے بیشک
تا وہ ظلم اوسکے وارثونکو دیا

ذلك ادنى ان ياتوا بالشهادة على وجهها او يخافوا ان ترد ايمان بعد ايمانهم

یعنی یہ حکم جو کیا ہی اب
کہ ادا وی کرین گواہی کو
یعنی جہوٹی قسم کہاوین

اوس طرح پر کہ حق اوسکا ہو
اونکی قسمین وہی جہوٹی نکلی

یا ڈرین وہی پہیر جانوین قسم
لیں خیانت سے ہونوین رسوای

اوس سے نزدیک تر ہے او جو ب
اونکی قسمونکی پیچہے ای ہمدم
جہوٹی قسمونکو اپنی کہا کے

واتقوا الله واسمعوا والله لا يهدي القوم الفاسقين ۝

اور ڈرتی رہو خدا سے تم
اور نہ دکہاوی راہ ہین
یاد اوس روز کو کرلو ای سرور
عرصہ حشر مین رسولونکو

جہوٹی قسمین کہا وی ہم
قوم فساق و خاینونکی تئین
ای قیامت کا روز جسدن ہو

اور سنو حکم حق بگوش قبول
آگی اسکے ہی خوف حشر بیان
پس کہے اونسے بر سر ہو ہا ب

يوم يجمع الله الرسل فيقول ماذا اجبتم

او سمین تو نہار تم کرونہ دہول
سر خیانات جبکہ ہونوین عیان
کردی اکٹہا جو لہذیر تر
تم سہلا کیا دی گی تہی جواب

ع

سنئے احکام جبکہ بھجائی
یا شبہات سے انبیاء کی ملو
بولیں یوں وے پیمبران امین

عدس اصحاب سے لوگ پیش آئی
کہ ہماری نہیں کچھ علم یقین

یہ جو حق نے سوال فرمایا
بیگمان تو ہی جانتا غیوب

پھر تو ہے منکران آیا
فرقہ مومنوں پہ رکھ تو یاد
جملہ احوال ظاہر اور غیوب

قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَى وَالِدَتِكَ
إِذْ أَيَّدْتُكَ بِرُوحِ الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا

یاد کر اوسکو اے نبی زمان
اور یاد کر اوسکو اے مسیحا کر
باتیں لوگوں سے بولتا تھا تو
خوردسالی میں جیسے تھا گفتگو
ابھی مرفوع ہے ہوئے بفلک
لفظ روح القدس جو ارشاد
یا کہ روح القدس کلام ہو
اور کہو ادای بلند خطاب
اور حکمت سکھائی تورات

جب کئے تھے اسطرح قربان
وہ جو انعام تھا تیری ابر
ہے جہولی کی جب تھا تو
اس روش اوسکی سالخوردی
نہیں بیچی سال کمال تلک
اوس سے جبریل اسجگہ ہے مراد

کہ اے مسیح ابن مریم اب یاد
جب تجھے گھونٹی فرمایا
اور کرتا تھا لوگوں سے کلام
بیس آپ نے بیس اہل کمال
جو گئی ویسے بھی
یا ہے انجیل کہ بھی کلام

یہ نعمت جو تجھ پہ تھی
تجھے روح القدس کو بھیجوایا
اور جب تھا تو ابھی بلند مقام
بنزول مسیح استدلال
پھر آخر کھول
جس سے زندہ ہی کرتا
جس سے زندہ و کرتا مردوں کو
جبکہ میں سکھائی تجھکو کتاب
اور انجیل اے ستودہ صفات

وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ
الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ
وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتَى بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَنْكَ إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْهُمْ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ

پھر کر یاد جب بناوے تو
حکم میرے سے وہ بناتا تھا
حکم میرے سے تھا جو سر تا سر
اور کرتا صحیح وجیتا تو

الکہ اکبر جب تجھی دکھاتا تھا
پھونکی میں تیرے اوڑ طائر
داغ والی سفید کوڑھی کو

ابس جو پھونک اوسمیں تو تھا
اور کرتا تھا جبکہ تو چنگا
تھا اثر میرے حکم کا سب

گل سے جون شکل مرغ کی تو
تو وہ ہوتی مرغ
ماسی پیدا اسو اگیا الله
اور چنگا ہو گوڑھا برص

اور جسدم نکالتا تہا تو | مردے گورونسے یہ جلا کر تو | حکم سے میرے اے پیمبر تو | ورنہ مقدور تہا یہ تیرے تئیں
اور جسوقت مینے باز رکھی | یعنی جسوقت مینے روکی تہی | تجھسے قوم یہود بد اسلوب | قتل کو بھی جو تہی بنی یعقوب
جب تو اون پاس معجزے لایا | جھتون سیانے تہا اونسے پیش آیا | بس لگے کہنے اسطرح مردود | وے جو کافر تہے اونمیں قوم یہود
کہ نہیں ہیں یہ معجزات مسیح | ہیں یہ جادو کے ظاہر او صریح

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ

اور جب مینے حکم بھجوایا | یعنی الہام مینے فرمایا | اوس وقت سے حواریونکو تئیں | لاؤ ایمان مجھپر اور یقین
لاؤ یقین اور باور | سب پر تم میرے پیمبر پر | بس لگے کہنے لائے ایمان ہم | ہو گواہ یکہ ہیں مسلمان ہم
اور شاہد رہو اے بلند مقام | کہ بتحقیق لائے ہم اسلام

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

یا وہ کر یاد اسکو جب سوال | جب کیا یون حواریونے مقال | کہ بنا مسیح مریم اب | کیا یہ قدرت رکھے ہے تیرا رب
کہ اوتارے وہ ہم پہ خوان طعام | آسمان پر سے اے بلند مقام | بولے عیسےٰ ڈرو خدا سے تم | جو ہو ایمان والے اے مردم
یعنی لازم ہے اہل ایمان کو | کہ تحکم کریں نہ یزدان پر | قدرت حق میں نہ شک لاویں | اور نہ گستاخیوں سے پیش آویں

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

بولے از راہ اعتذار وہ سب | چاہتے اسطرح سے ہیں ہم اب | کہ تناول کریں ہم اوس سے طعام | اور پکڑیں ہمارے دل آرام
اور ہم جانتے ہیں البتہ دین | کہ کہا تونے سچ ہمارے تئیں | اور اوس مائدہ پہ ہوویں ہم | شاہد ونمیں اسے اے ستودہ شیم
تا کہ دیکھیں بچشم سر اوسکو | کہ ہمیں خوب استقامت ہو

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

یون لگا کہنے عیسیٰ پہر | کا ہے اے رب تجھی بکرم | ہم پہ نازل کر ایک خوان بہرا | آسمان پر سے یعنی نعمت کا

کہ ہماری یہ لی وہ ہووی عید
ہو سرور و فرحت و عیش مزید
اور کر رزق ہمکو خوان طعام
یا کہ توفیق شکر انعام
نفع اول سے ہین غرض آیا
اور آخر سے قصد ہین اپنا
بس یہ طلب جو اپنی کی دعا

ہمسے پہلون اور جو ہے پیچھلونکو
اور نشانی تیری طرف سے ہو
اور تو رازقون سے بہتر ہے
کوئی تیرے نہین برابر ہے
کروی اپنا سی اپنی پہلی تہے
اور آیا سلی یہی ہین پیچھے
لیک مشہور ہوا اسطرح سے ہے

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْكُمْ فَمَنْ یَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ

کہتے ہین اسطرح سے لکھے یزدان
کہ مین نازل کرونگا تم پر خوان
تو مین دونگا عذاب اوسکو [illegible]
کہ عذاب ایسا کسیکو نہین
اہل تحقیق سے ہے یون منقول
کہ دعا اونکی ہوئی جب مقبول
اب ہم ہین منزل وقت فلان
خوان انعام حضرت یزدان
صبح یکشنبہ کی کیا جو شہود
آسمان پر ہوا ایک ابر نمود
آپڑی اون حواریون کی [illegible]
کہا فی عیسیٰ نے کمال [illegible]

پہر جو بنا ہر ہوئی نزول
قوم مین ہی تمہاری نا معقول
سارے عالم مین [illegible]
یعنی دو مین اسطرح کا [illegible]
پہلے اس قوم کو بشارت غیب
کہ اجابت ہوئی دعا [illegible]
اٹھکے ہو کر وہی اس تمنا مین
قوت [illegible] آئی صحرا مین
سرخ دو [illegible] نظر آئی
کہ دم چاشت [illegible] آئی
کر کے دو رکعت نماز قیام
اس دعا کو پڑھا بخوف تمام

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا

پہر جو سرپوش اوٹھا دیکھی خوان
اونمین سب نعمتونکی تہی الوان
تہا نمک اور سا ہی بریان
خار کا جسمین نہ تہا مکان
آئی حیرت مین دیکھکر شمعون
پوچھنی وہ لگی مسیح سے یون
بولی اون دو سی یہ ہین طعام
قدرتی حق سے ہے یہ ہوا انعام
اسکو کہا کر ادا کرو شکر
ہی از بہ تم کو چاہئی شکر
پہر بحکم جناب روح اللہ
حال اون پر وہ ہوئی ناگاہ
پہلی اونسے طعام کہایا
کہ وہ جسکے طلب سے تہا آیا
ہو گئی سیر [illegible]
پر وہ کہانا نہ کم ہوا نہ تہا

سرکہ و شہد اور لحم بریہ
اور نمین طرح طرح کے میوے
روغن زیت اور قند و پنیر
اور جو بہشت کی تہی کشیر
کیا طعام اس جہان کا ہے سب
یا وہ عقبیٰ سے ہمکو لایا اب
کہاؤ تم اسکو متفق ہو سب
حق نے بہیجا ہے یہ بسبب طلب
پہر ہوئی منجر کی [illegible]
آئی جنکو [illegible]
قصہ کوتاہ [illegible]
رکہتی [illegible] وعید شدید
پہر لگی کہانی [illegible]
تہی جو [illegible] اور [illegible]
تہی عجب اوس طعام کی تاثیر
کہ غنی ہو گئی جو کہا فقیر

اور اوسی سے جس علیل کی کہایا
تین دن یا کہ سات اور بعض
الغرض فرقہ مستعد منکر
پھر جو وہ مائدہ نہیں آیا
تین سو تین اوسی سے مسخ ہوگئے
کی تہدید کی یہی بیان

پھر نازل کا اثر یا یا
وہ اوترا بار ہا روی فلک
تہا بتصدیق شان عیسی
سحر عیسے کا اوسکو ٹہرایا
اور وی سب تین دن کی بعد موی
حال عیسے کہ سو جتنا عیان

بعض مروی آسمان ہوا
یا کہ چالیس روز تک آیا
اور جو وی اشقیا تھی نہ جا
پس بنے بک لغیرت عنیور
اور جو بطن میں مسخ تھی وی نہیں
یا فلک جب اونکو بہیجا یا

دوسری روز پہر عیان ہوا
پہر وہ موقوف حق نے فرمایا
اونکا تہا ملنا او مسخ کار
شکل خنزیر ہوگئی وی گروہ
مسخ باطن کیا تہا اونکی نظیر
اسطرح اونسے حق نے فرمایا

ع وَإِذْ قَالَ اللّٰهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي
وَأُمِّيَ إِلٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ
لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ
عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا
فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ٥ ربع

اور کر یاد الیسو وہ خصال
کہ مجھے پکڑو اور میری مان کو
نہیں شایان مجھکو ہی مطلق
جانتا ہی تو میری جی کی بات
بیگمان تجھکو خوب ہیں معلوم
ایک خوف عظیم ہوگا سارے
پس ثنا ی خدا بجا لاوین

جبکہ فرمایگا خدا یہ مقال
غیر معبود کے خدا تم دو
جسکا کہنا نہیں ہے میرا حق
تجھپہ ظاہر ہیں جملہ مخفیات
وہی ہی اسرار غیب میں مکتوم
ہر نبی ہو خون سے چارے

کای مسیح ابن مریم اب بتلا
بولی عیسے نبی خبر
میں نے اوسکو اگر کہا ہوگا
اور نہیں جانتا ہوں میں اوسکو
کہتے ہیں اونکو حبطایہ ہی
پہر وی اعضا بحکم حضرت

تو نے لوگوں سے وہ کہا تہا کیا
کای خداوند تجھکو ہی تنزیہ
تو اوسی خوب جانتا ہوگا
ذات تیری میں وہ جو نہاں ہو
بندہ اونکا نسب جدا ہو جاوی
اپنی اپنی جگہ سے آوین سب
اور اس قول سے بالاوین

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ
أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ
فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ

اور میں نے کہا اونکو مگر
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ
حکم تو نے کیا مجھے جسپر

یہ کہا اونسی مینی جز توحید اور عبادت آپنی کی تاکید کہ عبادت کرو خدا کی سب ہی جو میرا رب اور تمہارا رب
اور تہا ہر گاہ نگہبان تہا مین جب تلک انکی درمیان تہا مین بس بھی قبض جب کیا تونے یا فلک پر اوٹھا لیا تو نی
تہا نگہبان تو اونپہ اے اسد اور ہر ایک شی پہ تو ہی گواہ

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۲۴

جو کریگا عذاب تو اونپر بس وہ بندی ہین تیرے فرمانبر اور اگر بخش دی تو اونکی تقصیر وہی جو تائب ہوئی ورلا یقین
بس تو غالب ہی اور توانا ہی ثواب عقاید دانا ہے

قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

بس کہیگا خدا یہہ ہی وہ دن جسمین ہوں سچ سی منتفع ہوں فائدہ بہی است کہ یہ تونکو اونکی سچ سی اس جہان میں ہو
اونکا اون جنتوں مین ہووی مقام بہتی نہرین ہین جنکی نیچی مدام اونسی حق خوش اور وے خدا سی خوش وی عمل سی اور یہہ جزا سی خوش
یہہ بہشتوں مین جاودونکا دخول یا کہ رضوان ایزدیکا حصول مقصد دل ہی اور مراد بزرگ رستگاری ہی بڑے اور فوز سترگ

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

یعنی مخصوص ہی خدا کی ہین شاہی جملہ آسمان و زمین اور جو شی کہ اونمین ہے موجود سبکا مالک ہی ایزد معبود
اور وہ ہر چیز پر توانا ہی عجز اور ضعف سی مبرا ہی سورۃ مائدہ کی حرمت سے الحمد اونداپنی نعمت سی
مجکو فرما دہ خوان تو انعام کہ جو دونو جہان میں آوی کام شکر اوسکا سدا بجا لاؤن کفر نعمت سی مین بچتا اون

سورة الانعام مكية وهى مائة وخمس وستون اية وكلماتها ثلث الاف واثنان و خمسون وحروفها اثنى عشر الاف واربعمائة واثنان وعشرون وركوعها عشرون

اور تہی مکہ مین سورۂ انعام سو مین اوپر ہین شصت اور پانچ آیات ۱۶۵ اور کلمات بیشتر روی شمار سہ ہزار اور باون اور تین ہزار
حرف بارہ ہزار سی ہین سوا ۱۲۰۰ چار سو اور بیس ہین ورکہ یاد اور اوسکی رکوع ہین سب بیس گر شمار انکو اہی بیس جلیس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ہی ثنا خاص واسطے خدائی تحسین	جسنے پیدا کیے سپہر و زمین	جسکا اپنی مربی شک	بن ستونکی بنائی سا فلک
جسنے بی اصل و مادہ بے جوڑ	**وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ**		اس زمین کی بنائی ہفت طبق
اور پیدا کیا اندہیرونکو	اور اوجالی کو امیبار کے غور	یعنی پیدا کیے یہ ساتوں ورد	اوسنی قدرتی استعانت بن
یا کیا جہل و علم کو پیدا	بعض تفسیرین جیسی لکھا	یا ضلالات بنائی اور اسلام	جیسی نور رین کیا ارقام
یا معاصی بنائی و طاعت	یا کہ دوزخ بنائی اور جنت	یا کہ ظلمات اور نور یہان	رد قول مجوس ہی ایجان
کہ وہ قوم مجوس یزدان کو	جانتی حق کو صرف خالق نور	اور کہتی تہی یون وہ سب بد ذات	کہ ہی ابلیس خالق ظلمات
پہر جو کافر ہوئی ہین تم بہول	**ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ**		کرتی اپنی خداسی ہین عدول
	یا برابر وہ کرتی ہین سب خام	ساتہ اللہ کی سب وہ اصنام	

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ

وہ وہی ہی کہ فضل کامل کر	جسنے پیدا کیا تمہین گل سے	پہر مقرر کیا اجل کی تعیین	ای کیا عمر خلق کا تعیین
اور مدۃ جو لی گئی ہی نام	یعنی جسکا ہو بعد مرگ قیام	ہی وہ نزدیک ایزد متعال	ای کوئی اوسکا جانتا ہی حال
پہر بہی ای بل شر کہ تم ہر یک	کرتی یکسر ہو حشر مین شک	باوجودیکہ پہنچی ہین آیات	تمکو معلوم ہو چکی ہی یہ بات
کہ خداسی ہی خلق کا ایجاد	پہر تمہین کیا ہی شک با معاد	یا کہ پہلی اجل ہی جو ارشاد	ہی قضائی معلق وسی مراد
	اور لفظ اجل جو دو جگہ ہے	مقصد اوس سے قضائی مبرم ہے	

وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ

اور وہ حق ہی آسمان و زمین مین	کوئی معبود اوس بغیر نہین	جانتا ہی چھپا تمہارا اوہ	اور تمہارا اسباب آشکارا او
اور اوسی جانتا ہی ستر یا	تم کماتی ہو وہ جو خیر او شر	اگلی آیت مین ہی ستودہ شعار	کی ہی حق نبی نکوہش کفار

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ

اور نہ آتی ہی کوئی نشانی انکو	انکی رب کی جو نسی ہو کہ ہو	پر وہ ہوتی ہین اوس سی روگردان	معجزہ یا ہو آیت قرآن

یعنی کرتی نہین من وی کفار	آیتون مین تامل اور انکار	تاکہ پہچان لین خدا کی تمیز	اور وہی لین مان مصطفی کی تمیز

فقد كذبوا بالحق لما جاءهم فسوف يأتيهم أنباء ما كانوا به يستهزءون ٥

سو وے جھٹلا چکی ہین حق کی تمیز	جب کہ آیا وہ انکو اندیشہ دین	اب شتاب آوی گی پاس انکی خبر	ہنستے رہتی وی لوگ تھی جسپر
یعنی معلوم ہو یہہ انکو شتاب	یا دین عقبی مین جبکہ سب عذاب	یا کہ دنیا مین جان لین وی سب	رایت دین مرتفع ہو جب
	اسکی آگی بیان کیا وہ عذاب	جس سی پہلی وہ ہو چکی تھی خراب	

ألم يروا كم أهلكنا من قبلهم من قرن مكناهم في الأرض ما لم نمكن لكم وأرسلنا
السماء عليهم مدرارا وجعلنا الأنهار تجري من تحتهم فأهلكناهم بذنوبهم
وأنشأنا من بعدهم قرنا آخرين ٥

کیا نہ دیکھا اونہون نے اونکی تمیز	یعنی وی انکو جانتی ہین یقین	کتنی ایک ہمنی جو ہلاک کیی	خوار و برباد و زیر خاک کیی
پہلے اونسی کہ قرن تھی ہمہ تن	فتنہ روزگار و شر زمن	جنکو ہمنی جما دیا تہا زمین	کہ جمایا نہین تمہاری تئین
اور ہمنی کرم سی چھوڑا تھا	آسمان اونپہ مینہ برساتا	اور بنایا تھا بہتی نہر انکو	نیچی اونکی سی ہمنی انکو نسخو
تہین تصرف مین اونکی وہ محل	یا کہ تحت منازل اور اشجار	پھر کیا ہمنی اونکا استیصال	انکی جملہ ذنوب سی فی الحال
اور کیا ہمنی اونکی بعد ایجاد	ایک گروہ اور السیتو دہاد	وی جو تھی مردم قریش عنید	واسطے اونکی ہی یہہ سب تہدید
	تا کہ اگلونکا حال وی سنکر	پکڑین عبرت اور جاوین حق سے ڈر	

ولو نزلنا عليك كتابا في قرطاس فلمسوه بأيديهم لقال الذين كفروا إن هذا
إلا سحر مبين ٥

اور اگر ہم اوتارتی نبی کی تمیز	پیش آوین ٹٹولنی کی ساتھ	بیگمان بولین کافران قبیح	یہہ لکھی کو بکاغذ اندیشہ دین
پھر لگاوین وی وسکو اپنی ہاتھ	ساتھہ اپنی امیہ کو لیکر	کہین کرنی لگی نبی ہی کلام	کہ نہین یہہ مگر ہی سحر صریح
ہی روایت کہ نوفل اور نضر	وی ملائک کتاب حق کی تمیز	جنکو ہی قرب حضرت باری	کاہی محمد نہ لاوین ہم اسلام
جب تلک لاوین آسمانسی نہین	کر یہہ مکتوب ہی الہی سے	اور لکھا ہووے یون بر ورق	کرتی رہتی ہین حکم حق جاری
اور شیں آوین وی گواہی			کہ تو اسکا رسول ہی برحق

۵ یعنی نوفل بن خویلد و نضر بن حارث و عبد اللہ بن امیہ مخزومی

وقالوا لولا أنزل عليه ملك ٥

اور لگی کہنی طرح ایسے یون | اوسپہ اترا نہین فرشتہ کیون
تا کہ دیتا گواہی اوسپہ ملک | ہم نبی وسکو جانتی بیشک

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۵

اور جو ہم بہیجتی فرشتہ کو | جسطرح اوسکی شکل و ہیئت
بہر نہ یک پل کی ڈہیل جاتی دی | خلق [illegible]
کہ فرشتی کو دیکہتے ہین جو کبہی | ہوتی ہین لازم اہلاک [illegible]
کر ادنہیں یا سہین ایکے کیون ہمپر | اونکی جنس ملک سی [illegible] بشر

تو اداکام سب کیا جاتا | یعنی ہر کوئی موت پا جاتا
ہی یہہ دستور حضرت باری | ساری عالم مین اسطرح جاری
اگلی آیت کا ہی یہہ وجہ نزول | جب لگی کہنی مشرکان جہول
تب اس آیت کو حق نے بہیجا | اسطرح سے جواب فرمایا

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۵

اور جو ٹہرائی ہم رسول ملک | کرتی [illegible] جیون [illegible]
اور چہپا دیتی [illegible] | جو چہپاتی ہین آپ اپنا [illegible]
کرتی اوسوقت بہی [illegible] | [illegible] ما ہذا الا [illegible]

تو بناتی ہم اوسکو ہی مرد | شکل و صورت [illegible]
اوسی مسلم نرکہتی ہین بد [illegible] | جیسے انسانکی [illegible]
[illegible] | اسطرح [illegible]

[illegible] کر فرماتے | اگلی آیت یہہ [illegible]

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

اور ٹہٹہا کیا گیا برسل | جیسے [illegible] اکرم [illegible]
اگلے بدلیہن پر سول السلام | کر جو کرتی [illegible] ہنسی [illegible]
[illegible] | کرتی ٹہٹہا جو انہین ہی [illegible]
اپنے [illegible] کی پائی سزا | پہنچی حق کیطرف سی انکو جزا

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ۵

کہہ تو اسطرح ای نبی کریم | جو کرتی ہو یہہ سخن تسلیم
تم کرو سیر [illegible] | ملک آفاق مین بہرو تم سب

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ

شہر عاد اور ثمود کو جاؤ | یمن و شام کیطرف آؤ
بہر نظر تم کرو بغور تمام | کسطرح انکا ہو گیا انجام
وے جو جہٹلاتی تہی رسل کرام | اور بس آتی تہی ہاکی سی [illegible]

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہہ تو انکو جہ بر طریق سوال | یعنی کرا دستی یون تفحص حال
کہی مملوک خاص کسکی ہین | آسمانو زمین ہی جو اور بر مین
جو ندوں [illegible] تجہسے وہی صاف جواب | کہہ تو اسطرح ای بلند خطاب

قُلْ لِّلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

ع

کہہ کہ مخصوص ہے خدا کی نیز	سر بسر شاہی فلک و زمین	لکھ دیا جسنی ذات اپنی پر	رحمت ذاتیہ کو ای سرور
ہی یہہ ثابت بقول خیر الانام	عرش پر یک کتاب ہے جو بکار	اوسکا مضمون ہی بقول نبی	غلبت رحمتی علی غضبی
لیجمعنکم الی یوم القیمة لاریب فیه			
اوسنی وعدہ کیا ہی بیشک یقین	بیشک اکٹھا کری تمہاری تئیں	حکم اپنی سی حشر کی دن تک	کہ نہ جس دن کی ہی وقوع میں شک
بس جو طاعت سی حق کی ہی منصرف	الذین خسروا انفسهم فهم لا یؤمنون		اپنی رحمت سی ہی ہو مصروف
ای جنہوں نی دیا زیاں تمام	جانوں اپنی کو کر کی کفر کا کام	بس وہی مردم نہ لاوینگے ایمان	پاوینگی وہی عذاب پایان
وله ما سکن فی الیل والنهار وهو السمیع العلیم			
اور ملوک اوس خدا کا ہے	وہ جو رات اور دن میں بستا ہے	ہی وہ مالک زمان و مکان	اور جو ہو بستہ مکان و زمان
اور وہی سب کے بات کا شنوا	جانتا ہی وہ قصد ہر دل کا	اسطرح سے ہی اسکا وجہ نزول	بولی حضرت سی جب قریش جہول
کا یہ مطلب ہمیں ہوا معلوم	مال دنیا سے تو جو ہی محروم	باندھی اسواسطے ہی تو نے کمر	دعوی دین اور نبوت پر
تا کہ تیرے لیے شریف و وضیع	کر دین تجویز چندہ و توزیع	تو جو دعوی سی اپنی آوے باز	مال و زر سی تجھی کریں ممتاز
تا ترا حاصل ہو اسقدر تجکو	کہ نہو پھر خیال زر تجکو	سب سی ہو جائے تو تونگر تر	دعوی دعوت اپنا چھوڑے اگر
پس ہوا اعلم حق کا یوں اصدار	کہ سری حکم میں ہی لیل و نہار	جو پیمبر کو مال و زر ہو مراد	جملہ عالم سی وہ دین اوسکو زیاد
قل اغیر الله اتخذ ولیا فاطر السموت والارض وهو یطعم ولا یطعم			
کہہ محمد تو از رہ انکار	کیا خدا کی سوا میں پکڑوں یار	کہ وہ ہی خالق زمان و زمین	اور کھلاتا ہی رزق سب کے تئیں
	اور کھلاتا نہیں وہ جاتا ہی	جملہ حاجات سی مبرا ہے	
کما فی قوله تعالی ما ارید منهم من رزق وما ارید ان یطعمون ان الله هو الرزاق ذو القوة المتین			
	پس اوس سے ہی طلب ہے لائق مخلوق	کہ وہ رزاق ہی اور خالق خلق	
قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین			
کہہ محمد تو میں ہوا مامور	درگہ حق سی ابتدا ہی ضرور	کہ میں اول ہوں اوس سے مسلم بجا	وہ جو اوسکا ہوا ہی فرمان کا
	اور یہ بیجا ہی حکم یہ مجکو	کہ نہو شرک آور اوسی تو	

[illegible]

قل انی اخاف ان عصیت ربی عذاب یوم عظیم ۵

کہہ کہ بیشک میں خوف کرتا ہوں	یعنی اللہ سے میں ڈرتا ہوں	جو نہ ہو اپنی ربکا فرمان بر	روز محشر کی ہی عذابکا ڈر
دن بڑا ہی جو وہ قیامت کا	خوف تعذیب و ربط آلام کا	مجکو اوس دن کے ہی نہایت عذاب	اسلئی خوف سے ہی مین بیتاب
غیر توحید حضرت یزدان	نہیں اوس دن بچاؤ انکا امکان	شرک ہی موجب بلا کر اوسدن	نہیں شرک کو مخلصی ممکن

من یصرف عنہ یومئذ فقد رحمہ وذلک الفوز المبین ۵

یا وہ کوئی کہ جس سی پہیر جائے	یا کہ پہیری عذاب جس سی خدا	دن قیامت کی جو ہی یوم عظیم	جسکا ہی ہر کسیکو خوف اور بیم
پس بتحقیق ایزد متعال	مہربانی کری وہ ایسے کمال	اور یہ مہربانی یزدان	پانا مقصد کا ہی صریح و عیان

وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ہو وان یمسسک بخیر فہو علی کل شیء قدیر ۵ وہو القاہر فوق عبادہ وہو الحکیم الخبیر

اور جو پہنچاوی تیرے تئین یزدان	کوئی فقر و عنا و رنج و زیان	پس نہین کہو ہٹانیوالا اوسکی تئین	پر وہی خالق زمان و زمین
اور بہلائی جو تجکو پہنچاوے	ای غنا اور شفا سی شاد کرے	پس وہ ہر چیز پر توانا ہی	اوسکی قدرت خرد سی بالا ہی
اور وہ غالب ہی اپنی بندون پر	اور وہ حکمت سی کہی سکی خبر	اگلی آیت کا اسطرح منشا	اہل تحقیق نی یہان ہی لکہا
کہین کہنی لگی یہ پیش رسول	سفہا ای قریش نا معقول	کا ای محمد بہلا بغیر دلیل	کیسے جانین تجہی نبی جلیل
جو نبوت نہین تری تحقیق	پس کرین کسطرح سی ہم تصدیق	ہین جو علما ہماری اور احبار	اونسی ہمنی کیا جب استفسار
یون بحقیق ہوا ہماری تئین	کہ تری نعت بکچہ کتب مین نہین	ہی نہ توریت مین تری توصیف	اور نہ انجیل مین تری تعریف
لا تو ایسا گواہ اور برہان	کہ ہو ثابت نبوت اور قرآن	پس خدا نی سجہائی آیت یہہ	شان حضرت مین [illegible]

قل ای شیء اکبر شہادۃ قل اللہ شہید بینی وبینکم واوحی الی ہذا القرآن لانذرکم بہ ومن بلغ ط

کہہ محمد کہ کونسی ہی وہ شی	جو گواہی مین سب سے اکبر ہی	کہہ محمد یہہ تو کہ ہے اللہ	درمیان میری اور تمہاری گواہ
ہی حقیقت مین سب سی اوسکا عیان	اور تمہارا یہہ سر بسر بطلان	اور اوتارا گیا ہی میری طرف	یہہ جو قرآن سر بسر ہی شرف
کہ ڈراؤن مین تمکو اوس سی مدام	اور جسی پہنچی وہ بزرگ کلام	یعنی من بعد سید الابرار	ہوی قرآن موجب انذار

جیون مقاتل سی بکری انیسے | من بلغ القرآن فکا مارای محمد صلی الله علیہ وسلم | اہل دانش کو وہ کفایت ہے

پس نہو کسطرح سی وہ قرآن | بعد حضرت کی حجت و برہان

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً أُخْرٰى ۚ قُلْ لَّآ أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ
وَّاحِدٌ وَّإِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

کیا بھلا دیتی ہو گواہی تم
کہہ کہ دیتا نہیں شہادت میں
اور بیشک میں اوس سے ہون بیزار

از رہ شرک و روسیاہی تم
بت کو کرتا نہیں عبادت میں
جس سی لاتے ہو شرک لیل و نہار

کہ خدا وند پاک کی ہمراہ
کہہ نہیں اس سوا کہ وہ معبود
اور اضام
ای ہمارے جو بت ہین

مثل اصنام اور بھی ہین الہ
ہی اکیلا و ہر کہین موجود
کچھ کام
اونسی رکھتا نہیں ہون

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ أَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

وی کہ دی ہمنی اونکو توریت
وی جنہون نی دیا زیادہ تمام
کہتے ہین ابکر و زکری خطاب
یہ جو حضرت کے معرفت ہے بیان
بولی ابن سلام کا ہی فاروق
اور ہی صحت نسب کی تمام

اسکو پہچانتی ہین وہ بصفات
جانتی اپنی کو ای بلند مقام
سنین فاروق عدل الاصحاب
تمکو آیت مین مثل فرزندان
مجکو اس سے زیادہ تر ہی وثوق
عورتونکا ہی حال نا معلوم

جیسے پہچانتی ہین وی بیٹون کو
پس وی لاتی نہیں ہین ایمان
بیدین لگی حضرت ابن سلام
کو بتی وہ بہ تی ہی ارشاد
کہ ہی توریت مین بیان اکثر
سنکے احسنت

شکل و ہیئت سی اپنی بیٹونکو
ہیونہ ٹوٹا او نہیں ہوا در خسران
کہ تا مجکو ای بلند مقام
کیا ہی معلوم تمکو اسکا مفاد
جا بجا وصف و نعت پیغمبر
اور صدق زبان لاسکے

ع وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۗ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اور ہی کون اوس سے ظالم تر
بیگمان کچھ فلاح پاتی نہیں

جو کوئی جو نشہ باندھتی ہی داوَر پر
وہی ہی ظالم یقین لاتی نہیں

یا وہ آیات حق کو جھٹلاوے
آگی ہی ذکر جالت کفار

یعنی قرآن سی وہ ابا لاوے
روز محشر کی جسکا ہوی مدار

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ أَشْرَكُوْٓا أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلَّآ أَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝

اور اوسدن کو یاد کر اب تو | حشر دن کہ اکر تین ہم سبکو | پہر کہینگی بہر ... ہم | ... لاتی تھی شرک بت ...

کہ تمہارے شریک اب گئے کہاں … جن پہ کرتے تھے زعم تم اور گمان
پہر نہ ہو گو کچھ خدا اونکا گمر … یہ کہین گی وی سب قسم کہا کر
اوس خدا اونکی ہمین سو گند … جو ہمارا ہے رب کی مانند
کرتے تھی شرک لا ای والی ہم … سو ہی بطلان جانی والی ہم
اونکی موہنہ حکم حق سی ہین بند … کما فی قولہ تعالی الیوم نختم علی افواههم الآیہ … پس عجب ہے کہ جان ہو معلوم
جبکہ مختوم اونکی ہوین افواہ … کفر پر اونکی عضو ہوین گواہ

انظر کیف کذبوا علی انفسہم وضل عنہم ما کانوا یفترون ۵

دیکہہ تو ای محمد عربی … کیسے بولی ہین جہوٹ سب غبی
نفسون پر کیا ہے وہ انکا دروغ … کہ نہ رکہتا ہے زینہار فروغ
اور کہو یا گیا ہے ونسی اب … جو کہ کرتی تہی افترا وی سب
کر گئیا اونسی شرکت حضرت حق … اب تو قائل ہین اوسکی وہ مطلق
اگلی آیت کا جس سی ہے منشا … جو تفاسیر معتبر مین لکہا
مسجد مکہ مین جناب رسول … تہی تلاوت مین المکہ مشغول
وارد اوس وقت تہا ابوسفیان … کہین یارونکی ساتہ ازنکی ہان
سنکی قرآنکو ہیچ و تاب کیا … ابن حارث سی یون خطاب کیا
کا ای نضر تجہکو علم مین ہی کمال … اور رکہتا خرد مین ہی جاہ کا حال
فن تاریخ مین سبہی تو … جانتا حال ہی سلف کا تو
سچ بتا یہ مجہی ہین محمد کیا … ہی وہ سچ سی کلام ایزد کیا
بس لگا کہنی اسطرح بہ لعین … کہ مین زنہار جانتا ہون نہین
پر وہ ہونٹہ اپنی کچہہ ہلاتا ہے … اور یاں ف نہ پیش آتا ہے
صرف افسانہ اور کہانی ہے … اور فقط داستان خوانی ہے
جیسے پڑہتی ہین گاہ گاہی ہم … اپنی اسلاف کی قصص بہی ہم
پس عنایت نبی پہ فرمائے … کہ یہ آیت خدا نی بہجوائے

ومنہم من یستمع الیک وجعلنا علی قلوبہم اکنۃ ان یفقہوہ وفی اذانہم وقرا وان یروا کل آیۃ لا یؤمنوا بہا حتی اذا جاؤک یجادلونک

اور انہین سی ہین کئی وی … ای جو رکہتی ہین کان تیری
اور کئی ہین ای طلب خطاب … پردی اونکی دلون پہ اونکو حجاب
بہ کہ سمجہین شدہ لوگ اوسکو … ای ہین بار پہم سی لعین
اور سکا نونپین بوجہ انکا … حق کی سن نہ سکی کر دیا بہرا
اور جو دیکہین کسی نشانی کو … ای تیری معجزہ سی جو کچہ
نہین اوسپر یقین ہی لانا … تا بجہ کہ تیری پاس آوین
تجہہ کو نی ہوی وہ جلہ جدال … آکی اسکی یہی جستجو

یقول الذین کفروا ان ہذا الا اساطیر الاولین ۵

کہتے ہین دشمن ہم سخن … ای ہی خصوصیت سی سطرح کفار
کہ نہین یہ کتاب حضرت کے … یہ ہین پہلونکی یہ کتابین سب

م ابن نضر بن حارث ۵
م سکب و ابو جہل و عتبہ و شیبہ و ابو سفیان و نضر بن حارث

آگی اسکی ہی ایک درمیان
ای وی رکہتی ہین باز شیخ
یعنی اورونکو رکہتی ہین باز
ہی اس آیت کا اونکی حق مین
اور نہ ایمان خود وی لاتے تہی
اور نہ کرتی ہین وی ہلاک کم

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ

لانی ایمانکی سی لوگونکو
اور ہوتی نہین ہین خود ہمتانہ
کہ وہ تہی حامی جناب رسول
اور کنارہ رہتی ہین دور ایمان
بعض تفسیر مین کیا ہی رقم
یعنی اورونکو رکتی تہی وی باز

وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

اپنی جانونکو ایسنوده سیر
اور سمجہتے نہین ہین وی گمراہ

کہ تلاوت تو ایستوده خصال
اتباع نبی و قرآن سے
ابو طالب جو تہی نبی کی عم
کہ نبی پر کرین نہ دست دراز
و دوری دین سے پیش آتی تہی
اونکی آگی عذاب ہی جانگاہ

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا عَلَى ٱلنَّارِ فَقَالُوا يَٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ

اور تو کاش دیکہی ایسیروہ
اور جہٹلاوین اپنی رب نہین
بلکہ ظاہر وہ ہوگیا انکو
یعنی دنیا مین جو تہی بدکردار

جب کہ جائین سب آتش پر
تو وہی اس قبل و قالسی بغیر
اپنی رب کے نشانیونکی تئین
اور ہم لانیوالی ہون ایمان

بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ

کرتی اخفا تہی کفر اور انکار
دی جوارح سنے گواہی آپ
ہی جو دنیا کی آرزو فی الحال
صرف دفع عذابکا ہی خیال

کاشکے ہم پہانسی پہیری جائین
جا کی دنیا مین ظاہر اور نہان
جو چہپاتی تہی قبل ازین بدخو
ہوگیا سب ایسیروہ ظاہر

وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ۝

اور جو دنیا کی اور پہیری جائین
اور بیشک وی جہوٹی ہین مردود

تو اعادہ سی اوسکی ہین اشرار
جس سی ممنوع تہی وی سب گمراہ
پر غلط ہی وہ اونکا سب موعود
جبکہ یہ آیتین پڑہین اوپر
اور لگی کہنی سب اہل عنود
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

کہ وہ ہی شرک اور رسول الہ
منکر حشر دی ہوئی تکسیر

وَقَالُوٓا إِنْ هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ۝

اور بولی وی ایسنوده مآب

کہ نہین بعث و نشر اور عذاب
پر یہی جینا ہمارا دنیا کا
اور اوٹہائی نہ جاوین گے ہم
کیا عقبی اور اوسکا کیسا غم

بس نہین خوف کیا نہی عقبی کا

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِٱلْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ
وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

اور جو دیکھے تو اے رسول اللہ
حق تعالی کہے یہہ اونکو تنبیہ
حق تعالی یہہ کہے اونکو جواب

ایسے جاوین کہڑے رب کے ہرگاہ
کیا یہہ نشر اور بعث راست نہین
بس چکہو اب تم اوسکی بدلے عذاب
آگے اسکی کیا خدا نے بیان

حکم سے اپنے رب کی موقف
بولین البتہ راست ہے وہ حشر
جیسے دنیا مین تم تھے منکر رب
سر بسر اونکی حسرت اور زیان

ای مقام حساب تین یکسر
اپنی رب کے قسم درست ہے حشر
اوسکی بدلے عذاب چکھو اب

ع قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاءِ اللّٰهِ حَتّٰى إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ أَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

بیشک اوس قوم نے زیان پایا
عرض اور جزا نہین مانا
بولین اسطرح سے سب ساعت
اور وے سب اوٹہا وین اپنے بار

کہ لقای خدا کو جہٹلایا
حشر اور نشر کو نہ سچ جانا
ای پشیمانی ہمکو اور افسوس
بیٹہون نے یہ ایستودہ شعار
جان لو تم کہ ہے براوہ بار

یعنی وے سب ہوئے زیان نصیب
تا بحدیکہ آوے اونکی پاس
اوس عمل پر جو ہمنے کی تقصیر
یعنی لازم ہون انکو بار گناہ
کہ اوٹہاتی ہین جسکو وے کفار

دید حق کی جنہون نے کی تکذیب
ناگہان حشر ای دقیقہ شناس
کچہہ نہ عقبے کی ہو سکی تدبیر
کہ نہ منفک ہون اے رسول اللہ

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

اور نہین زندگانی دنیا
کیا بہلا تم سمجہتے ہو کہ نہین
تہا ابو الجہل ساتہہ ہم گفتار
کہ محمد وہ ابن عبد اللہ
اسکے دعوی کو صدق سے ہے فروغ
سر بسر راست ہے کلام اوسکا
نہین از خود وہ اسکا وحی مقال
سنکے حضرت یہہ سب جواب و سوال

ہان مگر کہیل اور مشغولا
یا سمجہتے نہین ہو جو ہے بہتر ین
اسطرح اوس سے گرم استفسار
جد و آبا کی اپنی چہوڑ کے راہ
یا وہ ہی حرف زن بکذب و دروغ
جہوٹہ سی کچہہ نہین کلام اوسکا
غیر از حکم ایزد متعال
ہوی اندوہ گین بحزن کمال

اور بیشک ہے آخرت کا گہر
اگلی آیت کا ہے یہہ شان نزول
کہ تبا ای ابو الحکم مجکو
ہی مصر دعوی رسالت پر
پس وہ بولا کہ راست گو ہے وہ
اوسکا ہے دعوی نبوت حق
پر جو ہم اعتراض کرتی ہین
ہے اس آیت کو حق نے بہیجا

اہل تقوی کی واسطے بہتر
نہین بکر و ز انس مخذول
صاف کہہ از رہ کرم مجکو
جانتا ہی ہین ضلالت پر
نیک خلق اور نیکخو ہی وہ
اوسمین امکان شک نہین مطلق
رفع ثروت سے اپنی کرتے ہین
اونکا رفع ملال فرمایا

قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

بیشک وہ رب جانتی ہیں ہم | کہ دلاتی تیری ہین غم
جانتی ہین تجھکو سچی سب
سو وے جھٹلاتی نہین تجھکو
علانیہ ...
ظلم کرتی ہین اپنی جانون

جسکو کہتی ہین وہی بھید کر | شان تیری ہین ایسی توبہ
لیک ظالم ہین سب ... | رکھتی آیات حق سی انکار
اور ... کیا خدا نی بیان | بھر سکین سید دو جہان

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ

اور جھٹلاچکی رسولونکو | پہلے تجھسی ... مردم ...
تا نجدیکہ آئی اونکی ... | ...
پس کیا صبر ... | اونکی تکذیب اور ایذا پر
اور کسیکا نہین ... کام | حق تعالی کی ... احکام

کما قال فی تفسیر المؤمنین ... انهم لهم المنصورون وان جندنا لهم الغالبون

اور ... | وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ۵ | اونہین ... تغیر کا نام
اور تحقیق تجکو آئی خبر | ... | ... صبر ...
... | ... خدا ... کیا ...

وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ

اور جو ہو گیا گران ... | ... | ... | در میان ... ہو کر ...
یا کہ ... | ... | ... | کچھ ... آدمی سکو نظر
ورنہ ... بلند مقام | ... | ... | سکو ... آئی زر د ... رات دن
کہ ... نشان | ... | ... | ہو وہی ظاہر بحکم ...
تا کہ ... | ... | ... | ... حکم کو دفع ...
اگی اسکی کیا خدا نی بیان | وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ | کہ ... بھی یزدان

اور اگر چاہتا ایزد برتر | کردی کہتا اونہین ... | پس نہو جا ہو تسی تو زنہار | صبر کر ای محمد مختار
یا کہ اسکو ہی خطاب ... | بعض نی جسطرح کہا ہی ... | ہی سب جاہلی ہین یہہ بات | بستہ حکم حق ہی موجودات
کار فرما جو اوسکی ہو توفیق | لادین ایمان ... | اور جو خذلان اوسکا ... | بعض ہین کچھ نہ اور ... کہلاوے

... | إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ | جو کہ سنتی ہین مردم معقول

جنکو ہی فہم و عقل اور انصاف — سنتے ہین دعوت نبی صاف — بس یہی کفار سب ہین جیسے اموات — اسطرحسی سنتی نہین نبی کی بات

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

اور مردے جلاوی اونکو خدا — حشر کی دن وہاں او نکو خدا

پہر طرف اوسکی سب پہیرے جائینگے — اور اپنی کیے کا بدلا پائینگے — تو خبردار ہو وین در آگاہ — باوین اوس دن نہ سود کچہہ گمراہ

آگی اونکا ہی ایک تحکم اور — کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ

اور لگین کرنی اسطرح گفتار — یعنی تو قوم قریش کی سردار — کیون و نازل کیا نہ اوسپہ یار — اوسکی پروردگار نے کا

کہ محمد حق اوسپہ ہی قادر — کہ اوتاری نشانی نادر — اوس نشانی پہ حق تو انا ہی — جسکی اون سے تہین تمنا ہی

لیک اونہین سی مردم اکثر — نہین رکہتی ہین علم و بو جہ خبر — اونکو معلوم ہی یہہ بات نہین — جو نہ لاوین وے معجزہ پہ یقین

یکبیک ہوں شوے ہی مردود — مثل اصحاب ہود اور ثمود — حق نی رحمت کو کار فرمایا — اسلیے معجزہ نہ بہجوایا

آگی اسکی کیا خدا نی رد — کا فرونکا جو اعتقاد تہا بد — دی جو کہتی تہی ہوویگا حشر اگر — نہین ہونی کی سب خلائق پر

وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰۗىِٕرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ

اَمْثَالُكُمْ ۭ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ

اور نہ جنبندہ کوئی ہی زمین — اور پرندہ بھی کوئی مرغ نہین — کہ وہ اوڑتا ہی اپنی دو پر سی — یعنی دو بازو سی سبک پر سی

ہین مگر اسطرح تمہاری مثال — ہی تمہارا سا اونکا حال — کیا ہمنی کچہہ کتاب مین کم — یعنی سب لوح مین لکہا تعلیم

پہر قیامت کو اپنی رب کی طرف — حشر دین گی انکی صف بر صف

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اور جو جہوٹا بتاتی تہی ہماری — آیتین اور تہون ہمارے — بہری ہین اور گونگی وہ ذات — سنتی اور کہتی نہین حق کی بات

کفر کی ظلمتون مین بسر و بار — با آنکہ بسر وہین جہل کی گہیر — جسکو چاہی خدا کری گمراہ — کر دی اوسکو نہ کیوں کفر تباہ

اور جسی چاہی کر دی سیدہی راہ — راہ سیدہی پہ ہی اوسکی امین

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

کہہ محمد بقوم اہل ضلال — کہ بہلا دیکہتی ہو اپنا حال

کہ جو آوی عذاب حق تمکو — یعنی دنیا مین قہر عائد ہو — یا پہونچی آوی تمکو حشر کا دن — یعنی عقبی مین ہو عقاب اندر

کیا پکارو گے غیر حق کو تم	اگر ہو تم راست گو سب ابر دم	کہ بچا لیں عذاب سے تمکو	یعنی و کبت تمہاری حامی ہو

بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِکُوْنَ ۝

بل اوسکی ہتین پکارو گے جو مشیت سے کار فرما ہو	ماسوا اوسکی دم نہ مارو گی کھول دیگا وہ سر بسر تمکو یعنی تمکو نہین رہیگی یاد	بس وہ کھولیگا تمکو ابر دم اور سب بھول جاوگی یکبار یہہ جو معبود کرتی ہو ابکبار	جو بلاتی ہو اوسکی جانب تم جسکو دیتی ہو تم شریک قرار

ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓی اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِکَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
لَعَلَّهُمْ یَتَضَرَّعُوْنَ

اور بھیجی تھی ہمنی پیغمبر امتون نی جو انکو جھٹلایا	بس گرفت ہمنی انکو فرمایا زاری و عجز سی پیش آوین	پکڑا افلاس و رنج ساتھہ انکو شرک اور کفر سی وہ پھر جاوین	تجھ سی پہلی امم پہ ایسرور تاکہ وی عاجزی کرین بدخو

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰکِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَیَّنَ لَهُمُ
الشَّیْطٰنُ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

بس بھلا کیون نہین بچی خاکسار اور ریکس ہوئی ال ونکی سخت جسکو کرتی تھی جان کر اچھا	جبکہ آیا اونہین ہمارا عذاب بس تضرع کیا نہین یک بحت اور حالانکہ زشت بد وہ تھا	پیش آئی بعجز اور زاری اور دکھلایا خوش انکو شیطانی ہو گئی سب فریفتہ و مغرور	کہ بلا دفع ہوتی اور خواری رہزن دین اور ایمانی اسلیے سب ہوئی ہلاک و [illegible]

کما قال علیہ الصلوٰة والسلام ثلث مہلکات شح مطاع وہوا متبع واعجاب المرء بنفسہ ابلیس ولنعم ماقیل

مرد معجب اہل دین نبود	ہیچ خود بین خدائی بین نبود	بجز ازانجہان و سستی است	خویشتن بین و خود پرست بکیست

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰٓی
اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝

پھر گئی بھول جب ہی اوس شی کو کھول ہر شی کی ہمنی اونپر در ہمنی پکڑا اونہین بیکبار ا	پند جس سی لی لیے بدخو پہنچی اپنی مراد کو یکسر یعنی اونکی تئین پلٹ مارا	یعنی وی کافران بد کردار تابجدیکہ جب ہوئی تھی شاد بس بکایک وی ناامید ہوئی	جب گئی بھول تنگی اور آزار ساتھہ اوسکی دی گئی جو مراد قید خانہ مین غم کی قید ہوئی

ناگہان ہوگئے ہلاک وہ سب
اسی معاتب بقہر حضرت رب

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پس گئے کاٹی اوس گروہ کے جڑ
ایک نعمت ہی ظالموںکا ہلاک

وہی جو ہوگئے تھے ظلم و جور مین اڑ
پس ہے لائق سپاس ایزد پاک

اور ثنا اوس خدا کو ہی شایان
آگہی اسکی ہی ایک حجت اور

کہی پروردگار عالمیان
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ
مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

کہہ تو ای سید زمان و زمین
اور تمہاری دلوں پہ مہر لگا دے

کیا لیا دیکھہ تمنے اوسکی تئین
کہ سمجھہ مین تمہاری کچھہ نہیں آئے
دیکھہ کسطرح پہیرتے ہین ہم
گاہ تذکیر گاہ ہے ترتیب

کہ جو لی حق تمہاری شنوائی
کون معبود بن خدا کی ہو
آتین اور نشانیان پیہم
گاہ تنبیہ گاہ ہے ترغیب

اور لیلے تمہاری بینائی
کہ وہ لاوی جو کچھہ لیا تمکو

پہر وہی اعراض کرتی ہین گمراہ

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ

نہین کرتے ہین حق کی درگاہ

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ
إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ

کہہ تو ای سید زمان و زمین
کہ جو آوی عذاب حق ناگاہ
نکیی جاتین گے ہلاک مگر

جسکے آنی سے تم نہ ہو آگاہ
قوم ظالم سقر ہے جنکا مقر
ظالمون کی سوا ہو کون ہلاک

یا کہ ظاہر ظہور وہ آوے
ای گروہ تم بچشم عقل نگاہ
کہ وہی ہین منکران ایزد پاک

کیا لیا دیکھہ تمنی اپنی تئین
جسکے وجہ حلول گہلا دے
کہ جو پہنچے عذاب حق ناگاہ

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ
فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اور نہین بہیجی ہمنے پیغمبر
اور کفار کو ڈراتے ہین
پس نہین کوئی جو ہو ڈر لوپر

پر سناتی ہوئے ثمین اور ڈر
ای وعید سقر سناتی مین
اور نہ اندوہگین ہوں وہ کبہر

دیتی موٴمن کو ہین بشارت وے
پہر جو کوئی کہ لاوی ایمانکو
ای عقوبت کا اونکو ہووے نہ بیم

کرتی جنت سی ہین اشارت وے
اور رہے صلح بشرع و تقوی ہو
اور نہ ہو حزن نوتا جر نعیم

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

اور وہی ہر جہان کفر نصیب
کہیں ہماری جو آیتیں تکذیب
پہنچی انکو عذاب اسکی سبب
کہ وہی گذری تھے حد شرع سی سب

تھی بارسال انبیا و رسل
حکمت امتحان جزو و کل
تا کہ دشمن سے دوست ہو ممتاز
علم ازلی کا اوسکی فاش ہو راز

آگی اسکی کیا خدا نے بیان
کہ بشر ہیں بندۂ یزدان
جنس انسان اور بشر ہیں وے
تم میں منزلہ و معتبر ہیں وے

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

کہہ تو اے سید زمان و زمین
نہیں کہتا ہوں میں تمہارے تئیں
کہ خزانے خدا کی ہیں مجھ پاس
تا کروں صرف حسب حاجت ناس

اور نہیں جانتا ہیں غیب کی بات
کہ تمہیں دوں جواب مشکلات
اور کہتا نہیں کہ ہوں میں ملک
بلکہ جنس بشر سے ہوں بیشک

نہیں کرتا میں پیروی ہوں مگر
وہ جو بھیجا ہی حکم حق مجھ پر
کہہ تو اسطرح اے نبی ورے
کیا برابر ہی کورا اور بینا

کیا نہیں فکر کرتے ای مردم
تا کہ جانو حق اور باطل تم
اپنی کوری اور بینائی
جان لو تم بفکر و دانائی

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اور ڈرا وحی سے تو اے سرور
اونکو جو رکھتی ہیں وے خوف اور ڈر
کہ جانی اکٹھی صف بر صف
روز محشر کی اپنی رب کی طرف

نہیں اونکا سوا اسکی رفیق
کہ ہو دنیا میں اونکا یار شفیق
اور نہ کوئی شفیع ہی اوس دن
کہ شفاعت کری وہ حشر کی دن

تا کہ وے سب خدا سے جاوین ڈر
ہو نوین پرہیزگار سراسر
کہتی ہیں جبکہ سید الابرار
پیغمبر آپ کی صحبت و انذار

تہوڑا تہوڑا اثر ہوا اونپر
کہ لگی کہنے اسطرح ڈر کر
کاے محمد کرسمیں جسکو تو اب
ہیں صنادید ہم قریش کی سب

تیری مجلس میں وے جو ہیں حضار
یعنی سلمان بلال و عمار
ہیں وے اکثر غلام اور فقیر
اور ہم کیونکر رہیں وے امیر

اونکو مجلس سے گر کرو تم دور
ہم ہوں البتہ حاضران حضور
اونکی وے سب نشست اور بدحال
سنیں قرآن و تیری باتیں سب

لگی فرمانی یوں رسول خدا
اونکو مجلس سے میں کروں جدا
سنکے بولے یہ بات وے سب
ہمکو اون پاس بیٹھنا ہی عار

بولی فاروق کاے رسول اللہ
وہ جو اس سے انکے مراد ہی لغو
آپ فرماتی قبول اسکو
تا کہ معلوم ہووی انکا ہے

پس نبی نی کیا وہ امر قبول | کہ ہوئی وحی حق بیان نزول

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝

اور نہ کر دور انکو ای شہ دین | جو پکارتی ہین اپنی رب کی تئین
صبح اور شام یعنی روز اور شب | ہین وہی مشغول ذکر حضرت رب
چاہتی ہین رضای یزدانکو | ڈہونڈہتی ہین لقای یزدانکو
کہ تو کرتا ہی دور انکی تئین | پس نکر دور ای رسول امین
یا ادا ہی نماز صبح و مسا | کرتی ہین باحضور دل و بی ریا
نہین تجہپر حساب انکا کچہ | انکو بہی تیرا حساب نہ کچہ
جو کریگا تو انکو بزم سی دور | پس تو ہوویگا ظالمونسی ضرور

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا ۝

اور یون آزمالیا ہمنے | اسطرح امتحان کیا ہمنے
تاکہین عجب سی وی دولتور | دیکہہ انکی قبولیت کا اثر
ہم ہین جنکی تئین کیا ممنون | نعمت دین انکو دی فزون
بعض انکو ہین جو دولتمند | بعض فقرا کی ساتہ ای پسند
کیا یہی لوگ ہین ذوالایمان | جن پہ اللہ نے کیا احسان
پس خدا نی دیا جواب انکو | اسطرحسی کیا خطاب انکو

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ۝

کیا نہ یزدان ہی وہی خوب خبیر | کرنیوالی جو شکر ہین بکثیر
ای خدا انکو جانتا ہی خوب | شاکر اسلام جنکو ہی مرغوب
آگی اسکی نبی کو آئی ارشاد | کہ فقیر انکو چاہین سب سی زیاد

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

اور جسوقت آوین تیری پاس | وی جو باوصف فقر و افلاس
مانتی ہین ہماری باتون کو | تو کہہ اونپر سلام اونکو تو خوش
کرلیا ہی تمہارا رب نی رحیم | ذات اپنی پہ مہر و رحم اتم
یعنی بعد از سلام ای شہ دین | دی بشارت یہ رحمت انکی تئین
جنکو دور سی منع فرمایا | اونکی حق مین یہ حکم ہو آیا
لکہتی ہین بعض اہل علم و کمال | اسکا مورد ہی وہ فریق بلال
بعض تفسیر مین کیا تحقیق | اسکا شان نزول ہی وہ فریق
ان نسی آیا جو کوئی بعد نزول | کرنی سبقت سلام مین سی رسول
کہ شفیع امم نبی کریم | جسسی سرزد ہوی گناہ عظیم
جو لگی کرنی عذر باہم سو | بزم نبوی مین ہوی سعی ندم
سنکی حضرت کچہ دیا نہ جواب | کسی کو شرمسار ہم استغفار
تب کیا ... نسی یہ خطاب | کیسی توبہ کرین اور استغفار

سب وتهی دنیا تسنی امیدانه کہ تیری پاس آوین اسر ور

روکیا سننی جانب خانه مومنان گناہگار اگر بیج اول سلام تو اونپر

پس اس آیت کو حق نی جو لیا مجکو اور تجکو سب واتعی ہون اور سنا رحمت خدا کی خبر

یون نبی الوری کو فرمایا اور قرآن کو ہر است جانتی ہون

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءً ۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ ۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ہی تحقیق حکم اوسکا یون پہر وہ بعد اوسکی توبہ فرماوے

جو کری تم مین کوی کار بون اور باصلاح کا رش آوی

از سر جہل اور نادانی تو وہ ہے جرم بخشنی والا

ہو برائی کا جو کوی پانے مہر والا بیاسنی بالا

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

اور اسیطرح ای سول جمیل تاکہ ظاہر ہو مجرمونکی راہ

کرتی ہین آیتونکی ہم تفصیل یعنی ممتاز ہووی حق اسد از باطل ۱۲ کہ لگی جاننی وہی قوم جہول

وصف اہل طاعت در طغیان اگلی آیت مین ای بلند خطاب شان آیا ہون بت پرستی رسول

کر کی تفصیل دار ہم ہین بیان مشرکان قریش کا ہی جواب

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ ع

کہہ تو اسطرح مشرکونکی تئین تا عبادت کرو نہین ای مردم کہہ مین چلتا نہین ہون کی کفار اور نہ ہون ای چلنیوالون سے کہین آیا نبی کی پاس نضر ابن حارث تو کریگا کہان تلک تہدید تجکو تعذیب ہی اگر منظور

اونکی جنکو پکار لی ہو تم آرزوون تمہاری پر زنہار راہ سیدہی پہ آنیوالونسے ساتہ اپنی قریش کو لیکر اور کب تک سنائیگا یہ عید ہم ہین حاضر نہ کر درنگ و قصور پس خداوند نی کیا یہ خطاب

پوجتی جنکو ہو سوای خدا بی شک ہو جاؤن مین گمراہ اگلی آیت کا یون ہی شان نزول یون لگا کری وہ نبی سی خطاب دی سکی ہی جو ہمکو وہ عذاب ورنہ اسطور سے ہمکو بار دگر تا کر دین اسطرح سے وہ اونکو جواب

کرہون ممنوع اوس سے مین بیقین مین تمہاری خدا ورای خدا ای چلیون خواہشون پہ مین گمراہ بروایات معتبر منقول کا محمد ہمین دے اسکا جواب اس مین کیا اس درنگ کا ہی حساب مت دکہا زینہار خوف اور ڈر

قُلْ اِنِّيْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ

الا لله يقص الحق وهو خير الفاصلين ۝

کہہ تو اے ستودہ سیر　کہ میں ہوں اپنی رب کی حجت پہ　اور اوس حجت کو جھٹلایا　یعنی قرآن کو حق نہ بتلایا
وہ نہیں میرے پاس ای مردم　جس سے کرتی ہو جلدی اب تم (ای عذاب)　ای نہیں میرے پاس حکم عذاب　جسکو تم چاہتی ہو بشتاب
ہی نہ حکم عذاب جز یزدان　عجلت و دیر اوسکی حکم میں جان　کھولتا ہی وہ ایزد برتر　سخن راست اور درست خبر
اور وہ ہی بہترین فیصلہ ساز　ہم میں اور تم میں و زسوز و گداز　ہے ہمیں تم میں جو حق باطل　حشر کی دن وہ اوسکا فاصل

قل لو ان عندي ما تستعجلون به لقضي الامر بيني وبينكم

کہہ اگر ہوتی میرے پاس عذاب　جسکو تم مانگتی ہو زود و شتاب　تو ہوا ہو چکی اور فیصلہ کام　درمیان میرے اور تمہاری تمام
یعنے کرتا ہلاک تمکو شتاب　دیکی جلدی جو سی ہیں عذاب

والله اعلم بالظالمين وعنده مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو

اور خدا جانتا ہی خوب ونکو　کرنیوالی جو ظلم ہیں بدخو
اور نزدیک اوسکی ہیں سب　کنجیاں در وصول علم الغیب　کہ نہیں جانتا ہی ونکی تئین　پر وہی آشنا زمان و زمین
ہی دڑنگ عذاب و تعجیل　متعلق بحکم رب جلیل

ويعلم ما في البر والبحر

اور خدا جانتا ہی دشت کو　وہ جو خشکی میں اور تر میں ہو　اہل تحقیق سی ہی یون منقول　پانچ اوس علم غیب کے ہیں اصول
ایک دن سب سے تو قیامت جان　دوسرا مینہ برسنا پہچان　ما فی الارحام تیسرا تو گن　چوتھا اونسی ہی کسب کل کی دن
پانچوین جا موت ہی کی یار　جیون اس آیت میں وکی ہیں شمار

قال الله تعالى ان الله عنده علم الساعة وينزل الغيث ويعلم ما في الارحام وما تدري نفس ماذا تكسب غدا وما تدري نفس بأي ارض تموت الاية

معنے اسکی بسورہ لقمان　جو خدا چاہی میں کروں گا بیان

وما تسقط من ورقة الا يعلمها ولا حبة في ظلمات الارض ولا رطب ولا يابس الا في كتاب مبين ۝

اور گرتا نہیں کوئی پتا　ہاں مگر اوسکو جانتا ہے خدا　اور نہ دانہ بہ تیرگی زمین　پر خدا جانتا ہی اوسکی تئین
اور نہ کوئی تر اور خشک مگر　ہی کتاب مبین میں یکسر　لوح محفوظ میں لکھا ہی سب　کہ ہی روشن کتاب حضرت رب

رطب و یابس سے جو بیان ارشاد — اوس سی جنت کی نعمتین مراد — تھی ان وصف سی خالی چیز — سب رطوبت اور خشکی والی چیز

یا ہین جانیں رطب یابس جان — اور جسمانیات یابس بیان — لوح محفوظ مین وہی ہین تمام — اونکا سب حال حق کو ہی معلوم

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۵

اور وہ لیتا ہی سب تمہارے سانس — بیچ شب کی بحکم خواب نعاس — اور وہی جانتا ہے ایدم — جو کماتے ہو بیچ دن کی تم

پہر تمہیں دن مین وہ اوٹھاتا ہے — یعنی اوس خواب سی جگاتا ہے — تا کیا جاوی کامل اور تمام — وقت جسکا رکہا گیا ہی نام

مدت عمر تا کہ پورے ہو — یعنی مرنا تمہین ضروری ہو — پہر طرف اوسکی تمکو پہرنا ہے — بازگشت اور رجوع کرنا ہے

پہر جتاوے گا سب تمکو دیگر اوس — کچہ کرتی تہی تم عمل دیہان — یعنی محشر کی دن خبر ہو جاوے — سب برا و بھلا جو پیش وہ آوے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط ع

اور وہ غالب ہے اپنی بندوں پر — کردی ایکدم مین سبکو زیر و زبر — اور تمپر وہ بہیجتا ہی ملک — جو نگہبان حال ہین بیشک

وہی فرشتی ہین کاتبین کرام — لکہتے رہتے ہین جو تمہارا کام

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۵

جو کسیکو ہی [illegible] — ایک کو تمسی موت آوی جب — تو کرین قبض اوسکی جان بیشک — ہین جو بہیجی گئی ہماری ملک

اور وہی سب نہین کرین تقصیر — اسی کچہ قبض روح مین تاخیر — ہی بلفظ رسل مراد بیان — عزرائیل اور اوسکی سب عوان

ہین وہی جو دیتے [illegible] — کام جسکا ہی رحمت اور عذاب — وہ جو رحمت کی سات ہین عوان — اونکو دی ہی وہ مومنونکی جان

سات ہین جو عذاب کے عمّال — روح کفار اونکو دی ہی کل

ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۵

[illegible] سب بعد مدت معدود — پہیری جاتی ہین جانب معبود — اور وکہا جو کارساز ہی برحق — شاہ اور بی نیاز ہی برحق

أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۵

جان لو ملک ہی اوسیکی تمکین — دوسرے کو مجال حکم نہین — اور وہ ہی اونسی وہ حسبان — جنکو ہی خلل سر بسر حساب

دم مین سبکی خدای عز و جل — ہین وانسانکی جسقدر ہین عمل

گنتی سی کہرتی کی دم مین کی تعداد — کہ وہ کرلی حساب و ز شمار

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ

کہہ تو اسطرح ای رسول امین　　کون دیوی چھٹا تمہاری تئین
ظلمات اور غبار صحرا سے　　اور سحاب و بخار دریا سی　　کہ پکارو ہو اوسکو تم ہر آن　　عاجزی سی بظاہر و پنہان
کہ جو ہمکو عطا کری وہ نجات　　ان شدائد سی وے جو ہین ظلمات　　تو بتحقیق ہونوین ہم بیشک　　شاکرونمین سی یعنی شاکر یک
شان اس آیت کا یہی منزول　　اہل تحقیق سی ہی جیون منقول　　کہ وی کافر سفر کو جب جاتے　　اور شدائد جو اونکو پیش آتے
سفر خشکی و تری سی وی سب　　کہینچتی سختی اور مصیبت جب　　پس وی سب عجز اور زاری سے　　مانگتی تہی دعا یہ باری سے
کر اگر دی ہمین تو اس سے نجات　　کرینوالی ہون شکر ہم دن رات　　پھر جو اونکی مراد بر آتے　　وہ دعا مستجاب ہو جاتے
تو نکرتی تہی وی ادا شکر　　شرک لاتی تہی سب بجا شکر　　پس اس آیت کو حق نے بھیجا　　اور یہ یون احتجاج فرمایا

قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝

کہہ تو اسطرح سید السادات　　کہ خدا بخشتا ہی تمکو نجات　　اون اندہیرونسی اپنی رحمت سے　　اور ہر ایک رنج و آفت سے
پھر تم اسپر ہے شرک کرتی ہو　　وعدۂ شکر سی گذرتی ہو　　آگی اون کافرونکو ہی تہدید　　ای عذاب و عقاب سی ہی وعید

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ۝

کہہ وہ قادر ہے او سپہ آپر ور　　تا کہ بہیجی عذاب کو تم پر　　کہ وہ ہو وی تمہارا اوپر سے　　لو ملیون کا سا جانب سر سے
یا تمہاری وہ زیر پاسی ہو　　جیسے فرعونیان و قارونکو　　یا ملادیوی تمکو وہ بخلاف　　چند فرقی کہ ہونوین گرم مصاف
اور چکہا دیوے بعض کو تم سی　　رنج و سختی بعض مردم سے　　تا عداوت سی یکدگر ہو تنگ　　پیش آوین بکارزار و جنگ
دیکہہ ایسے ستودہ صفات　　کسطرح پہیرتے ہین ہم آیات　　کرتی ہو واسطے ہین ہم تکرار　　تا کہ سمجہین وے مردم کفار
ہے یہ آیت جو مشتمل بوعید　　اکس مین دو قسم ہین عذاب شدید　　سنکے اوسکو جناب پیغمبر　　رکہہ زمین پر سجدہ اپنا سر
بھلی خواہان عفو اور امان　　بہر امت بحضرت یزدان　　حقتعالی نے کی دعا وہ قبول　　پھر خوشنود ہو جناب رسول
تا قیامت عذاب ارض و سما　　اوسنے اپنے کرم سی باز رکہا　　اور [illegible] جنگ و قتال　　[illegible] عذاب ... ہون پامال

متولد ہوئے خلیل وہان کر دیا زیر سنگ انکو نہان
کہ مین اعوان شاہ کے دستے سوی صحرا نکل گئی گھر سے
کر دیا ہے دفن اوسکے تئین تا کہ واقف ہو اس سے کوئی نہین
قصہ کوتہ لگا نکلنے جب کوہ خاور سے دفن کردہ شدہ
بابا فرزند زیر سنگ چھوڑ تئین صبحدم مثل خور بر دی زمین
کیا [illegible] سے بحکم رب قدیر [illegible] شہد گلشکر
آگیا [illegible] ابراہیم تھا کسی سے نہ انکو خوف و بیم
ماہ نو کی طرح سے روز بروز اوسکا بڑھتا تھا جسم جان اوسکا
طفل یکسالہ [illegible] ہو گیا تھا ہوتا بالیں وہ قد دیکھا
یا [illegible] سالہ ہو گیا نکلے اوس غار سے بیک بارگی
[illegible] باہر آئے وہ غار سے اکمال
[illegible] کہ نہین [illegible] گیا تمام
[illegible] اپنے پوچھا [illegible]
[illegible] [illegible] شاہ عظیم
[illegible] شاہ [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
ہیں بی مخلوق سے ہوں حق بالا [illegible] خالق کی [illegible]
[illegible] تیرے تئین پالا کون ہے اور پالنے والا
[illegible] کہ رب میرا آزر بت تراش اب تیرا
[illegible] خالق ہے نت وہ روزی سارے [illegible]

پھر چلی آئی وان سے وہ گھر کو دی خبر جا کے اپنے شوہر کو
متولد وہان ہوا جو پسر وقت وضع حمل گیا وہ مر
سنکے آزر نے اوسکو مان لیا سخن زن کو راست جان لیا
زن آزر بحکم استتار آئی گھر سے نکل کے بر سر غار
قدرت کاملہ سے یزدان کے دو انگوٹھے تھے مثل پستان کے
شاد و مسرور مطمئن ہو کر چھوڑ کر آئے اونکو اپنے گھر
جسکی فرماوے حق نگہبانی کیا کرے اوسکو دشمن جانی
بڑھتا ہر دن تھا وہ قد بلند ایک مہینے کے طفل کے مانند
پانزدہ ماہ ہو گئے جسدم اپنا مارا برون غار قدم
یا ہوئے ستر برس کے جب نکلے اوس غار سے بحکم رب
پس بہر حال جب ہوا وہ جوان نہ رہا خوف شاہ اور اعوان
بلکہ [illegible] سے چھپایا تھا خوف سلطان جسپہ آیا تھا
[illegible] یہ نہ چاہا تھا اوسکے غار کے بیچ
[illegible] اب نہین ہے مقام خوف و خطر
[illegible] جانب خانہ ہاتھون ہاتھ اوسکو
[illegible] اوسنے تفصیل در شرح کیا
[illegible] کون [illegible] رازق انکے سے مجھے تو بتا
[illegible] میرا کس سے یہ سب مدار ہے میرا
[illegible] ہی بھلا کون شخص تیرا رب
پھر لگے پوچھنے کہ اے مادر ہی بھلا کون خالق آذر
بولے [illegible] [illegible] کرتا ہے اوسکی نصرت و عون

سن کے تنگ آئے اس سخن کے تئین | بولے شایان تجھے یہ بات نہین | شاہ اس بات کو جو سن پاوے | تجھکو فوراً ہلاک فرماوے
عہد نمرود مین سبا مردم | پوجتے تھے جو مہر و انجم | یہ جو جانا کہ بعض کا تھا طریق | اور تھے بت پرست بعض فریق
جب چلے غار سے خلیل اللہ | انجم و ماہ و خور کو کر کے نگاہ | بولے انجم پرست سے یہ کلام | حسب عزم اونکے بطرز استفہام

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ لَا اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ

پس ہوا ڈھانپ اونپہ شب جب ہے | یعنے یونہی جب اونکے اوپر شب | دیکھکر یک ستارہ روشن | کرنے اسطرح سے لگے یہ سخن
کہ یہ پروردگار ہے میرا | جس سے انجاح کار ہے میرا | پھر ستارہ وہ چھپ گیا جو نگاہ | بولے اس طرح سے خلیل اللہ
کہ نہین چاہتا ہون اونکو مین | وہی جو آفل او چھپنے والے ہیں | کہکیا اعتقاد سے یہ کلام | بلکہ بولے بطرز استفہام

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّا اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ

پھر قمر کو نکلتے دیکھا جب | بولے مجھکو ... [illegible]
پھر جو چھپنے لگا مہ روشن | کہنے اسطرح سے لگے وہ سخن | کہ جو مجکو نہین دکھاوے راہ | اپنے عرفان سے مرا اللہ
تو مین ہو جاون اوس جماعت سے | کہ جو بھولے ہین حق کی راہ سے | سمجھے مردم جب لگا نکلنے مہر | شکل خورشید سے وہ والی شہر
ساجد خور تھے آفتاب پرست | نشہ شرک سے سراسر مست | متعجب ہوئے خلیل اللہ | بولے خورشید کو دیکھ کے نگاہ

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ

پس جو دیکھا نکلتے خور کے تئین | کرتے روشن تمام روی زمین | یون لگا کہنے تب یہ رب میرا | کہ یہ سب سے ہے اکبر اور بڑا
پھر لگا چھپنے جسگھڑی خورشید | ہوئے بنور اوسکا جب [illegible] | کرنے اسطرح سے لگے گفتار | قوم میری مین اوس سے ہون بیزار
جنکو کرتے شریک ہو سب تم | ہے نہ یہ امر عقل اے مردم | بعد الزام حجت اور بس | بولے بروجہ اعتقاد خلیل

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

بیگمان مینے اپنا سونپا رو | اوسکو سونپا مین ذات اپنی کو | جسنے پیدا کیے زمان و زمین | پھیر کر سب سے اپنے رو تئین
اور نہ مین شرک لانیوالا ہون | راہ باطل پہ آنیوالا ہون | بعض تفسیر مین کیا ہے رقم | شہر مین جبکہ آئے ابراہیم
لے گئے حسب عادت معہود | والدین اونکو جانب نمرود | [illegible] سلطان تنہا | پڑھتا تھا [illegible]

یعنی مرتد اگر کوئی ہو جائے
پس شیاطین اوسے بھلاویں راہ
اپنی جانب پکاریں اوسکو رفیق
جو رفیقوں کے اور وہ جاوے

مثل اوسکے ہے جو سفر کو جائے
ڈالیں ایک دشت میں یک ناگاہ
کہ ادہر راہ راست ہی تحقیق
پس وہ البتہ راہ کو پاوے
ہے گرفتار حمق و نادانی

ہمسفر جسکے ہووے ایک فریق
کہ وہاں ہیم جان جو وکمال
اور شیاطین لبنے اور بلائیں
اور اگروہ ہے شیاطین ساتھ
بسر آسیمگی و حیرانی

کہ دی ہو ہون اور نکالیں کو
اور حد سے زیادہ خطرہ مال
تا ضلالت کے دشت میں پہنچائیں
کچھ نہ آوے بجز ضلالت ہاتھ

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کہہ کہ بیشک ہدایت اللہ
اور اس امر سے ہو تم مامور
اور ڈر رہو خدا سے تم

ہی وہ دین درست و سیدہی راہ
اور وہ ہے جسکی طرف

اور ہم ہین کیے گئے فرمان

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

تم کیے جاؤ اکٹھے صف بر صف

کہ ہوں منقاد رب عالمیان
تا کہ قائم رکھو نماز ضرور
نکرو ڈھیل اوسمین ای مردم

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ڛ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

اور وہی ہے وہ جسنے ای دین
اور اوسدن کہ وہ ای نبی کریم
بات اوسکی درست ہی اور حق
ہی وہ دانا غیب اور عیان
جب توحید ہوچکے ارشاد

بیشک پیدا کیے زمان و زمین
جب تکوین وہ کری ارشاد
حکم نافذ ہین اوسکے سب مطلق
اوس سے احوال کچھ نہین پنہان
پھر کیا قصہ خلیل کو یاد

باہمہ حکمت اور حق یکسر
روز محشر وہ امر فرماوے
اور ہے سلطنت اوسی کو فقط
اور وہ ہے حکمت اور خبر والا
جسمین شرک پدر سے ہی انکار

تا کہ حجت ہون اوسکی قدرت پر
کہ ہو موجود بس وہ ہو جاوے
بیچ جسدن کے پھونکی جاوے صور
مصلح کار خلق اور دانا
اور الزام قوم بدکردار

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور کر یاد ای نبی کریم
بیگمان دیکھتا ہون کرکے نظر

جبکہ بولا خلیل ابراہیم
اپنی چشم خرد سے ای آزر
آگے سے سنت خدای جلیل

باپ اپنے سے وہ جو آزر تھا
تجھکو اور تیری قوم کو ہمہ تن
وہ جو مشغول تھے بجای خلیل

کیا پکڑتا ہے تو بتونکو خدا
درمیان ضلالت روشن

وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ

اوراسی طرح ای نبی کریم / ہم دکھانے لگے بہ ابراہیم
تاکہ پہنچے دلیل حق کو وہ / اور یقین لاوے اوسکو جس سے ہو وہ
ملکوت زمین مین اشجار / اور مین اوسمین جسقدر احجار
یعنی تحت الثری سے عرش تلک / منکشف اونپہ کردیا یکایک
ہی معالم مین اسطرح سے لکہا / وہ جو مردود ابن کنعان تہا
جب دیا بخت نی جواب اوسے / آئے جون بخت خفتہ خواب اوسے
کہ فلک سے ہے اک ستارہ نمود / روشنی جسکی مہر سے افزود
یکبیک اوسکے دلمین خوف آیا / ہو سراسیمہ سخت گہبرایا
تہے جو وہ خواب خوف آلودا / ہیبت و خوف سے بہت رویا
روبرو اپنے سبکو بلوایا / اور تعبیر خواب پیش آیا
کاہی ملکا نے تیرے ملک مین اس سال / ہووے پیدا کوئی بلند اقبال
بخت مین شہرۂ زمانہ ہو / علم توحید مین یگانہ ہو
سنکے یہ بات جلگیا نمرود / سر نخوت سے اوسکے اوٹھا دود
کہ جدا یکدگر سے وے ہوجاتین / قربت اور اتصال سے باز آئین
لیکہ غالب ہے حکم حضرت حق / اوسکا مانع نہین کوئی مطلق
شب کو وکلای شاہ سے چہپ کر / ہوگیا ساتھ زن کے ہم بستر
دی جو کاہن تہے اور اہل نجوم / کرکے اس امر کے تئین معلوم
سنتے ہی آگ ہوگیا سلطان / بہیجے اپنے وکیل اور اعوان
پیدا ہوتے ہی اوسکو ڈالین مار / نہ کرین کچہ قصور و زنہار
لیکہ ظاہر نہ تہا حمل کا اثر / زن آزر کی شکل و صورت پر

شاہی جملہ آسمان و زمین / یعنی سب اپنے قدرتو کے تئین
لکھتے ہین بعض اہل علم و خبر / ملکوت فلک مین شمس و قمر
برسر صخرہ لا کے اونکے تئین / حق نے دکھلائے آسمان زمین
تاکہ حاصل ہو اونکو علم کمال / اپنے احتجاج و استدلال
شہر بابل تہا اوسکا دار الملک / ہفت کشور کا تہا مدار الملک
سو گئے ایک شب جو اوسکے نصیب / دیکھے ایک واقعہ عجیب و غریب
افق شہر پر نمایان ہے / رشک خورشید ماہ تابان ہے
مارے ہیبت کے ہوگیا بیدار / کرگیا صبر اور قرار فرار
شہر مین جسقدر تہے اہل علوم / کاہن اور جملہ رمزدان نجوم
سنتے ہی خواب کے صغیر و کبیر / کہنے اسطرح سے لگے تعبیر
مثل خورشید ہو ظہور اوسکا / سارے آفاق مین ہو نور اوسکا
اوسکا اقبال اسقدر ہو متین / کہ وہ کردیوے ہلاک تیرے تئین
ملک مین اپنی حکم عام کیا / ہر زن و شو کو یہ پیام دیا
بہیجا وکلا کو از سر توثیق / تا کرین جائے جابجا تفریق
پس بحکم مشیت یزدان / کہین آزر مقرب سلطان
کارفرما ہوا جو حکم آلہ / زن ہوئی حاملہ بیک ناگاہ
سب گئے شاہ پاس جوق بجوق / دی خبر اوسکو از رہ علوق
تا ہین گرم جستجو یکسر / متولد ہو جس حمل سے پسر
الغرض کوشش کمال کی تمام / حاملہ تہی ایک آئین ناتمام
قصہ کوتاہ وقت وضع حمل / آئی جہنگل و سوئی غار جبل

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝

اور جو ٹھا کہی یہ قرآنکو	یا عذاب عقاب یہ وانکو	قوم تیری کہ ہین قریش عرب	اور وہ قران سچ ہی یا کہ عذاب
کہہ تو اسطرح اونکو ای سرور	کہ نہین ہین نگماشتہ تمپر	تاکہ لاؤن میان جبر دین	جبر و اکراہ سی تمہاری تئین
یا کہ تکذیب سی کہو نہین باز	لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ		یا بتعذیب ہو نہین ہستہ داز
ہر خبر کے لیے ہی ایک مستقر	ہر خبر کا ہی وقت موقع پر	اور شتابی سی جان لوگی تم	پس تحقیق ہان لوگی تم
	آگی اسکی نبی کو ہی ارشاد	کہ نہ ہون ہمنشین اہل عناد	

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور جسوقت دیکھی اونکو تو	کہ جو بکتی ہین ناسزا بدخو	آیتو نمین ہماری ای سرور	ای ہماری وہ آیتین سنکر
پس کرو اعراض آپ ہی ازراہ غلو	یعنی مت بیٹھیہ اونکی تو ہمراہ	لگی جسوقت تک لگین بدخو	اس سخن مین کہ غیر قرآن ہو
اور بھلادی اگر تجہی شیطان	اونسی اعراض ای نبی مان	تو نہ بیٹھیہ ای پیمبر دین تو	پیچہی پند اور موعظت کی کہو
ساتہ اوس قوم کی جو ہر دم	کرنیوالی ہین ظلم اور ستم	شان اس آیت کا سمجھیے جو نزول	اہل تحقیق سی ہی جیون منقول
جب لگے مشرکون کی بیٹھنی پاس	بعض بعضی صحاب خیر الناس	وی جو تھی مشرکان بدانداش	خوض اور سخریہ سی آگی پیش
کرنی قرآنکی لگنے تکذیب	اور بیہودہ گفتگو تقریب	لغو اور سخریہ تہا کام اونکا	خوض بیہودہ ہر کلام اونکا
پس اس آیت کو حق نے بھیجا	ہمنشینی سی اونکی منع کیا	اور کیا حکم اونسبونکی تئین	خوض و تکذیب تا سنین و نہ بیز
بولی حضرت سی مومنان کرام	کرتی ہین ہم طواف بیت حرام	ہو لی مسجد مین ہین سب کفار	اور انکا تکذیب و سخریہ ہی
اونکا ٹہٹھا ہی اور جبل ستور	اور نہین اونکی منع کا مقدور	اگلی آیت کو حق نی بھیجا	اس سخن کا جواب فرمایا

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اور نہین اونپہ جو ڈرتی ہین	یعنی پرہیز خوض کرتی ہین	کچہ شمار و حساب مردم خوض	ای عذاب عقاب مردم خوض
ہان ولیکن ہی لازم تنبیہ	تا وی تقوی سی ہوویں فائز تر	خوف و تکذیب سی ہی باز دین	پند اور موعظت سی سنادین
	آگی اسکی ہی استوہ آب	دوسری پند مصطفی کو خطاب	

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

اور تو چھوڑ انکو ای سرور اور دیا ہے فریب او نکو بہین	یعنے اعراض و نہ اونسے کر زیست نے ان جہان کے دین	جو بنا رکھتے ہین دین اپنے کو کھا کے دنیا کا وہ فریب غرور	بازی و شغل سر بسر بے جز ہو گئے منکر ان دین سے کور

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ ق

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ ج

اور قرآن سے پند دے انکو ہی نہ اوس نفس کا بجز نقصان	کہ ہو مبتلا کیا لاک کو ہو یار اور سوا ای نبی زبان	نفس اون کا و نکا او نکی سبب او نہین ہے کوئی شفاعت خواہ	کہ کمائین پریشان ہین سب تا عذاب عقاب سے ہو تباہ

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ ط

اور جو بدلا دے ہر مثل کے ہین	یعنی وہ نفس کا فدا ہین	لیا جاتا اوس سے جمله بدل	اتی مقبول ہو فدا عمل

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

یہ وہی جماعت ناپاک پیا اون کو گرم پانی سے	کہ جو سو نے گئے ہین مبتلا اور بیار کو دیتے کہ گنہ کا	اور انکے بار شکر وہ کمایا ہے اور سبب ہے کفر کا	جو گناہ اونسے پیش آیا ہے نہین کرتے تھے شکر نعمت رب

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ ط

کہہ تو اس طرح کیا پکارین ہم اور پھرین اپنی ایڑیون پہ ہم کہ بہلا نے سے جسکے [illegible] اور سکے اصحاب اور یار ہیں ہم پس بتر دو ہے اوسکو جانے مین اور جو او نکے مانند ہے [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] ہین [illegible] اور کہتا ہے [illegible] مین [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] کہتے ہین [illegible] جو شیاطین کی راہ [illegible] [illegible]	اور نہ دین مین ہین [illegible] [illegible] [illegible] اور شیاطین [illegible] [illegible] بر طریق وضاحت اور تفصیل

رکھہ کے سر پر غرور کا افسر | تھا وہ بیٹھا سریر نخوت پر | سرو قد مہ جبین کنیز و غلام | اوسکے ہر گرد تخت رکہتے قیام
دیکہہ مولی کی شکل زشت و قبیح | اور موالی کو باجمیل و صبیح | کرنے اسطرح سے لگے وہ سوال | مجکو لاے ہو کیون یہان فی الحال
کون بدشکل ہے یہ تخت نشین | جسکے مملوک ہین جمیل و حسین | بولے بیٹھا ہے تخت پر نمرود | ہے ہمارا وہ خالق و معبود
رکہتے ہین گرد تخت ورد جو قیام | اوسکے مخلوق ہین کنیز و غلام | سنکے بولے وے مسکرا کر یون | خالق اونکا ہے زشت منظر کیون
جسکی مخلوق نیک منظر ہو | کسطرح خود کریہ پیکر ہو | قصہ کوتہ اسی طرح وے مدام | کرتے ہجو بتان اور اصنام
دیتے ہستے وہ حضرت عالی | فرقہ بت پرست کو گالی | قوم اونکی با حتجاج تمام | کرتے توحید ایزدی مین کلام

وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ

اور جھگڑا کیا با براہیم | قوم اونکی نے ای نبی کریم | یعنی توحید حق مین وے کفار | سب لگے کرنے حجت و تکرار
بولا مجسے جھگڑتے ہو کیا تم | حق کی وحدانیت مین اکرم | اور توحید مین بوجہ یقین | راہ دکھلائے حق نے سیر سے تئین
جھکہ ہیں آپسے وے ڈرانے سے | ڈر بتونکا اونہین دکہانے سے | یعنی کہنے لگے وے سب مردود | کہ ہمارے جو ہین یہ بت معبود
جو کریگا تو اونکے ساتھہ جدل | تجکو پہونچائینگے وہ رنج و خلل | بس بحکم عذاب رب جلیل | یون لگے کہنے یکدگر سے خلیل ع

وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَن يَشَاءَ رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

اور نہ اوس چیز سے مین ڈرتا ہون | اون بتونکا نہ خوف کرتا ہون | کہتے ہو تم شریک جنکے تئین | حق تعالی کا ای فریق لعین
پر مین ڈرتا ہون اوس سے لوگو | کہ مرا رب چاہے جس شے کو | رب نے میری سمالیا ہی یقین | علم اپنے مین جملہ شے کے تئین
کیون بگڑتے نہین نصیحت تم | تا نہ رسوا ہو اور فضیحت تم | آگے اسکے ہے ایک حجت اور | کر تلاوت او سے بدیدۂ غور

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا

اور کیونکر ڈرون مین اوس سے بہلا | فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ | جسکو لاتے ہو تم شریک بنا
اور حالانکہ تم نہین ڈرتے | خوف اس بات سے نہین کرتے | کہ بحقیق تمنے جہل مین ہو | کر لیا ہی شریک حق اونکو
جو نہ بہیجا ہے اوسکو تم پہ دلیل | جسمین نازل نہین ہوا تنزیل | بس جواب اسکا تم سمجھ کر دو | کون ان دو فریق مین سے ہو
ساتھہ امن و امان کے شایان تر | جانتے اس سخن کو تم ہو اگر | یعنی اسکا جواب مجکو دو | علم اس امر کا جو ہو تمکو
کہ جو سب خلق کے یہ دو ہین فریق | جنکا توحید و شرک سے ہے طریق | کون ہے اونمے مستحق امان | واسطے جسکے امن ہے شایان

پس جو معلوم تہا خدا کے تئین	کہ نہ اوسکا جواب بن آتا ہین	پس جواب اوسکا آپ فرمایا	اگلی آیت مین جسطرح آیا

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ۵

وہ جو لائے ہین صدق سے یقین یہہ وہ مردم ہین جنکو امن و امان	یعنے مانا جنہون نے حق کے تئین ہے عذاب خلود سے شایان	اور ملایا نہ اپنے ایمان کو اور وہی ہین راہ پانیوالون سے	شرک کے ساتھ ہی بہار کر خو راہ سیدہی پہ آنیوالون سے

ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ إِنَّ
رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۵

اور یہہ حجت کہ گفتگو سے خلیل ہمنے جسکو دیا یہ نا ابراہیم کرتے ہم ہین بلند درجہ جنکو ہی شہ داتا ہے کار با اطلاق	اور سکے لوگو نپہ ای نبی کریم جسکے ہم چاہتے ہین انکو شکوہ رافع القدر حسب استحقاق	تا کہ دے اپنی قوم کو الزام بیگمان تجکو پالنے والا آگے ایک سنت خدا ہی اور	ایک حجت ہماری ہے اور دلیل گو تیا اوسکو وہ کیا الہام ام حکمت مین سب سے ہی بالا کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلًّا هَدَيْنَا

 اور دیا ہمنے اوسکو پوتا خوب	اور دیا ہمنے ایک پسر اوسکو وہ جو معروف خلق ہی یعقوب	جسکا اسحاق نام نامی ہو ہمنے ہر ایک کو ہدایت کی	 سر بسر رافت اور عنایت کی

وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ
وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور نوح نبی کو ای شہ دین اور سلیمان کو ہدایت کی اور اسی طور ای نبی ورا	ہمنے دکھلائی راہ پیش ازین اور ایوب پر عنایت کی اہل احسان کو دیتے ہم ہین جزا	اور اولاد نوح سے ای شاہ اور یوسف کو اور موسی کو جسطرح سے کیے ہین ہمنے بلند	ہمنے داود کو دکہائی راہ اور برادر جو اوسکا ہارون ہو درجات خلیل اے دلبند

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ۵

اور دکھلائی رہ بزکریا اور الیاس بن یٰسین کو	جو سلیمان ہی کی نسل سے تہا نسل ہارون سے تہا جو وہ خوشخو	اور یحیی کو بہی دکہائی راہ سب شایستگان یزدان تہے	اور عیسی کو بہی بتائی راہ سر بسر قرب اور عرفان ستے

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ

اور دکھائی تھی رہ اسمعیل
اور ہدایت کی لوط کو اونکو

باپ جسکا تھا وہ نبی خلیل
کہ بھتیجا خلیل کا وہ ہو
ای یہہ ہر یک نبی و پیغمبر

اور ہدایت کی الیسع کے تئین
اور ہر یک کو ان سے اے سرور
جن و انس و ملک سے مین بہتر

اور یونس کو ای نبی امین
ہمنے تفضیل دی سب عالم پہ

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَیْنٰهُمْ وَهَدَیْنٰهُمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

اور باپون سے اونکے دی تفضیل
اور کیا برگزیدہ دوران

اور اولاد اونکی سے فی قبیل
ہمنے اون سب کو ای نبی زمان

اور ہمنے کیا اونہین بہتر
اور ہدایت کی ہمنے اونکے تئین

بعض بھائی سے اونکے ای سرور
جانب راہ راست ای شہ دین

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ

یہہ جو ہی ان پیغمبرونکا دین
اور اگر شرک سے وہ پیش آتے

دین یزدان ہے ای رسول امین
اونکے اعمال کھوئے سب جاتے

راہ اوس دین کی دکھاتا ہے
باوجود فضائل اور کمال

بندون میں سے جسکو چاہے رب
حبط ہو جاتے اونکے سب اعمال

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ یَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّیْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِیْنَ

یہ وہ ہین جنکو دی ہے ہمنے کتاب
اور نبوت کو بھی دیا اونکو
تو سقر کیجے اور سمین
لفظ قوم آجگہہ جو ہی ارشاد
در نہ وے سب نزول سورہ تک
کہ جو منکر ہین ای بلند خطاب

سب فضائل ہوے عطا اونکو
ہمنے وے لوگ ای نبی زمن
اوس سے انصار مصطفیٰ ہین مراد
جنہین ایمان لائے تھے بیشک
بعض مشرکین بعض اہل کتاب
تیرے پیرو مہاجر اور انصار

پس جو منکر ہون کریہ وہ تنہا
کہ نہ انکار اوس سے لاتے ہین
اونکے ایمان سے ہے بشارت یہ
کر خلاصہ تو مجھسے اب معلوم
کیا ہی اہل اسے تر انقصان
سو دین توفیق حق سے چند ہزار

اور دیا حکم ای معانی یاب
تیری پیغمبری سے کہاں کر طیش
بلکہ نصرت سے پیش آتے ہین
صدق اونکے سے ہے اشارت یہ
بعض تفسیر مین ہے جو مرقوم
رکہہ تو ہر طرح اس سے اطمینان

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ

یہہ وہی مردم ہین ای پیمبر دین
ای معلم سیر کا جو اونکے

راہ دکھلائی حق نے جنکے تئین
کرے تو اختیار خو اونکے

سو طریق صواب اونکے پر
استوار کر اونکے تو سیر و خصال

اقتدا اور پیروی تو کر
شکل اونکے نکر کسی سے سوال

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِیْنَ

کہہ مین کرتا نہین ہون تم سے سوال ‖ حق کے پیغام پر کچھ اجرت مال

ہے نہین یہ پیام اور قرآن ‖ پر نصیحت برای عالمیان

یعنے جیسے بدی سے اہل عناد ‖ کرتے رہتے ہین انبیا کو یاد

چاہتے جیون تھے وہی تعمیر ‖ محنتانہ پیام یزدان پر

کرکے احوال دوستون کا بیان ‖ پھر کیا ذکر دشمنان زبان

پس اسی طور سے وہ جملہ غبی ‖ کرتے ہین شان حق مین بے ادبی

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ط ع

اور جانچا خدا سے برتر کو ‖ حق جو جانچنے کا اوسکے ہو

پانہ کی اوس جہود نے تعظیم ‖ قابل قدر کردگار کریم

نہ خداوند نے اوتاری ہے ‖ جنس انسان پر کبھی کچھ شے

اسکا وجہ نزول کر معلوم ‖ بعض تفسیر مین ہے جو مرقوم

بولے دیکھ اوسکو فربہ و تنومند ‖ رب موسی کی تجکو ہے سوگند

سچ بتا اوسمین یہ لکھا ہے کہین ‖ تو بھلا اسکو جانتا ہی نہین

بولا مالک کہ آرے آرے نعم ‖ فی الحقیقت ہے اوسمین یون ہی رقم

پس غضب سے دیا یہ اوسنے جواب ‖ کہ نہ بھیجی کسی پہ حق نے کتاب

سنکر وحی اور کتاب ہوا ‖ مورد قہر اور عتاب ہوا

جب لگے کہنے وے یہود لعین ‖ آکے غصے مین پیش سرور دین

ای نہ بھیجی کسی نبی پہ کتاب ‖ گلہ ہے یزدان نے ایمانی باب

کہتے ہین جب ہوا ہے نبی کو جلیل ‖ وہ جو مالک تھا زبدہ احبار

علم تورت مین جو ماہر ہے ‖ تجکو ہر نکتہ اوسکا ظاہر ہے

کہ عدو حق ہے وہ دانشمند ‖ جسم جسکا ہو فربہ اور تنومند

بولے تھے وہ حبر دانشمند ‖ فربہ و خودپرست و خویش پسند

پھر اس آیت کو لائے روح امین ‖ کہ جانچا ہے اوسنے حق کے تحسین

تب یہ پوچھا نبی دین کو خطاب ‖ کہ اے محمد یہ دے تو اوسکو جواب

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ

کہہ تو اسطرح سے یہ جواب ‖ کہ بھلا کسنے دی اوتار کتاب

لیکے آیا جسے کلیم اللہ ‖ روشنی اور نیک نمایش راہ

کرتے ظاہر ہو جسکے تم وہی امور ‖ جنکو رکھتے ہو تم بدل منظور

اور سکھائے گئے ہو جو تم ‖ ای سکھایا وہ تمکو ای مردم

تمکو معلوم تھا یہ امر نہین ‖ کسنے توریت دی تمہارے تئین

[illegible] ‖ بھیجی ہے خدا کے ای احبار

یعنے تورات اسنے مردم ‖ کرتے جسکو ورق ورق ہو تم

اور چھپاتے ہو بیشتر احکام ‖ تاکہ عاید نہ تم پہ ہو الزام

چون نعت نبی و رجم وغیرہ

تم نہین جانتے تھی وہ شے ‖ اور تمہاری نہ جانتے تھے آبا

اور نہ تمہارے علم مین تمکو ‖ تم پہ یہ سب عنایت حق ہو

کہدین [illegible] آپنے سے ‖ یعنے اللہ کے بھیجنے سے

آگے اسکے ہے یہ نبی کو خطاب
کہہ تو اسطرح ای بلند خلق
کہ رہین کہیلتے وے توم ہود

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ

کہ خدا نے اوتارے وے کتاب
کچھ نہو سو داونکو اور یہود
جلیسے بہیجی کلیم کو تورات

پہر تو چہوڑ اونکو فکر باطل مین
آگے اسکے ہے وصف قرآن کا
اوسکو بہیجا بسلیسلہ ساداۓ

کہ وے اونکے سوال کا جواب نہ
اونکے اوس بحث او رشاغل مین
کہ وہ بہیجا گیا ہے نزد انکا

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ

اور یہ قرآن ہی وہ کتاب مبین
سچ بتاتا ہے اون کتب کے تئین
اور نہ کوئی کہہ سکتے مین سکین
اور وے اپنی نماز پر بدوام
کہتے ہین وہ مسیلمہ کذاب
برطریق کلام ربانی
سنتے ہی حضرت اس خبر کے تئین

کہ اوتارا ہے ہمنے اوسکے تئین
اوس سے آگے جو وی اوتاری گئین
آس پاس اوسکے ای نبی زمین
رکہتے ہین سب محافظت اور قیام
مورد لعن ایزدی و عذاب
کئی سورت کا وہ ہوا بانی
ہوگئے یک بیک ملال آگین

برکت اور فائدہ والا
اور تا تو ڈراوی ای حق جو
اور جو مانتے ہین پچہلا گہر
کہ وہ ایمان کی نشانی ہے
مدعی جب ہوا رسالت سے
نظم و نسق اوسکا دیکہکر حال
اگلی آیت کو حق نے بہیجا ایا

منفعت جسکے حصر سے بالا
اصل بستی کو یعنے مکے کو
ملتے ہین کتاب وپیغمبر
مورث اجر جاودانی ہے
حرف زن کلمہ بطالت سے
اور یہ مشغوف ہوچلے فی الحال
ظلم اوسکا بیان نہ پایا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ

اور ہے کون اوس سے ظالم تر
او نہ بہیجا گیا ہے کچہ اوسکو
اور اوس شخص سے ہے کون اظلم
کہ مین نازل کرونگا زود و شتاب
بزم خیر الوری مین حاضر ہو
آدمی کا تقلب اطوار
علم سے حیرت عظیم مین آ

جسنے باندہا ہے جہوٹھ یزدان پر
صرف اوسکا یہ افک و بہتان ہے

یا وہ کہتا ہے بر طریق شرف
بعض تفسیر مین ہے یون رقام

وَمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ

جیسے نازل خدا نے کی ہے کتاب

کاتب وحی تہا جو عبد اللہ

قوله تعالیٰ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ

دیکھتا تہا بغور اور افکار
گاہ وہ استخوان شکن ہوتا

متعلق بفکر علقہ ہو
لحم پر جب خیال لاتا تہا

وحی بہیجی گئی ہے میری طرف
کرتا اسود بہی اسطرح تہا کلام
لے اسود عنسی ۱۲
جسکی یہہ گفتگو ہے ای ہمدم
قائل اس قول کا ہی وہ گمراہ
کہین لکہنے لگا اس آیت کو
غور کرتا تہا طور مضغہ کو
گوشت اپنے کو وہ گلاتا تہا

پھر لگا لکھنے وہ پکڑ کے قلم — آیت منزلہ سے یہ جیسے دم بدم
اک تعجب نے کار فرمایا — ناگہاں اس سخن سے پیش آیا

ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ

سنتے ہی اوس سے یہ کلام شگرف — بولے حضرت لکھو اسکو بحرف
کہ یہ ہے وحی ایزد متعال — معجزہ نازل کیا گیا فی الحال

پس کیا ابتلا سے حق نے کام — شک میں آکر لگا وہ کہنے کلام
کہ اگر راست گو ہیں یہ پیغمبر — وحی نازل ہوئی ہے یہ مجھ پر

اور جو اونکا ہے جھوٹھہ کہنا کام — اسطرح میں بھی کہہ سکوں ہوں کلام
پس وہ مرتد ہوا ابیک ناگاہ — کی نہ کچھ رتبہ نبی پہ نگاہ

آگے اسکے ہے ظالمونکو وعید — تاکہ عبرت ہو اوس سے اور تہدید

وَلَوْ تَرٰىٓ اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۵

اور جو دیکھے تو ای رسول امین — جسگھڑی تو ظالمونکے تئین
سختیوں موت کے میں با ہمہ جزع — یعنے سکرات موت میں دم نزع

اور فرشتوں کی اپنے کھولے ہاتھ — کر رہے گفتگو یہ اونکے ساتھ
کہ کرو خارج اپنے تن سے تم — اپنی روحیں اور جانیں ای مردم

آج تم سب جزا دیے جاؤ — مار رسوائیگی کی اب پاؤ
اس سبب سے کہ کہتے تم تھے مدام — حقتعالی پہ نادرست کلام

اور تھے اوسکے آیتوں سے تم — کرتے گردن کشی سدا ہر دم
یعنے تم اونکو مانتے تھے نہیں — کبر سے راست جانتے تھے نہیں

پھر کیا حق نے اوس خطاب کو یاد — کہ جو ہو بعد نزع جان ارشاد

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ
وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا

اور آئے ہمارے جانب تم — سر بسر ایک ایک ای مردم
جیسے پیدا کیا تھا ہمنے تمہیں — ای نہیں کچھ دیا تھا ہمنے تمہیں

سر و پا برہنہ پہلے بار — بطن مادر میں بے عیال و تبار
اور تم چھوڑ آئے ہو فی الحال — جو دیا ہمنے تمکو مال و عیال

پیچھے پیٹھوں کے اپنے سرتاسر — ساتھ لائے نہ کیوں وہ مال و زر
اور نہ تم ساتھ دیکھتے ہیں ہم — وے تمہارے شفیع اور ہمدم

جنکو تم جانتے تھے بے تشکیک — کہ تمہارے وے امر میں ہیں شریک
ای گئی کسطرف شفیع و ریا — جنکو تم جانتے تھے اپنا یہ

اب وہ دعوے گئے تمہارے کدھر — کیا ہوئے وے بتان سنگ و حجر

لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝

بیگمان کٹ گیا وہ اب پیوند | تھا تمہارے جو بیچ میں پیوند | اور کہو یا گیا وہ لستے آب | وہ جو کرتے گمان تھے تم سب
ابہوے حبط سب تمہارے گمان | زمین ہوے معبود اور شفیع کہان | آج اسکی ثنا ہے یزدان ہے | کہ عبادت اوسی کو شایان ہے

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ع

بیگمان حق ہے چیرنیوالا | دانون اور گٹھلیونکا ای دانا | تا اگاوے نبات اور شجر | جنسے پیدا ہون غلجات و ثمر

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

کرتا خارج ہے شخص زندہ کو | مردہ نطفے سے وہ ای خوشخو | یا اگاتا ہے وہ نہال و نبات | اپنی قدرت سے از حبوب و نوات
یا کہ بیضہ سے جنس مرغ طیور | یا ہے قدرت خدا سے نکلوں | یا مسلمان کو وہ کافر سے | یا کہ اہل تقی کو فاجر سے

وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ

اور خارج کنندہ مردیکا | | | شخص زندہ کے جسم سے جدا
آب نطفہ کہ مخفی پنہان ہے | تن سے اخراج کار یزدان | دانہ او گٹھلی سے نبات و نہال | کسکو اوس بن نکالنے کی مجال

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝

کون رکھتا ہے بن خدا مقدور | | | کہ جو بیضے سے وہ نکالے طیور
ہے یہی خالق زمین و زمان | محی خلق اور ممیت جملہ جہان | پس کہان پھیری جاتے ہو تم ہا | راہ سیدہی کو کرتے کیون ہو گم

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ

الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝

چیرتا ہے صبح کو وہ رب | | | ای اندہیرون سے ہو لمعان طاری شب
اور اوسنے کیا ہے شب کو تسکین | وقت آرام خلق اور تسکین | اور کیا مہر و ماہ کو دوار | تا ہو معلوم حال لیل و نہار
یہ جو تدویر مہر ہے اور ماہ | ہے وہ تقدیر حضرت اللہ | کہ ہے غالب وہ جملہ عالم پر | رکہتا ہر شئے کے ہے وہ علم و خبر

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ

اور وہی ہے وہ ایزد قیوم | جسنے پیدا کیے ہیں تمکو نجوم | تاکہ تم راہ پاؤ اونکے سبب | دشت و دریا کے ظلمتون مین سب
رکھتے ہیں فائدے وہ بیشمار زمین | مثل رجم شیاطین و تزئین | لیکہ یہ فائدہ جو ہے مذکور | قدرت ظاہرہ ہے اوس سے ظہور
کہ اگرچہ فلک پہ ہیں وہ نجوم | | | اور نیز اہل زمین کی ہو معلوم

قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ

اور وہ ہے خالق زمان و زمین لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝ جسنے پیدا کیا تمہارے تئیں

شخص واحد سے جسکا آدم نام | نسل جسکے سے ہین ہیہ خاص و عام | پہر ٹہر ایک جگہ گئے تم سب | بطن مادر مین یا بصلب اب

پہر سپرد ہوئے تم گئے ودیعت گاہ | صلب آبا یا کہ بطن ام ناگاہ | کین بیان ہمنے با ہمہ تفصیل | جملہ آیات وحدت اور دلیل

اور علامت کیواسطے جنکو وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فہم علم حقائق حق ہو

مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

اور وہی ہے وہ ایزد دو آب | جسنے نازل کیا فلک سے آب | پہر سکا اخراج ہمنے اور نبات | اور سی پانی سے ہر طرح کی نبات

یہہ جو اجمال سب ہوا ارشاد فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ آگے تفصیل اسکی ہے سکہ یاد

خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا

پہر نکالے اوس آب سے ہمنے | اپنی قدرت کی داب سے ہمنے | سبزی جنسے نکالتے ہین ہم | دانے جو ہون چڑہے ہوئے باہم

وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

اور کہجور سے با ملندی تام | گابہی اونکے سے ابلند مقام | خوشہ ہین جنمین سر بسر ہے ثمار | جہکتی جاتی ہے زمین پہ ار بار

وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ

اور اوس سے نکالتے ہین ہم | باغون انگور ونکے کو ای ہمدم | اور کہتے ہین خارج ای دلدار | اور اس سے زیتون کے درخت انار

ہو نوین یکسان اور غیر یکسان کبہی | بحلو و حموضۃ احلاوۃ | یعنے اس سے جنس اونکے ثمر | متفق مختلف ہون یکہ مگر

کوئی ہووے ترش کوئی شیرین انظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ شرح کی اسکے احتیاج نہین

دیکہو سِل اوسکے جب لاوین پہل | نے مزہ پہلے کیسے آوین کل | اور کرو تحقیق کو اوسکے نظر | کہ پسے کیسے لذیذ اور سیر

إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

بیشک اسمین جو ہمنے یاد کیا | ذکر سب جسکے سے ہو شاد کیا | بیگمان ہین نشانیان کثیر | کہ جو سب مین دال ہین قدرت پہ

واسطے قوم اہل ایمان کے | وہ جو ہین اہل صدق و ایمان کے | آگئے دل اونکی حقیقت کا ہی حال | جنکو ان آیتو نکا ہے خیال

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

اور ٹھہراتے ہیں مجوس لعین | خالق غیر اسکے تئین | شرکا ہی پری و شیطانکا | یعنی انباز دیو اور جانکا
اور پیدا کیا ہے اونکے تئین | حق تعالی نے ای رسول امین | ای وے کہتے ہین حق تعالی کو | کہ وہ انباز دیو و شیطان ہے
کہتے ہین اوسکا نام ہے یزدان | خالق خیر وہ جو ہے شیطان | اور کہتے ہین اہرمن کے تئین | خالق جملہ شرور ہے قوم لعین

وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنٰتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُونَ ۝

اور لیتے ہین باندہ اپنے رب | بیٹے اور بیٹیان وے جھوٹھہ سے | کرتے بن علم کے ہین وے یہ مقال | جانتے ہین نہین حقیقت حال
پاک ہی حضرت حق اور برتر | اوس صفت سے جو کرتے ہین کیسر | یعنی وہ شرک سے مبرا ہے | کوئی اوسکا نہ بیٹی بیٹا ہے
ستے ہیہ سب اونکا افترا صریح | کہ ہین فرزند حق عزیر و مسیح | سب وہ بہتان کرتے ہین بذات | کہ ملائک کو جانتے ہین بنات

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ

آسمان اور زمین کا وہ یزدان

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

کرنیوالا بطرز نو ہے عیان | اور نہین اوسکے ہے زن لعبد | اور پیدا کیا ہے اوسنے یقین | قدرت اپنی سے جملہ شے کے تئین
کیسے ہو اوسکے واسطے فرزند | کہ ہے خالق کے مثل وند معدوم | اور وہ ہر ایک شے کا دانا ہے | اپنے ہم مثل سے مبرا ہے
سب یہ ہر ایک شخص کو معلوم | کہ نہو جسکا مثل اور مانند | کسطرح اوسکی زن ہو اور اولاد | دور تر ہے خرد سے یہہ اسناد
بس اسے جانتے ہین دانشمند

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيلٌ ۝

یہی اللہ ہے تمہارا رب | وصف جسکے بیان ہوئے یہ سب
کوئی معبود اوس بغیر نہین | پس عبادت کرو تم اوسکے تئین | اور وہ ہر ایک چیز پر ہے وکیل | ای نگہبان خلق اور کفیل

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

نہین پاتین ہین نظرین اوسکے تئین | بیچ دنیا کے ای رسول امین
یا نہین پاتے کوئی چشم و نگاہ | کنہ اور کیف حضرت اللہ | اور وہ پاتا ہے سب نظرونکو | یعنی مدرک وہ اہل دید کا ہو

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝

اور وہ باریک بین ہے اس سب | رکھنے والا ہے جملہ شے سے خبر
لگے احسان حق ہے لوگو یہ | بزبان جناب پیغمبر

قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝

آچکین تمکو آیتین روشن
اور جو کوئی کور ہو جاوے
غیر تبلیغ وحی اور احکام
اوسی طرح پھیرتے ہین ہم
آیتون کو جو ہین وعد و وعید

رب تمھارے سے انذار و بینات
تو ضرر اوسکی جان پر آوے
حفظ اعمال ہے نہ میرا کام
اور خوف و رجا ہو تاکید

پس جو کوئی نظر کرے اوسکو
اور نہین تم پہ مین نگہبان ہون
نہین رکھتا مین اختیار خدا
تاکہ تنبیہ یکدگر کو ہو

تو صواب اوسکا اوسکی جانکو ہو
ہان مگر ایک رسول نذر دان ہون
میرا ہرگز نہین ہے کار سزا
یعنی کرتے بیان ہین ہم ایسے
اور کہین وے نہین پڑھا تجھکو

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

اور تصریف اسلیے ہے وہ سب
اور اسواسطے ہے وہ تصریف
اسطریقے سے اسکا خبر دار
وے جو رومی ہین دونون اوسکے غلام
یکدگر کے تئین سناتا ہے
ہے بھلا کون سے بشر کو تاب
مینین مشرکونکی ہرگز بات

کہ تو معلوم ای نبی عرب
تا بیان ہم کرین کلام شریف
اہل تحقیق سے ہو منقول
ہے یسار اور جبیر جنکا نام
اور کلام خدا بتاتا ہے
مثل قرآن کے جو بناوے کتاب

تا نہ یہ گفتگو کرین کفار
واسطے قوم کے کہ جانتے ہین
کہ لگے کہنے جب قریش لعین
اوسکو تعلیم کرتے ہین دن رات
پس اس آیت کو لاے روح امین
آگے اسکے نبی کو ہے ارشاد

کہ تو کرتا ہے پڑھ کے یہ گفتار
یعنی قرآن کو سچ و مانتے ہین
وحی جو حضرت پہ حق سے آتی ہین
پس وہ اسلیے تراش لیا
تاکہ باز آوین اوس سخن سے لعین
تابع ہون وحی خدا کے وے منقاد
اور ہے معرض ہون الساد

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ

مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

پیروی کر تو اوسکی ای شہ دین
نہین معبود پر وہ ہے یزدان
یعنی تو اونپہ التفات نکر
ای نشان فریق اہل عناد
اگلی آیت مین یون کیا ارشاد

وہ جو بھیجا گیا ہے تیرے تئین
ہے سزا اور جزا اوسے شایان
اونکی زنہار گوش بات نکر
جنمین تعریض ہے نہین ارشاد
کہ جو عالم مین امر ہوا ہے بات

تیرے رب کی طرف سے جو آیا
اور پھیر اوسنے منہ کو ای مہ رو
جس جگہہ اس روش کچھ ہین آیات
ہین وہ منسوخ سب بآیت سیف
ہے مرابستہ مشیت سب

وحی کے طور جو بھجوایا
ہے جو ہین اہل شرک زشت سیر
جنمین تعریض ہین نہین کچھ بات
ہم نہین مامور آیت سیف
ان ارادے سے کہ میرے ہو وے

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۭ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

اور اگر چاہتا خدای کریم
مشرک لاتے نہ مشرکان ایتم
اور نفرمایا ہمنے تیرے تئین
دیدبان اونپہ ای رسول امین

اور نہیں ہے تو ای نبی امین | او نپہ حارس وغہ اور متین | ای نہیں تیرا اس امر سے مدعا | کہ رکھے اونکو قہر وزور سے باز

تیرا منصب ہے حکم پہنچانا | سخن حق بیان فرمانا | اور الزام احتجاج اونپر | تجکو لازم ہے ای ستودہ سیر

اگلی آیت کا ای معانی آ | اس روش سے لکہا ہے وعظ | اتفاقات سے جناب رسول | پڑہنے آیت لگے یہہ بعد نزول

قولہ تعالی انکم وما تعبدون من دون اللہ حصب جہنم الایہ

جل مرے سنتے ہی اوسے دشمن | نار دوزخ کی دی جو بہی انہیں | بولے حضرت سے کا محمد تو | مت برا کہہ بتون ہمارے کو

ورنہ اوس حق کی کہ بین ہم | جسکو تو جانتا ہے اپنا رب | پس اس آیت کو حق نے بہیجدیا | سب سے اونکے نبی کو منع کیا

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور کہو مت برا تم اونکے تئین | پوجتے ہین جو بن خدا کے لعین | پس کہین گے برا وہ یزدان کو | ظلم سے بن سمجہہ کے وے ہر جو

ای کہیں گے برا مقابل ہو | **كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ** | ازرہ جہل حق تعالی کو

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

شغل اوسکے جو رکھتے ہین زینت | عمل کافران بدطینت | ہمنے آراستگی دی اور تزئین | واسطے ہر گروہ کے بیقین

ہون عمل اونکے نیک یا معیوب | اونکو دکہلاتے ہین خوب اسلوب | بعد ایک مدت ای معانی آب | اونکے رب کی طرف ہوا اونکا باب

پس جتاویگا وہ خدا اونکو | کرتے جس کام کو تہے وہ خوب | اگلی آیت کا ہے یہ شان نزول | کہیں اکدن قریش نا معقول

بولے حضرت سے کا محمد تو | یون بتاتا ہے ہر گہڑی ہمکو | کہ جو پہلے تہے انبیا مختار | اونکے تہے طرح طرح کے اعجاز

جسطرح سے کہ وہ عصا کلیم | تہے عیان جسکے معجزات عظیم | جسطرح سے کہ وے جناب مسیح | کرتے ظاہر تہے معجزات صریح

ہے نبوت سے تو اگر مختار | ہان بہلا اب ہمین کہا اعجاز | تا کہ ایمان لاوین ہم تجپیر | تجکو تحقیق جانین پیغمبر

پس پیمبر نے یون کیا ارشاد | کہ بتاو تمہاری کیا ہے مراد | بولے چاہ اپنے تو خدا سے دعا | کہ ہو زر سر بسر یہہ کوہ صفا

بولے یہہ معجزہ اگر ہو عیان | لاوگے ای قریش تم ایمان | بولے کہا کر قسم بصد توثیق | کہ ہمین ہے قبول یہ تعلیق

یعنی کوہ صفا جو ہووے زر | لاوین ایمان تجپہ ہم یکسر | ہو نبوت تمہاری ہمکو قبول | ہم نہین تجسے زینہار عدول

ہے معالم مین اسطرح سے لکہا | مانگنے جب لگے نبی وہ دعا | آئے حق کی طرف سے روح امین | لائے پیغام یون بسہر و زرین

کہ دعا سے تمہارے اسبر ور | کردون اوس کوہ کے تئین زر | پر یہ ہے میرا قدیم سے معمول | کرتے ہین بعد معجزہ جو عدول

بھیج کر اونپہ مین خدا فی الحال | کرتا اونکی قوم کا ہون استیصال | تمکو منظور ہے یہ امر اگر | ہے نہ مشکل کچھ اس مین علام
ورنہ باز آتو ای رسول اللہ | تا کہ توبہ کرین وہ سب گمراہ | بس یہ ہے حضرت اُس دعا کے بار | اور ہوگے وحی حق سے یون ممتاز

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ اِنَّمَا
الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۵

اور کھائی اونھون نے حق کی قسم | سخت قسمون سے اپنے اپنے عہد | کہ اگر پونہچے معجزہ اونکو | لاوین ایمان اوس سے وہ بدخو
کہہ نہین معجزے مگر حق پاس | یعنی قادر ہے اونپہ بالالتماس | اور کسنے تمھین کیا اشعار | کہ وہ قوم قریش بدکردار
جبکہ آوے وہ معجزہ اونکو | نہین ایمان لائین وہ بدخو | اسکے آگے کیا خدا نے بیان | کہ وہ کیسے ہین لائق خذلان

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

اور پھیرتے ہین اونکے قلوب | اور نظرونکو اونکے اے محبوب | جیسے ایمان نہ لائے تھے زنہار | ساتھ شق القمر کے پہلی بار
اور ہم چھوڑتے ہین اونکے تئین | سرکشی مین بھٹکتے ای شہ دین | یعنی وہ قوم بخت برگشتہ | سرکشی اپنی مین ہون سرگشتہ

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى ع
وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ

اور اگر ہم اوتارتے بیشک | اونکی جانب فرشتے اور ملک | اور اگر اونسے بولتے مردے | ای زبان اپنی کھولتے مردے
اور جمع کر لاتے اونپہ اکٹھا ہم | جملہ شے کو مقابل ای ہمدم | نہین ایمان لاتے وہ گمراہ | ہان مگر یہ کہ چاہتا اللہ
لیکن ہین اونسے بیشتر نادان | اپنی حمق اور جہل پر نازان | ای تحکم سے پیش آتے ہین | معجزونکو وہ دل جلاتے ہین
اور اگر معجزات کا ہو ظہور | نہین ایمان لائین وہ مغرور | اگلی آیت مین یون کیا ارشاد | ہر نبی کے تھے دشمن اور حساد
بلکہ تھے سب وہ بستۂ تقدیر | میرے حکم اونکو تہا نہ گزیر

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ
الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۵

اور اسی طرح جیسے یہ گمراہ | تیرے دشمن ہین اے رسول اللہ
کر دیئے ہر نبی کے دشمن جان | ہم نے گردنکشان انس اور جان | ڈالتے بعض وسوسے مین خناس | بعض کے اور از رہ وسواس
بات لاوہ کے جسمین ہو زور | از برائے فریب اور غرور | اور اگر چاہتا ترا اللہ | ایسے نکرتے وہ دشمنی گمراہ

پس وہ نہین چھوڑتے کہ رہین حیران | اور جو مجھے اونکا اے نبی زبان | آگے اسکے ہے اے دقیقہ شناس | جسلیے دلکتے ہین وہ وسواس

وَلِتَصْغَىٰ إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا

اور اسواسطے کہ جھکجاوین | مَا هُم مُّقْتَرِفُونَ ۝ | سوے باطل بھیل پیش آوین

دل مردم کمانتے ہین نہین | آخرت کو کہ ہے وہ زور بین | اور تا آنکہ خوش کرین وہ سب | امر باطل کو ای نبی عرب

اور تا آنکہ کرین لوگ سکے تئین | کرنیوالے جو کسب ہین وہ لعین | یعنی کرلین جو اونکو ہو منظور | جرم و اثم و گناہ و فسق و فجور

آگے ارشاد ہے نبی کے تئین | أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي | تاکہ مانے وہ اونکی بات نہین

أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ

مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝

دے جواب اونکو لیتو وہ ستم | کیا خدا کے سوا مین چاہون حکم | اور وہی ہے وہ ایزد منان | جسنے نازل کیا تمہین قرآن

جسمین تفصیل ہوا رحرف بحرف | جو باطل ہے بر طریق شگرف | اور وہ جنکو دی ہے ہمنے کتاب | یعنی نصرانی اور یہود خراب

جانتے ہین بیبات وہ ہر یک | کہ وہ قرآن تری طرف بیشک | ہے اوتار آگیا ترے رب سے | راستے ساتھ اوسکے ہو سب سے

سو نہو زنہار گر تو | وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا | لانیوالون سے شک کی ای خوش خو

اور ہوئی پوری تیرے رب کی بات | صدق اور عدل مین بجملہ صفات | ہوئی توحید کی دلیل تمام | اور نبوت پہ حجت الزام

جملہ اخبار مین بصدق تو سداو | لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ | جملہ احکام مین بعدل اور داد

کرنیوالا بدل کوئی بھی نہین | اوسکے احکام و آیتون کے تئین | جیون بدل ڈالتے ہین بے بنیاد | بعض حکم اور آیت تورات

جسکا حافظ ہو حضرت اللہ | كما قال عز اسمه في حقه وانا له لحافظون | کیسے بدلے اوسے کوئی گمراہ

جسکا حافظ ہو حضرت یزدان | وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ | اوسکی تبدیل کا ہے کب امکان

اور وہ سنتا ہے ہر کسیکی بات | جانتا ہے وہ جملہ مخفیات | آگے ارشاد ہے نبی کے تئین | تاکہ مانین وہ اونکی بات نہین

وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝

اور جو مانے کہا تو اے شہ دین | اکثر اونکی کہ ہو وہ جتنے ہین | وہ جو مطلق زمین مین ہین کفار | ایک رستے مین اے بلند وقار

گرد ہین شیطانے تمہیں گمراہ
اور نہیں ہین کہ جو ہو ویسا وہ عمل
باندھا حکم جھوٹھا حق تعالی پر

راہ حق سے ای رسول اللہ
پیروی کرتے ہین جہوٹھ کی اٹکل
شرک سے پیش آتے ہین کہ یہ

نہیں کرتے ہین پیروی یقین
یعنے دلمین جو اونکے آتا ہے
جانتے ہین حرام کو وہ حلال

ہان مگر اپنے ظن کے ایسے دین
ہر کوئی وہ عمل دین کا تا ہے
رکھتے ہین بند اونکو خیال

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۵

بیگمان رب ترا ہے دانا تر
اور وہی اون سے خوب ہے آگاہ

حال اوس شخص سے کہ اوس سے دور
وے جو ہین پانیوالے سیدی راہ

کہ جو گم جاوے راہ اوسکی سے
آگے ارشاد مومنون کو ہے

ای نہیں ہاتھ پڑے راہ اوسکی سے
کہ جس سے کہا وین ملاح ہو جو شئے

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۵

پس کرو اکل اور تناول تم
جو تم آیات حق کو مانتے ہو
پہلے تھا اونکے دین مین حرام
چھوڑ دین ہے وہ قدیم کا معمول

گوشت اوس جانور کا ای قوم
حل و حرمت کو رست جانتے ہو
اوس سے رکتے تھے سب بے نفرت تمام

جس پہ مذکور ہو خدا کا نام
یعنی آیتوں کا اونکے تھی مین ال
ایس ہوا اونکے حق مین یہ نص

دم تسبیح ای بلند مقام
وے جو سچے ہو نیاز دین رسول
کہ ہوں شرع رسول کے منقاد
کھاوین وے جو حلال ہے ماکول

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اور کیا ہو گیا تمہارے تئین
اور بیشک بیان کیا تمکو
پڑھ لو تم حرمت علیکم کو
یعنی تمکو حلال ہے وہ حرام
خواہشون اپنی سے نبادانی
بیشک بیشک ہے رب پاک ترا
جو نکل جانے والے ہین حد سے
اور چھوڑو عیان گناہ کو تم

کہ تم اوس شئے کا گوشت کہاتے نہین
حکم اوسکا عیان کیا تمکو
تاکہ معلوم حکم اوسکا ہو
بھوک سے ہو وے جب تمہارا کام
اکثر ضلالت کے ہو رہے ہین بانی

جس پہ نام خدا ہوا مذکور
وہ جو تم پر کیا ہے حق نے حرام
پر جب ناچار اوس کے ہو تم
اور تحقیق بیشتر مردم
گاہ کرتے ہین مردار کو حلال

سو ہوا اکس لیے ہو اوس سے نفور
حکم اوسکا بیان کیا ہے تمام
حالت مخمصہ مین ای مردم
کرتے ہین راہ ایک خلق کی گم
گاہ بالعکس کہتے ہین وہ خیال
حال اونکے سے خوب ہے دانا

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ۵
وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ

اور باطن کو اوسکے [illegible]
[illegible]
[illegible] احمد سے
[illegible]

یا محارم سی تم کرو نہ نکاح — عیب ظاہر ہین وہ تمکو مباح
اور زنا سی کہو تم اپکو دور — کہ وہ ہی ایک معصیت مستور
یا کہ ظاہر گناہ اعضا سے — اور باطن گناہ دلکا ہے
یا کہ ظاہر ہے نعمت دنیا — اور باطن ہے نعمت عقبے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ

اوسکی طالب نہو تم اے اہل — کہ وہ ہین وہ نو لغو طائل
بیگمان کرتی ہین جو سب گناہ — ظاہر اور باطن اے رسول اللہ
دی جاوینگے نزد اوسکی جزا — جسکو کرتی تہی کسب صبح و مسا
اگلی آیت کا ہی یہ وجہ نزول — مشرکان عرب سے بعض جہول
وہی جو مر جاتی تہی حلال — کہنی لگی نبی سی سوال
کہ اے محمد بتا تو ہمکو یہ بات — کہ جو مر جاوین گوسفند و شات
مارتا کون شخص ہے اونکو — فعل کسکے سی موت اونکی ہو
بولی اسطرح سید الابرار — خالق الکائنات کا ہی یہ کار
بولی امی کہ عجب ہے یہ طریق — مار ڈالین جسے تری یہ رفیق
اور کرین جسکو ذبح اکل طیب — اوسکو کہتا ہی تو حلال اور پاک
اور ہمی بار سے ایزد انعام — اوسکو کہتا ہی تو نجس اور حرام
اور شیاطین کا سنتی ہی کلام — وہی جو رکہتی ضعیف تہی اسلام
وسوسہ مین پڑے یکبارگاہ — دلمین کرنی لگی وہی شک ناگاہ
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا — اسطرح سے خطاب فرمایا

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ

اور مت کہاو تم اوسکی تئین — جسپہ مذکور نام حق ہو نہین
اور بیشک ہی کہانا اوسکا حرام — اور تحلیل اسے بلند مقام
مختلف ہین ائمہ مذہب — کہانی اوسکی ہین اہی بزرگ عجب
شافعی اور احمد حنبل — ہین مقابل بوجہ مستکمل
ترک تسمیہ جسطرح سے کہ ہو — حنفی کہتے ہین حرام اوسکو
کہتے ہین شافعیہ اوسکو حلال — ہر طریقے سے الستودہ مال
فرق کرتی ہین جو ہین ائمہ تمام — کہ وہی ترک بالعمد سے حرام
اور نسیان سے تسمیہ ہو نہ یاد — کہانی اوسکی ہین کچہ نہین فساد

وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ

اور بیشک یہ مردم ابلیس — کرتی ہین وسوسہ بقصد تلبیس
دوستون اپنی کو جو ہین کفار — تا جہگڑینگی تمسے ہون تیار
ای کرین تمسے یون ہی قیل و قال — کہ ہو مردار کسطرح نہ حلال
اور اگر اونکا تم کہنا مانو — یعنی مردار کو روا جانو
بیگمان ہی معاملہ شکست — تم ہو البتہ مشرکان بت پرست

أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ ط

عـه نفی در صورت نسیان حلال است ۱۲ — ہان بحث کرو ... غفلت ... حلال باشد ۱۲

عـه یعنی اگر ترک زبان ... مسلمان ... [illegible]

کیا بھلا وہ جو شخص تھا مردہ
ای بکفر اوسکا دل ہوا مردہ
پس کیا ہمنے زندہ اوسکی تئین
یعنی باسلام اور ہدایت دین

اور کیا ہمنی اوسکی واسطی نور
نج اور دلائل ہو فور
چلتا اوس نور سے بسیدھے راہ
بیچ لوگونکی ای رسول اللہ

شکل اوس شخص کے ہی اوسکی شکل
کہ اندھیرون مین سے نہ آئی نکل
یعنی جو کوئی روشنی مین ہو
اور دیکھی وہ راہ سیدھے کو

نہ برابر ہوا اوسکی وہ نہار
کہ ہون ظلمات جسکا جا اور قرار
مومن راست رو کی ہی مثال
ساتھ کافر کی اوسکا یون ہو حال

پس جو مومن ہوا وہ سیدھی گیا
کب ہو تاریکیون مین اوسکا مقر

اسطرح سی دیا گیا زینت
ازپی کافران بدطینت

كذلك زين للكافرين ما كانوا يعملون ○

کام اونکا جو کرتی تھی ہی ہنگام
جرم اثم اور پرستش اصنام
یعنی جسطرح مومنونکی تئین
حق نی آراستہ کیا تھی دین

کافرونکی نظر مین اونکی کام
کرتی ہین زیب اور زینت تام
اسکا منشا ہی حمزہ و عم رسول
اور ابو جہل کافر محمد و لی

پایا تھا جو اوس لعین نے کمین
اتفاقات سببِ نزول کی تئین
سخت بیہودگی سے پیش آیا
رنج ناحق سبب کو پہونچایا

پی اوسنے کیا وہ ظلم شدید
جسکی تشریح ہی ادب سی بعید
حمزہ او سدن تھے بہر شکار
رونق دشت زینت کہسار

الغرض جبکہ تھا شکار سے پھر
کرکی علی عرصہ دراز سپہر
لایا سر خاک آپ کا ملو عبید
یعنی پہونچا شفق پہ جو خورشید

آئی حمزہ شکار کھیل کے گھر
دی کسی شخص نے یہ اونکو خبر
پہونچی سنتے ہی لی کمان بدست
سر دشمن پہ جیسی تیر آ گرا

سر پہ ضرب کمان پہونچائی
اپنی ناطر نشان فرمایا کے
پس ہوا احیا حق کے ایمان اسکا
حمزہ عم نبی ہین اوس کے لکر

اور ذلت سے مبتلا بوجہل
کہ وہ تھا غرق کفر اور جہل
بعض کہتے ہین اسکا وجہ خطاب
ہی ابو جہل اور ابن خطاب

گروی دیتی تھی او نوئیل نہال
خواجہ کائنات کو آزار
پس دعا کی سببِ نبی کا ہی دوان
منتخب ان دو مین سی ایک کو ایمان

حق فاروق مین دعا رسول
کی خدا نی کرم سی اپنی قبول
پس عمر مین مراد احییا سے
تھی منظور جو سر تلک یا سے

اور گرفتار ظلمت اضلال
ہی ابو جہل اصل احمال

وكذلك جعلنا في كل قرية اكابر مجرميها ليمكروا فيها وما يمكرون الا بانفسهم وما يشعرون ○

اور اسیطرح جیسی ہین پردار
شہر مکہ مین سخت بدکردار
ہنسے سرکاذین کیئے ہین بزرگ
اگرچہ گنہگار ہین وہانکی سترگ

تاکرین مکر اور فریب وہان
کہ نہین لانی پائے وہی کوئی ایمان
اور نہین مکر کرتی ہین وہی مگر
جانا نہی سے اپنے تو وہ سیر

اور سمجھی نہین ہین وہی سکا
کہ طرف اپنی مکر کا ہی مدار
اگلی آیت مین کرین سبب نزول
بروایات معتبر منقول

یعنی جیسا کہ تو سایی ... بازو الشمر ... [illegible]

کہین بو جہل اور اوسکی یار	کہ لا مطلع ہی سبکے تکرار	کہ محمد سے ہم نہین کچھ کم	نسل عبد المناف سی ہین ہم
جس شرف سی کہ وہ مشرف ہے	ہمکو حاصل وہ بغیری اور ہے	وہ جو کہتی ہین بعضی اوسکو رسول	کب رسالت ہی اوسکی ہمکو قبول
ہان مگر وحی ہم پہ ہو نازل	ہمپہ اوتری فلک سی جسکی مثال	اگلی آیت کو حق نے بھیجا	رد اون سب کا دفع فرمایا

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ

اور جب آئی کوئی نشانی انکی تئین	کہتی ہین ہم یقین لاوین نہین	جب تلک کہ دی نہ جاوین کل	مثل اوسکی جو دی گئی جو رسل
یعنی جیسا انبیا کو ہی تمیز	اور جو ہی وہ کتاب ہی اسی ہین	یا رسل سے فقط نبی ہین مراد	جیسے ہی ایسا الرسل ارشاد
ایسی عقل دی کیا اکمل	صیغہ جمع از پی تعظیم	یا کہ سبھی تھم انبیا و رسل	تھی ہی مجموعہ شمائل کل
اگلی آیت مین ہی بلند خطاب	سبل ابو جہل کا ہی جسکا جواب	ایک یعنی مغرور ان کہا	جب کہ سنی سی ولید کہنے لگا
کہ نبوت اگر ہی برحق	مین سزاوار ترہون اور الیق	تجھسی اندر ایسی رسول	تجھسی افزون ہی میری دولت و مال
اگلی آیت کو حق نی بھیجا	رد قول ولید فرمایا	کہ رسالت نہین ہی مال	اور نہ ہی بہ عقل ہی نہ بسال

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

یعنی اللہ غیب دانا ہی			حال ہر یک اوسی پہ ہویدا ہی
اوسکو معلوم خوب ہے وہ جا	جو محل اوسکی ہی رسالت کا	جانتا خوب ہی اوسی پر دانا	جسکو ہو وہی پیمبری شایان
وہی جو ہین خود پسند و خود بین	اس کرامت کی مستحق نہین	اونکو لائق ہی ذلت و خواری	اور تعذیب حضرت باری

سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ

اونہیں جا سے پہنچیگا اونکی تئین			وہی جو مجرمی گناہ ہین یہ
ذلت از نزد ماسے اور عذاب	جسکی سختی کا ہو نہ کچھ حساب	اوس سبب سے کہ رات دن تعیم	دائم دیتی تھی ہو مومنونکی تئین
جیساکہ ایمان نہ لائی ہین بدبخت	باوجودیکہ دیکھین آیات	تشنیع ہی صحابہ رسول	دیکھکر حال کافران جہول
اگلی آیت کو حق نی بھیجا			اور انکا دفع گمان فرمایا

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ

پس جسکو کہ چاہی حق اسکو			تا ہدایت نصیب اوسکی ہو
کھول دیتا ہی وہ ایزد منعام	سینہ اوسکا طرف اسلام	اور جسی چاہتا ہی وہ اضلال	یہ کہ اوسکی تئین بھلا دی راہ

جمع اکابر یعنی اکابر مجرم [illegible]
[illegible]
والعذاب [illegible]
والعذر و الفتور [illegible]

تنگ کرتا ہی اوسکی سینہ کو تا کہ گنجایش اوسمین حق کی نہ ہو
جیسے کرتا ہی کوئی اوپر زور کہینچتا ہے اوپر فلک کی اور
پاکے زان ہو خود بخود وہ بد حق کی سنتی ہی آسمان کی اور

پہونچتی تنگی اور ستگی یا تلک گویا چڑہتا ہی زور سے افلاک
اوس کشاکش سے فہم و ہوش تمام اوسکا زائل ہوا ہی یا بد مقام
جاتا ہی فلک پہ مین جان کلمہ حق کو تا نہ سن پاوین

كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ط

اسطرح جیسے کافرونکی قلوب تنگ و بستہ ہوگئے ہین اے محبوب
بہیجتا ہی خدا عذاب و نیز وہ جو ایمان نہ لاتی ہین پلید

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ٥

یا وہ کرتا ہی لعنت اونکی تئین یا کہ ناپاک باطن انکی دین
اور یہ اسلام اے رسول اللہ تیری معبود کی ہی سیدہی راہ
ہمنی بیشک بیان کئین ای سر آیتین اور نشانیان بسعید
از پی فرقہ سعادتمند کہ وہ کرتے ہین نصیحت پند

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٥

واسطی اوس فریق کی ہی جنت اونکی رب پاس ای بزرگ سرشت
آگی اسکی بیان کیا ہی سعید
اور وہ رب اونکا دوست ہی اونکا بسبب اونکی جو وہ کرتی ہین کار
کرمو اہل عناد کو تہدید

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ج

اور کر یاد اے رسول امین جسدن اکٹھا کری حق اونکی تئین
پس کہیگا خدا خطاب و سخن اسطرح ہی کہ ای جماعت جن
بعض تفسیر مین ہی یون مسطور بہشت تہا عرب کا یون دستور
کہ بوقت نزول دشت خیال تہے جنونکا دلمین کرکی خیال
کہتی تہی جنونکا جو ہی سردار اوسی ہم چاہتی ہین سب زنہار
پہر زروئی تفاخر اور غرور کرتی تہی وی شیاطین ملعون مذکور
ہر بشر کو دینی نسیحت سکہا کر اونکی جو عقل ہین فخر مین آگر
پہر فخامت اور الشی یون اللہ کیون کئی تہی آدمی گمراہ
آسی کئے گئے اونکا قول ہی مذکور

یا کہ اکٹھا کرینگے ہم جسدن سبکو جو جنس انس ہین اور جن
بہکایا تمنے کرکے بسیار جنس انسان سے اپنے تابعکار
جب سفر کو کہین جاتی تہے اس طریقے سے پیش آتے تہے
چاہتی تہی پناہ اور امان از سردار جن او شیطان
پس یہ دیکہا تہی سب انکو کچہ یہ سمجہا کی تہی زبانی اونکو
کہ ہمین انسان بہا چاہتی ہین ڈرتی ہین تا
پس سبب انکی وہ زمرہ جن ہوگئے چاہین اگلی سرکش
کیون کیا اونکو بندگی تہی کسلئے
از شیاطین کی جاتی تہی حضور

وقال اولیاؤهم من الانس ربنا

استمتع بعضنا ببعض وبلغنا اجلنا الذی اجلت لنا

اور بولیں جو اونکے ہون احباب
بعض فرقے سے کے جو انسان تھے
اور پہونچے ہم اپنے وعدے کو

جنس انسان سے ای بلند جناب
بعض اونکے سے وجو شیطان تھے
ہمکو ٹھہرا دیا تہا تونے جو

کای ہمارے خدا جان ودل
متمتع تھے آدمی اور جن
ای ہوی حسب وعدہ ہم محشور

فائدہ لی لیا تہا سراسر
بعض سے بعض یکدیگر او سے
کیا ہے اب تجکو ای خدا منظور

قال النار مثوىكم خلدین فیها الا ما شاء الله ان ربك حكیم علیم

بولے اسطرح سے خدا بجواب
بیگمان رب تیرا ہی حکیم کا

کہ ہی اتش اب تمہارے جائے تاب

تم سب اوس اگ مین ہوگے مدام

وكذلك نولی بعض الظلمین

پر جو چاہے خدا کرے وہ کام
جانتا ہے وہ سب سر اسرار

بعضا بما كانوا یكسبون ۵

اور اسیطرح جیسے جن وانس
یا کہ ہم جوڑتے ہین بعضونکو
اوس سبب سے کہ جو کماتے تھے

دوست ہمنے کیے خلاف الجنس
بعض لوگونے ای مبارک خو
جرم وعصیان سے پیش آتے تھے

کرتے متولی اور دوست ہین ہم
یا کہ فرماتے ہین مسلط ہم
پھر یہ فرمائے روز حشر سوال

بعض ظالم کو بعض کا باہم
بعض کو بعض پر بجا ہم
جن وانسان سے ایزد متعال

یمعشر الجن والانس الم یاتكم رسل منكم

ای گروہ جن اور آدم کل
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور
ہین وہی پیغمبر ونکے پیغمبر

کیا نہ پہونچے تمہارے پاس رسل
اتفاق اسپے کہتے ہین جمہور
حکم پہونچاتے ہین وہ جنون پر
یا کہ ہین جمع جن وانس جو کل

کہ تمہارے وہ جنس مین سے تھے
کہ ہون جنونکے جنس سے جو رسل
جیسے پیغام سید السادات
اس سبب سے کیا خطاب رسل

یعنے جن اور انس مین سے تھے
کہتے اونکے تئین نذر مین کل
لیکے جاتے نذر تھی جو آیات

یقصون علیكم ایتی وینذرونكم لقاء یومكم هذا

پڑھتے تمپر تھے آیتین میری
دیدار روز کے ہے تمہین

ہر طرحکی عنایتین میری
تمکو دکھلاتے تھے خطر اوسکے

اور ڈر تمکو وہ دکھاتے تھے
آگیا اسکے ہے ای بلند خطاب

آجکے روز سے ڈراتے تھے
جمیع انسان سے خدا کو جواب

قالوا شهدنا علی انفسنا وغرتهم الحیوة الدنیا

بولین وے ای جن وانس کا لے اللہ
اور دیا تھا فریب اونکے تئین
یعنے جب حشر گاہ مین آئے
اور گواہی دی اپنی جانون کا

جانون اپنے پہ ہم ہوئے ہین گواہ
زیست نے اس جہان کی ہیہودن
کہ وے کافر ہوئے تھے سرتاسر

یعنی اقرار کفر پر لاوین
کہ گئے تھے وے بھول بعث و نشر
آگے اسکے کیا خدا نے خطاب

مستحق عذاب ہو جاوین
پھر ہوئے ہے تعرف بعد حشر
اعتراف اس نگاہ پر لائے
کہ ہین حجت بغیر دون عذاب

وَشَهِدُوا عَلَىٰ اَنفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ۵

ذٰلِكَ اَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَاَهْلُهَا غَافِلُونَ ۵

یہہ جو بھیجے خدا نے پیغمبر
اونکے اوس ظلم اور ستم کے سبب
ای نفر طوے ایتد استعمال
پہلے اونکو وعید ہیجوائے

اس سبب سے وے آئے تھے
کہ وے کرتے تھے پکڑ گر یہہ جو سبب
قریہ ظالمونکا استیصال
بعد اوسکے ہلاک فرماوے

کہ نہین تیرا پالنے والا
اور اہل قری ہون سرتاسر
جب تک اونپر نہ بھیجے پیغمبر
ورنہ ہوتی یہہ حجت اونکے تئین

کرنیوالا ہلاک شہرونکا
بیخبر اور غافل اے سرور
تاکہ دین حشر سے وے اونکو خبر
کہنے لگتے وے کافران لعین

لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ

آگے ارشاد ہے کہ حسب عمل
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى
پاوے ہر ایک شخص اجر وبال

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۵

اور ہر نیک وبد کے ہین درجات
اور تیرا رب ای رسول اللہ
ہی خداوند رحمت و احسان

اوس عمل سے جو کرتے ہین ذرات

اور نہین بیخبر ہے تیرا رب

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

اوس عمل سے جو کرتے ہین وے سب
بندگی سے ہے سبکے بے پروا
مجرمون اور عاصیونپہ عیان

مِنْ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۵

ای اگر چاہے تمکو لیجاوے
جیسے ایجاد تمکو فرمایا

اور جگہہ پر کسیکو بٹہلاوے
نسل اجداد تمکو فرمایا

پیچھے تمسے وہ چاہے جسکے تئین
دوسرے قوم سے جو تھا ایجاد

کرے ای اہل مکہ بعد نشین
کہ تھے آبا تمہارے اور اجداد

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۵

بیگمان جس سے تم ہو موعود
آگے ارشاد ہے نبی کے تئین

ہے وہ البتہ آنیوالا زود
کہ اگر فرقہ قریش لعین

اور نہین عاجز کرنیوالے تم
تیری سنتے نہین نصیحت و پند

یعنے حشر سے در ہوے ہے تم
کر یہ خندید اونکو ای دلبند

کہہ جو چاہے سو کر لو وہ اب تم

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

یا ہوگے آخر شرمسار سو تم

اِنِّىْ عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ

کہہ کہ ای قوم میرے تم کیسے / اب کرو کام اپنی جاگہہ پہ
میں بھی وہ کام کرنیوالا ہوں / جیسے مامور حقتعالی ہوں

اب شتابی کروگے تم معلوم / آخر اس گھر کا جسکو ہو یہ سوم
بیگمان پائینگے نہیں فلاح / کرتے ہیں ظلم جو بصلح رواج

عاقبت انکی ہو خوبی کے ساتھ / ہیں عقوبت کے یہ آگے کے تہہ
سے روایت کہ مشرکان لئیم / کرتے کہیتونکے اپنے یہ تقسیم

ایک حصہ کہینچ کرتے حصے / سب وے گمراہ اپنے کہیتونکو
تصدق کرتے بنام حق خیرات / اور آدھا بتوں پہ وے ہذیات

اور کرتے اسی طرح تقسیم / چارپایونکو اپنے سب لئیم
اس میں سے دیتے نصیب یزدان کو / اہل حاجات اور مہمان کو

اور بتونکے نصیب کو وہ سبھی / دیتے انکے مجاوروں کی تئیں
اور مواشی کے یوں ہیں جو بچے انکو / کرتے تقسیم دو جگہہ بدخو

پہر نصیب خدا جو ہوتا خوب / کرتے بخش بتان سے منسوب
اور اگر اسکے برخلاف ہوتا / اپنی حالت پہ وہ سدا ہوتا

اور اگر درمیان بخش بتان / ہوتا مخلوط حصہ یزدان
کرکے تاویل وے بجائے خدا / نہیں بخش بتان سے کرتے جدا

اسکے برعکس اسکے ہوتا حال / لیتے بخش خدا سے اوسکا مال
کرتے یوں شرح حجت اخراج / کہ ہمارے یہ بت ہیں سب محتاج

اگلی آیت خدا نے بہجوائی / انکی حالت بیان فرمائی

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَاۤىِٕنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَاۤىِٕهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَاۤىِٕهِمْ سَاۤءَ مَا يَحْكُمُوْنَ

اور ہمارے لیے قرار دیا / اور اس سے پیدا جسے اسنے کیا
کہتی اور چارپایوں سے اسباب / کر لیا ایک حصہ یزدان

پس لگے کہنے یہ حصہ / زعم اپنے سے مشرکان عرب
اور یہ حصہ ہے اون بتوں ہمارونکا / جنکو کہتے تھے ہم شریک خدا

پس جو حصہ ہوگا اونکے معبود / نہیں پہونچیگا حضرت حق کو
اور جو ہووے نصیب رب / ہیں وہ پہنچے بتونکو اونکے سب

شرکا کا حکم وے جو کرتے ہیں / خدمت انا سے کرتے ہیں
ای بتونکے نصیب سے تہیل / کرتے ہیں حصہ خدای تحلیل

دیتے ہیں حصہ خدا و لعین / اپنے اصنام اور بتونکے تئیں
شل اونکے ہے اوس کی حال / خدمت حق میں جو کرے اعمال

کام اپنے میں ایسے ہو مصروف / کام حق میں ذرا نہو مالوف

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَاۤؤُهُمْ

اور اسی طرح جیسے یہ تقسیم / کی مزین بمشرکان لئیم
کرتے آراستہ ہیں بتوں کو / شرکا الوہیت کے مبارک خو

جان سے مار ڈالتا یکسر
اونکی انکہو نہین دیتے ہین نہ عار
کہ بیٹیان فرقۂ کفار
کہ نہ شایان کار زار ہین وے
فکر تجہیز ہو وے انگیز
تا بیاہ کرتے نہ زندہ بگور

اونکی اولاد سے جو ہوتی تہین
تا کرین قتل سب بہ جلدیت
لڑکیان اپنی قتل کرتے تہے مار
سر بسر ننگ و عار ہین وے
چاہیے مال و زر خطیر
لڑکیونکے تئین وے دیدہ کور

وے جو اونکے شریک ہین شیطان
بعض تفسیر مین ہے یون مسطور
ڈالتا اونکے دلمین تہا ابلیس
اور اگر وے جوان ہو جاوین
پس یہان تک وہ وسوسہ لاتا
پس ہوئے اسلیئے ہلاک و تباہ

یا کہ ہین وے جو خادمان بتان
تہا یہ عہد قدیم سے دستور
اسطرح وسوسہ بعد تلبیس
ہر طرح اونسے رنج و غم پاوین
کہ اونہین قتل اونکا خوش آتا
اور گئے بہول اپنے دین کی راہ

لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ

تا کرین وے ہلاک اونکے تئین
وہ جو اونکا ہے دین اسمعیل

ای شریکان مشرکان یعنی
نر ہین او سب سے ہی قوم ذلیل
بن شیت کے وہ نہ تہا زنہار

اور پوشیدہ کر دین وے اوپر
آگے ارشاد حق نے فرمایا
حکم نہیں مین تہا وہ ہر کار

دین اونکے کو ای ستودہ سیر
کہ جو اونسے ظہور مین آیا

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ

اور اگر چاہتا خدای نہ دین
لیتے کر اونسے در گذر اب تو
آگے ہے ایک کج ادائی اوس

تو نکرتے وے لوگ اوسکے تئین
باندھتے ہین سے کذب و زور اونکو

سو تو انکو اچہے چھوڑ دے اونکو
کیہ ہین حاجز نہین ہو جو تو غیور

وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ

اور جہوٹھ اونکے اور بہتان کو
جانتا ہون مین حال اونکا خوب
کر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ

بولے وے مشرکان بد نیت
ہر جسے جاہلین اپنے زعم سے ہم
اور کہتے تہے ہین یہ وے انعام
یعنی اونپر کریں نہ اور رحال
اور ہین کتنے ایک سے انعام
بیگمان ہے جو اونکے تئین

کہ یہ ہے گاو و بز و شتر او کشت
غیر زن آن او خادمان صنم

سر بسر ہین اچہوتے اور حرام
یعنی بے حجت اور بغیر دلیل

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا

وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ

نہین لیتے خدا کا جن پہ نام
بلکہ ذبح ہون بنام بتان

سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

نہین کہاوین اونہین مگر خاص خدا
ہم کرین اپنے زعم سے تحلیل
کی نہین جنکے پیٹھ مین سفر حرام
ہم نہین جانتے روا و حلال
باندھکر جہوٹھ حق پہ او بہتان
بدلے اوسکے جو باندھتے ہین لعین

یعنے کہتے تھے وے از رہ دور
کہ ہم اس امر پہ نہین مامور
پس وہ ہے حکم ایزد متعال
کیا نہ اون کے جانتے تھے حلال
بلکہ ہے حکم ایزد علام
کہ دم ذبح لین نہ اوسکا نام
اسکے تفصیل سے سخن آگاہ
سورۂ مائدہ مین کر تو نگاہ

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ الخ

کر نظر جو سمجھے وہ ہے منظور
ہی اس آیت کے ذیل مین مذکور
آگے مذکور ایک سوال ہے اور
کر نظر اوسکو تو بدیدۂ غور

وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰى اَزْوَاجِنَا وَاِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ اِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۵

اور کہا مشرکون نے اپنی خود رائے
وہ جو ہے پیٹونمین ان دواب کے ہے
اور وہ بچے کہ ہین حرام
عورتون پر ہمارے سب کا کام
یعنے کھاتے مین اوسکے زن اور مرد
سب ہین باہم شریک ہر یک فرد
کرتے جس وصف سے وہ تحلیل
درمیان حرام اور تحلیل
خاص مردون ہمارے کو ہے روا
اور جسے زندہ جو بچہ کہ ہو پیدا
اور جو پیدا ہووے بچے ہون مردار
تو وے سب اوسمین ہین شریک ای یار
بیگمان دیگا حق جزا اونکو
وصف اونکے بہ ای سیار خو
کہ وہ حکمت اور علم والا ہے
علم اوسکا خرد سے بالا ہے

الربع
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

ہوگئے وے خراب سر تا سر
قتل کر ڈالے سینہ زوری سے
اپنی اولاد بیشعوری سے
اور سمجھا اونہون نے جو ہے حرام
جو خدا نے اونہین کیا انعام
بیگمان ہو گئے وے سب گمراہ
اور پائی نہین وے سیدھی راہ
دختران صغیرہ اپنے کو
زندہ در گور کرتے تھے بدخو
تھا عرب مین جو قتل و غارت عام
کرتے تھے اسکا وہ خوف تمام
اور اسی طرح مشرکان تمام
چارپایون کو جانتے تھے حرام
جن جماعت نے کے ستودہ سیر
تھوتی وی لعین مآل اندیش
جہل و بیدانشی سے اپنے بیش
کر لیے وے حرام سر تا سر
باندھ کر جھوٹ حق تعالیٰ پر
کہ ربیعہ اور اوسکے یار صمیم
ہے یہ عالم مین اسطرح ترمیم
ہوتی اس امر کے وہ بانی
از سر جہل اور نادانی
قتل کرتے تھے اونکو ناچیز
یا بفکر حیا و تجہیز
پھر کیا اپنی نعمتونکا بیان
کرکے اونکے نکاح شوہرکو علیان

ع
وَهُوَ الَّذِي اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوشٰتٍ

اور وہی وہ خدا ہے اے دلجو
جسنے پیدا کیا ہے باغونکو
اور جو ہو وین پیر سے ہے زمین
ٹٹیون پر کیے گئے ہون نہین
ٹٹیون پر جو ہون چڑھے ہے جو
یا زمین پر سے کہ ہون اوٹھاتے ہو
لفظ جنات جو ہوا ارشاد
اوس سے انگور کے ہین باغ مراد

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اور پیدا کیا ہے اسنے دین | اور کہجور اور کہیتون کے تیئن | مختلف جنکے مین ثمر جو ہیں | درمیان کو الف اور اسلوب

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ

اور زیتون اور درخت انار | جنکے یکسان ہین برگ و گل اور بار

اور جنکے کہ ہین نہین یکسان | پتے اور پہول و پہل اینجان

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ

کہاؤ ہر ایک کے ثمر کو تم | جبکہ لاوے ثمر وہ ای مردم | اور دے الو اوسکا عشر و خرج | وہ جو تم پر ہے حق میوہ و ناج

کاٹنے کے دن اوسکو فقرا کو | غیر تاخیر و بے تساہل و | لفظ حق جو بیان ہوا ارشاد | اوس سے ہے صرف حق عشر مراد

اہل تحقیق سے ہے یون ارقام | و جو ثابت قدم ثابت نام | سرہیت اور عالی نجبت | اونکے خرما کی تین سو تہے درخت

جسقدر ہوے نخل لائے بار | سب تصدق کیے کہین نہ بار | ثمر کہا اک ثمر حبا نہی تیئن | اگلی آیت کو لاتے ہے روح امین

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۙ

اور مت حد سے گذرو ای مردم | مال یکبار گے نہ دو سب تم | یا کہ تم بخل سے نہ پیش آو | سر بسر مال آپ مت کہاؤ

یا کہ بیجا نہ صرف مال کرو | شرع کے حکم پر خیال کرو | کہ و الله چاہتا نہیں | مسرفون اور مسکو نکے تیئن

آگے اسکے ہے منت حق اور | کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ

اور چوپایون سے کیا پیدا | بارکش اور جو ہو زمین کو لگا | بارکش جیسے اونٹ اور ستور | کرے امثال اونکے مین تو غور

اور ہے فرش کو سفند و غنم | اور جو ہوا اونکے مثل ای ہمدم

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ

کہاؤ اوس شے سے تم بغیر ذری | جو خدا نے تمھین کیا روزی | اور شیطان کے پاؤن پر نہ چلو | یعنی شیطان کی راہ تم مت لو

کہ وہ شیطان تو ہے تمہاری تیئن | دشمن ظاہر اور عدو مبین | یعنی ایشرکان نا فرجام | کر و تم حلال شے کو حرام

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ

ہے ہیں اون چارپاونکے تعداد | جنکا کہانا روا ہے اور مفاد

حق نے پیدا کیا ہے انکو شتو | چار پایون سے آٹہ جوڑے انکو

بہیڑون سے دو اور بکریون سے | جنکا نر بیدا ہا اور بکرا | یعنی کہ جان جو فرد اور تہا | ہے ہت جو ڑے ہے اوسکا اطلاق

زوج کہتے ہین عرف مین اوسکو | جسکا با جنس خود فرد او جو | پس کہ ایتا ہے زوج ہر یک فرد | خواہ انثی ہو خواہ ہو وہ مرد

یون ہین ہے جو بیان مادہ و نر	قل ءآلذکرین حرم ام الانثیین		اوسکا اطلاق چار پاتون پر
کہ تو اسطرح ای البتہ مقام	اما اشتملت علیہ ارحام الانثیین		کیا کیا دو نرون کو حق نے حرام
یا کیے ہین حرام مادے دو	یا کیا ہے حرام اوس شی کو	کہ ہو شامل او مشتمل جس پر	بچہ دان دو مادہ ای سرور
اپنی وہ بچے جو ہین میان شکم	خواہ نر خواہ مادہ ای ہمدم	دو خبر مجکو علم سے اب تم	ہو جو سچے اور راست گو سب تم

نبئونی بعلم ان کنتم صادقین ومن الابل اثنین ومن البقر اثنین قل ءآلذکرین حرم ام الانثیین اما اشتملت علیہ ارحام الانثیین ام کنتم شہداء اذ وصکم اللہ بہذا

اور پیدا کیے ہین ماہی جو دو	اونٹ سے جوڑے دو اور گاو دو	کہ تو اسطرح ای البتہ مقام	کیا کیا حق نے دو نرونکو حرام
یا کیے ہین حرام مادے دو	یا کیا ہے حرام اوس شے کو	کہ ہو شامل او مشتمل جس پر	بچہ دان دو مادہ ای سرور
یا کہ حاضر تھے تم سب ای گو	جب کیا حکم حق نے یہہ تمکو	بعض تفسیر معتبر مین لکھا	ہے اس آیت کا اسطرح منشا
کہ یکدن عوف آیا اور اوسکے پاس	ایکدن پیش سید الابرار	یون لگا کہنے کا ای محمد تو	ہمیہ کرتا حلال ہے اوسکو
دو جو اباکے عہد سے تہا حرام	جسکا کہانا نہ تہا ہمارا کام	بولے حضرت کہ وہ حرام ہے کیا	ہو وے جو شے حلال کردہ او
عوف نے اسطرح جواب دیا	کہ خدا نے اوسے حرام کیا	پس اس آیت کو لائے روح امین	پڑھ کے کہنے لگے وہ سرور دین
کہ نہین ہین یہ آٹھ جفت حرام	کہانا جائز ہے اونکا لینا کام	پس جو تم جانتے حلال نہین	جون بحیرہ او سائبہ کے تئین
وجہ تحریم کسطرف ہے بہلا	ہمکو اب تو یہہ بات دکہلا	وجہ حرمت کی اب بیان تو کر	طرف مادہ یا ہے جانب نر
یا کہ حرمت کا موجب ہے بیدین	رحم کا اشتمال ہے یحنین	سنتے ہی اسکے رہ گیا ششدر	بیٹھا خاموش ہو کے ہو کے تحیر
کہ ذکورت کو وہ سبب کہتا	حکم ہر ایک نر پہ یہہ رہتا	اور انوثت کو جو وہ کہتا سبب	جنس مادہ حرام ہوتین سب
اور کہتا وہ موجب اسکا اگر	رحم کا اشتمال سمجہے پر	تو بہی ہوتے نر اور مادہ حرام	کہ وے ہوتین رحم مین ناکام
پس مخاطب ہوئے وہ سرور دین	کیون تو ای عوف بولتا ہے نہین	یہہ جو پوچھا ہے تجکو خطا	تو نے کسواسطے دیا نہ جواب
عوف بولا کہ آپ کہیجیے کلام	سب ہے نہ جز استماع میرا کام	پس لگے پڑہنے اگلی آیت کو	تا کہ اوس مفتری کو عبرت ہو

فمن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا لیضل الناس بغیر علم

پس ہے کون اوس کسے سے ظالم تر	وہ جو باندھے ہے جہوٹ یزدان پر	تا بہلا دے وہ راہ لوگونکو	اوسکا بیدانشی طریقہ ہو

از رہ جہل اور نادانی | جھوٹھ اور افترا کا ہے بانی | جسکو از خود وہ جانتا ہو حرام | کرکے منسوب ایزد منعام

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

بیشک و ریب حضرت اللہ | نہین دیتا بقوم ظالم راہ | سن اس آیت کو منکران اسلام | یون لگے کرنے گفتگو و کلام

گرکہی حکم ہے بطرز عموم | حکم تحریم اب ہوا معدوم | کونسا رہ گیا وہ جو پایا | جسکی حرمت یہ حکم حق آیا

اگلی آیت کو لائے روح امین | قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ | یا نبی دین جواب اونکے تئین ع

طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ

رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۝

کہ مین پاتا ہون اوسکے بیچ نہین | وہ جو بھیجا گیا ہے میرے تئین | یہی شے کو جو کی گئی ہو حرام | کھانیوالون پہ اے بلند مقام

کوئی وہ کھانا جسکے تئین | یعنی قرآن مین جسکا ذکر نہین | ہان مگر یہ کہ ہووے جو مردار | ناروا ہے وہ ای بلند وقار

یا کہ ہو خون ریختہ و رواں | یا کہ ہو گوشت خوک کا ایجان | پس پلید اور نجس ہے وہ ہر | اوسکا کھانا روا نہین بیشک

یا کہ ہووے جو کشتہ فسق کے ساتھ | دم بسمل جو اوسپہ الہی تھا | جسکے گھر ذبح وہ کیا جاوے | نام غیر از خدا لیا جاوے

ساتھ اوس مارڈالنے کے وقت | لین نہین اوسپہ نام حضرت رب | دم بسمل بجاے بسم اللہ | ہولین نام بتان وسگ [illegible]

اس عمل سے ہو فسق دہنگیر | اسلیے فسق سے کیا تعبیر | پس یہ ہین جملہ چار چیز حرام | حالت اختیار مین ناکام

اگلی آیت مین ای ستودہ نہاد | فَمَنِ اضْطُرَّ | حالت اضطرار سے ہے ارشاد

غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

پس جو کوئی ہو عاجز و لاچار | گرسنہ ہوکے کھائے کچھ مردار | نہ وہ سیری کو کام فرماوے | اور نہ اندازے سے گذر جاوے

پس تحقیق رب ترا ہے غفور | مہربان ہے برحمت موفور | بخشش اور رحمت سے پیش آوے | اوسکو از خود وہ نفر ماوے

آگے اسکے کیا خدا نے بیان | حال قوم یہود بد عنوان | کہ مباحات سے جو ہین اکثر | حقتعالی نے کین حرام اونپر

اور اونپر کہ ہوگئے جو یہود | وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ | وے جو ظالم تھے سر بسر مردود

کر دیے ہمنے ناروا و حرام | جملہ ذی مخلب ای بلند مقام | اے جو رکھتے ہون ناخن و چنگال | ہو نون شیر و سباع کی جو مثال

وے جو رکھتے ہین سم او منقار | بعض نے اونکو ہی کیا ہے شمار | اور معالم کا اس روش ہے مقام | کہ شتر مرغ او بط ہے اور

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ

اور گاو و غنم سے اي سرور
چربيان اونکي وجه اندر ہوئين
اي لگي ہو جو پشت و پہلو پر
يہه جو تحريم سب کيا اونکو
اور تحقيق راستگو ہين ہم

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصٰدِقُونَ

يعني گردونپه اور دلپر ہون
نہين اونپر وه ناروا کيسير
ہمنے دي تھي يہه سب جزا اونکو

پر وه چربي حرام اونکو ہو
يا وه چربي که ہووے آنتونپر
اونکے اوس جور و سرکشي کي سبب

فَإِنْ كَذَّبُوكَ

ناروا ہمنے کر ديا اونپر
اونکي پيٹھين اوٹھاتين جسکو
يا جو ہڈي په لپٹي ہو کيسير
ناروا اونپه کر ديا وه سب
اپنے وعدہ مين راستگو ہين ہم

فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۝

پس وے کافر جو تجھکو جھٹلاوين
رحمت اوسکي ہے وافر و بسيار
يعني ديتا عذاب ہے مہيل
نکليا جاوے وقت اوسکا عذاب

اي تکذيب وحي پيش آوين
جسکا کچھہ ہو سکے نه حصر و شمار
رحمت واسعه سے رب جليل
عاقبت کو ہون مبتلا عقاب

پس کہه اسطرح اي رسول عرب
اور نہين اوسکا بير آہا غضب
رحمت وافره ہي اسکا سبب
آگے اسکے ہے ايک اوجل

صاحب رحم ہے تمہارا رب
قوم مجرم سے ايعاني پايه
ورنه عاجز نہين ہے حضرت حق
دل و جان سے کرو يقين خوب

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ

اب کہينگے يون بزرگ دوستان
اور لاتے نہين ہمارے باپ
اور ٹھہراتے نه ديده گور
يا کہينگے بروے استهزا

جو لاتے ہين ترک ثبت
اور نه تحريم کرتے ہم کچه آپ
شرک اپني مين آپکو معذور

که اگر چاہتا خدا اي جليل
يعني لا دين گے سب وه دليل
اس جہان مين کرينگے وه بہه کلام

نہين ہم شرک لاتے سب دليل
خواہش حق کو حجت و دليل
يا که عقبي مين اي بلند مقام
يا که يہه اعتقاد ہوا اونکا

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوا بَأْسَنَا

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۝

يون ہي کہتے تھے سر کشي مذہب
تا که چکھا ہماري آفت کو
پس نکالو تو اوسکو اي مردم

پہنچے اپنے کيے کو وے بدخو
اور ظاہر کرو وه ہمکو تم

کہه تو اسطرح اي نبي نشان
نہين چلتے ہو تم مگر بگمان

پہلے اونسے جو تھے وه بے ايمان
کيا ہے تم پاس علم سے برہان
اور نه تم باندھتے مگر بہتان

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدٰىكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

کہہ تو اسطرح اے نبی وری
آگے ماموریں میں نبی کریم

کہ ہے اللہ کے دلیل رسا
پس اگر چاہتا وہ حق یقین

راہ دیتا وہ تم سبھوں کو یقین
تاکہ پوچھیں وے حجت تحریم

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

کہہ کہ لاؤ گواہوں اپنے کو
کہ خداوند نے کیا ہی حرام
ساتھ اونکے نہ دے گواہی تو
آیتوں کو ہمارے جھٹلایا
اور وے اپنے رب کے ایسے شخص
بلکہ جملہ حرام کے اقسام

یعنے یہ کشت زار اور انعام
ای نہ مان اونکے قول باطل کو
ای رہا کو حرام بتلایا
جانتے ہیں برابر اونکو

پھر جو دیں وے گواہی تحریم
اور نہ تو اونکے خواہشوں پر چل
اور نہ چل خواہشوں پہ اونکے تو
ای وہی ہیں خدا کے ساتھ نعیمؔ

وے جو دیں میں گواہیاں مرجو
پیش ہو شاہد ای نبی کریم
بغض و کینہ یہ جسنے کرے عمل
مانتے ہیں نہیں جو محشر کو
کرتے انکار ہیں تو نکے تیئیں

ع

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ

کہہ تو اسطرح ای رسول عرب
کہ نہ منسوخ ہووے ہیں کبھو
ذکر اسکے بیان کیجے دس
اور کرو والدین سے احسان

اتر لوگو یہ بات سن کر سب
کہ میں پڑھتا ہوں جو کیے ہیں حرام
گرنہ او سکو تو اسے نبی ہر
ورنہ اونکے عقوق سے ہے زبان

کہ نہ جانو شریک حق کو تم
تیرا آگے اسکے ہے ارشاد

کہ بیان اونکو ای بلند مقام
رب تمہارے نے تم پہ وسی کام
جملہ دین میں کیا حرام اونکو
ایک اوس میں سے ہے یہ ای مردم
کہ ہی مار ڈالتا اولاد

أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ

اور مت مار ڈالو ای مردم
کہ ہم اپنے کرم سے ای لوگو
جو نہاں اور دس سے ستودہ
اور نزدیک شہوتوں کے نہ جاؤ
ہے فواحش جو اس جگہ ارشاد
یعنے وہ فرقہ خواص عرب
وے جو ظاہر اور باطن اسے جانے

اپنے بیٹے اور بیٹیوں کو تم
رزق دیتے ہیں تمکو اور اونکو

خوف افلاس و تنگدستی سے
بس جو روزی رسان ہیں اونکے

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ

یعنے بدکار یوں سے پیش آؤ
اوس سے مقصود ظلم ہے اور
مرتکب ہوتے اوسکے چھپ کر سب
دو لوفرقوں کو ایک اشارا ہے

وہ جو ظاہر ہے اور نہے چھپا
یا زنا ہے مراد اوس سے یہاں
اونمیں اوباش تھے جو اور عوام
یا ہے ظاہر سے فعل اوسکا مراد

تاکہ وہ نسخ لوح ہستی سے
کیا مونث کا اونکے تمکو تم
آگے اسکے کیا ہے یوں ارشاد
مرتکب اوسکے تم نہو اصلا
کہ وے کرتے تھے آشکار و نہان
کرتے اوس پہ تھے بر ملا اقدام
اور باطن سے اوسکا قصد مفاد

آگے اسکے ہے پانچوان وصیہ

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي

سنئے اب اس سلام علیکم سے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اور مت مار ڈالو اوس جیکو
یہہ جو ارشاد ہین نواہی چار
آگے اون وصیہ ہے چھٹا ارشاد

جسکی حرمت خدا نے رکھی ہو
اور ایک یہ امر ای ستودہ شعار

ہان مگر حق سے مار ڈالو تم
حکم اوسکا کیا تمہارے تئین

جسکا دم ہو مباح ای مردم
تاکہ سمجھو طریق شرع اور دین
گر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

وَلَا تَقْرَبُوْا

مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ

اور نہ جاؤ قریب مال یتیم
اے تجارت سے پیش آؤ تم
تمکو اوس حد تلک حلال ہوا

ہے تصرف سے اوسکے تمکو تم
اونکے اموال کو بڑہاؤ تم
کہ جب پہنچین جوانی اپنی کو

پر اس انداز سے کہ ہو بہتر
جس عمل سے کہ منفعت پاوین
آگے اب حکم ساتوان سنئے ذکر

جز ترقی نہو تلف کا ڈر
یعنے اموال اونکے بڑہ جاوین
بڑہکے آیت وزا کر اوسمین فکر

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

اور پوری کرو سب اے مردم
ہی نیا بیع مین روایت ہے یہ
نہین متعهد و کہتے ہین ہم
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا
رنج دیتے نہین کسیکو ہم
کرتے ہین ہم معاف اوسکے تئین

اپنے پیمانے اور ترازو تم
کہ نبی کو جو پہنچی آیت یہ
وزن میزان ہے جو نہو کچھہ کم

عدل و انصاف کو لحاظ رکھو
بعض مومن زراہ خوف اور بیم
کب برابر ہوں ایسے پلے دو

کم نہ دو اور زیادتی ست لو
بولے حضرت سے کاے نبی کریم
کہ ہیکموی اوسمین فرق نہو
اونکا دفع گمان فرمایا
ہو وے بے قصد عزم اوسکا ظہور
گر تلاوت تو اے ستودہ نہاد

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

پر جو طاقت ہو اوسکے اے ہمدم
کوئی تکلیف و رنج دیتے نہیں

جس سے کچھہ وزن کیل مین ہو قصور
آگے اسکے ہے آٹھوان ارشاد

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ

اور جسوقت کوئی بات کہو
گرچہ ہووے قرابتی اور خویش

یا کسی امر سے گواہی دو
جسکے حق مین ہو تم بنحو اشد

بس کرو اوسمین عدل اور انصاف
آگے اون وصیہ سے نوان ارشاد

اے نہو اوسمین خلل کشف و خلاف
پڑھکے آیت سمجھہ لے اوسکا معاد

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

اور عہد خدا سے کر لو وفا

یعنی احکام شرع لاؤ بجا

یا مقرر جو کین ہوں منتین نذر

کرو تم ادا مین اونکے قصور

یہ اوامر جو ہیں مین ارشاد | اور ایک نہی ای سنو بنیاد | اوس سے کی پند تمکو ای مردم | تا نصیحت قبول کرلو تم

آگے ارشاد ای بلند مکان | اون سب حکمون سے حکم ہے بھوان

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور بیشک یہ شرع ای مردور | راہ میری ہے درست سرتاسر | پس کرو اتباع تم اوسکا | ہے وہ پہنچا بہشت کا رستا

اور چلو راہوں مختلف پہ نہیں | کہ وے کردین جدا تمہارے تئین | راہ حق سے کہ ہے وہ سیدہی راہ | پس تم ہو جاو دور کے تباہ

یہہ جو ہے اتباع دیوان حکم | اوس سے کرتا ہے تمکو یزدان حکم | تاکہ پرہیزگار ہو جاو | شاید اپنی مراد کو پاو

ابن مسعود سے یون مروی | کھینچ یکبار حضرت نبوی | لگے فرمانے اسطرح سے خطاب | کھینچا اک خط راست ای اصحاب

سنتے ہی لاست ہے امر بجا | یک بیک حسب حکم خط کھینچا | پھر لگے کہنے یون رسول اللہ | حقتعالی کی ہے یہ سیدہی راہ

پھر کھینچے اسی نمط کے خطوط | کرد بر گرد پہلے خط کے خطوط | پھر لگے کہنے جتنے یہ خط ہین | اور یہ دیو لعین مسلط ہین

ہے ہر ایک خط یہ ایک راہ ہلاک | ہین نگہبان جسکے وے شیطان | آدمی کے تئین بلاتے ہین وے | اور راہ ضلال پیش آتے ہین

آگے ارشاد ہے نبی کے تئین | جیسے قرآن دیا ہین تیرے تئین | دی تھی توریت ہمنے موسی کو | قوم اوسکی اگرچہ تھی بد خو

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

پھر تو جان ہمکو ای بلند خطاب | وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ | دی تھی موسی نبی کو ہمنے کتاب

پورا کرنیکو نعمتین اوسپر | اون جو تھا نیک کار نیک سیر | وہ جو کرتا تھا نیکی اور احسان | جملہ احکام دین مین ایمان

اور مفصل بیان کرنیکو | ہر کسی شے سے ہم امیاز غو | یعنے جو شے کہ آدمی کو تھا کام | ہے وہ تفصیل وار اوسمین تمام

اور وہ ہے راہ کے دکھانے کو | اور بخشش ہے پیش آنے کو | تا بنی اسرائیل جتنے کے دلما | وقت دیدار حق کے ہوون مومن

ع وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور یہ قرآن ہے وہ کتاب مبین | کہ اوتارا ہے ہمنے اوسکو یقین | برکت اور منفعت والا | ہادی خلق اور راہ نما

پس کرو اتباع اوسکا تم | اور پرہیزگاری ای مردم | تاکہ تم پر رحمت کیجے جاو | ای رہائی عذاب سے پاو

آگے ارشاد حق نے فرمایا | کہ یہ قرآن جو ہمنے بھیجا ہے | ہے وہ الزام حجت و برہان | بعض مردم پہ ہے نبی زمان

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ

اسلیے دی کتاب ہمنے اوتار
اور بتحقیق ہم گروہ عرب
کہ ہماری زبان ہے لفظ عرب

کہ کبھی تم کرو نہ یون گفتار
پڑھنے اونکے سے بیخبر تھے سبب

کہ نہ منزل ہوئی کتاب مگر
یعنی ہمکو نہ علم اوسکا تہا

پہلے ہمسے یہود و ترسا پر
وہ جو پڑہتے تہے ہود اور ترسا
ہم سمجھتے نہین اونکی بولی کب

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ

یا لگو کہنے یک بیک تم سب
یعنی کرتے عمل جو اوس پر ہم

اس طریقہ سے تم گروہ عرب

کہ اگر بہیجے جاتے ہمپہ کتاب

ہوتے اگلون سے ہم بہت یاب
ہوتے اگلونسے راست رو تر ہم

فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

بس دلیل آچکی تمہارے تئین
یا کہ ہے بینہ سے قصد گواہ

رب تمہارے کے پاس سے بیقین
کہ مراد اوس سے ہین رسول اللہ

اور آئی ہدایت اور رحمت
اور وہ ہین مومنونکی راہ نما

یعنی قرآن کہ جسمین ہین یہ صفت
رحمت مسلمین ہے یہ سرتا پا

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ

پس بھلا کون شخص ہے اظلم
اور اعراض اون آیتونسے کیا
وے جو اعراض کرتے ہین تمکیسر

یعنی فائق ہے درمیان ستم
یعنی منہ اپنا اونسے پہیر لیا
آیتون سے ہمارے کے سرور

اوس کسی سے کہ جسنے لوگو
دیوین البتہ ہم جزا اونکو
بد عذاب اونکو اوسکے بدلے

جہوٹھہ جانا خدا کی باتونکو
ای قیامت کے دن سزا اونکو
تہے جو اعراض کرتے بدخو

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ
أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي
بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا
لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ
فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ط قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا
مُنْتَظِرُونَ

لسکی تکتے ہین راہ وہ بندے ہین

ہان مگر یہ کہ آوین اونکے تئین

دے فرشتے کر دیں عذاب انکو — حکم حق سے کریں عقاب انکو
یا کہ آوے ترا رب اے سرور — حکم تعذیب تا کرے اونپر

یا ترے رب کی آویں بعض آیات — ای علامات حشر اور طامات
جسدن آوینگے ای نبی ذیشان — بعض آیات تیرے رب کے عیان

نہیں کام آویگا کسی جسکو — اوسکا لانا یقین بے سود
جو نہ پہلے یقین لایا تھا — یا کہ جسنے نہیں کمایا تھا

اپنے ایمان میں کچھ بھلائی — جان اور لے مرے طاعت
کہہ تو اونسے کہ راہ دیکھو تم — ہم بھی تکتے ہیں راہ ای مردم

لفظ آیات جو ہوا ارشاد — ہیں علامات حشر اوس سے مراد
جیسے دجال رو سیہ کا خروج — جیسے یاجوج آویں اور ماجوج

جیسے عیسی کا ہو فلک سے نزول — دابہ کا ہو جہان میں یہ وصول
جیسے مہدی کا مثل خور ہو سطوع — جیسے مغرب سے مہر کا ہو طلوع

کہتے ہیں غرب سے طرف سیہہ — صبح جس شب کے ہووے طالع مہر
کیا لکھوں جس طرح وہ شب ہے دراز — حشر کا روز ایسا کب ہے دراز

دے جو اوس شب میں ہونے بیدار — قائم اللیل اور نماز گذار
قارع الورد ہو کے وے ہر بار — منتظر صبح کے ہوں وہ ناچار

صبح کا بہول جو کھلا ہی نہیں — مثل غنچہ کی تنگ دل ہو جائیں
الغرض وہ جو یہ اسقدر تعویق — ورطہ شک میں سر بسر ہوں غریق

پھر کریں اپنی ورد شروع — سنے سر سے بصد خشوع خضوع
پھر جو اونکے تمام ہوں اوراد — اور نمایاں نہ ہووے صبح مراد

آوے ہر ایک کے یہ ہی خیال — کہ ہو سر زد کوئی ابد محال
قصہ کوتاہ وہ دراز شب — گذرے جان روز حشر اونپر سب

ہو وہ شب اونپہ بیقرارانہ — شام بلبل او صبح پروانہ
ہو تضرع اور زاری اونکا کام — شاغل توبہ ہوں اور استغفار

آخرش آفتاب ہووے نمود — غرب سے اور سے کچھ کہ سود
سد ابواب توبہ ہو جاوے — پھر نہ ایمان پاس کام آوے

اگر ارشاد یک وعید اور — کر تلاوت اوسے بدیدہ غور

اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَ کَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْھُمْ فِیْ شَیْءٍ

جس جماعت نے اے رسول امین — ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے اپنا دین
اور وہ سب ہو گئے فریق فریق — یعنی ترسا و ہود ہشت طریق

جو نہ کرتا ہے اے بلند مقام — اونسے جنگ تو جاویں کچھ کام
اونسے لڑنیکا تجھکو حکم نہیں — گرچہ کافر ہیں سب اور بد دین

آیت سیف کو جو بھجوایا — اسکو منسوخ حق نے فرمایا
کئی فرقے یہود و نصرانی — ہو گئی تھی بجہل و نادانی

تھے اکہتر فریق تھے یہود — [illegible]
اور بہتر گروہ نصرانی — ہو گئی پھر سبیل نادانی

اب تحقیق سے یوں [illegible] — [illegible]
[illegible] — کہ ہوئے سب شروع تو فریق

۵

[illegible]

نہین اس بن کہ اونکا ہر یک کام
پھر خبر اوس عمل سے دے اونکو

ہے مفوض بایزد منعام
کرتے دنیا مین جو وے تھے غرض

چاہیے اونکے تئین کر تہدید
آگے ارشاد ہے بلند مکان

چاہیے فرمانے کو توبہ اونکے نصیب
اہل طاعت کے ہے جزا کا بیان

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

جو کوئی شخص لاوے نیک عمل
اور وے دو نیک کار اور بدکار
آگے ارشاد ہے نبی کے تئین

پس وہ دہ چند پاوے اوسکا بدل
نکیے جاوینگے ستم زنہار

اور جو کوئی فعل بد لاوے
نہین ناقص ہو کچھ ثواب اونکا

پس سزا اوسکی مثل وہ پاوے
اور زیادہ نہو عقاب اونکا
تا کرین شکر حق و سرور دین

قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

کہہ تو یون اونسے اے نبی امین
کہ ہدایت کیا مجھے تحقیق
ہے وہ دین قویم ابراہیم
اے نہ تھا وہ خلیل والانام
پھر مخاطب ہین وے نبی زمان

میری یزدان نے از سر توفیق
مائل راہ کردگار کریم
بت پرست اور عابد اصنام

جانب اوس راست اور درست
اور نہ تھا شرک لانیوالون سے
نہ وہ تھا ہود اور ترسا سے

دین مین اپنے جو تفرقہ فگن
کہ وہ ہے دین استوار اور حسنت
دین باطل ہے آنیوالون سے
تھا وہ اقدم کلیم و عیسی سے
تا کرین اپنا اصل دین بیان

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝

کہہ تو یون ای محمد ممتاز
اور حج میرا اور کیہ قربانی
حقتعالی کے واسطے ہین سب
اور اسی امر سے ہوا ہون مامور

یا مری بندگی یزدانی
کہ وہ ہے جملہ عالمونکا رب
اور مین ہون پہلے مسلمون سے ضرور
آگے اسکی کیا نبی کو خطاب

اور مرا امر زیست اور حیات
نہین کوئی شریک اوسکا ہے
مین ہمیں ہون اور وہ اب سب
تا دیوین انہی منکرونکو جواب

بیگمان میری ہیہ صلوۃ و نماز
اور ایمان کے ساتھ میری ممات
عیب سے شرک کے مبرا ہے
ہر وہ امت نبی یہ اقدم ہے

قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا

کہہ تو اسطرح ای نبی عرب
کیا بغیر از خدا مین ڈھونڈون رب
اور وہ اللہ رب ہے ہر شے کا
یعنی ہر یک کا پالنے والا

اور کہا تا نہیں ہے کوئی جی ہاں مگر آپ ہی وبال و بدی سے روایت کہ ایکروز ولید کرنے اسطرح سے لگا تائید
کا ہی صناد ید قوم تم یکسر کرلو اقدام راہ میرے پر جو کرو اختیار میری راہ میری گردن پہ ہین تمہارے گناہ
اگلی آیت کو حق نے بہجوایا رد مزعوم اونکا اوس سے فرمایا

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ

اور اوٹھاتا نہیں ہے بوجھ اپنے بار بردار دوسرے کا بار یعنے جو کار بد سے پیش آوے اپنی تقصیر کی سزا پاوے

ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

پہر تمہارے خدا کی جانب ہی پہرنا اور بازگشت تمکو ہو پس خبر اوس سے تمکو دیوے یزدان جسمین تم مختلف تہے اے انسان

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِیْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۡ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

النصف

اور وہ ہے جسنے تم سہوں کو نیابت کردیا جانشین روی زمین اور کیسے ہین بلند و بالا تر بعض تم مین سے بعض پر بتحقیق
مرتبو مین کہ فقر سے اور غنا صحت جسم سے اور رنج و عنا تا تمہین آزمائے ای لوگو بیچ اوس چیز کے کہ دی تمکو
بیگمان رب ترا ہے زود عذاب دے عقوبت لمستحق عقاب اور بیشک وہ حضرت یزدان جرم آمرز مہربان ہے عیان
ای جو شاکر ہین اور صبر نہاد بخش اوسکے سے پاوین انکی مراد یا الٰہی بسورۂ انعام صبر اور شکر کر مجہے انعام
تا کہ ناجی ہو مین بروز حساب سب عذابون سے اے سریع عقاب

تمت

حصۂ اول از مجلد اول التفسیر زاد الآخرة
از سورۂ فاتحہ تا سورۂ انعام
ساڑہے سات
پارہ